1

ضياءالحد بدث جلدسوم



2

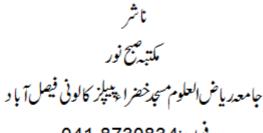
ضياءالحد برث جلدسوم

ضياءالحد برث جلدسوم

بسبم الله الرحين الرحيم

ضاءالحديث

ر تیب محمد کریم سلطانی



فون:041-8730834

4

ضياءالحد بدث جلدسوم

جملة هوق تجق نا شرمحفوظ ہیں۔

ضياءالحديث (جلدسوم) نام کتاب محد كريم سلطاني ترتيب ایڈیشن دوم المجاء کمپوز تگ صبح نوركمپيوٹر مكتبة صبح نور ناشر تعداد قمت

5

ضياءالحد بيث جلدسوم

مَنُ يُّطِعِ الرَّسُوُلَ فَقَدُ اَطَاعَ اللَّهَ وَمَنُ تَوَلَّى فَمَآ اَرُسَلُنَاكَ عَلَيْهِمُ حَفِيُظًا0 لِ

ترجمه: جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی۔ اور جس نے منہ پھیراتونہیں بھیجا ہم نے آپ کوان کا یاسیان بناکر۔

L سورة النساء: ۱/۰۸

6

ضياءالحد بيث جلدسوم

قَالَ الإمَامُ مَالِكٌ -رَحِمَهُ اللَّهُ : تُحُلُّ اَحَدٍ يُوُخَذُ مِنْ قَوُلِهٖ وَيُتُرَكُ ، اِلَّاصَاحِبَ هٰذَا الْقَبُرِ أَوُ هٰذِهِ الرَّوُ ضَةِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ هٰذَا الْقَبُرِ أَوُ هٰذِهِ الرَّوُ ضَةِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ **ترجعه:** حضرت امام ما لک رضی اللّه عنه فر مایا: مرایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور ردبھی کیا جا سکتا ہے سوائے اس کمین گذید خضرا چھلی اللّه علیہ وآ لہ وسلم کے ارشاد مبارک کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔

صلاح الامة :١٨٢/٢



ضياءالحد بدث جلدسوم

شیطان دشمن ہے ایسے دشمن جانیے



8

ضياءالحد بيث جلدسوم



9

ضياءالحد بيث جلدسوم

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم ٱلْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرُسَلِيُنَ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ . المابحد:

شیطان دستمن ہے اسے دستمن جانیے پر چند احادیث مبار کہ مع ترجمہ پیش خدمت ہیں جن میں شیطان کی انسان سے دشمنی بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالی محض اپنے فصل وکرم سے ہمیں صراط مستقیم پر چلنا نصیب کرے اور شیطان سے وساوس ،اس سے حملوں اور اس کی چالوں سے ہماری نعمت ایمان محفوظ رکھے۔

محد كريم سلطاني

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان آ گے بنایا گیا ہے

عَنْ أَبِي وَائِلٍ الْقَاصِّ قَالَ :

دَخَلُنَا عَلَى عُرُوَةَ بُنِ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيِّ فَكُلَّمَهُ رَجُلٌ فَاغُضَبَهُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْتَوَضَّا فَقَالَ :

حَدِّقَنِي أَبِي عَنُ جَلِّى عَطِيَّة - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ ، وَإِنَّمَا تُطُفُأُ النَّارُ بِالْمَاءِ ، فَإِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمُ فَلْيَتَوَضَّاً.

> قم الحديث (١٤٩٠٨) 16.30 مستدالامام احمر جلدا اسنادهيج قال همز داحمدالزين قم الحديث (۵۰۴۰) مشقية الميام حكاة المصابح جلدم rn be جلد۸ قم الحديث (١٢٠١) حامع الاصول تال المحق حسن قم الحديث (٢٠٢٣) الترغيب والترجيب متحد ۲۳۶ جلة تال المحق جذاحد برغ يحج

12

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حفزت ابو واکل القاص نے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محد سعدی رحمہ اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آ دمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں غصہ آ گیا ہتو وہ الحصے اور وضو کیا پھر وضو کر کے واپس آئے اور بیان کیا کہ مجھیمیر ےوالد نے میرے دا داحضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

بے شک خصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کوآ گ سے پیدا کیا گیا ہے اور آ گ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے ۔سو جب تم میں سے کسی کوخصہ آجائے تو اسے چا ہے کہ وہ وضو کر لے ۔ - چر-

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنُ صَلُصَالٍ كَالْفَخَّارِ ٥ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنُ مَّارِحٍ مِّنُ نَّارٍ ٥ فَبِاَيِ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَلِّبْنِ ٥ ل

ترجمه،

پیدا فر مایا انسان کو چینے والی مٹی کی تفکیری کی مانندا ور پیدا کیاجان کوآگ کے خاص شعلے سے ۔پس (اےانس وجال)تم اپنے رب کی کنی کنی نعمتوں کو تھھلا ؤگے۔ - جر-

(1)سورة رطن ١٢٢ تا١٢

شيطان غروروتكبركرتا 🔑

وَإِذْ قُلْنَا لِلمَلَئِكَةِ اسُجُدُوا لِأَدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا اِبلِيسَ أَبِي وَاستَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الكَافِرِين 0 ل

ترجمه

اور جب ہم نے فرمایا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کوتو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔اس نے انکارکیاا ورتکبر کیااوروہ ہو گیا کافر وں میں سے۔

-☆-

وَإِذ قُلُنَا لِلمَلَئِكَةِ اسْجُدُوُا لِلاَدَمَ فَسَجَدُوُ آ إِلَّا اِبْلِيُسَ قَالَ ءَ اَسُجُدُ لِمَنُ خَلَقُتَ طِيُنًا ٥.٢

> (۱)سورة البقرة ۳۳۶ ۲۱)بني اسرائيل:۲۱

14

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجهه اور یاد کروجب ہم نے تحکم دیا فرشتوں کو کہ محدہ کروآ دم کوتو سب نے سجدہ کیا سوائے اہلیس کے۔اس نے کہا کیا میں سجدہ کروں اس آ دم کوجس کوو نے کیچڑ سے پیدا کیا۔ -☆-

قَالَ فَاهْبِطُ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنُ تَتَكَبَّرَ فِيُهَا فَاحُرُجُ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِرِيُنَ 0. إِ ترجعه: الله تعالى فرمايا اترجا يها لس مناسب نهيں ب تير لئے كه تو غرور كر يها ل رتے ہوئے پس نكل جابے شك تو ذليلوں ميں سے ہے۔ - له-

11:11/11(1)

شیطان مکروفریب کرتا ہے

فَازَلَّهُمَا الشَّيطُنُ عَنهَا فَاَحَرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلنَا اهبِطُوا بَعضُكُم لِبَعضٍ عَدُوٌّ وَلَكُم فِى اَلارضِ مُستَقَرُّ وَمَتَاعٌ اِلَى حِينِ0ا **ترجهه:**

پھر پھلا دیا نہیں -سیدنا آ دم اور سیدہ حواظیم السلام کو - شیطان نے اس درخت کے باعث اور نگلوا دیا ان دونوں کو دہاں سے جہاں وہ تھے۔اور ہم نے فرمایا: اتر جا وُتم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اور تمھا رے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔

-☆-

(1)سورةالبقرة ۳۶

فتنهد فساد شيطان كأعمل ٢ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

وَقُلُ لِمِعَادِى يَقُوُلُوا الَّتِى هِى اَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَنَ يَنُزَعُ بَيَنَهُمُ إِنَّ الشَّيْطَنَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوَّا مُبِينًا 0 لِ ترجعه: اور آپ تم دينج مير بندوں کو کہ وہ ايس با تيں کيا کريں جو بہت عمدہ ہوں -بشک شيطان فتندوفسا ديريا کرنا جا بتا ہے ان کے درميان - يقينا شيطان انسان کا کھلا دُثمن ہے -

-☆-

(1) یکی اسرائیل:۵۳

شيطان ایمان میں شک پیدا کرتا ہے

عَنُ أَبِسى هُرَيُرَةَ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ - قَالَ : يَأْتِى الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمُ فَيَقُولُ مَنُ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنُ خَلَقَ الاَرُضَ فَيَقُولُ: اللَّهُ ، فَمَنُ وَجَدَ مِنُ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلُ آمَنُتُ بِاللَّهِ .

119.20	جلدا	قم الحديث(١٣٣)	صحيح مسلم
1111	جلدا	قم الحديث (٣٣٣)	صحيح سلم
متحجدا ومح	جلد	رقم الحديث (** ۲۳)	الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ح	قال أكلفق
MA.20	جلد	قم الحديث(١٢١٣)	لمنيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
متحيلا 11	جلدو	قم الحديث (۱۰۳۲۳)	السنن الكبري
100,50	جل ة *	قم الحديث (۲۷۲۱)	صيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ع	قال الالياقي

نياءالد بي جلد مو ترجعة الحديث حضرت ابو جريره رضى اللد عند سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم صلى اللد عليه وآلہ وسلم نے ارشاد فرمايا: شيطان تم ميں سے كى آ دمى كے پاس آ تا ہے پھر كہتا ہے: آسان كوكس نے بيدا كيا؟ زمين كوكس نے بيدا كيا؟ تو ايمان والا كہتا ہے: اللہ نے بيدا فرمايا - پس تم ميں سے جوكوتى اس قسم كاوسوسہ پائے اسے چاہے كہ وہ كے: آمنتُ بِاللهِ. مير اللہ تعالىٰ پر ايمان ہے۔ - ہے۔

> سلسة الاحاديث العسيمية قم الحديث (١١٢) جلدا متلحد ١٨ مندالاما ماحمد قم الحديث (٨٣٥٨) جلد متلحد ١٩ قال احد حد شاكر استاد مح

شبھا**ت** ڈالنا شیطا**ن** کا کام ہے

ملحدا	ج ار ،	رقم الحديث (۲ ۳۲۷)	صحيح ابغارى
119.2	جلدا	قم الحديث (١٣٣٢)	صيحيومسكم
11112	جلدا	قم الحديث (٣٣٥)	صحيحسكم
11 12	جلدا	قم الحديث(11)	سلسة الاحاويث العجيجة
متحجدان الم	جلد ا	رقم الحديث (۲۲٬۰۰)	الترغيب والترحيب
		للمعيح	قال ألمقن
rin.H	جلد ا	قم الحديث (١٢١٣)	للمحيح الترغيب والترحيب
		للمعيج	قال الالباني
11° 1.2°	جلدا	قم الحديث (۱۰۳۲۳)	السنن أكمبري

نياءلد ي خدر م ترجعة المديث، حضرت ابو ہريرہ رضى اللہ عنه سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمايا: شيطان تم ميں ہے كى كے پاس تا ہے تو كہتا ہے : كس نے إس كواور أس كو بيدا كيا؟ يہاں تك كہ وہ كہتا ہے : كس نے تير برب كو پيدا كيا ۔ جب شيطان يہاں تك يہنچ جائے يعنى يہاں تك دسوسه المدازى كر بے تو ايمان والے كو چاہتے كہ وہ اللہ تعالى كى بناہ وحفاظت مائے اور اس خيال سے رك

-☆-

صحيح الجامع العفير قم الحديث (١٩٩٣) جلدة ملخية ١٣٣٢ قال الالباني صحيح متحكة المصاح قرم الحديث (١١) جلدا ملحية ٨ قال الالباني متنق عليه

شيطان کفر کی طرف دعوت دیتا ہے

تحمَمَّلِ الشَّيُطنِ إذْ قَالَ لِلاِنْسَانِ اكْفُرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنَّى بَرِيَّةٌ مِنْكَ إِنَّي آخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَلَمِيُنَ01

تر جمه، منافقين اوريہود کى مثال شيطان کى تى ہے جو (پہلے)انسان کو کہتا ہے انکار کرد مے اور جب وہ انکار کردیتا ہے تو شیطان کہتا ہے: میرا چھ سے کوئی واسطہ ہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جورب العلمین ہے۔ - لیہ-

11: 声(1)

شیطان دین سے پھیرتا ہےاور شرك كأظكم ديتاب

عَنُ عِيَاضٍ بُنِ حِمَارٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – قَالَ ذَاتَ يَوُمٍ فِيُ خُطُبَتِهِ:

الا إِنَّ رَبِّى اَمَرَنِى اَنُ اُعَلِّمَكُمُ مَا جَهِلْتُمُ مِمَّا عَلَّمَنِى فِى يَوْمِى هَلَا ، كُلُّ مَالٍ نَحَلُتُهُ عَبُدًا حَلالٌ ، وَإِنَى خَلَقُتُ عِبَادِى حُنَفَاءَ كُلَّهُمُ ، وَإِنَّهُمُ اَتَتُهُمُ الشَّيَاطِيُنُ فَاجْتَالَتُهُمُ عَنُ دِيُنِهِمُ ، وَحَرَّمَتُ عَلَيْهِمُ مَا اَحْلَلُتُ لَهُمُ ، وَاَمَرَتُهُمُ اَنُ يُشُرِكُوا بِى مَالَمُ أُنْزِلُ بِهِ سُلُطَانًا.

ملجد ۲۱۹۷	جلد م	قم الحديث (٢٨٦٥)	صحيحسكم
rrr <u>s</u> te	جلد م	قم الحديث (۲۰۰۷)	صحيح سلم
m m m s	جلد م	قم الحديث (۲۰۸۷)	صحيحسكم
م في ٢٢٣	جلد ا	قم الحديث(٢٥٣)	صحیح این حبان
		اسناده يحجج	قال شعيب الارؤ وط

23

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عیاض بن حمار رضی اللّٰدعنہ سے روایت ہے کہ چھنور رسول اللّٰدصلّٰی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلّم نے ایک دن خطبہ میں ارشادفر مایا:

ن لیسج ! ب شک میر سرب نے بیلے تھے تکم دیا ہے کہ میں تمہیں دین کی وہ با تیں سکھا وُوں جن سے تم لاعلم ہوان باتوں میں سے جو اس نے بیلے آج کے دن سکھائی ہیں ۔ جو مال میں اپنے بند کے ودوں وہ حلال وطیب ہے ۔ میں نے اپنے تمام بندوں کو ملت حفیہ، اسلام پر پیدا فر مایا ہے۔ شیطان ان کے پاس آجاتے ہیں انہیں ان کے دین سے برگشتہ کردیتے ہیں ۔ اوران پر وہ چیز یں حرام کردیتے ہیں جو میں نے ان کیلئے حلال کی ہیں ۔ وہ شیاطین انسا نوں کو تکم ویتے ہیں کہ وہ میر ک

-☆-

1999 Jan	جلد ا	قم الحديث(١٥٢)	مسیح این حبان
		استاده حسن	قال شعيب الارؤ وط
PA 0.2	جلة ا	قم الحديث (١٢٣٧)	مستداذاما ماحمر
		اسنا دهيجيج	قال همز داحمه الزين
100	جلد ۱۳	قم الحديث(١٨٢٥٢)	مستداذا ما احمد
		اسناده يحجج	قال جمز ةاحمدالزين
100	جلد"	قم الحديث(١٨٢٥٥)	مستداذا مام احمد
		اسادهيج	قال جز ةاحمدالزين

شيطان گمراہ کرتا ہے

ٱلَمُ تَمَرَ إِلَى الَّلِيْنَ يَزُعُمُونَ أَنَّهُمُ آمَنُوا بَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنُ قَبَلِكَ يُرِيُدُونَ أَنُ يَّتَحَاكَمُوْ آ إِلَى الطَّاعُونِ وَقَدُ أُمِرُوا آنَ يَّكْفُرُوا بِةِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنُ يُضِلَّهُمُ ضَلاًلا بَعِيْدًا 10

ترجمه

کیانہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جود حود کی کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جواتا رگ ٹی آپ پر ۔اور جواتا را گیا آپ سے پہلے۔(اس کے با وجود) چا ہے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقد مات) طاغوت کے پاس لے جائیں ۔حالانکہ انہیں تھم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔اور چا ہتا ہے شیطان کہ بہکا دے انہیں بہت دور تک ۔

(1)سورة نساء ۲۰

25

ضياءالحد بهث جلدسوم

شیطان فریب دیتا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَـلُوا عَلَى اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعُدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُلى الشَّيْطَنُ سَوَّلَ لَهُمُ وَآمُلٰى لَهُمُ٥ ل

ترجمه

بے شک جولوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹ گئے با وجود ہیر کہان پر ہدایت (کی راہ) خاہر ہو چک تھی ۔ شیطان نے انہیں فریب دیا اورانہیں کبی زندگی کی آس دلائی۔ - جلا-

10:*4*(1)

26

ضياءالحد بهث جلدسوم

شيطان گمراہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغُوَيْتَنِىُ لَاُزَيَّنَ لَهُمُ فِى الَارُضِ وَلَاُغُوِيَنَّهُمُ اَجْمَعِيْنَ 0 اِلَّا عِبَادَکَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ 0 لِ

ترجمه،

وہ بولااے رب اس وجہ سے کہتو نے مجھے بھٹکا دیا میں (بر ے کاموں کو) ضرور خوشنما بنا دوں گاان کیلئے زمین میں اور میں ضرور گمراہ کروں گاان سب کو۔ سوائے تیر ےان بندوں کے جنہیں ان میں سے چن لیا گیا ہے ۔

-☆-

(1) الجر: ۳۹، ۳۹

شیطا**ن** صراط متنقیم ہے رو کتا ہے

وَلا يَصُلَّنَّكُمُ الشَّيْطُنُ إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ٥ إِ

ترجعه، كہيں دوك نہ دےتمہيں شيطان اس داہ سے بِشَك وه تمها داكلا دَثَّن ہے۔ وَجَــلْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسُجُلُوُنَ لِلشَّمْسِ مِنُ دُوْنِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيُطُنُ اَعْمَالَهُمُ فَصَلِّهُمُ عَنِ السَّبِيُلِ فَهُمُ لَا يَهْتَلُوُنَ 0 لِ

ترجمه،

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب بجدہ کرتے ہیں سورج کوسوائے اللہ تعالی کے اور آ راستہ کر دیئے ہیں ان کیلئے شیطان نے الح میشر کا نہ اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں سید سے راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے ۔

> (۱)سورة زیرز ف ۲۲ ۲)سورة نمل ۲۴۰

28

ضياءالحد بهث جلدسوم

وَعَادًا وَتَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمُ مِّنُ مَّسْكِنِهِمُ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيُطُنُ اَعْمَالَهُمُ فَصَدَّهُمُ عَنِ السَّبِيُلِ وَكَانُوُا مُسْتَبُصِرِيُنَ0لِ **ترجهه:**

اورہم نے ہرباد کیاعا دوشمود کواورواضح ہیں تمہارے لئے ان کے مکانات۔اور آراستہ کر دیا تھاان کیلئے شیطان نے ان کے ہر مے ملوں کواورروک لیا انہیں راہ راست سے حالانکہ وہ اچھ بھلے سمجھدار سے ۔

-☆-

(1)سورة عنكبوت: ۳۸

شیطان اسلام لانے میں رکاوٹ ڈالتا ہے ہجرت کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے جہا دکرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے

عَنُ سَبُرَةَ ابَينِ آبِـى فَـاكِـهِ - رَضِـىَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : سَمِعُتُ رَسُوُلَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - يَقُوُلُ:

إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِإِبْنِ آدَمَ بِٱطُرُقِهِ فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيْقِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ :

تُسْلِمُ وَتَلَرُ دِيْنَكَ وَدِيْنَ آبَاءِ كَ وَآبَاءِ أَبِيُكَ فَعَصَاهُ فَٱسْلَمَ ، ثُمَّ قَعَدَلَهُ بِطَرِيْقِ الْهِجُرَةِ فَقَالَ:

تُهَاجِرُ وَتَمَدَعُ أَرْضَكَ وَسَمَآءَ كَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطُّوُلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَلَهُ بِطَرِيْقِ الْجِهَادِ فَقَالَ:

30

ضياءالحد بيث جلدسوم

تُحَاهِدُ فَهُوَ جَهُدُ النَّفُسِ وَالْمَالِ فَتُقَاتِلُ فَتُقْتَلُ فَتُنَكَّحُ الْمَرُاةُ وَيُقْسَمُ الْمَالُ فَعَصَاهُ فَجَاهَدَ . فَقَالَ رَسُوُلُ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

مَنُ فَعَلَ ذَلِكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ اَنُ يُّلْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنُ قَٰئِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَـلَّ اَنُ يُلْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَإِنُ غَرَقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ اَنُ يُلْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، اَوُ وَقَصَتُهُ ذَابَتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ اَنُ يُلْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

ترجمة الدديث،

حضرت سبرہ بن ابی فا کہ رضی اللّٰد عندروایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللّٰد - صلّٰی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم-ارشا دفر ما رہے تھے:

شیطان انسان کی راہوں میں آ کر بیٹھ جاتا ہے، وہ اسے گمراہ کرنے کیلیۓ اسلام کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے:

کیاتو اسلام لائے گااورا پنا دین ،اپنے ابا وُاجدا دکا دین اوراپنے باپ کا دین چھوڑ دےگا۔ وہ پختا را دہ کرنے والاخوش نصیب شیطان کی بات مانے سے انکا رکر دیتا ہے اورا سلام لے آتا ہے ۔

متلجدا وا	جلة	قم الحديث(۱۳۹۹)	سميح الترغيب والتربهيب
		من ع ع	قال الالباني
م في ١٥٠	جلد	قم الحديث(١٩٥٢)	الترغيب والترجيب
		عذ احد _م ي ^{حس} ن	قال المفق
منط <u>ع و</u> ۲۸	جلد ا	قم الحديث(٣١٣٣)	للمحيح سنن التساتى
		سیح سیح	کال الالبانی:
1012	جلد• ا	قم الحديث (۲۵۹۳)	ملیح این حبان
114	جلد2	قم الحديث(١٥٥٨)	المتجم الكبيرللطبر اتى
rrade	جلدا	قم الحديث (١٢٥٢)	لمعجع الجامع الصغير
		سیح سیح	کال الالیا تی
tA tak	جلدم	قم الحديث (٢٣٣٤)	السنن الكبرى

31

ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطان مایوں نہیں ہوتا پھراس کے بھرت کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے کہتا ہے: تو بھرت کرجائے گا،اپنی زمین،اپنا آسان چھوڑ جائے گامجاہد کی مثال تو گھوڑ کے کی مثال ہے کسبائی میں ۔پس وہ مسلمان اس کی بات مانے سے انکار کردیتا ہے اور بھرت کر جاتا ہے۔

پھر شیطان اس کے جہاد کے راستہ میں آ کر بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے : توجہاد کر کے گا یہ جہا دنو جان اور مال کا جہاد ہے ۔ تو جہاد کر کا تو قتل کر دیا جائے گا پھر تیری بیوی کا نکاح کسی اور سے کر دیا جائیگا، تیرا مال تقسیم کر دیا جائے گا۔وہ عظمت و ہمت والامسلمان شیطان کی بات مانے سے انکار کر دیتا ہے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فر مایا:

جس نے ایسا کیا تو اللہ تعالی پر حق ہے کہا سے جنت میں داخل فرمائے اور جوشہید کر دیا گیا تو اللہ عز وجل پر حق ہے کہا سے جنت میں داخل کرے،ا ورا گر وہ غرق ہوجائے تو اللہ تعالی پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔اگر اس کی سواری نے اسے گرا دیا اور وہ مرگیا تو اللہ تعالی پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

-☆-

32

ضياءالحد بيث جلدسوم

اللدك ذكر سے اندھا بنے والے ر شیطان مسلط ہوجا تا ہے وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضُ لَهُ شَيْطُنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيُنٌ ٥ لِ ترجهه اور جو مقرر رانستدائد هابنات رحمان کے ذکر سے بتو ہم مقرر کردیتے ہیں اس کیلئے شیطان

-☆-

(ا) تر في ۲۹

، پس وہ ہر وقت اس کارفیق رہتا ہے۔

33

ضياءالحد بيث جلدسوم

وَقَيَّضُنَا لَهُمُ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوُا لَهُمُ مَّا بَيْنَ آيُلِيُهِمُ وَمَا خَلْفَهُمُ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوُلُ فِى أُمَمٍ قَدْ خَلَتُ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنُسِ إِنَّهُمْ كَانُوُا خُسِرِيُنَ 0 لِ

ترجمه

اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کیلئے پچھ ساتھی پس انہوں نے آ راستہ کر دکھایا انہیں الطح اور پیچھلے گنا ہوں کوا ورثابت ہوگیا ان پر فرمان عذاب ان قوموں کی طرح جوان سے پہلے گز رچکی تھیں جنوں اورانسا نوں سے، وہ سب الطح اور پیچھلے نقصان اٹھانے والے تھے۔ - ہل--

(1)تم السجيرة: 10

ہرانسان کے ساتھ شیطان ہے

عَنُ عَائِشَة - رَضِي اللَّهُ عَنُهَا - قَالَتُ: خَرَجَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مِنُ عِنُدِى لَيُّلا ، فَغِرُتُ عَلَيْهِ ، فَجَاءَ ، فَرَاى مَا أَصُنَعُ ، فَقَالَ : مَالَكِ يَا عَائِشَةُ ! أُغِوُتٍ ؟ فَقُلْتُ :

وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ ؟ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه و آله وَسَلَّمَ - :

> لَقَدْ جَآءَ كَ شَيْطَانُكِ .قُلْتُ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! أَوَ مَعِيَ شَيْطَانٌ ؟ قَالَ : نَعَمُ . قُلْتُ : وَمَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ شَيْطَانٌ ؟ قَالَ : نَعَمُ . قُلْتُ : وَمَعَكَ يَارَسُوُلَ اللَّهِ ؟ قَالَ : نَعَمُ وَلَكِنُ رَبِّي اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَآسُلَمَ ، فَلا يَأْمُونِي اِلَّابِخَيْرٍ.

35

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

ام المؤمنين حضرت عا مُشتصد يقد -رضى اللّه عنها - نے بيان فر مايا : حضور نبى كريم -صلى اللّه عليہ وآلہ وَسلم - رات كے وقت مير ے پاس سے نكل گئے تو مجھے آپ كے باہر جانے پر غيرت ہوئى ۔پھر حضور صلى اللّه عليہ وآلہ وسلم تشريف لائے اور آپ نے ملاحظہ فرمايا جو ميں كررہى تھى تو حضور صلى اللّہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مايا :

اے عائشہ! کیابات ہے؟ کیاتونے غیرت کی ہے؟ میں نے عرض کیا:

میں ایسا کیوں نہ کروں کیامیر ہے جیسی بیوی آپ جیسے خاوند پر غیرت نہ کرے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ دسلم نے ارشا دفر مایا:

تیر پاس تیرا شیطان آگیا ۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیامیر ے ساتھ شیطان ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: ہاں ۔ میں نے عرض کیا: اور کیا ہرانسان کے ساتھ شیطان ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر ملا:

ہاں میں نے عرض کیا: اور کیایا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ حضو رسلی اللہ علیہ وآلہہ وسلم نے ارشادفر مایا:

ہاں لیکن میرے رب نے میری اعانت ومد دفر مائی پس وہ مسلمان ہو گیا اب وہ مجھ سے سوائے خیر و بھلائی کے کوئی بات نہیں کرتا ۔

> - جَرَّד -محیح سلم قرم الحدیث (۲۸۱۵) جلد ملی ۲۳۱ معکاة المصافح قرم الحدیث (۲۳۵۵) جلد ملی ۳۳۸ جامع الاصول قرم الحدیث (۲۱۹۵) جلد ملی ۲۱۸ قال المحق محیح

36

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ آبِـىُ هُـرَيْرَةَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

كُـلُّ بَيِنِي آدَمَ يَـطُعَنُ الشَّيْطَانُ فِيُ جَنَبَيْهِ بِاصُبَعَيْهِ حِيْنَ يُوْلَدُ ، غَيْرَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطُعَنُهُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ چھنو رنبی کریم صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلَّم نے . . .

ارشا دفر مایا:

جب بھی اولا دآ دم (انسانی بچ) میں سے کسی کی پیدائش ہوتی ہے تو شیطان اس کے دونوں پہلو وُں میں اپنی دوانگلیوں سے کچو کا مارتا ہے۔سوائے حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسی علیہ السلام کے ۔شیطان نے انہیں بھی مارنا چا ہالیکن وہ صرف پر دے میں مارسکا۔ - تاہ-

1+11_2	جلد ا	قم الحديث (۳۲۸۶)	للنجيح ابغارى
14174	جلدم	قم الحديث(٢٣٦٦)	صحيح مسلم
م في ۲۱	جلدا	قم الحديث (٢٥١٢)	صحيح الجامع المدخير
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
1174	جلد ١٢	قم الحديث(١٣٣٣)	صحيح امتن حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	كال شجب الأدنؤوط
112.2	جلده	قم الحديث(٢٥٢٥)	متحكاة للمصابح
		متنغق عليهه	قال الالباني

شيطان گراہ کرنے کیلئے تاک میں بیٹھتا ہے

قَالَ فَبِمَآ اَغُوَيْتَنِىُ لَاقَٰعُلَنَّ لَهُمُ صِرَاطَکَ الْمُسْتَقِيْمَ 0 ثُمَّ لَاتَيَنَّهُمُ مِّنُ بَيْنِ اَيْلِيُهِمُ وَمِنُ خَلُفِهِمُ وَعَنُ يَمِيْنِهِمُ وَعَنُ شَمَآتِلِهِمُ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمُ شٰكِرِيُنَ0لِ **ترجهه:**

کہنے لگاس ور سے کونے بیجھاپنی رحمت سے مایوس کیا میں ضرورتا ک میں بیٹھوں گاان کو گمراہ کرنے کیلئے تیر مسید ھے رائے پر بیٹھر میں ضرور آؤں گاان کے پاس برکانے کیلئے الکے آ گےاوران کے پیچھے سے اوران کے دائیں اوران کے بائیں سے اورتو نہ پائے گاان میں سے اکثر کو شکر گزار۔

-☆-

(1) الأتراف: ١٢، ١٢

38

ضياءالحد بهث جلدسوم

شطان آپس میں عداد ت وبعض پیدا کرتا ہے ذکرالہی ہےرو کتا ہے نماز ہےرو کتا ہے

اِنَّمَا يُرِيُدُ الشَّيُطُنُ اَنُ يُُوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَمَاوَةَ وَالْبَغُضَآءَ فِي الْخَمُرِ وَالْمَيُسِرِ وَيَصُدِّكُمُ عَنُ ذِكُرِ اللَٰهِ وَعَنِ الصَّلُوةِ فَهَلُ اَنْتُمُ مُّنَتَهُوْنَ ٥ إِ

یبی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال د تے تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ اور روک لے تمہیں یا دالہی سے اور نما ز سے تو کیا تم ہا زآنے والے ہو؟ - ایک -

(1)سوروما نکره: ۹۱

ترجهه

39

ضياءالحد بهث جلدسوم

كفار كى سر گوشياں ش**یطان کاعمل ہی**ں

اِنَّمَا النَّجُواى مِنَ الشَّيُطُنِ لِيَحُزُنَ الَّذِيُنَ امَنُوُا وَلَيُسَ بِضَآرَهِمُ شَيْئًا اِلَّا بِاذُنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلُيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوُنَ 10_

ترجمه،

کفارک مرکوشیاں تو شیطان کی طرف سے بیں ،تا کہ دہ غمز دہ کرد سے ایمان والوں کو حالانکہ دہ انہیں پچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ سے تکم مے بغیر اور اللہ تعالیٰ پر ہی تو کل کرنا چا ہے ۔ - جار -

PS, 64 (1)

دد آ دمی آ پس میں سر گوشی نه کریں

عَنُ عَبُدِاللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلهِ وَسَلَّمَ: إذَا تُحنَّسُمُ ثَلاثَةٌ فَلا يَسَنَاجَى رَجَّلانِ دُوُنَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحُزُنُهُ.

191.	جلد م	قم الحديث (۲۲۹۰)	صحيح ايغاري
1414	جلد ا	قرالحديث (٣١٨٢)	منجع مسلم
191	جلدا	قم الحديث(٨٧)	سيح الجامع الصغير
		م <u>س</u> ع	قال الالباني
MAL STOR	ج لد <i>م</i>	قم الحديث(٢٨٩٣)	متسكاة للمعاج
		مثلق عليه	قال الالباني
1412	-جلد ^ي	قم الحديث(۵ ۲۲۷)	سنمن لتن ماجه
		الجدير يحشنق عليه	قال محسود تحدمحهو د
M1 <u>2_2</u>	جلة ا	قم الحديث(۵۲۹۲)	فسيح مسلم
112.20	جلد"	قم الحديث(٢٨٥١)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
1912	جلة	قم الحديث(٢٨٥١)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>م</u> ع	کال الالبانی

41

ضياءالحد بيث جلدسوم

تر جعة الحديث: حصرت عبدالله بن مسعو درضى الله عنه سے روایت ہے کہ حضو ررسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشادفر مایا: جب تم تین آ دمى ہوتو تم میں سے دوآ دمى آ پس میں سر کوشى نہ کریں تیسر کو جدا کر کے یہاں تک کہ اورلوگ تم سے میں کیونکہ میہ بات تیر ساتھى کوتر ن وملال میں مبتلا کر گی۔

CAN 2	جلة ا	قم الحديث (۳۵۶۰)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال احمر تحد شاكر
1112	جلدم	قم الحديث(٣٩٣٩)	مستدالامام احمد
		اسنا ومهجيج	قال احمد تحد شاكر
1117	جلديم	قم الحديث (۴۰،۴۰)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال احمد حمد شاكر
مستجرو ١٣٠	جلد م	قم الجديث (۲۰۹۳)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال احمد محدشاكر
1000	جلدم	قرم الجديرة (٢١٠٢)	مستدالامام احمر
		اسنا دومجع	قال احمد تحد شاكر
11 <u>2_</u>	جلدم	قرم الحديث (٢٠٢٠)	مستدالامام احمر
		اسنا دهيج س	قال احمد تحد شاكر
TO MARK	ح <u>ل</u> دم	قرم الحديث (٣٣٣٣)	مستدالامام احمر
		اسنادهيج	قال احمرتكه شاكر
مر <u>فح م</u> الماسو	<i>چلد</i> ۲	قرم الجديث (۵۸۳)	للمحيح المناحبان
		اساده محيح على شر طافيخين 	قال شجب الأدنؤوط م
PP'0_2~	جلدا	قم الحديث (۵۸۴)	مسیح این حبان
		اسنا دهیم علی شر طابقا ری	قال شجب الأرنؤوط

شیطان جن براینا گمان پیچ کردکھا تا ہے وہ اس کے پیرد کاربن جاتے ہیں لیکن مومن شیطان کی پیر دی نہیں کرتے

وَلَقَدُصَدَّقَ عَلَيْهِمُ إِبْلِيُسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوْهُ اِلاَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيُنَ 0 وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِـمُ مِّنُ سُلُطْنِ اِلاَّ لِنَعْلَمَ مَنُ يُؤُمِنُ بِالْاخِرَةِ مِمَّنُ هُوَ مِنْهَا فِى شَكِّ وَرَبُّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيُظُ01

ترجمه،

اور بے شک پیج کر دکھایاان ناشکر گزاروں پر شیطان نے اپنا گمان سو وہ اس کی تابعداری کرنے لگے سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے جوحن پر ڈٹا رہا۔اور نہیں حاصل تھا شیطان کوان پر ایسا قابو کہ وہ بے بس ہوں گر میرسب پچھاس لئے ہوا کہ ہم دکھانا چا ہے تصح کہ کون آخرت پرایمان رکھتا ہے اور کون اس کے تعلق شک میں مبتلا ہے،اورا ہے حبیب ! آپ کارب ہر چیز پر نگھ ہان ہے۔ () ہا: ۲۰۱۳

43

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ عَبُ لِللَّهِ بُنِ آبِى آوُفَى - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - قَالَ:

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمُ يَجُرُ ، فَإِذَا جَازَ تَخَلَّى اللَّهُ عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ .

ملجيه ٢٨	جلة ا	قم الحديث(٣٧٧٩)	متسكاة المصافح
ملجياتان	جلد	قم الحديث(۲۱۹۲)	صحيح الترغيب والترجيب
		عد احد بي صن	قال الالباني
1.1.2	جلة ا	قم الحديث(٣٣٣٣)	الترغيب والترجيب
		حله احد بحض يشواحد ه	قال ألمقن
CLUV -	جلداا	قم الحديث(۵۰۲۲)	صبیح این حبان
		امناودحسن	قال شعيب الارأذ وط
112 M2 300	جلدا	قم الحديث (١٨٢٤)	صحيح الجامع الصغير
		حله احد برخ ^ص ن	قال الالباني:
1+1_4	جلد ا	قم الحديث(۲۳۱۲)	سنمن اتن ماجه
		الجدير يصحسن	قال محصود محدمحتود
11.2	جلد ا	قم الحديث(١٣٣٠)	صحيحسنن الترندي
		ع د احد مے ^{حس} ن	تال الالباني

44

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ دسلم - نے ارشا دفر مایا :

بے شک اللہ تعالیٰ قاضی-بح - کے ساتھ ہوتاہے جب تک کہ وہ ظلم نہ کرے۔جب وہ ظلم کرتا ہے تواللہ تعالیٰ اسے تنہا چھوڑ دیتاہے اور شیطان اس کے ساتھ چپٹ جاتا ہے۔ - بلا-

عَنُ أَبِي قَنَادَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ – صَلًّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

ٱلرُّؤُيَّا الصَّالِحَة مِنَ اللَّهِ ، وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَمَنُ رَاَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُتُ عَنُ شِمَالِهِ ثَلاثًا وَلْيَتَعَوَّذ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ.

1+112	جلدا	قم الحديث (۳۲۹۲)	صحيح ابغارى
1170.00	جلد م	قم الحديث (٢٢٤٥)	صحيح ابغارى
متحد ٢١٨٢	جلديم	قم الحديث(١٩٨٢)	صبيح ايفارى
MA <u>L</u>	جلدم	قم الحديث(۲۹۸۲)	صبيح ايفارى
ملجي 1914	جلديم	قم الحديث(۲۹۹۵)	صبيح ايغارى
Pro Piero	جلديم	قم الحديث(٣٣٠ ٢٠)	صبيح ايغارى
n9 <u>r3</u> **	جلديم	قم الحديث(۲۰۰۵)	صبيح ايغارى
متجم المركما	جلدم	قم الحديث(۲۲۷۱)	منجي سلم
112	جلدم	قم الحديث(۵۹۰۲)	منجع سلم
112	جلدم	قم الحديث(۵۹۰۳)	منجي سلم
r rr	ج لد "	قم الحديث(۵۰۳)	صحيح سنن الجي دا ؤد
		س <u>م</u> ح	تال الالباني:
mr mile	جلدم	قر الحديث(۳۹۰۹)	سنمن لتن ماجد
		الحديث صحيح	قال محمود محدمتوه:
م م ج <u>ا</u> ام ۲	ج ار ۱۹	قرالحديث(۲۲۳۲۳)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال همز واحمدالزين

45

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابوقتادہ - رضی اللّٰد عنہ- سے روایت ہے کہ چھنو رنبی کریم - صلّی اللّٰد علیہ وآلہ وُسلّم-نے ارشا دفر مایا :

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جو آ دمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہوتو اپنی با نمیں جانب تین مرتبہ بھوک دےا وراللہ تعالیٰ کی پناہ وحفا ظلت مائے شیطان کے شرسے پس میڈواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

1.0.2	جلد2	قم الحديث (٤٥٨٠)	السنن الكبيري
109.3	جلدانا	قم الحديث(۲۲۴۸۲)	مستدالاما م احمد
		اسنا ومبحج	قال جز واحمدالزين
r 1123-	جلدانا	قم الحديث (۲۳۳۹۲)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال هز داحمه الزين
1° 1123-	جلدا	قم الجديث (۲۲۳۹۷)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال هز داحمه الزين
مل <u>حد ۲</u> ۲۲	جلد ١٩	قم الجديمة (۲۲۵۴۴)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
12 12 20	جلدانا	قم الجديمة (۲۲۵۳۳)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال همز واحمدالزين
r	جلدس	قم الحديث(٢٥٣٥)	معركاة المصافح
		متنغق عليه	قال الالباقي
met	جلد	قم الحديث (۱۵۹۸)	للمحيح الترغيب والترجيب
		سيح سيح	قال الالباني
rorst	جلدا	قم الحديث(٢٣٨٣)	الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ح	قال المحقق
2 m	جلد 11	قم الحديث(۲۰۵۸)	للمحيح لان حبان
		اسنا ده صحیح علی شرطایفا ری پی	قال شعیب الاردّ وط م
PY P 2 2	جلدا	قم الحديث(۲۰۵۹) م	مليح اين حبان مليح اين حبان
		اسناده يحيح على شرطا فيطيبن	قال شعيب الارؤ وط

46		ش جلد سوم م	ضياءا ل حد _{ني} ث جلدسوم	
1112	چلدا	قم الحديث (rori)	منجع الجامع الصغير	
		ستيح المستعيم	قال الالباني:	
111.2	جلد ک	قم الحديث(۲۰۹۷)	السنن الكبري	
rr9.3~	جلده	قم الحديث (١٠٢٢)	السنن الكبري	
مري مريح	جلد ٩	قم الحديث (١٠٢٢٢)	اسنن الكبري	
rr.}~	جلد ٩	قم الحديث (١٠٢٢٨)	اسنن الكبري	
MO.	ج لد ،	قم الحديث (۹۹۹)	جامع الاصول	
		م س ع	قال المحقق	
م في ١٢	ج لد ،	قم الحديث (٢٢٢٢)	صحيح سنن التريدي	
		zza	قال الالباني	

دین کے بارے میں اعتر اضات شيطان ڈالتا ہے

وَلاَ تَـاُكُلُوا مِمَّا لَمُ يُذَكِّرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَ إِنَّهُ لَفِسُقٌ وَإِنَّ الشَّيٰطِيُنَ لَيُوُحُوْنَ اِلَى اَوُلِيَبْهِمُ لِيُجَادِلُوُنَكُمُ وَإِنْ اَطَعْتُمُوْهُمُ اِنَّكُمُ لَمُشُرِكُوُنَ01. **ترجعه:**

اور مت کھاؤاس جانور سے کہ نہیں لیا گیااللہ کانام اس پراوراس کا کھانا نافر مانی ہے۔ اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلول میں اعتر اضات تا کہ دہتم سے جھکڑیں ۔اور اگرتم نے ان کا کہناماناتو تم مشرک ہوجاؤ گے۔

-☆-

1117-1-11(1)

48

ضياءالحد برث جلدسوم

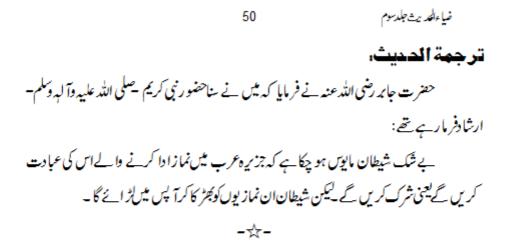
شیطان برائیاور بے حیائی کاحکم دیتا ہے

اِنَّمَا يَاْمُو حُمْ بِالسُّوَءِ وَالفَحْشَآءِ وَأَنُ تَقُوُلُوُا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُوُنَ 0 لِ ترجعه: وه توتحم ديتا بي مهين برائى اورب حيائى كااور يد كه كهوالله پر جوتم نہيں جانتے -- +--

شیطان آپس میں لڑائی کروا تا ہے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وِ آلَهِ
وَسَلَّمَ – يَقُوُلُ:
إِنَّ الشَّيْطَانَ قَمْدُ آيِسَ أَنُ يَعْبُمَهُ الْمُصَلُّوُنَ فِي جَزِيُرَةِ الْعَرَبِ، وَلَكِنُ فِي
التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمُ.

ring.	- جلد ۲	قم الحديث (٢٨١٢)	صيح سلم
ملحه ٢١	جلد م	قم الحديث (۲۰۴۴)	فليحيح مسلم
ملجيه ٣١	جلد م	قم الحديث (١٠٢٧)	فليحيح مسلم
ملحد کے ۸	جلدا	قم الحديث (٢٨)	متسكاة المعاج
متحد يكام	جلد م	قم الحديث (١٩٥٨)	متسكاة المعاج
010.3~	جلدة	قم الحديث (١٣٦٣)	جامع الاصول
		من <u>ع</u> ع	تال أ كت ق
ملجه که ۲۹	جلده	قم الحديث (١٩٤٨)	حامع الاصول
		م <u>س</u> ع	قال الجمعن



ronder	جلدا	قم الحديث (١٩٣٤)	صجيحسنن التريدى
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
rrade	جلدا	قم الحديث(١٩٥١)	صحيح الجامع الصغير
		حذ احد بريف صن	قال الالباني
1000	جلدم	قم الحديث (١٢٠٨)	سلسلة الاحاويث المتيجة
		حديث سيجيج	قال الالباني
متجماه	جلد ا	قم الحديث (٢٢٢٣)	للمحيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
100	جلد ا	قم الحديث (۳۷ ۲۰۰۷)	للمحيح الترغيب والترهيب
		حذ احد بي هشن	قال الالباني
19 <u>14 -</u>	جلدا ا	قم الحديث (١٣٠٠٣)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال همز داحمدالزين
th_2**	<u>جار ۱</u> ۲	قم الحديث (١٣٨٢)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال همز داحمدالزين
44 <u>}</u> *	جارا	قم الجديث (١٥٠٥٦)	مستدالامام احمد
		اسناده يحج	قال همز داحمدالزين

بیچے کی پیدائش کے وقت شيطان كاحمله

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةً - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَه وَسَلَّمَ - قَالَ : مَا مِنْ مُوْلُوُدٍ يُوْلَدُ إِلَّا نَخْسَهُ - يَطْعَنُهُ فِي خَاضِرَتِهِ - الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ نَخْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرُيَمَ وَأُمَّهُ . ثُمَّ قَالَ ٱبُو هُرَيْرَةَ : اقْرَؤُا إِنْ شِئْتُمُ: وَإِنِّي أُعِينُلُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّحِيْمِ ٥ قم الحديث (٥٨٢٥) فنحيح الجامع العغير 1006 30 جلدا م<u>م</u>ح قال الالباني قم الحديث (۲۳۳۵) می این حمال 189.30 جلداا قال شعيب الأدنؤوط اساده محج على شرطابغاري صحيح ابغاري قم الحديث (۳۳۳۱) 1.76.30 جلدا صحيح ابغاري قم الجديث (٢٥٢٨) 1172 1 20 جلده قم الحديث (۲۳۶۶) للمجيسكم 1454 جلدهم

52

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللّٰدعنہ - سے روایت ہے کہ چضور نبی کریم -صلّی اللّٰدعلیہ وآلہ وُسلّم-نے ارشا دفر مایا :

جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو چھوتا ہے ، اس کے پہلو میں تچوکا لگاتا ہے۔ شیطان کے چھونے سے بچہ چینے لگتا ہے سوائے حضرت مریم رضی اللہ عنہا اور ان کے بیٹے عیسی علیہ السلام کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ نے فرمایا: اگر تم چا ہوتو بیآ یت کر یہ تلاوت کرو۔ قرائی اُعِیْدُهَا بِکَ وَ ذُوَّدَیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّ جِیْمِ اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اکلی اولا دکو شیطان مردود کے شرسے۔ - چہ-

1174	جلد∠	قم الحديث (۲۱۸۲)	مستدالامام احجر
		اسناده بيح	قال احمرتكمه شاكر
6° M. 3 **	ج لد ک	قرم الحديث (۲۹۴۷)	مستدالامام احجر
		ابنادهيج	قال احمتكه بثاكر

شيطان موت کے وقت نعمت ایمان چھینا چا ہتا ہے شیطان سے بیچنے کی دعا

عَنُ أَبِى الْيُسُرِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ - كَانَ يَدْعُوُ:

ٱللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَلَمِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِي ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْهَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنُ اَنُ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيُطَانُ عِنْدَ الْمَوُتِ ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنُ اَمُوْتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنُ اَمُوْتَ لَلِيُغًا.

M. 1. 2.	جلدم	قم الحديث (۲۳۹۲)	جامع الاصول
مؤومه	جلد ک	قم الحديث (4919)	السنن الكبري
140.20	جلدا	قم الحديث (١٥٥٢)	صيحيسنن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
MO.	جلدا	قم الحديث (١٥٥٣)	صحيح سنن ابوداؤ د
		م <u>س</u> يح	قال الالباني

54

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابی الیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّي ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْهَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنُ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوُتِ ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنُ اَمُوْتَ فِي سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنُ اَمُوْتَ لَدِيُغًا.

ا باللہ ! میں تیری پناہ وحفاظت چا ہتا ہوں کہ کسی دیوار کے پنچ دب کر مرجا وَں اور تیری پناہ وحفاظت ما نگتا ہوں کہ کسی بلند جگہ سے گر کر مرجا وَں میں تیری پناہ وحفاظت چا ہتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے سے، یا از حد بوڑ ھا ہونے سے ۔

میں تیری پناہ وحفاظت چا ہتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت خبط وبد حواسی میں مبتلا کر دے ۔اور میں تیری پناہ حفاظت چا ہتا ہوں کہ تیری راہ میں پیچھ پھیر کر بھا گتے ہوئے مرجاؤں ۔اور تیری پناہ وحفاظت چا ہتا ہوں کہ کسی موذ ی جا نور کے ڈینے سے مرجاؤں ۔ - کر -

140.20	جلدم	قم الحديث(١٣٨٢)	صحيح الجامع الصغير
		من ع ع	قال الالباني
nate	جلد"	قم الحديث(١٥٣٩٢)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجج	قال همز ةاحمدالزين
rm_b^	جلد"	قم الحديث (١٥٣٦٣)	مستدالامام احمد
		اسنادهمج	قال همز ذاحمدالزين
TTA 20	جلد ک	قم الحديث (۲۹۱۷)	السنن الكبري
rr9.3~	جلد ۷	قم الحديث (٤٩١٨)	السنن الكبري

خبيئت النَّفُس كَسُلانَ.

شیطان رات انسان کوتیکی دیتا ہے که ده نمازادانه کرے

عَنُ أَبِيُّ هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةٍ رَأْسِ أَحَدِكُمُ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلاَتَ عُقْدٍ يَضُرِبُ عَلَى كُلِّ عُقْدَةٍ : عَلَيْكَ لَيُلٌ طَوِيُلٌ فَارُقُدُ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتُ عُقْدَةٌ فَإِنُ تَوَضَّا انْحَلَّتُ عُقْدَةٌ فَإِنُ صَلَّى انْحَلَّتُ عُقَدَهُ كُلُّهَا فَاصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفُسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ

متجريهما	ج لد <i>۳</i>	قم الحديث(١٣٢٩)	سنن اتن ماجه
		الحديث مثلق عليه	قال محمود تحد محمود
م الم	جلدا	قم الحديث (۱۳۲)	صحيح ابغارى
مترقي ٩٠ • ١	ج لد ۲	قم الحديث(۳۲۶۹)	صحيح ابغارى
1772_2	جلد ا	قم الحديث (١٠٤٨)	صحيح الجامع المدغير
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
0772	جلدا	رقم الحديث (٤٢٢)	سيح مسلم
مرفي 201	جلدا	قم الحديث (١٣٠٦)	صحيح سنن ابي داؤد
		مس <u>ح</u> ح	قال الالباني

56

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھنو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجا تا ہے تو شیطان اس کے سر کے پیچلے جصے پر تین گر میں لگا تا ہے اور ہر گرہ کوان لفظوں سے بند کرتا ہے ۔ تیر ۔ سامنے بہت کمی رات ہے سوجا۔ پس جب وہ بیدار ہوتو وہ اللہ کا ذکر کر نے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کر یے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہےا ور پھر اگر وہ نما زیڑ ھے تو اسکی تمام گر ہیں کھل جاتی ہیں اور وہ قسج کوہو شیا راور پا کیزہ نفس ہوتا ہے ۔ ورنہ وہ قسح کو خبیث النفس اور ست ہوتا ہے ۔

in the	جلد2	رقم الحديث (۲۰۰۹)	مستدالا بام اتحد
		اسنا دورجيج	<u> قال احد محد شاکر</u>
منحهم	جلده	رقم الحديث (1211)	للمصيح سغن ابى داؤد
		اسنا دوجيج على شرطا فيثيس	تال لالياني
متحيره بيهم	جلدا	رقم الحديث (٨٩٣)	الترخيب والترهيب
		E	تال أعن
منى وم	جلدا	رقم الحديث (۹۳۴)	الترخيب والترحيب
		E	تال آعن
r90,80	جلدا	رقم الحديث (١٢٣)	لمنحج الترخيب والترسيب
		E	تال لالياني
منى من	جلدا	رقم الحديث (١٢٤)	لمتحيح الترخيب والترحيب
		E	تال لالياني
mje	<u>جارئ</u>	رقم الحديث (٢ ما١)	عكاة لعاج
		متغل عليه	تالەلبانى
rgrzża	- بلدا ^و	رقم الحديث (٢٥٥٣)	سیح این حبا ن
		اسنا دومي على شرطا فيثيون	كال شعيب لأدنؤ وط
متحييتهم	ج لدا	رقم الحديث (١٩٠٢)	للمحيح سغن انتسائى
		E	تالەلبانى
mrzże	جلدک	رقم الحديث (۲۳۳۴)	مندالا بام اتحد
		لمنا دوج كل	<u> ئال احد محد شاكر</u>

يَبِيُتُ عَلَى خِيَاشِيُمِهِ.

شيطان رات انسان کے ناک میں بسر کرتا ہے

عَنُ أَبِيُ هُرَيُرَةَرَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ :عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمُ مِنُ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ ، فَلْيَسْتَنُثِرُ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّ الشَّيْطَان

10172	جلد ا	قم الحديث (۳۲۹۵)	للمحيح ابغارى
rir <u>s</u> ta	جلدا	قم الحديث(٢٣٨)	صحيح سلم
144.24	جلد ک	قم الحديث(١٨٢٥)	جامع الاصول
		منتقع مستقع	قال المين
1912	جلدا	قم الحديث(۳۳۰)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
1+9.20	جلدا	قم الحديث(۹۲)	الستن الكبري
ria_2**	جلدا	قم الحديث(٢ ٢٢)	متسكاة المصابح
		متفق عليه	قال الالباني

خياءالد مي جلد موم تو جعة الحديث حضرت ابو ہريرہ رضى اللّٰد عند سے روايت ہے كہ حضور نہى كريم صلى اللّٰد عليہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمايا: جبتم ميں سے كوئى آدمى نيند سے بيدار ہو پس وہ وضو كر يو اسے چاہئے كہ وہ تين بار ناك ميں پانى ڈال كراسے صاف كر يكونكہ شيطان اس كے تصنوں ميں رات گزارتا ہے ۔

-☆-

جلد ۸ ملجه ۳۶۸

قم الحديث (۲۰۲۸) اسادهمج

متدالامام احمد قال احرتكر شاكر

59

ضياءالحد بهث جلدسوم

شيطان كاكان مي يبيثاب كرنا

عَنِ ابُنِ مَسْعُوْدٍ - رَضِي اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : ذُكِرَ عِندَ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيُلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ : ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أَذُنَيْهِ آوُقَالَ : أَذُنِهِ.

malan	جلدا	قم الحديث (١١٣٢)	للنعيج ابغارى
1000	جلدا	قم الحديث (۲۲۷۰)	للمعجع البخارى
012_2	جلدا	رقم الحديث (٣ ٢٢)	صحيح مسلم
102.50	جلد ا	قم الحديث (١٣٣٠)	سنمن لتن ماجه
		الحديث منغق عليه	قال محود حدمحود
m2*	جلدا	قم الحديث (٢٠ ١٣٠)	السنن الكبري
orre	جلدا	قم الحديث (١٢٠٤)	صيح سنن التساتى
		مليح مليح	قال الالباني
orre	جلدا	قم الحديث(١٢٠٨)	صيح سنن التسائى
		للميح المسيح	قال الالباني
1812	جلدم	قم الحديث (٢٠٥٩)	مستدالامام احمد
		اسادهيج	قال احمرتكه شاكر

60

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس ایک آ دمی کا ذکر کیا گیا جوساری رات صبح تک سویا رہا یو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کے انوں میں شیطان نے پیشاب کردیا ہے۔ یافر مایا: اس کے کان میں۔

-☆-

64 Q.2	جلد "	قم الحديث (٢٥٥٢)	مستدالاما م احمد
		اسناده يتحجيح	قال احرفحه شاكر
M91.2	جلدا	رقم الحديث (۹۴۱)	الترغيب والترهيب
		من <u>م</u> ع	قال أكمقن
14 9 A	جلدا	قم الحديث (١٢٢٢)	للمحيح الترغيب والترحيب
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
r. <u>r.</u> }~	جلد	قم الحديث(٢٥٦٢)	صحيح این حبان
		اسناده يحجج	قال شحيب الأرنؤوط

براخواب شیطان کی *طر*ف سے ہے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ - عَنُ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اِذَا رَأَى اَحَـدُكُمُ الرُّؤُيَّا يَكْرَهُهَا فَلْيَبُصُقُ عَنُ بِسَارِهِ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ وَيَسْتَعِيُدُ بِاللَٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلاَ ثَا وَلْيَتَحَوَّلُ عَنُ جَنْبِهِ الَّذِى كَانَ عَلَيُهِ.

ملجية المركما	جلدم	قم الحديث(٢٢٢٢)	صحيح مسلم
112	جلدم	قم الحديث (۵۹۰۴)	فسيح مسلم
r	جلدم	قم الحديث (٢٥٣٦)	معيكاة المصاح
rm2**	جلد ا	قم الحديث (۵۰۲۲)	صحيح سنن ابي داؤد
		من <u>م</u> ع	قال الالباني:
rrr <u>s</u> *	جلدم	قم الحديث(۳۹۰۸)	سنمن لان ماجه
		الحديث صحيح	قال محود بحد محتود:
144	جلد ا	قم الحديث (١٤٢١)	صحيح سنن اين ماجه
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:

فياءلد من جلد مو ترجعة الحديث حضرت جابر-رضى اللدعنه- سے روايت ہے كہ صفو ررسول اللد - صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم - نے رشاد فرمايا: جب تم ميں سے كوئى الي خواب و كيھے جے وہ نايسند كرتا ہوتو اسے چاہے كہا پتى با ئيں جانب تين مرتب تھوك د سے اور تين مرتبہ پڑھے: اغو ذُبِ اللَٰہِ مِنَ الشَّيطُنِ الرَّ جِيْمِ ميں اللہ كى پناہ وحفا ظنت ميں آتا ہول مردود شيطان كر شرسے -اور جس پيلو پر وہ ليئا ہوتو اس پيلوكوبہ ل لے۔ - ۲۲-

019.3	جلداا	قم الحديث (۱۳۷۷)	مستدالامام احمر
		اسناده يحجيج	قال جز واحمدالزين
met	جلد ا	قم الحديث(201)	لمعجع الترغيب والتربيب
		للمعيج	قال الالباني
ملجي 14	جلد ک	قر الحديث (۲۰۲۷)	السنن الكبرى
متحداهم	جلد ا	قم الحديث(۲۳۸۱)	الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ع	قال ألحقن
1997 <u>3</u> 20	جلة ١١	قرم الحديث (۲۰۲۰)	منچع این حبان
		اسناده يحجيج	قال شعيب الارؤ ويله
مر <u>في</u> 201	جلدا	قم الحديث(۵۵۱)	سيحجع الجامع الصغير
		سیح سیح	کال الالبانی:
rrr <u>3</u> ~	جلدده	قر الحديث(١٠٢٨١)	السنن الكبرى
m <u>z</u> }*	ج لد ،	قم الحديث(۹۹۴)	جا ^{مع} الاصول
		من <u>م</u> ع	قال الجنيق

بر _ خواب شیطان کی طرف سے ہیں

عَنُ آبِيُ سَعِيْلِ الْحُدُرِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا رَاى اَحَدُّكُمُ رُؤُيًا يُحِبُّهَا ، فَاِنَّمَا هِيَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى ، فَلْيَحْمَدِ اللَّهِ عَلَيْهَا ، وَلْيُحَدِّثْ بِهَا ، وَإِذَا رَاى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ ، فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلْيَسْتَعِدُ مِنُ شَرِّهَا ، وَلَا يَدُكُرُهَا لِاَحَدٍ ، فَإِنَّهَا َلا تَضُرُّهُ.

MAL	جلدم	قم الحديث(١٩٨٥)	صحيح ابغارى
14+14 Sta	جلدم	قم الحديث (۲۵۰۷)	صحيح ابغارى
ملجمه ۲۵	جلد ک	قم الحديث (۲۰۵۵)	السنن الكبري
ملحدومهم	جلده	قم الحديث(١٠٢٢٣)	السنن الكبري
ملحدوم	جلد• ا	قم الحديث (۱۰۹۹۵)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
met	جلدا	قم الحديث (١٥٩٨)	لمعجع الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ع	قال الالباتي

64

ضباءالحديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعيد خدرى - رضى الله عنه - سروايت - كد حضور نبى كريم - صلى الله عليه وآله وسلم - في ارشا دفر مايا: جربتم ميں سے كوئى آ دمى احجعا خواب و كيھة وہ الله تعالى كى طرف سے ب، پس وہ اس پر الله تعالى كى حمد كرت ، اس كاشكرا داكر باورا سے بيان كرد باور جب اس سے برتكس نا مناسب خواب و كيھے جے وہ پسند نه كرتا ، وتو وہ شيطان كى طرف سے ہے ۔ پس وہ الله تعالى كى حفاظت و پناہ مائلے شيطان سے شرسے يعنى: آعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّجِيْمِ بِرُ مِحاور كى سے سامنا سے بيان نه كر باس ورب

-☆-

متحماهم	جلد	قم الحديث (۲۳۸۲)	الترغيب والترجيب
		للمتعيج	قال أكلحق
م في ١٥٦	جلدا	قم الحديث(۵۳۹)	فميح الجامع الصغير
		ملح <u>ع</u>	قال الألباني:
مىتى 101	جلدا	قم الحديث(٥٥٥)	صحيح الجامع العنير
		ملح <u>م</u>	قال الالباني:
MP2_2	جلدا	قم الحديث(۹۹۹)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ع	قال الجفق
1999 - A.	جلدس	قم الحديث (۳۳۵۳)	صحيح سنن التريدي
		م <u>س</u> ح	تال الالباني

شيطان نماز میں سہو پیدا کرتا ہے

عَنُ آبِيُ سَعِيْدِ الْحُدُرِيِّ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا شَكَّ اَحَدُّكُمُ فِى صَلاثِهِ ، فَلَمُ يَدُرِكَمُ صَلَّى ثَلاَثًا اَمُ اَرْبَعًا ؟ فَلْيَطُرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبُنِ عَلَى مَا اسْتَيُقَنَ ، ثُمَّ يَسُجُدُ سَجُمَتَيُنِ قَبُلَ اَنُ يُسَلِّمَ ، فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا ، شَفَعُنَ لَهُ صَلاتَهُ ، وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ ، كَانَتَا تَرُغِيُمًا لِلشَّيْطُنِ.

rnst-	جلدا	قم الحديث (۲۷۲۲)	صحيح مسلم
(*++ <u>)</u> **	جلدا	قم الحديث (٤٢٥)	صحيح مسلم
AT 2	جلد ا	قم الحديث (١٣١٠)	سنمن لتن ماجه
		الحديث صبحيح	قال محود تحرمحو د
14.00	جلدا	قم الحديث(١٣٢)	فميح الجامع العفير
		مع <u>م</u> ع	قال،الالباني
ran 2	جلدا	قم الحديث(٢٧٦٣)	صحیح این حبان
		الحديث فيحجج	قال شعيب الأدنؤوط

66

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللَّد عنه سے روایت ہے کہ چھنور نبی کریم صلی اللَّد علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر مایا:

جب تم میں سے کی کوانی نماز میں شک گز رے اورا سے معلوم نہ ہو سکے کہا س نے تین

M42	جلدا	قم الحديث(٢٧٦٢)	صحیح این حبان
		اسناد دقو ی علی شرط سلم	قال شحيب الأدنؤوط
mast	جلدا	قرالحديث (٢٢٢٢)	می <u>م</u> این حبان
		اسناد ذقو بحاطى شرط سلم	قال شعيب الأدنؤوط
م لي الإس	جلدا	قم الحديث(۲۷۷۹)	صحیح این حبان
		اسنا دہ پیج علی شر طابقا ری	تال شحيب الأدنؤوط
M 12	جلدا	قم الحديث(١٠٢٢)	صحيح سنن الجي دا ؤد
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
م في ١٨١	جلدم	قم الحديث(۹۳۹)	صحيح سنن الجي دا ؤد
		اسنا ودجسن صحيح	تال الالباني
194 <u>3</u> 2	جلدا	قم الحديث(۵۸۸)	السنن أتكبري
194 <u>3</u> 2	جلدا	قم الحديث(۵۸۹)	السنن أتكبري
ملجداه	جلدا	قم الحديث(١١٢٢)	السنن أتكبري
ملحيات	جلدا	قم الحديث(١١٢٣)	السنن أتكبري
rn <u>, }</u> *	جلد• ا	قم الحديث(١٣٢٣)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيج	قال همز واحمدالزين
r1.2	جلدوا	قم الحديث (١١٢٢)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيج	قال همز واحمدالزين
141.3	جلد• ا	قم الحديث (١١٤٦٩)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال جز واحمدالزين
1002	جلد ا	قم الحديث(۲۱۱)	الارواء العليل
		اسناده يحجج	قال الالباني
004,34	جلده	قم الحديث (۲۷۷۱)	جا ^{مع} الاصول
		س <u>م</u> ح	قال أنحقن
متجياهم	جلدا	قم الحديث(۹۷۳)	متركاة المصال ^ع

67

ضياءالحد بدث جلدسوم

رکعت پڑھی ہیں یا چار رکعت تو اسے چا ہے کہ شک کو پھینک دے اور یقین پر قائم رہے یعنی چوتھی رکعت میں شک ہےا سے ثنارنہ کر نے تین رکعت کا یقین ہےاس پر قائم رہے۔ پھر سلام پھیر نے سے پہلے سھو کے دوسجد کر لے پس اگر اس نے با پنچ رکعات پڑھی ہیں تو بیہ دوسجد سے چھ رکعات بنا دیں گے۔ اور اگر اس نے چار رکعات پوری پڑھی ہیں تو بیہ دوسجد بے شیطان کے منہ میں خاک ڈالیں گے یعنی اسے رسوا کریں گے۔

-☆-

68

ضياءالحد بهث جلدسوم

اِنَّ أَحَدَّكُمُ اِذَا قَامَ يُصَلِّى ، جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَّسَ عَلَيْهِ حَتًى لَا يَدْرِي كَمُ صَلَّى ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ ذَلِكَ ، فَلْيَسُجُدُ سَجُكَتَيُنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

m14_3m	جلدا	قم الحديث(١٢٣٣)	لصحيح ايغارى
M9A_2**	جلدا	قم الحديث(۳۸۹)	صحيح سلم
109.30	جلدا	قم الحديث (١٢٢٥)	صحيح سلم
r09.3~	جلدا	قم الحديث (١٢ ٢٢)	صحيح سلم
م في ٩	جلدا	قم الحديث(١٣١٢)	سنمن اتن ماجه
		الحديث صبحتج	قال محمود فحد محمو د
م الجدي ٨	جلدا	قم الحديث(١٣١٤)	سنمن اتن ماجه
		الحديث صبحتج	قال محسود فتدفتهو د
rr.}~	جلدا	قم الحديث(١٥٣٩)	صحيح الجامع المدخير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
متجماهم	جلدا	قم الحديث (۹۷۲)	متسكاة المصابح
ملجدانهم	جلدا	قم الحديث(٢٢٨٣)	می م ع این حبان
		اسنا دهيج على شرطتهما	قال شحيب الأرنؤوط
mat	جلدا	قم الحديث(١٠٣٠)	صحيح سنن الجي داؤد
		می <u>ج</u>	قال الالباني
mat	جلدا	قم الحديث(١٠٣١)	صحيح سنن الجي داؤد
		م س ع	قال الالباني
most	جلدا	قم الحديث (۱۰۳۲)	صحيح سنن اني داؤد
		می _ح سیح	قال الالباني
ملي ٢٨	- جلدم	قم الحديث(٩٣٣)	صحيح سنن اني دا ؤد
		اساده محیط علی شرطالیخین	قال الالباني
r.9.3*	جلدا	قم الحديث (۵۹۵)	السنن الكبيري
rı.	جلدا	قم الحديث (۵۹۶)	ا ^{لسن} ن الكبر ي

69

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللّٰد عنہ - سے روایت ہے کہ چھنو رنبی کریم - صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وُسلّم-نے ارشادفر مایا :

جب تم میں سے کوئی ایک نمازا داکرنے کیلئے کھڑا ہوتا ہوتا ہوتا سے پاس شیطان آتا ہے اوراس پراس کی رکعتیں ملتبس کر دیتا ہے یعنی شک ڈال دیتا ہے کہ کتنی رکعتیں ادا کی ہیں جتی کہا سے معلوم نہیں رہتا کہ کس قد رنماز پڑھی ہے ۔جب تم میں سے کوئی ایسا پائے نوا سے حیا ہے کہ وہ جب آخری قعدہ بیشاہوتو دو بحد بے کرلے۔

متجرده	جلد	قم الحديث(۲ ۲۱۱)	السنن الكبري
م في ۵۷۵	جلده	قم الحديث (٣٢٢٢)	جامع الاصول
		للمعيج	قال أكلحق
م في الم	جلد ک	قر الحديث (٢٨٠٤)	مستدالامام احمر
		اسناده يحيح	قال احمد حمد شاكر
ملجيعوهم	ج لد ک	قم الحديث (۲۰۹۷)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال احمرتكه شاكر
TTA_2	جلدا	قم الحديث (٣٩٤)	صحيح سنن التريدي
		فتعجع	قال الالماني

نماز میں دسوسہ ڈالنےوالا خنر ب شیطان ہے

عَنُ أَبِي الْعَلاءِ ، أَنَّ عُثْمَانَ بُنَ أَبِي الْعَاصِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - أَتَى النَّبِيَّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ:

يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدُ حَالَ بَيْنِيُ وَبَيْنَ صَلاتِي وَقِرَاتِي يُلَبِّسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ -:

ذَاكَ شَيُطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزَِبٌ ، فَإِذَا أَحْسَسُتَهُ فَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْهُ ، وَاتُفِلُ عَلَى يَسَارِكَ ثَلاَئًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذُهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي .

1417	ح <u>ل</u> دم	قم الحديث (۲۴۰۳)	للمحيح مسلم
107 <u>.</u>	جلة	قم الحديث (٥٢٨)	صحيح سلم
107 <u>.</u>	جلة	قم الحديث (٥٢٩٥)	صحيح سلم
107 <u>.</u>	جلده	قم الحديث (٢٠٩٥)	للمحيح مسلم

71

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوا لعلاء رضى اللَّّد عند سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابى العاص رضى اللَّّد عند حضور نبى کريم صلى اللَّّد عليہ وآلہ وَ ملم کے پاس آئے اور عرض كى: يا رسول اللّٰہ ! شيطان مير ےاور مير ى نما زاور مير ى قرات کے درميان حاكل ہو گيا وہ قرآت ميں شبہ ڈال رہا تھا ۔ حضور رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مايا: ہيہ شيطان ہے جسے زختر کہا جاتا ہے جب تم ايسا محسوس کر وتو اعود ذباللّٰہ من الشيطن الرجيم پڑھواور اپنى با ئيں جانب تين دفعہ تھوک دو ۔ حضرت عثمان رضى اللّٰہ عند نے فر مايا: ميں نے حضو رسلى اللّٰہ عليہ وآلہ وسلم کے ارشا دگرامى پڑھل کياتو اللّٰہ تعالى اللّٰہ عنہ دور کرديا۔ دور کر دیا۔

-☆-

ملحدهم	جلدا	قم الحديث (٣٢)	متركاة المصابح
110.30	جلدا	قم الحديث(۲ ۲۳۷)	بجامع الاصول
ملجيات	جلدا	قم الحديث(١٣٦٩)	أسجم الكبيرللطبر اتى
P112	جلد ا	رقم الحديث (۲۴۰۲)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال أنحقق
r19.3~	جلد ا	رقم الحديث (١٢١٥)	صحيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
م في ١٩٥	جلة 11	قم الحديث (١٢٨٢٣)	مستدالايام احمد
		اسنادهيج	قال همز واحمدالزين
014	جلة ا	قم الحديث(۱۲۸۲۲)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	بقال همز واحمدالزين
012	جلدو	قم الحديث (١٣٦٢)	المتجم الكبيرللطير اتى
013	جلدا	قم الحديث(٨٣٦٨)	المتجم الكبيرللطير اتى

شيطان وسوت پیدا کرتا ہے

قُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ النَّاسِ 0 مَلِكِ النَّاسِ 0 اِلَٰهِ النَّاسِ 0 مِنُ شَرِّ الْوَسُوَاسِ الْخَنَّاسِ0 الَّذِي يُوَسُوِسُ فِي صُدُوُرِ النَّاسِ 0 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ 0 لِ

ا ہے حبیب اعرض سیجیے میں پناہ لیتا ہوں سب انسا نوں کے پر وردگار کی ،سب انسا نوں کے با دشاہ کی ،سب انسا نوں کے معبو دکی ۔با رہا روسو سہ ڈالنے والے ،با رہا ریسیا ہونے والے کے شرسے جو وسو سہ ڈالنا رہتا ہے لوکوں کے دلوں میں ، خواہ وہ جنات میں سے ہویا انسا نوں میں سے ۔ - ہز -

فَوَسُوَسَ اللَّهِ الشَّيْطُنُ قَالَ لَادَمُ هَلُ اَدُلُّکَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلَدِ وَمُلُکِ لَا يَبُلَى 0 ٢ ()مردالاس (٢) لا ١٣٠

73

ضياءالحد بدث جلدسوم

پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا ۔اس نے کہاا ۔ آ دم! کیا میں آگاہ کروں تہہیں ہیشگی کے درخت پراورا لیمی با دشاہی پر جو کبھی زاکل نہ ہوا۔ - کہ-

فَوَسَوَسَ لَهُمَا الشَّيْطُنُ لِيُبَدِى لَهُمَا مَا وَرِى عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَها كُمَا رَبُّكُمَا عَنُ هلِذِهِ الشَّجَوَةِ إِلَّا اَنُ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْتَكُوْنَا مِنَ الْحُلِدِيْنَ پُروسر ڈالاان کے دلوں میں شیطان نے تا کہ بے پر دہ کر دے ان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اورانہیں کہا کہیں منع کیاتہ ہارے رب نے اس درخت سے گراس لئے کہیں نہ بن جاؤتم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہوجا وہ پیشہ زندہ رہنے والوں سے۔

(۲)/(E

ضياءالحد برث جلدسوم

اللہ تعالیٰ کی پناہ و حفاظت شیطان کے دسوسوں سے

وَقُلُ رَّبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزاتِ الشَّيلِطِيُنِ ٥. <u>ل</u> اور عرض ميجيح اے مير ے رب اين تيرى پناہ وحفاظت طلب كرتا ہوں شيطانوں كے دسوسوں سے -

- - - - - وَامَّا يَنُزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَوْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ اِنَّهُ سَمِيتٌ عَلِيتُمَ 0 ع وَامَّا يَنُزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَوْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ اِنَّهُ سَمِيتٌ عَلِيتُمَ 0 ع اوراگر پَنچ آپ کوشیطان کی طرف سے ذرا سا وسور تو فو را پناہ وحفا ظت کا سوال سیجے اللّہ سے بے شک وہ سب پچھ سننے والا جانے والا ہے -

> (۱) مؤمنون: ۹۷ ۲۰) الاتراف: ۲۰۰

ضياءالحد برث جلدسوم

جب شیطان دسوسه اندازی کرے توفورا اللد تعالى كي يناه وحفاظت ميں آجائيے

وَإِمَّا يَنُزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيُطْنِ نَزُعْ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيُعٌ عَلِيُمٌ 0 إِنَّ الَّذِيْن اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمُ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيُطْنِ تَذَكَّرُوُا فَإِذَا هُمُ مُّبُصِرُوْنَ 0 لِ

اوراگر پہنچ آپ کو شیطان کی طرف سے ذراسا وسوسہ تو فو را پناہ ما تلکئے اللہ سے بے شک دہ سب پچھ سننے والا جانے والا ہے ۔ بے شک وہ لوگ جوتقو می اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ خدا کو یا دکرنے لگتے ہیں تو فو راان کی آئکھیں کھل جاتی ہیں ۔ - لیک -

(1)الاتراف: ٢٠١،٢٠٠

ترحمه

76

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمه

وَإِمَّا يَنُزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطِنِ نَزُغٌ فَاسْتَعِدُ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ 0 ل

اوراے سننے والے اگر شیطان کی طرف سے تیر ے دل میں کوئی دسوسہ پیدا ہوتو اس کے شر سے اللہ کی پناد ما نگ ۔ یقیناً دہی سب کچھ سننے والا ،سب کچھ جانے والا ہے۔ - ہلہ -

(1)تم السجر و: ۳۶

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان سے نجات ذ کرالچی میں

فَاذُ تُحُوُوُنِي أَذُ تُحُو تُحُمُ وَاشْتُحُوُوُ الِي وَلَا تَتَحْفُوُوْنِ 0 لِ سوتم مجھيا دكرو ميں تهميں يا دكروں گااور شكر كروميرا مميرى ناشكرى نه كيا كرو -- - -- -- -- - -اپنى زبان قلب وقالب كوذكراليى سيز وتا زەر كھے -اپنى زبان قلب وقالب كوذكراليى سيز وتا زەر كھے -- ----ايا يُمان والو! يا دكروالله تعالى كوكثرت ساوراس كى تىتى يان كرو ميز وشام -

> (۱) سورة البقرة ۱۵۴۰ (۲) سورة اجزاب ۱۱، ۲۰

ضياءالحد بهث جلدسوم

ہمیشہ زبان کاذ کرالہی ہے تر وتا زہ رہنا شیطان کے دسو سے اور جملے سے بچا تا ہے

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بُسُرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - اَنَّ رَجُّلا قَالَ: يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! إِنَّ شَوَائِعَ الإسَّلامِ قَدْ كَثُوَتْ عَلَيَّ فَاخُبِرُنِي بِشَيُىءٍ اَتَشَبَّتُ بِهِ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطُبًا مِنُ ذِكُرِ اللَّهِ.

rnst .	ج لد ،	رقم الحديث (۲۲۴۰)	الترغيب والترحيب
		<i>هد احد م</i> ض ^ع ن	تال أكتين
r. <u>r.</u>	جلد ا	رقم الحديث (۱۳۹۱)	لمنجع الترغيب والترهيب
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني:
112 12	جلد	قم الحديث (++22)	فسيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني:
197.2	جلد ا	قم الحديث (١٨٢٢)	المعدرك للحاشم
		حذاحد بريصحيح الاسناددكم يجز جاد	قال الحاتم
PY9.3**	جلدم	قم الحديث (١٢٥٦)	جامع الاصول

79

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حفزت عبدالله بن بسر رضى الله عنه نے فرمایا : ایک آ دمی نے عرض کی یا رسول اللہ صلى اللہ علیہ وآلہ وسلم !اسلام کے احکام میرے لئے بہت زیا دہ ہیں۔ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیسجتے جسے میں مضبوطی سے لا زم چکڑوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا :

تیری زبان ہمیشہ ذکرالہی سے تروتا زہ رہے۔

MO_	جلدا	قم الحديث(٢٣١٩)	معكاة للمصافح
		صحيح الأسنا و	قال الالباني:
11.2	جلدم	قم الحديث(۳۷۹۳)	سنمن لتن ماجه
		الحديث صحيح	قال محود محود ومحود
mast -	جلة ا	قم الحديث(۵ ۳۳۷)	صحيح سنن الترندى
		منتقع مستقع	قال الالباني
M1123	جلة 11	قم الحديث (١١ ٢٤)	مستدالايا ماحجر
		استادهضن	قال همز واحمدالزين
97.2**	جلة	قم الحديث (١١٢)	صحیح این حبان
		استادید ک	قال شعيب الارؤ وط

80

ضياءالحد بهث جلدسوم

عَنُ أَبِى هُرَيُرَةَ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - يَسِيُرُ فِي طَرِيُقِ مَكَّةَ ، فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ : جُمْلَانُ ، فَقَالَ:

سِيُرُوا هَـذَا جُـمُدَانُ ، سَبَقَ الْمُفَرَّدُوْنَ . قَالُوا : وَمَا الْمُفَرَّدُوْنَ يَارَسُوْلَ الله ! قَالَ:

ٱلذَّاكِرُوْنَ اللَّهَ كَثِيُرًا وَالذَّاكِرَاتٍ.

ترجعة الحديث، حفرت ابوبريره رضى اللدعند في بيان فرمايا:

1-11-2-	جلد ٢	قرالحديث(٢٧٢٢)	صحيح سلم
121 <u>.</u> }~	جلد"	رقم الحديث (۲۲۱۲)	الترغيب والترحيب
		ملح <u>ع</u>	تال أكمين
144	جلد"	رقم الحديث (۱۵۰۱)	لمنيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ع	تال الالباني:
TAK	جلدا	قم الحديث(٣٢٥٥)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:
197.5	جلدا	قم الحديث(١٨٢٣)	المعدرك للحاتم
		اسناده يحيح على شرطا فيتحيرين وكم يخرجا ه	قال الحاتم
144	جلده	قم الحديث(۹۳۰۳)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
114	جلة	قم الحديث(٨٥٨)	صبح این حبان
		اسنا دو پنج علی شر ملسلم	قال شعيب الارأة ومله
14.50	جلدم	قم الحديث (۲۵۶۳)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ح	قال ألمين
M9_2~	جلدا	قم الحديث(۲۲۰۲)	متسكاة المصابح

ضياءالحد بهث جلدسوم 81 حضوررسول التدصلي التدعليه وآله وسلم مكه كمرمه كم راسته ميں سفر كررہے تھے كہ آپ كاگز ر ایک پہاڑ یر ہواجے جُمدان کہتے ہیں ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر مایا: تیز چلو، یہ جُمدان پہاڑے،مفردسب س آ گے نکل گئے۔صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم - نے عرض کی: يارسول الله إصلى الله عليك وسلم ! مفردكون اوك بي ؟ حضور صلى الله عليه وآله وسلم في ارشادفر مایا: اللد تعالی کا کثرت سے ذکر کرنے والے م داور ذکر کرنے والی عورتیں۔ -☆-

82

ضياءالحد بيث جلدسوم

شيطان حق بات سننے سے رو كتا بے

وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمُ لِتَغْفِرَلَهُمُ جَعَلُوُ ٓ اَصَابِعَهُمُ فِي ٓ اذَانِهِمُ وَاسُتَغُشَوُا ثِيَابَهُمُ وَاَصَرُّوُا وَاسُتَكْبَرُوُا اسْتِكْبَارُا0 لِ

ترجمه

اور جب بھی میں نے انہیں بلایا تا کہ تو ان کو بخش د ہے تو ہر با رانہوں نے اپنی انگلیا ں اپنے کا نوں میں ٹھونس لیں اور اپنے او پر لیسٹ لئے اپنے کپڑ سے اور اڑ گئے کفر پر اور پر لے در ج کے متکبر بن گئے ۔ بن گئے ۔

-☆-

(1)سورة نوح: 4

ضياءالحد بهث جلدسوم

اللدادر قيامت يرايمان ركھنے والا اچھی بات کھ یا خاموش *رے*

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

مَنُ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوُمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنِ اِلَى جَارِهِ ، وَمَنُ كَانَ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَـوُمِ الْآخِرِ فَلْيُـكُرِمُ ضَيْفَةُ ، وَمَنُ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوُمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلُ خَيْرًا أَوُ لَيَسْكُتُ.

19 • 15	جلد م	قم الحديث(٢٠١٨)	صحيح ابغارى
1917-1-2	جلد م	قم الحديث(١١٣٢)	صحيح ابغارى
1955	جلد م	قم الحديث(١٣٨)	صحيح ابغارى
nry	جلدم	قم الحديث (٥ ٢٢٤)	صحيح ابغارى
11.2	جلدا	قم الحديث (٢٤)	صحيح مسلم

84

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللَّد عنه- سے روایت ہے کہ چنو ررسول اللَّد - صلَّى اللَّد عليه وآلہ وسلم-<u>نے ارشاد فرمایا:</u>

جواللداور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوی کے ساتھ اچھاسلوک کرے۔اورجو اللہ اور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ مہمان کی عزت کرے۔جواللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ بھلائی کی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

-☆-

	- 24 -		
AT a	جلدا	قم الحديث (۲۷)	صحيح مسلم
AT	جلدا	قم الحديث (١٢٢)	س <u>م</u> ح مسلم
1.12	جلد ۲	قم الحديث(٢٥٠٠)	صحيحسنن التريدي
		للمتيح	قال الالباني
10 12	جلدا	قم الحديث (١٢٣٣)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال احرحه شاكر
man she	جلد ک	قم الحديث(٢١٥)	مستداذا ماحمر
		اسنا دهيج	قال احرحه شاكر
ror <u>s</u> ta	جلدا	قم الحديث(١٩٥٩)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
109.20	جلد	قم الحديث (۵۰۲)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الارأد وط
14.12	جلد ا	قم الحديث (٢١٥)	صحيح این حبان
		اسناده صحيح على شرطاليطيون	قال شعيب الاركة وط
rorde	جلد ا	رقم الحديث (١٩٣٣)	الترغيب والترحيب
		للمعيج	قال المحقق
rrs}*	جلد ا	رقم الحديث (۳۷۵۱)	الترغيب والترحيب
		للمعيج	قال ألمين
MAR &	جلد• 1	قم الحديث(١٢٨٣)	ا ^{لسن} ن الكبر كالم ساقى
MAL &	جلد م	قم الحديث(۲۹۷۱)	سنمن لتن ماجه
		الحديثة منتق عليه	قال محمود تحد محمود

	85	ניפא	ضياءالحد بيث جلد
4774.2	جلد:	قم الحديث(۴۹۱۹) صحيح	جامع الاصول قال الحص
140.5	جلدا!	قر الحديث (۲۰۹۴)	جامع الاصول
11+1_2	جلد"	صحیح قم الحدیث(۱۵۰۱) صر	قال المحين منجع الجامع العنير
rin.}*	چ لد۲	صحیح قم الحدیث (۸۹۷۹)	قال الالباني: اليسير شرح الجامع الصغير
174.2	جلديم	سیح قم الحدیث(۳۷۱)	قال الالباني: سعهكا 5 المصاح
r nr ster	ج ار ،	مثنق عليه قم الحديث (۵۱۵۳)	قال الالباني: معجيستنن الإداؤ د
Male	جلد• ا	صحیح قم الحدیث (۱۲۷۴)	قال الالباني اسنن الكبير كي للاساتي
_			0.0

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان ایمان والوں کے دلوں میں وسو ہے ڈالتا ہے

87

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللَّد عنه- سے روایت ہے کچھنور نبی کریم ۔ صلی اللَّد عليہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - میں سے کچھلوگ آپ کی خدمت اقد س میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہم اپنے دلول میں پچھا یسے خیالات محسوں کرتے ہیں جن کو بیان کرنا ہم میں سے کسی کے لي بھى آسان بين بے حضور صلى الله عليدوآ لدوسلم فرارشا دفر مايا: کیاتم ایسی کیفیت یاتے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا : ہاں چضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشادفرمایا:
بیصریح ایمان ہے۔

<u>-☆-</u>

Mr. N. Str.	جلده	قم الحديث (۱۰۳۲۷)	السنن الكبري
112_2	جلدو	قم الحديث (١٠٣٢٤)	السنن الكبري
112_2	جلدا	قم الحديث(١٠٢٢٨)	السنن أكلبري
متحد 14	جلده	قم الحديث (۱۰۳۴۹)	السنن الكيري
112_2	جلده	قم الحديث(۱۰۳۹)	السنن الكبري
rn.}~	جلدا	قم الحديث (١٣٨)	صحیح این حبان
		اسناده يمجيع على شرطاح فتصحيح	قال شعيب الأرنؤوط
174.20	جلدا	قم الحديث(٣٣)	جامع الاصول
		م <u>س</u> ح	قال أكمعن

ضياءالحد بدث جلدسوم

شیطان انبیاء کرام کودسوسہ ڈالنے سے بازنہیں آتا

وَمَا أَرْسَلُنَا مِنُ قَبْلِكَ مِنُ رَّسُولٍ وَّلاَ نَبِيَّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى ٱلْقَى الشَّيُطُنُ فِيَّ أُمُنِيَّتِهِ فَيَنُسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِى الشَّيُطُنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلِيُمٌ حَكِيمٌ 0 لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيُطُنُ فِتَنَةً لِلَّذِيْنَ فِى قُلُوبِهِمُ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمُ وَإِنَّ الظُّلِمِيْنَ لَفِى شِقَاقٍ بَعِيْدِ0 ل

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نہی مگر اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب اس نے پچھ پڑھا تو ڈال دیئے شیطان نے اس کے پڑھنے میں شکوک پس مٹا دیتا ہے اللہ تعالی جو خل اند از ی کرتا ہے شیطان ۔ پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ تعالی اپنی آیتوں کو۔ اور اللہ تعالی سب پچھ جانے والا بہت دانا ہے ۔ یہ سب اس لئے تا کہ اللہ تعالی بنا دے جو وسو سہ ڈالتا ہے شیطان ایک آ زمائش ان لوکوں کیلئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل بہت سخت میں ۔ اور بے شک طالم لوگ مخالفت میں بہت دور نگل جاتے ہیں۔

ضياءالحد بهث جلدسوم

شيطان كى وسوسها ندازى اور سنرياغ دكهانا

فَوَسُوَسَ لَهُمَا الشَّيُطُنُ لِيُبَلِى لَهُمَا مَا وَرِىَ عَنُهُمَا مِنُ سَواتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهْكُمَا رَبُّكُمَا عَنُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّا اَنُ تَكُونَا مَلَكَيْنِ اَوْتَكُونَا مِنَ الْخَلِدِيُنَ0 وَقَاسَمَهُمَآ إِنَّى لَكُمَا لَمِنَ النُصِحِيُنَ 0 إِ

ترجمه،

پھر وسور ڈالاان کے دلول میں شیطان نے تا کہ بے پر دہ کرد یان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اورانہیں کہا کہ نہیں منع کیاتمہار ے رب نے اس درخت سے گراس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤتم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہوجاؤہ پیشہ زندہ رہنے والوں سے ۔اور شما ٹھائی ان کے سامنے کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں ۔

(1)اتراف ۱۹،۲۹

ضياءالحد بهث جلدسوم

شراب ادرجوا شيطاني اعمال بين اس میں بغض دعد اوت پید اکرنا شیطا**ن** کی کارستانی ہے

يَّآيُّهَا الَّذِيْنَ امَنُوَّا إِنَّمَا الْحَمُرُ وَالْمَيْسِرُ وَالَانُصَابُ وَالَازَلامُ رِجُسٌ مِّنُ عَمَلِ الشَّيُطُنِ فَاجُتَنِبُوُهُ لَعَلَّكُمُ تُفْلِحُوُنَ 0 إِنَّمَا يُرِيُدُ الشَّيُطُنُ اَنُ يُوُقِعَ بَيُنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغُضَاءَ فِى الْحَمُو وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمُ عَنُ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلُوةِ فَهَلُ اَنْتُمُ مُنْتَهُوُنَ0!

ترجمه،

اے ایمان والوا میشراب اور جوااور بت اور جوئے کے تیر سب نابا ک بیں شیطان کی کارستانیاں ہیں ۔ سو بچوان سے تاکم م کارستانیاں ہیں ۔ سو بچوان سے تاکم محفلا ح با جاؤ۔

یہی تو چا ہتا ہے شیطان کہ ڈال دیتمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔اورروک لےتمہیں یا دالہی سے اورنماز سے تو کیا تم با زآنے والے ہو؟ ()سرتامائدہ: 109

ضياءالحد برث جلدسوم

جب شیطان کی طرف ہے دسوسہ ہوتو اعوذ باللد من الشيطن الرجيم يرشي كا

وَاِمَّا يَسُزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيُطْنِ نَزُعْ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ اِنَّهُ سَمِيُعٌ عَلِيُمٌ 0 إِنَّ الَّذِيْن اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمُ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيْطِنِ تَذَكَّرُوُا فَإِذَا هُمُ مُّبُصِرُوُنَ 0 لِ

ترجمه،

اورا گر پہنچ آپ کو شیطان کی طرف سے ذیرا سا دسوسہ تو فوراً پناہ ما تلکئے اللہ سے بے شک دہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے ۔ بے شک وہ لوگ جوتقو می اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کو کی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ خدا کویا دکرنے لگتے ہیں تو فو راان کی آٹھیں کھل جاتی ہیں ۔ - کہ -

(1) الأكراف : ١٠١، ١٠١

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے

عَنُ آنَسٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ – : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُرِىُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَجُرَى الدَّمِ .

12112	جلدم	قم الحديث (٢١٢٢)	صحيح سلم
100.50	جلد ا	قم الحديث(١٩٢٢)	صحيح سنن ابي داؤد
		ع د احد بي ^ع ^ص ن	قال الالباني
TAL	جلداا	قم الحديث (۹۳۹۹)	جامع الاصول د
		مع <u>م</u> ع	قال الجنين
211.30	جلدا	قرم الحديث (۳۹۶۴)	جامع الاصول د
		مع <u>م</u> ع	قال أكمعن
م في ١٣٩	جلدا	قم الحديث (١٢٥٨)	لصحيح الجامع الصغير
		سم <u>ع</u> ج	ت ال الا <i>لب</i> اني
0•7 <u>.</u>	جلد• ا	قم الحديث (١٢٥٣٠)	مستدالاما ماحمد
		اسنادههمج	قال جز ةاحمدالزين

93

ضياءالحد بيث جلدسوم

تر جعة الحديث، حضرت انس بن ما لك-رضى اللدعنه- سے روايت ہے كة صفور رسول اللد مسلى اللد عليه وآله وسلم - نے ارشا دفر مایا: بشك شيطان انسان كے خون كى ركول ميں چلتا ہے -- - -



متدالامام احمد قم الحديث (۵ ۱۳۹۷) قال ترز 5 احمدازین استاده میچ

94

ضياءالحد برث جلدسوم

عَنُ صَفِيَّة بِنُتِ حُيَييٍ ، زَوْجِ النَّبِي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِم وَسَلَّمَ – قَالَتُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِم وَسَلَّمَ – مُعْتَكِفًا ، فَاتَيْتُهُ اَزُوْرُهُ لَيَّلا ، فَحَدَدَّتُتُهُ ، ثُمَّ قُمُتُ لِانْقَلِبَ ، فَقَامَ مَعِى لِيَقْلِبَنِي – وَكَانَ مَسُكُنُهَا فِي دَارِ أَسَامَة بُنِ زَيْدٍ – فَمَرَّ رَجُلانِ مِنَ الْانصارِ فَلَمَّا رَأَيَا رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَه وَسَلَّمَ – اَسُرَعَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَه وَسَلَّمَ – : مَعْرَى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَه وَسَلَّمَ – يَمْ رَجُلانِ مِنَ الْانُصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَه وَسَلَّمَ – مَعْرَى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَه وَسَلَّمَ – يَمْ رَعَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَه وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الشَّيُطَانَ يَجُرِى مِنِ ابُنِ آدَمَ مَجُرَى الدَّمِ ، فَخَشَيْتُ أَنُ يَقُلِفَ فِي قُلُوُبِكُمَا شَيْئًا ، أَوُ قَالَ : شَرَّا .

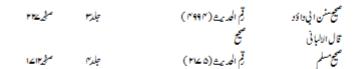
1072	جلدا	قم الحديث(۲۰۳۵)	صحيح ايفارى
900,30	جلد ا	قم الحديث(۲۱۰۱)	للمعجع ابغارى
101 0.5	جلد ا	قم الحديث(۲۳۸۱)	للمعجع ابغارى
1900,20	جلد م	قم الحديث(١٢١٩)	للمعجع ابغارى
rrry.	جلدم	قم الحديث (١٤١٤)	للمعجع ايغارى
r40.}*	جلد ا	قم الحديث(١٤٤٩)	سنمن اتن ماجه
		الحديثة متفق عليه	قال محسود حمدحسو د
م لي ٢٣	جلدا	قم الحديث (١٢٥٨)	سيحع الجامع الصغير
		م <u>س</u> ح	قال الالباني
17.2	جلدا	قم الحديث(١٣)	مشكاة المصافح
		مثن ^ق عليه	کال الالیا ٹی
MA.	<u>چ</u> لد∧	قم الحديث (۲۷۷۱)	صحیح این حبان
		الحديث فيحج	كالشجبالأ دنؤوط
A7.24	جلد ا	قم الحديث (٢٢٤٠)	صحيح سنن ابي داؤد
		مع <u>م</u> ع	قال الالباقي

95

ضياءالحديث جلدسوم

ترجهة الحديث، ام المؤمنين حضرت صفيه بنت خَيٍّ - رضي اللَّد عنها - جو كه حضو رنبي كريم -صلى اللَّد عليه وآليه وسلم- کی اہلیہ ہیں انہوں نے بیان فرمایا: حضور رسول الله -صلى الله عليه وآله وسلم -مسجد مين اعتكاف بييض متص مين رات كوآپ كي زیارت کیلئے حاضر ہوئی ۔ میں نے آپ سے تیچھ دیر باتیں کیں پھر میں جانے کیلئے اکٹھی او حضو رسلی اللہ ا عليدوآله وسلم بھی اٹھے مجھےالوداع کہنے کیلئے ۔ان دنوں ہما رامسکن دارا سامہ بن زید میں تھا۔ اس دوران دوانصاری مسلمان گز رہے جب انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلبہ وسلم کودیکھاتوانہوں نے تیز تیز چلناشر وع کیاحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر مایا: کھہر جا ؤ! بہ میری اہلیہ صفیہ بنت جیتی ہے۔ان دونوں نے کہا: سبحان الله إيارسول الله إحضو رسلي الله عليه وآله وسلم في ارشا دفر مايا: بے شک شیطان آ دم کے بیٹے انسان کے خون کی رکوں میں دوڑ جاتا ہے۔ مجھے ڈرہوا کہ کہیں تمہارےدل میں کوئی وسوسہ نہ ڈال دے۔باغ ملا: کوئی پری مات نہ ڈال دے۔

-☆-



ضياءالحد بهث جلدسوم

جواسلامی تعلیمات سننے سے گریز کرے شیطان اس کے پیچھے لگ جاتا ہے

وَاتُلُ عَلَيْهِمُ نَبَأَ الَّذِي اتَيْنَةً فَانُسَلَخَ مِنُهَا فَاتَبَعَهُ الشَّيْطُنُ فَكَانَ مِنَ الْغُوِيُنَ 0 وَلَوُ شِئُنَا لَرَفَعُنَهُ بِهَا وَلَكِنَّةً اَحُلَدَ إِلَى الاَرُضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثْلُهُ كَمَثَلِ الْكلبِ إِنُ تَحْمِلُ عَلَيْهِ يَلَهَتُ اَوُ تَتُرُكُهُ يَلُهَتُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِاللِيَنَا فَاقصصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمُ يَتَفَكَّرُوُنَ01

ترجمه،

اور پڑھ سنائے انہیں حال اس کا جسے ہم نے دیاعلما پنی آیتوں کا تو وہ کتر اکرنگل گیا ان سے ،تب پیچھے لگ گیاا سکے شیطان تو ہوگیا وہ گمراہوں میں۔ اوراگر ہم جا بتے تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ ان آیتوں کے با عث لیکن وہ تو جھک گیا پستی کی

طرف اور پیر وی کرنے لگاا پنی خواہش کی قواس کی مثال کتے جیسی ہے ۔اگر تو حملہ کرے اس پر تب بھی ()امراف 2014ء

ضاءللہ یےجلہ ہوم ہانےاورا گرتوا سے چھوڑ دیت بھی ہانے۔ بیرحال ہے ان لوکوں کا جنہوں نے حجطلایا ہما ری آیتوں کو ۔ آپ سنا کمیں انہیں سے قصہ شاید وہ غوروفکر کرنے لگیں ۔

-☆-

98

ضياءالحد بهث جلدسوم

کفار کی سر گوشیاں شیطان کی طرف سے بیں

اِنَّمَا النَّجُواى مِنَ الشَّيُطُنِ لِيَحُزُنَ الَّذِيُنَ امَنُوُا وَلَيُسَ بِضَآرِهِمُ شَيُئًا اِلَّا بِإِذْن اللهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوُنَ 01

ترجمه،

کفارک سر کوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تا کہ وہ غمز دہ کردےا یمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں پچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ سے حکم ہے بغیر ۔اوراللہ تعالی پر ہی تو کل کرنا چا ہے ۔ - جلر -

10,000

ضياءالحد بهث جلدسوم

شیطان بہکا تاہے اور حیران دیریشان کرتا ہے

قُلُ آنَدْعُوا مِنُ دُوُنِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى اَعُقَابِنَا بَعُدَ اِذُ هَانَا اللَّهُ كَالَّذِى استَهُوَتُهُ الشَّيٰطِيُنُ فِى الْآرُضِ حَيُرَانَ لَهُ اَصُحٰبٌ يَّدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى اتُتِنَا قُلُ إِنَّ هُدَى اللِّه هُوَ الْهُلِى أو أُمِرُنَا لِنُسُلِمَ لِرَبِّ الْعَلَمِينَ 10

آپ فرمائے کیا ہم پوجیں اللہ تعالیٰ کے سواجونہ فقع پہنچا سکتاہے ہمیں اور نہ میں نفصان پہنچا سکتاہے ۔ اور کیا ہم پھر جائیں الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دی ہے ہمیں اللہ نے ؟ مثل اس شخص کے کہ بھٹکا دیا ہوا سے جنوں نے زمین میں اوروہ حیران وپر میثان ہو۔ اس کے ساتھی ہوں جوا سے بلا رہے ہوں ہدایت کی طرف کہ ہمارے پاس آجا۔ آپ فرمائے اللہ کی رہنمائی ہی حقیقی رہنمائی ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم گردن جھکا دیں سارے جہانوں کے رب کے سامنے۔

(1)انعام:(4

100

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان بر اعمال کوآ راستہ کر کے پیش کرتا ہے

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيُطُنُ اَعْمَالَهُمُ وَقَالَ لَا خَالِبَ لَكُمُ الْيَوُمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّى جَارٌ لَّكُمُ فَلَمَّا تَرَآءَ تِ الْفِنَتٰنِ نَكْصَ عَلى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّى بَرِىَّءٌ مِّنُكُمُ إِنِّى آراى مَا لاتَرَوُنَ إِنِّى آخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيُدُ الْعِقَابِ 0 لِ

ترجمه،

اور باد کروجب آ را ستہ کر دیئے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور انہیں کہا کہ کوئی غالب نہیں آ سکتا تم پران لوکوں میں سے اور میں نگر بان ہوں تمہارا ۔تو جب آ منے سامنے ہوئیں دونون فو جیس تو وہ الٹے با وک بھا گااور بولا میں ہری الذمہ ہوں تم سے ، میں دیکھر ہا ہوں وہ جوتم نہیں دیکھر ہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(1) الافتال: ٢٨

101

ضياءالحد بيث جلدسوم

تَاللَٰهِ لَقَدَارُسَلُنَا إِلَى أُمَمٍ مِنُ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطُنُ أَعْمَالَهُمُ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمُ عَذَابٌ الِيُمٌ٥ لِ

بخدا ہم نے بھیجا ہے رسولوں کو مختلف قوموں کی طرف آپ سے پہلے پس آ راستہ کر دیاان کیلئے شیطان نے ان کے بر سے اعمال کو پس وہی ان کا دوست ہے آج بھی اوران کیلئے عذاب الیم ہے۔

-☆-

فَلَوُ لَا آِذُ جَآءَ هُمُ بَأُسُنَا تَضَرَّعُوُا وَ لَكِنُ قَسَتُ قُلُوْ بُهُمُ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطُنُ مَا كَانُوُا يَعْمَلُوُنَ ٢٠

تو کیوں ایسانہ ہوا کہ جنب آیا ان پر ہماراعذاب تو وہ تو بہ کرتے اور گرڈ گر اتے ۔ لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا ان کیلئے شیطان نے جو وہ کیا کرتے تھے ۔

-☆-

وَجَانَتُّهَاوَقَوْمَهَايَسُجُلُوُنَ لِلشَّمُسِ مِنُ دُوُنِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيُطُنُ اَعُمَالَهُمُ فَصَدَّهُمُ عَنِ السَّبِيُلِ فَهُمُ لَايَهُتَدُوُنَ ٣٥

میں نے پایا ہےا سے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کوسوائے اللہ تعالی کے اور آ راستہ کردیئے ہیں ان کیلئے شیطان نے النے میڈ شرکا نہ اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں سید سے راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے ۔

-☆-

(۱)النحل:۲۳ (۲)انعام:۳۳ (۳)سورة خمل:۲۴

102

ضياءالحد برث جلدسوم

بد گمانی شیطان کی طرف ہے ہے

يْلَيَّهُمَا الَّذِينَ امَنُوا اجْتَنِبُوُا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِ إِنُّمٌ وَّلاَ تَجَسَّسُوُا وَلا يَخْتَبُ بَعُضُكُمُ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمُ اَنُ يَّاكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْنًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهُ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ 10

ترجمه،

ا ای این والو! دورر با کرو بکثرت برگمانیوں سے، بے شک بعض برگمانیاں گناہ میں اور نہ جاسوس کیا کرواور ایک دوسر کی غیبت بھی نہ کیا کرو ۔ کیا پیند کرتا ہے تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مردہ بھائی کا کوشت کھائے تم اسے تو عمروہ بچھتے ہواور ڈرتے رہا کرواللہ سے ۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت تو بہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فر مانے والا ہے ۔ - کہ -

(1) تجرات ۱۴

103

ضياءالحد برث جلدسوم

اہلاایمان بد گمانی سے بیچئے

عَنُ آبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

إِيَّاكُمُ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكُذَبُ الْحَلِيْثِ، وَلا تَحَسَّسُوُا، وَلَا تَجَسَّسُوُا وَلَا تَنَاجَشُوُا، وَلَا تَحَاسَدُوُا، وَلَا تَنَافَسُوُا، وَلَا تَبَاغَضُوُا، وَلَا تَبَاغَوُوُا، وَكُوُنُوُا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوَانًا.

1910.20	جلدم	قم الحديث (۲۰۲۴)	صحيح ابغارى
1917_2	جلدم	قم الحديث (۲۰۲۲)	صحيح ابغارى
F1+F2	جلد م	قم الحديث (۲۷۲۳)	صحيح ابغارى
140,20	جلد م	قم الحديث (٢٥٣٦)	صحيح مسلم
OFFicher	جلد ا	قم الحديث (٣٢٥١)	الترغيب والترجيب
		حذ احد بي ^ض يح	قال أكمعن
r+0.3**	جلد ا	قم الحديث (١٩٩٧)	صحيح سنن ابي داؤد
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:

104

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰدعنہ سے روایت ہے کہ چضور رسول اللّٰدصلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشادفر مایا:

برگمانی سے بیچین ، کیونکد برگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے ۔ کسی کی باتوں پر کان نہ لگائے اور ٹوہ نہ لگائے ، پس آپس میں لین دین کے وقت ایک دوسر کو دھوکہ نہ دیجے ، آپس میں حسد نہ سیجے ، خود غرضی میں ایک دوسر ے سے آگے نہ ہڑھے ، آپس میں بغض نہ سیجے اورا یک دوسر ے سے پیچھ نہ چھیر بے ۔ اے اللہ کے بند و! بھائی بھائی بن جائے ۔

-☆-

	- M -		
ملحدمه	چلدے	قم الحديث(۵۸۴۵) صو	مستدالاما م احمد
		اسناده فيحجج	قال احمد محمد شاكر
19 0.5	جلد۸	قم الحديث (۸۱۰۳) ص	مستدالامام احجر
		اسنادهيج	قال احمرحمه شاكر
rrr34	جلد۸	قم الجديث (٨٢٨٥)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجج	قال احمرتكمه شاكر
MAY &	جلده	قم الحديث (۱۹۰۴)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال جمز ةاحمدالزين
191 <u>4 -</u>	جلده	قم الحديث (١٠٢٠٠)	مستدالاما م احجر
		اسنادهيج	قال جز ةاحمرالزين
109.30	جلدا	قم الحديث (۱۰۳۲۳)	مستدالامام احجر
		اسنادهيج	قال جمز ةاحمدالزين
0175	جلدا	قم الحديث (۱۰۶۳)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال همز داحمدالزين
YIC'S*	جلدا	قم الحديث (۱۰۸۹۱)	مستدالامام احجر
		اسناد صحيح	قال جز داحمرالزين
07.5	جلدا	قم الحديث (۲۶۷۹)	صحيح الجامع المعتير
		س <u>م</u> ع	قال الالباقي:
ملحية المالم	جلد م	قم الحديث(۵۵۵)	مشكاة المصافح
		حله احديث مثنق عليه	قال الالباني:
1910	جلدم	قم الحديث (١٣٦٣)	للمحيح مسلم

105

ضياءالحد بدث جلدسوم

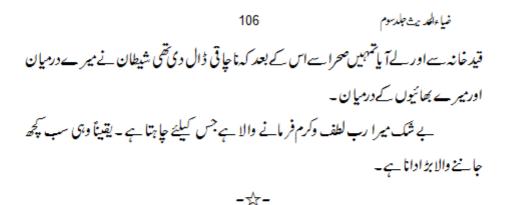
بھائیوں میں جدائی شیطانی عمل ہے

وَرَفَعَ اَبَوَيُهِ عَلَى الْعَرُشِ وَخَرُّوُا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَآبَتِ هذَا تَأْوِيُلُ رُءُ يَاىَ مِنُ قَبُسُ قَدْ جَعَلَ رَبِّى حَقًّا وَقَدْ اَحُسَنَ بِى إِذُ اَخُرَجَنِى مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمُ مِّنَ الْبَدُو مِنُ بَعُدِ اَنُ نَّزَغَ الشَّيُطُنُ بَيْنِى وَبَيُنَ اِخُوَتِى إِنَّ رَبِّى لَطِيُفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيُمُ 10

ترجمه،

اور جب شاہی دربا رمیں پہنچانو آپ نے او پر بٹھایا اپنے والدین کونخت پر اور وہ گر پڑے آپ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے اور یہ منظر دیکھ کر یوسف نے کہا: اے میرے پدر ہز رکوار! یہ تعبیر ہے میر ے خواب کی جو پہلے عرصہ ہوا میں نے دیکھا تھا۔ میر بے پر وردگارنے اسے سچا کر دکھایا ہے اوراس نے بڑا کرم فرمایا مجھے پر جب اس نے نکالا مجھے

(1)يورف: ١٠٠



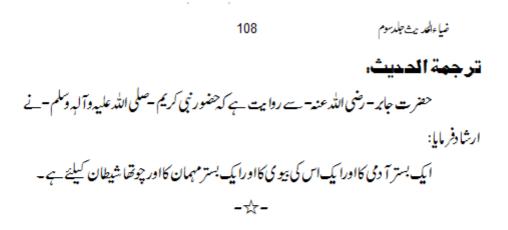
107

ضياءالحد بهث جلدسوم

ضرور**ت ب**زائد سامان شیطان کا سامان ہے جس بسترير کوئي نه سوئے شیطان سوجا تا ہے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنُ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ، وَفِرَاشٌ لِامُرَأَتِهِ، وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ، وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ.

1972	جلدم	قم الحديث (۳۲۳۹)	مشكاة المصاح
1701.2	جلة	قم الحديث (۲۰۴۸)	صحيح مسلم
447	ج لد ا	قرم الحديث (١٩٩٨)	فسيح الجامع الصغير
		من ع ع	قال الالباني
r 10.3*	جلداا	قم الحديث (۱۳۰۵۲)	مستدالاما م احمد
		اسنا وصحيح	قال جز واحمدالزين
مؤدوه	جلداا	قم الحديث (١٣٣١٢)	مستدالامام احمد
		اسناده فيحيح	قال جز واحمدالزين



P112.30	جلد	قرالدين(٣٣٨٥)	صحيح سنن التسائى
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
PP'P's	چلد۵	قم الحديث (۵۵۴۷)	استن الكبري
ملحدها	جلد ا	قم الحديث (٣١٣٢)	صحيح سنن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
PPA at	جلد"	قم الحديث (٢٢٣)	ملیح این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الاراذ وط

109

ضياءالحد بديث جلدسوم

غصه شیطان کی طرف سے ہے

عَنُ أَبِي وَاثِلٍ الْقَاصِّ قَالَ :

دَنَحُلُنَا عَلَى عُرُوَةَ بُنِ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيِّ فَكُلَّمَهُ رَجُلٌ فَاَغُضَبَهُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْتَوَضَّا فَقَالَ :

حَدلَّشَنِى ٱبِى عَنُ جَلِّى عَطِيَّة – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ ، وَإِنَّمَا تُطُفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ ، فَإِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمُ فَلْيَتَوَضَّاً.

14.20	جلد ١٣	قم الحديث (١٤٩٠٨)	مستدالامام احمر
		اسناده يحجيج	قال همز واحمدالزين
M4 M2 20	ج لد <i>م</i>	قرم الحديث (۵۰۴۰)	متركا ة المصافح
rm2+	جلد^	قم الحديث (۲۲۰۱)	جامع الاصول
		حسن	قال المحقق

110

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حفزت ابو واکل القاص نے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محد سعدی رحمد اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آ دمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں غصہ آ گیا ہتو وہ الحصے اور وضو کیا پھر وضو کر کے واپس آئے اور بیان کیا کہ مجھے میر ےوالد نے میر ے دا داحضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

بِ شک خصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کوآ گ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے ۔سو جب تم میں سے کسی کو خصہ آ جائے تو اسے چا ہے کہ وہ وضو کر لے ۔

-☆-

اتر غرب داتر ہیب قرم الحدیث (۲۰۹۳) جلد ۳ ملحد ۲۳۲ قال المحق حذ احدیث صحیح 111

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

112

ضياءالحد برث جلدسوم

لقمه گرجائے تواہے شیطان کیلئے نہ چھوڑ پئے

عَنُ جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمُ فَلُيَأْخُدُهَا فَلَيُمِطُ مَا كَانَ بِهَا مِنُ أَذَى ، وَلَيَأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ ، وَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ بِالْمِنْدِيُلِ حَتَّى يَلُعَقَ أَصَابِعَهُ ؛ فَإِنَّهُ لَا يَدُرِى فِى أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ.

11+1.2	جلد"	قم الحديث(۲۰۳۳)	صحيح مسلم
مرفي کمان	جلد"	قم الحديث(٥٢٥٣)	صبح این حبان
		اسنا دهيج على شرط سلم	قال شعيب الارنووط:
MA2.34	جلداا	قم الجديث(١٣١٥٥)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال جز داحمدالزين
r m	جلداا	قم الجديث (١٣٣٢٥)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال جز داحمدالزين
r m	جلداا	قم الجديث (١٣٣٣٤)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال جز داحمدالزين
(AL	جلدا ا	قم الجديث (١٣٢٨٨)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجج	قال همز داحمه الزين

113

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت جابر- رضی اللّٰدعنه- سے روایت ہے کہ چھنو ررسول اللّٰد-صلّٰی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلّم- نے ارشا دفر مایا:

جب تم میں سے کسی کالقمد کر جائے تو اسے چاہئے کہ اسے بکڑ لے - زمین سے اٹھا لے - اور اس میں لگی ہوئی گر دکو صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑ ہے ۔ اور کھانا کھانے کے بعد اپنے ہاتھ کورومال کے ساتھ نہ پو تخچے رہاں تک کہ پہلے اپنی انگلیاں چاٹ لے ۔ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کون سے کھانے میں برکت ہے ۔

ملجدووم	جلداا	قم الحديث (١٢٢٢٣)	مستدالامام احمد
		اسنا دهجيج	قال همز داحمه الزين
1012	جلدم	قم الحديث(۴۰۹۳)	سعيكا والمصابح
the second	جلدا	قم الحديث (۲ ۱۳۸۷)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال همز داحمه الزين
11.50	جلدم	قم الحديث (۲۲۷۹)	سنمن اتن ماجد
		الحديث صحيح	قال المحق:
r	جلد"	قم الحديث(١٨٠٢)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
م في اسم	جلدا	قم الحديث(١٢٥٩)	صحيح الجامع المدنير
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
م المح	جلة ا	رقم الحديث (۳۱۸۹)	الترغيب والترحيب
		می <u>ج</u>	قال المحقق
AP2	جلة ا	رقم الحديث (۱۹۹۹)	الترغيب والترحيب
		م <u>س</u> ح ا	تال المحق

114

ضياءالحد برث جلدسوم

بائيں ہاتھ ہے کھانا پينا شیطا**ن کاعمل**

عَنِ ابُنِ عُمَرَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ:

َلا يَـاُكُـلَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمُ بِشِمَالِهِ ، وَلَا يَشُرَبَنَّ بِهَا ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشُرَبُ بِهَا قَالَ : وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيُدُفِيُهَا :

وَلَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِى بِهَا

1091	جلد ا	قم الحديث (۲۰۲۰)	صحيح مسلم
ronder	جلد ا	قم الحديث (۵۲۹۷)	صحيح مسلم
119	جلدا	قم الحديث (٣٨٣)	فسيح الجامع الصغير
		م <u>س</u> ح	قال الالباني
19A.2	جلدم	قم الحديث (٢٥٣٤)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال احمد حمد شاكر
م فجرام م	جلدم	قرم الحديث (٢٨٨٢)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال احمد تماكر

	115	ניפא	ضياءا ل كد بيث جلد
		یث،	ترجمة الحد
ضو ررسول اللّد-صلى اللّدعليه وآله وسلم-	روايت _س ے که ^ج		
, , .		- / -	<u>نے ارشاد فرمایا</u> :
ئیں ہاتھ سے پئے کیونکہ شیطان اپنے	الما خام ا	سركوني ائيس اتحديسية	
ينې ه چ چ يوند ميه ن اې چ			
	- 4	ا اور با ^ن یں ہاتھ سے پتیاہے	بالعين ہاتھ سے کھا :
	دہ ہے کہ	نا فع کی روایت میں اتنازیا	حفرت
	تو سے د	ہاتھے۔لےاور نہائیں ہا	نہ با ئیں
	-☆-		
متحيرا 11	- جلد ۲	قم الحديث (۴۰۹۱)	معكاة المصاح
97.50	جلده	قرم الحديث (١٩٢٥)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيجيج	قال احرقد شاكر
م الحدود ۲۵۹	جلدا	قم الحديث (١٤١٥)	ا ^{لسن} ن الكبر ك الملساتي
r	جلد	قم الحديث(۱۸۰۰) م	للمحيح سنن التريدي
		ي م	قال الالباني مصر
24 July 1	ج لد ا	قم الحديث (۲۷۷۷) محو	مسیح سنن ابوداؤ د مسیح سنن ابوداؤ د
		س م ع ا	قال الالباني لية المي مدينة
مرجي ٢٥٩ مراجع	<i>چلد</i> ۲	قم الحديث (٢٤١٤) قرم الحديث (٢٤٢٤)	السنن الكبر كالملسا تى يستريك مايور تى
ملح	<i>چلد</i> ۲	قم الحديث (۲۷۱۸) قرما - در ۲۷۱۸)	السنن الكبر كالملسا في السنبه بكل مراجر ا
r=4_3 ²⁴ r=4_3 ²⁴	جلد؟ جلد؟	قم الحديث(۲۸۲۲) قم الحديث(۲۸۲۳)	السنن الكبر ك المصاتى السنن الكبر ك المصاتى
742.3 **2.3**	تبدر. جلد ۲	رم الحدية (١٨٢٢) قم الحدية (١٨٢٢)	الشن البير ي للساقي السنن الكبر ي للمساقي
r-25	چېرې چار ۲	قرالدرج (۱۳۸۲) قرالدرج (۲۸۲۵)	المن البر ل للساقي
ret	چلد"ا	قر الحديث (۵۲۲۷) قر الحديث (۵۲۲۷)	منجع این حبان
-		استاد سيحج	قال شعيب الارؤ وط قال شعيب الارؤ وط
might	جلد"	قر الدرية (۵۲۲۹)	سميح اين حبان
-		اسناده معجع على شريط سلم	قال شعيب الار ۇ وىل
r99.2	- جلد ^و	قم الحديث (۹۹ ۲۷)	سيجيسنن التريدي
		سلح سلح	قال الألباني

ضياءالحد برث جلدسوم

نماز پڑھنےوالے کے آگے سے نہ گزر بیئے جوز ہردیتی گز رتا ہے وہ شیطان ہے

عَنُ أَبِىُ سَعِيْدِ الْحُدُرِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا صَلَّى اَحَدُّكُمُ اِلَى شَيْىءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ يَجْتَازَ بَيُنَ يَلَيُهِ ، فَلْيَدْفَعُهُ ، فَإِنْ آبَى فَلْيُقَاتِلُهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ .

1412	جلدا	قم الحديث (۵۰۹)	صحيح ايغارى
mar_2**	جلدا	قم الحديث(٥٠٥)	منجي سلم
r09.3~	جلدا	قم الحديث (٢٢٢)	سعيكا والمصابح
		متلق عليه	تال الالباني
1412	جلدا	قم الحديث (١٣٨)	صحيح الجامع المدخير
		للمعيج	قال الالباني
04.Jr	جلدا	قم الحديث (٤٩٢)	الترغيب والترهيب
		للمعيج	قال المحقق
mary 20	جلدا	قم الحديث (٥٦٠)	سحيح الترغيب والترهيب
		للمعيج	قال الالباني

117

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید خدری - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلبہ وسلم - نے ارشا دفر مایا: جب تم میں سے کوئی کی چیز کوسترہ بناتے ہوئے نماز پڑ ھرما ہوا ورکوئی اس کے آگے سے گز رنا چاہے تو نماز پڑ ھنے والے کو چاہئے کہ اسے روکے اور اگر وہ نہ رکے تو نمازی اس سے لڑ پڑ ے کیونکہ وہ شیطان ہے -

-☆-

r	جلدوا	قم الحديث(١٥٥٠)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
م في ١٣١	جلدا	قم الحديث(٢٣٦٧)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الارؤوط
r.r.	جلدا	قم الحديث(٢٩٤)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
r.r.	جلدا	قم الحديث(١٩٨)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
r.r.	جلدا	قر الحديث(+++)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
TAT	جلد"	قم الحديث (۲۹۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		اسنادهمجع على شرط سلم	قال الالباني

118

ضياءالحد بهث جلدسوم

نماز ميں اوهرادهرد كيمنا درحقيقت شيطانكابند كوانچكنا ہے عَنْ عَائِشَة – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهَا – قَالَتُ: سَالَتُ رَسُوْلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – عَنِ الْالْتِفَاتِ فِى الصَّارةِ ، فَقَالَ: هُوَ اخْتِلاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاةِ الْعَبْدِ.

PPP 2.300	جلدا	قرم الجديث (۵۱۷)	صحيح ابغارى
1+11-2	جلد ا	قم الحديث(٣٢٩)	صحيح ابغارى
مشجره مام	جلدا	قم الحديث (۹۴۹)	متسكاة المصابح
11 Q.2	جلدا	قم الحديث(٥٢٠)	لسنن أكميري
HAP 2	جلد	قرم الحديث (٢٤ + ٤)	صحيح الجامع الصغير
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني
MM22	جلدا	قم الحديث(٤٢٣)	الترغيب والترحيب
		للمعيج	قال ألحقن

119

ضياءالحد برث جلدسوم

ت**ترجمة الحديث:** ام المؤمنين حضرت عائشة صديقة درضى اللّه عنهان بيان فرمايا: كه يس في حضور رسول الله - صلى الله عليه وآله وسلم - *سعر*ض كيا كه نما زمين ا دهرا دهر ديجهنا كيسا بي؟ نؤ حضور صلى الله عليه وآله وسلم في ارشاد فرمايا:

1112	جلدا	قم الحديث(۵۳۱)	السنن الكبرى
r102	جلدا	قم الحديث(۵۵۳)	فتعجع الترغيب والترهيب
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
mm22	جلد 14	قم الحديث(۲۳۲۹۳)	مستدالامام احمر
		اسنا دهجيج	قال جز واحمدالزين
M9.3M	جلد ۲	قم الحديث (۲۳٬۹۳۷)	مستدالامام احمر
		اسنا دو بيج	قال جز واحمدالزين
1 March	جلدا	قم الحديث (۲۲۸۷)	مسیح این حبان
		اسنا ومنجع على شرط سلم	قال شعيب الارؤ وط
100.5	جلدا	قم الحديث (٤١٩)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ع	قال الالبا في
rrode	جلدا	قم الحديث (۵۹۰)	صحيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ح	قال الالبا في
72.30	جلدا	قم الحديث(۱۱۲۰)	استن الكبري
MAR &	جلدا	قم الحديث (۱۱۹۷)	صحيح سنن التسائى
		س <u>م</u> ع	قال الالباقي
11.8	جلدم	قم الحديث (۴۸۰)	صحيح سنن ابوداؤ د
		اسنا دہ پیج علی شر طابقا ری	قال الالباقي
9.20	- جلد ،	قم الحديث (۳۷۰)	الارداءالغليل
		اسنادهيج	قال الالباقي
12.30	-بلد ،	قم الحديث(١١٣١)	السنن الكبري
12.31	- جلد ا	قم الحديث (١١٣٢)	السنن الكبري
74.30	جلد ا	قم الحديث (١٢٣٣)	استن الكبري
01+ <u>3</u> *	جلده	قم الحديث (۲۷۷۰)	جامع الاصول
		س <u>نج</u>	تال المحص

بدايكنا ب، شطان بند بكي نماز س أكيتا ب-

120

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ أَبِي ذَرٍ - رَضِي اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

لَا يَزَالُ اللَّهُ مُقْبِّلا عَلَى الْعَبُدِ فِى صَلاَتِهِ مَا لَمُ يَلْتَفِتُ ، فَإِذَا صَرَفَ وَجُهَهُ انْصَرَفَ عَنُهُ.

تر جبھۃ المدیث، حضرت ابوذ ر- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ *حضور رسو*ل اللہ ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشادفر ملا :

اللہ تعالیٰ بند کے طرف متوجہ رہتا ہے جب تک بندہ اپنی نماز میں کسی اورطرف متوجہ نہ ہو اور جب بندہ اپناچ_اہ پھیر لے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے پھیر جاتا ہے ۔

-☆-

قر الحديث (١٥٣) متحدهم جلدا معكاة المصاع قم الحديث (۵۳۲) استن الكبري 1112 جلدا قم الحديث (٢٢٧) الترغيب والترحيب متحد 19 جلدا تال أعن حسن صحيح الترغيب والترهيب قم الحديث (۵۵۴) 179.30 جلدا قال الالباني حسن لعير و قم الحديث (٢١٣٠٠) 2012 جلده۱ مستدالامام احمر اسادهيج قالةز واحمرالزين قم الحديث (١١١٩) اسنن الكبري m 20 جلدا حامع الاصول ملحدوده جلده قم الحديث (٣٦٩٩) تال المعن É

121

ضياءالحد برث جلدسوم

نماز میں سرین دونوں ایڑیوں پرر کھنا شیطانی عمل ہے

عَنُ عَائِشَة – رَضِى اللَّهُ عَنُهَا – قَالَتُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيُرِ ، وَالْقِرَأَةَ بِ ٱلْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ ، وَ كَانَ إِذَا رَكَعَ لَمُ يُشْخِصُ رَاْسَهُ وَلَمُ يُصَوِّبُهُ

وَلَكِنُ بَيُنَ ذَلِكَ ، وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاُسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمُ يَسُجُدُ حَتَّى يَسُتَوِىَ قَائِمًا ، وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاُسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ لَمُ يَسُجُدُ حَتَّى يَسْتَوِىَ قَاعِدًا،

وَكَانَ يَقُوُلُ فِى كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ ، وَكَانَ إِذَا جَلَسَ يَفُرُشُ رِجُلَهُ الْيُسُرَى وَيَنْصِبُ رِجُلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَنْهَى عَنُ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَعَنُ فِرُشَةِ السَّبُعِ ، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلاةَ بِالتَّسْلِيُمِ.

ترجمة الحديث،

ام المؤمنين حضرت عا مُشتصد يقدرض اللَّد عنها في بيان فر مايا :

122

ضياءالحديث جلدسوم

كە كە كە كە كە كە كە ئەلدى كەلىلە كەلىلە كەلە كە كە كە كە ئە كەلىلە كە ئەلىلە كە ئەلىلە كە ئەلىلە كە ئەلىلە كە لللە دَبِّ الْعَلَمَهِيْنَ سے كياكرتے تھے۔ اور جب ركوع كرتے تو اپناسر نداونچار كھتے اور ند جھكاتے بلكە ان كے بين بين ، دوتا ۔ اور جب ركوع سے سرا شاتے تو اس وقت تك ىجدە نەكرتے جب تك كە تىچ سيد ھے كھڑے نە، دوجاتے ۔ اور جب ىجد بے سرا شاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تك نەكرتے جب تك كە درست انداز يى بىي شەند جاتے ۔

اور ہر دورکعت کے بعد التحیات تشھد پڑھتے اور جب ہیٹھتے تو اپنا ہایاں پا دَن بچھالیتے اور دائیں کو کھڑا کرتے ۔اور شیطان کی طرح دونوں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنے اور درند کے کی مانند ہیٹھنے سے منع فر ماتے اور نماز کوسلام پرختم کرتے ۔ - ٹر-

104.30	جلدا	قم الحديث (۳۹۸)	صحيح مسلم
Yr Sta	جلده	قم الحديث(١٤٢٨)	صبح این حبان
		اسنا دہ پیج علی شر مڈسلم	قال شحيب الارؤوط
M • 2	جلد 14	قم الحديث(۲۳۹۱۲)	مستدالاما م احمد
		اسناده يحيح	قال همز واحمدالزين
rrr <u>s</u> t~	جلدا	قم الحديث(٤٨٣)	صحيح سنن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	تال الالباني
rr9.3~	جلده	قم الحديث (۳۵۸۲)	جامع الاصول
12 .2	جلدا	قم الحديث (۲۹۸)	سنمن اتن ماجه
		الحديث	قال قبيد فرقن

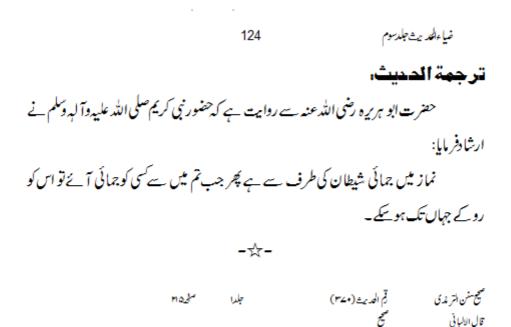
ضياءالحد برث جلدسوم

نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے ب

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

ٱلتَّنَاؤُبُ فِي الصَّلاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَ بَ آحَدُكُمُ فَلُيَكْظِمُ مَا اسْتَطَاعَ .

rr9r2**	جلدم	قم الحديث (۲۹۹۳)	صحيح سسلم
م ف ره ۲۰	جلدم	قم الحديث (+۲۹۷)	صحيح سلم
04 A 2	جلدا	قم الحديث(۲۰۱۲)	صحيح الجامع الصغير
		م <u>س</u> ع	قال الالباني
1117	جلدا	قم الحديث (۹۱۳۵)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
arret	جلده	قم الحديث (۱۰۶۴٬۳)	مستدالامام احمر
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
171-2-0	جلدا	قم الحديث (٢٣٥٤)	صحيح اين حبان
		اسناد دقو کاملی شرط سلم	قال شعيب الارؤوط



125

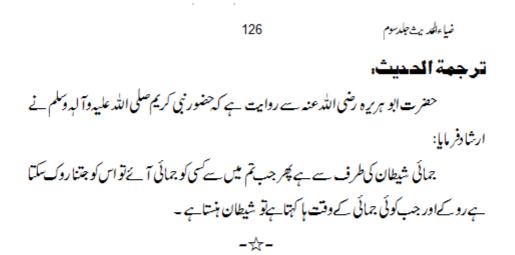
ضياءالحد برث جلدسوم

دوران جمائى اگرها كها تو شیطان ہنتا ہے

عَنُ أَبِيُ هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلتَّشاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَ بَ اَحَدُكُمُ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ اَحَدَكُمُ إِذَا قَالَ : هَا ضَحِكَ الشَّيْطَانُ.

للمحيح البغارى	قم الحديث(۳۲۸۹)	<i>چلد</i> ۲	1+112
صحيح ايغارى	قم الحديث (۲۲۲۳)	جلد م	1907
صحيح ايفارى	قم الحديث(١٢٢٢)	جلد م	ملجد ×190
صحيح الجامع الصغير	قم الحديث(٣٠١٣)	جلدا	04 N.J.
قال الألباني	من <u>س</u> ح		
صحیح این حبان	قم الحديث(٢٣٥٨)	جلدا	177.30
قال شعيب الارؤوط	امناودهس		
صحیح این حبان	قم الحديث(۲۳۵۹)	جلدا	1117
قال شعيب الارؤ وط	استاد پېرې ک		



<u>مرد</u> ۲	جلد ا	قم الحديث (٢٢٢)	صيح سنن التريدي
		للمعيح	قال الالباني
rrole	جلد ا	قم الحديث (٥٠٢٨)	صحيح سنن ابوداؤ د
		للمعيح	قال الالباني

127

ضياءالحد برث جلدسوم

ادنٹو ل کے با ڑے میں نماز نہ پڑھو کیونکہ یہاں شیاطین کے اثرات ہیں

عَنِ الْبَرَاءِ بُنِ عَازِبٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : سُئِلَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلهِ وَسَلَّمَ - عَنِ الصَّلاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ، فَقَالَ:

َلا تُصَلُّوا فِى مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَانَّهَا مِنَ الشَّيَاطِيُنِ ، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِى مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، فَقَالَ: صَلُّوا فِيُهَا فَانَّهَا بَوَكَةٌ.

> فنتيح الجامع الصغير قم الحديث (2001) 1112 30 جلدا س<u>م</u>ح قال الالباني قم الحديث(١٨٢) سيح صحيح سنن ابوداؤ د متحدده جلدا قال الاليا في قم الحديث(۳۹۳) صحيح سيجيسنن ابوداؤ د متحد اما جلدا قال الالياني

128

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت براء بن عازب - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ چضو ررسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے اوٹوں کے باڑے میں نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضو رسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا :

ان میں نمازنہ پڑھا کروکیونکہ یہاں شیطانی اثرات میں اور بکریوں کے با ڑوں کے متعلق دریا فت کیا گیا تو ارشادفر مایا: ان میں نماز پڑھلیا کروبے شک ہہ باہر کت ہو تی ہیں۔

-☆-

ضياءالحد بهث جلدسوم

نماز کی صف میں خالی جگہ شيطان كيلئ ندجهو ڑيئے

عَنِ ابُنِ عُمَرَ - رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا - اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ - قَالَ:

اَقِيْسُمُوا الصُّفُوُفَ ، وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ ، وسُدُّوا الْخَلَلَ ، وَلِيُنُوا بِآيَٰدِى اِحُوَانِـكُـمُ ، وَلا تَـذَرُوا فُرُجَـاتٍ لِلشَّيْطَانِ ، وَمَنُ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ ، وَمَنُ قَطَع صَفًا قَطَعَهُ اللَّهُ.

MA .	جلدا	قم الحديث(١٠٥٩)	مشكاة المصاح
110	- ب ارا	قرم الحديث (١٨٤)	صحيح الجامع الصغير
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
PAT_	جلدا	قم الحديث (۲۹۲)	الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الجحق
rrr <u>s</u> te	<u>چ</u> لدا	قر الحديث(۴۹۵)	لمحيح المرغيب والترهيب
		مس <u>مح</u>	قال الالباقي

130

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

سید ناعبداللہ بن عمر - رضی اللہ عنہما - سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا: صفوں کوبا لکل درست رکھنے، کند هوں کوآلیس میں ملائے، صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ کمل سیجئے، اپنے بھائیوں کے لئے نرمی پیدا سیجئے، شیطان کے لئے جگہ نہ چھوڑ بے ۔ جوصف کوملائے گاللہ اسے ملائے گااور جوصف کا ٹے گاللہ اسے کاٹ دےگا۔

-☆-

not	جلده	قم الحديث (۵۷۲۳)	مستدالاما ماحمد
		اسناده يحجج	قال احرفكه شاكر
194	جلدا	قم الحديث (٢٢٢)	صحيح سنن ابوداؤ د
		صيح	قال الالباني

131

ضياءالحد بهث جلدسوم

ذ کرالہی ہے اعراض کرنے والے Ļ شیطان مسلط ،وجاتا ہے

وَمَنُ يَعُـشُ عَنُ ذِكُرِ الرَّحُمٰنِ نُقَيِّضُ لَهُ شَيْطُنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيُنٌ 0 وَإِنَّهُمُ لَيَصُلُّوْنَهُمُ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمُ مُّهُتَدُوُنَ 0 لِ

تر جعه، اور جو شخص دانستدائد هابنتا ہے رحمان کے ذکر سے ،تو ہم مقرر کردیتے ہیں اس کیلئے شیطان ، پس وہ ہر وقت اس کارفیق رہتا ہے۔ اور شیاطین روکتے ہیں ان اند ھول کو راہ ہدایت سے اور بیلوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یا فتہ ہیں۔

-☆-

(1) <u>تر</u>ف ۲۳

ضياءالحد برث جلدسوم

گالی دے کر شيطان كمدد گارندينځ عَنْ أَبِيُ هُوَ يُوَةً - رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ - قَالَ : آتى النَّبيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - برَجُل قَدْ شَرِبَ ، فَقَالَ: اضُرِبُوهُ . قَالَ أَبُوُ هُرَيْرَةَ: فَمِنَّا الصَّارِبُ بِيَدِهِ وَالصَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَالصَّارِبُ بِثَوْبِهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْم : اَخُزَاكَ اللهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ و آلهِ وَسَلَّمَ -: لَا تَقُوُلُوا هَكَذَا ، لَا تُعَيِّنُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ. ترجهة الحديث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نہی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یا س ایک آ دمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا :

اسے ضرب لگاؤ۔ حضرت ابو ہریر ہ رضی اللہ عنہ نے فر مایا :

خیاءللہ م^ی جلد موم ہم میں سے کوئی ہاتھ سے مارنے والا، کوئی جوتے سے مارنے والا اور کوئی کپڑے سے مارنے والاتھا۔ جب وہ آ دمی واپس جانے لگاتو سمی نے کہا: اللہ تجھے رسوا کرے ۔ پس حضو ررسول اللہ حسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر مایا: اس طرح مت کہتے، اس کے خلاف شیطان کی مد دمت سیجتے ۔

1.12	جلد۸	قم الحديث (٣٢٢٢)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيج	قال جز واحمدالزين
(())	جلد	قم الحديث(٢٥٥٣)	مشكاة المصافح
nn.}*	جلد م	قم الحديث (۲۷۷۷)	للمعجع ابغارى
م <u>لحد</u> 201	جلد م	قم الحديث(١٤٨١)	للمعجع ابغارى
0+6.20	جلد ا	قم الحديث(١٩٢٣)	جامع الاصول
		سیح سیح	کال اکھن
r2.}*	جلة 11	قم الحديث (۴۹ ۵۵)	منیح این حبان
		اسنادهني	قال شعيب الارأذ ويله
412	جلة	قم الحديث (٤٤٣٧)	صحيح سنن ابو داؤ د
		من <u>م</u> ع	کال الالیا ٹی
112_2	جلده	قم الحديث(۵۲۶۸)	السنن الكبري

134

ضياءالحد برث جلدسوم

زياده پيٹ *بھر کر*کھانا شیطانی عمل *ہے*

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

ٱلْمُسْلِمُ يَاكُلُ فِي مِعًى وَّاحِدٍ ، وَالْكَافِرُ يَاكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَآءٍ .

12122	جلد م	قم الحديث(۵۳۹۲)	للمعجع ابغارى
12122	- ج لد <i>م</i>	قم الحديث (۵۳۹۷)	للمحيح ابغارى
م الم	جلد ا	قم الحديث (٥٣٢٢)	صحيح مسلم
TAT Sta	جلد ا	قم الحديث (٥٣٢٢)	صحيح مسلم
TAT Sta	جلد ا	قم الحديث(٥٣٢٩)	صحيح مسلم
merger	جلد ا	قم الحديث(٢٠٢٢)	صحيح مسلم
merger	جلد ا	قم الحديث (۲۰۲۳)	صحيح مسلم
0.30	جلد ا	قم الحديث (٣٢٥٢)	سنمن لتن ماجد
		الحديث مثنق عليه	قال محمود محدمحهو د
render	ج لد ،	قم الحديث (١٨١٩)	صحيح سنن التريدي
		صيح	قال الالباني:

نيا الحديث بلد من القريم الترجمة المحديث الترجمة المحديث الترجمة المحديث الترجمة المحديث الترجمة المحديث الترجمة المحترت الو بريره رض التلد عنه سے روا يت بح كر هنو ررسول الترصلى التر عليه وآله وسلم في ارشا دفر مايا: مسلمان ايک آنت سے كما تا جا وركا فرسات آنتوں سے كما تا ہے -مسلمان ايک آنت سے كما تا جا وركا فرسات آنتوں سے كما تا ہے -من أبي هُوَ يُوَة - وَضِي اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَسَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - مِنْ طَعَامٍ قَلاقَة آيًا م حَتَّى قُبِضَ ل

r19.3*	جلدا	قم الحديث (۲۱ ۲۷)	السنن الكبري
PPP P	جلد۸	قم الحديث(١٢١٠)	مستدالامام احمد
		اسنا دہیج	قال احمرتكه شاكر
12 A.S.	جلدا	قم الحديث (١٢١)	صحيح لان حبان
		اسنا دہ پیج علی شر طالعیتین	قال شعيب الارؤ وط
ملجد92°	جلدا	قم الحديث(١٩٢)	صحیح این حبان
		اسنا دهيج على شريط سلم	قال شعيب الارؤوط
11.30	جلدم	قم الحديث(٣١٥٢)	الترغيب والترحيب
		م <u>س</u> ع	قال المحقق
14 mJz	جلدم	قم الحديث (۵۳۲۳)	(1) صحيح البخاري
م في و ۵	جلدم	قم الحديث(۲۳۴۴)	سنمن اتان ماجه
		الحديث صحيح	قال محمود تحد محمو د
0172	ج لد ۲	قم الحديث(٢٣٥٨)	صجيحسنن الترندى
		من <u>س</u> ح	قال الألباني:
109.5	جلده	قم الحديث (۲۷۵۴)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين:
1012	جلد ١٣	قم الحديث (۲۷۳۲)	صحیح این حبان
		اسنا دهيج على شرية سلم	قال شعيب الارؤ وط

136

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰدعنہ نے فر مایا: كه حضرت محمد مصطفى صلى الله عليه وآلبه وسلم كي آل-ازواج مطهرات - رضى الله عنصن - نے تين دن متواتر کھانا سير ہوکرنہيں کھايا يہاں تک کہ آپ کاوصال مبارک ہوگيا ۔ -☆-

A1.2	جلدم	قم الحديث(۵۵ ۲۷) سمج	الترغيب والترهيب قال الجنفق
rtar_	جلدم	قم الحديث (۲۹۷)	صحير سلم
1413	جلة	قم الحديث (٢٢٦٢)	صحيح الترغيب والترهيب
		م <u>سح</u> ح	قال الالياني
119_2	جلد م	قم الحديث(۲۷۹۳) م	جا ^{مع} الاصول
		س <u>م</u> ح	قال أيمن
r99.}~	جلدم	قم الحديث (٢٥٤)	فليحيح مسلم

ضياءالحد برث جلدسوم

کھانا کھاتے وقت اللہ تعالٰی کاذکر درنہ شیطان شریک ہوجا تا ہے

عَنُ حُلَيُفَةَ بُنِ يَمَان – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ :

كُنَّالِذَا حَضَرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - طَعَامًا ، لَمُ نَضَعُ آيَلِيَنَا حَتَّى يَبُدَأَ رَسُولُ اللَّهِ- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَهِ وَسَلَّمَ - فَيَضَعَ يَدَهُ ، وَإِنَّا حَضَرُنَا مَعَهُ مَرَّةٌ طَعَامًا فَجَاءَ تُ جَارِيَةٌ كَاَنَّهَا تُدْفَعُ ، فَذَهَبَتُ لِتَضَعَ يَكَمَا فِي الطَّعَامِ ، فَاَخذ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَهِ وَسَلَّمَ - بِيَلِهَا ، ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيُّ كَانَّمَا يُدفَعُ ، فَاَحَذ رَسُولُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَهِ وَسَلَّمَ - بِيَلِهَا ، ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيُّ كَانَّمَا يُدْفَعُ ، فَاَحَذ بِيَلِهِ ،

إِنَّ الشَّيُطَانَ يَسُتَحِلُّ الطَّعَامَ آنُ لَا يُذُكَرَ اسُمُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ، وَإِنَّهُ جَاءَ بِهلِذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسُتَحِلَّ بِهَا ، فَاَحَذُتُ بِيَدِهَا ، فَجَاءَ بِهذَا الْآعُزَابِيِّ لِيَسُتَحِلَّ بِهِ ، فَاحَدُتُ بِيَدِهِ ، وَالَّذِي نَفُسِى بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِى يَدِى مَعَ يَدَيُهِمَا ، ثُمَّ ذَكَرَ اسُمَ اللهِ تَعَالَى وَاكَلَ.

138

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللّٰد عند سے روایت ہے کہ جنب ہم حضور رسول اللّٰد صلّٰی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کس کے کھانے میں شریک ہوتے تو ہم کھانے میں اس وقت تک ہاتھ نہ ڈالتے تھے جب تک کہ حضور رسول اللّٰہ صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم ا پناہاتھ ڈال کر پہل نہ فرماتے ۔

ایک مرتبہ ہم کھانے میں آپ کے ساتھ تھے کہ اچا تک ایک لڑکی آئی کویا کہ اسے دھکیلا جا رہاہے یعنی تیز می سے آئی اور کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑلیا ۔ پھر ایک دیہاتی آیا اور وہ بھی اتنی تیز می سے آیا کویا کہ اسے دھکیلا جارہا ہے ۔ پس آپ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑلیا ۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کانا م نہ لیا جائز شیطان اس کوابینے لئے حلال سمجھتا ہے اور وہ ہی

شیطان اس بچی کولایا تھا تا کہ اس کے ذریعے سے وہ اس کھانے کوکھا سکے تو میں نے اس بچی کا ہاتھ پکڑ لیا ۔ پھر وہ اس دیہاتی کولایا تا کہ اس کے ذریعے سے کھانا کھا سکے تو میں نے اس کاہاتھ بھی پکڑلیا ۔ فتم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میر کی جان ہے! بے شک شیطان کا ہاتھ ان دونوں ہاتھوں سمیت میر بے ہاتھ میں ہے ۔ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کا نام لیا اور کھانا تناول فرمایا ۔

-☆-

1094_2	جلد ا	قم الحديث (۲۰۱۷)	للنبيح مسلم
100.30	جلد ا	قم الحديث (٥٢٥٩)	فسيح مسلم
1012	جلد م	قم الحديث (٢٠٩٨)	يتشكاة للمصافح
110.20	جلد م	قم الحديث (٢١٦٥)	يتشكاة للمصافح
P.P. 4. 50	جلدا	قم الحديث (١٢٥٣)	فنميح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	قال الألباني
00 <u>.</u> 34	جلد ا	قم الحديث (۳۱۲۵)	الترغيب والترهيب
		فسيح	تال آمين

139		رسوم	ضيا ءا ل حد _{نا} ث جلدسوم	
19.20	ج لد ۲	قم الحديث (۲۱۰۹)	صحيح الترغيب والترهيب	
		منتقع م	قال الألباني	
074.20	جلد19	قم الحديث (۲۳۱۴۴) اساده صحیح	متدالامام احمد قال همز داحمدالزین:	
1.4	جلدانا	اسادون قم الحديث(۲۲ ۲۳۴)	قال کمر داسمی کرین متدالاما م احمد	
		اساوهيج	قال همز والحمرالزين	
مع الم	ج لد ا	قم الحديث(۲۲ ۲۷) م	صحيح سنن ابوداؤ د	
		مسیح قبل	قال الالباقي	
ملجة ما يام	جلد∠	قم الحديث(۵۳۳۷) صحيح	جامع الاصول قال الجمعين	

140

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے پیتا ہے

عَنِ ابُنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمَا - آنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِذَا اَتَّحَلَ اَحَدُّكُم فَلُيَأْكُلُ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشُرَبُ بِيَمِينِهِ ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشُرَبُ بِشِمَالِهِ.

1091	جلة	قم الحديث (۲۰۲۰)	للمحيح مسلم
119.2	- ب ارا	قرالحديث(٣٨٣)	صحيح الجامع المدخير
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني
191.2	ج لد <i>م</i>	قرالحديث (٢٥٣٧)	مستدالامام احمد
		اسنا دہیج	قال احمد حمد شاكر
متجدامهم	جلدم	قم الحديث (٢٨٨٢)	مستدالامام احمد
		اسناده يحج	قال احرتحه شاكر

141

ضياءالحديث جلدسوم

ترجعة المدديث. سيدنا عبدالله بن عمر - رضى الله عنهما - سے روايت ہے کہ حضور نبی کريم - صلى الله عليه وآله وسلم - نے ارشا دفر مايا: جب تم ميں سے کوئی کھانے تو اپنے دائيں ہاتھ سے کھانے اور جب چاتو اپنے دائيں ہاتھ سے چ بے شک شيطان اپنے بائيں ہاتھ سے کھا تا اور بائيں ہاتھ سے پيتا ہے -

97.50	جلده	قم الحديث(١٩٥٩)	مستدالامام احمر
		اسنادهي	قال احمرتكمه شاكر
م بي المام	جلد ا	قم الحديث(۲۷۷۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
109.3	جلدا	قم الحديث(١٤١٥)	ا ^{لسن} ن الكبر كا لمشساتى
متحدقان	جلدا	قم الحديث (١٤٢٤)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المشساتى
110	جلدا	قم الحديث (١٤١٨)	ا ^{لسن} ن الكبر كا لملسا تى
r.2.3	جلدا	قم الحديث(١٨٦٢)	ا ^{لسن} ن الكبر ك الملسا تى
r431	جلدا	قم الحدية(١٨٦٣)	ا ^{لسن} ن الكبر كالملسا تى
r431	جلدا	قرالحدية (١٢٨٢)	ا ^{لسن} ن الكبر كالملسا تى
r431	جلدا	قر الحديث (۲۸۲۵)	ا ^{لسن} ن الكبر كالملسا تى
r.}*	- جار ۱۱	قم الحديث (۵۲۲۷)	صحیح این حبان
		اسنا وهيج	قال شعيب الاركؤ وط
my.}~	جارا	قم الحديث(۵۲۲۹)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح على نثر مأسلم	قال شعيب الاركؤ وط
199.2	جلد ا	قم الحديث(۹۹ ۱۷)	صحيحسنن التريدي
		س <u>م</u> ع	کال الالیا ٹی
r	جلد ا	قم الحديث(۱۸ ۰۰)	صحيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ع	کال الالیا ٹی
1012	جلدم	قم الحديث(۴۰۹۰)	معيكاة المصابح

ضياءالحد بهث جلدسوم

. گراہوالقمہ شیطان کیلئے نہ چوڑ پئے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحُضُرُ أَحَدَكُمُ عِنُدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنُ شَأْنِهِ حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنُدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتُ مِنُ أَحَدِكُمُ الْلُقْمَةُ فَلَيْمِطُ مَا كَانَ بِهَا مِنُ أَذًى ، فَلْيَأْكُلُهَا ، وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ.

11+1.2	جلد	قم الحديث (۲۰۳۳)	للمحيج مسلم
ملج حراك	جلد11	قم الحديث (٥٢٥٣)	صحیح این حبان
		اسناده يحصح على شرط سلم	قال شعيب الارنووطة
MA2.30	جلداا	قم الحديث (١٣١٥٥)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال جز داحمالزين
Mart and	جلداا	قم الحديث (١٣٣٢٥)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال جز ةاحمدالزين

143

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجعة الحديث، حضرت جابر-رضى الله عنه-سے روايت ہے كہ چنو ررسول الله - صلى الله عليہ وآلہ وسلم - نے ارشا دفر مايا:

شیطان تمہارے پاس تمہاری ہر چزیمیں حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی۔ پس جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اس کو چا ہے کہ اسے اس میں لگی ہوئی گر دصاف کرلے اور کھالے اوراسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔

	-&-		
1012	جلد م	قم الحديث (۲۰۹۳)	متحكاة المصابح
r'my	جلداا	قم الحديث (١٣٣٢٤)	مستدالامام احجر
		اسنا دهجيج	قال همز داحمالزين
PAL	جلداا	قم الجديث (١٣٣٨٨)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال جز ةاحمدالزين
M99.2	جلداا	قم الجديث (١٢٢٢٣)	مستدالامام احجر
		اسناده يحج	قال همز داحمه الزين
۲۸ <u>.</u>	جلدا	قم الحديث (۲ ۱۳۸۷) م	مستدالاما م احجر
		اسناده يحج	قال همز داحمه الزين
17.24	جلد م	قم الحديث(۳۲۷۹)	سنن اتن ماجه ر
		الحديث	قال المحصن:
r	جلد ٢	قم الحديث(۱۸۰۲) صر	لليحيسنن التريدي
		س <u>م</u> ح بر	قال الالباني: صور ا
متجيام م	جلدا	قم الحديث(١٢٥٩) سو	لتنجيح الجامع الصغير
		م س ح الم	قال الالباني
AP2	جلد ا	رقم الحديث (۳۱۸۹) صحر	الترغيب والترحيب ما ليمتو
		C LI	قال ا ک تین اید ف
AP2	جلد	رقم الحديث(۳۱۹۰) صحيح	الترغيب والترحيب قال المحقق
مانيد	er 1-		
A Parto	جلد ا	رقم الحديث(۳۱۹۱) صحيح	الترغيب والترحيب قال ألجعق
م في الم	جلدم	ی قم الحدیث(۲۰۹۳)	قال اس معکاة المصافح
11.175	1.00	(1+1+1) (1+1+1)	0 100 1 5 100

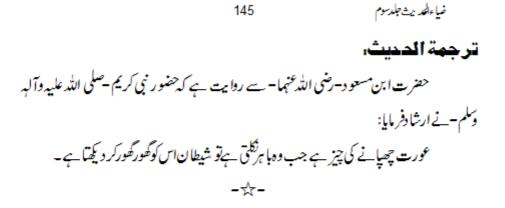
144

ضياءالحد برث جلدسوم

نامحرم كي طرف ديكهنا شیطان کے مل سے ب

عَنِ ابُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلمه وَسَلَّمَ قَالَ: ٱلْمَرُأَةُ عَوْرَةٌ ، فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشُرَفَهَا الشَّيْطَانُ.

0912	جلدا	قم الحديث(٣٢٣)	صيح سنن التريدي
		مس <u>مح</u>	قال الالباني
(*11 <u>*</u> **	جار"	قم الحديث(۵۵۹۸)	سمچع این حبان
		رجا لدثقات رجال أصحيح	قال شعيب الارؤ وط
Mrzł~	جلدا	قم الجديث(۹۹ ۵۵)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الارؤ وط
11772	جلد ا	قم الحديث(۲۲۹۰)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
tor.}*	جلة ا	قم الحديث (۳۰۴۵)	مشكاة للمصاح
		اسنادهيج	قال الالباني
roz	جلدا	قم الحديث(٥٠٩)	الترغيب والترحيب
		حسن	قال الجنين



11.2	جلدا	قم الحديث (۳۳۶)	لمنيح الترغيب والترهيب
		مع <u>ع</u> ع	تال الالباني
ror <u>s</u> ta	جلدا	قم الحديث (۲۷۳)	الأرواء العليل
		اسناده يحيح	قال الالباني
411.20	جلد ۳	قم الحديث (٣٩٦٣)	جامع الاصول

146

ضياءالحد بيث جلدسوم

شھوات

وَاللَّهُ يُرِيُدُ اَنُ يَتُوُبَ عَلَيْكُمُ وَيُرِيُدُ الَّذِيْنَ يَتَبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ اَنُ تَمِينُلُوْا مَيُّلا عَظِيُمًا 0 يُرِيُدُ اللَّهُ اَنُ يُحَفَّفَ عَنُكُمُ وَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا 0 لِ

ترجمه،

اوراللد تعالی چاہتا ہے کہا پنی رحمت سے تم پرتوجہ فرمائے۔اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیر وی کررہے ہیں اپنی خواہشات کی کہتم حق سے بالکل مند موڑلو۔اللہ تعالی چاہتا ہے کہ ہلکا کر یے تم سے پاہند یوں کابو جھاور پیدا کیا گیا انسا ن کو کمزور۔

-☆-

(1) سور ة الممائكر و: ۲۷، ۲۸

147

ضياءالحد بهث جلدسوم

اچا نک پڑنے والی نظر بھی پھیر لیچئے

1199.2	ج لد م	قم الحديث (٢١٥٩)	منجع مسلم
Mart Ser	جلة	قم الحديث(٥٢٢٢)	منتج مسلم
100.200	جلة	قرم الحديث (۲۷۷۷)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني
م في ووهم	جلد ۱۳	قرم الحديث (۲۱ ۱۹۰)	مستدالامام احمر
		اسنادهيج	قال تمز واحمدالزين
MMO_2	جلد ا	قم الحديث(۵۶۲۵)	لتنجيح مسلم
متجرومهم	جلد ١٣	قم الحديث (2 19+ 19)	مستدالامام احمر
		اسنادهيج	قال همز واحمدالزين
PAP2	جار"	قم الحديث(اعده)	صحيح لان حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الارؤوط

148

فياءلد م^يجدسوم **ترجهة الدديث**،

-☆-

471,20	ب لد۲	قم الحديث(۳۹۵۳) صحیح	جامع الاصول قال الجنفن
rm <u>3</u> r	جلدا	قم الحديث (١٠١٢)	صيح الجامع الصغير
10.2	جلة	صحیح قم الحدیث(۳۰۴۰)	قال الالباني: حڪاة المصاح
11112	<i>چلد™</i>	قم الحديث(۳۳۹۸) حذائق لاسنا والرجه سلم	المتدرك للحاسم قال الحاسم
ملجه 294	<u>ج</u> لدا	رقم الحديث(۲۱۴۸) صحيح	صيحي سنن ابوداؤ د
م <u>لى</u> ۲۳۷	ج لد ا	قم الحديث (٢٢٠٣)	قال الالباني السجم الكبيرللطير اتي الس
ملح <u>ہ ۲۳۷</u> ملح	تبلد ا تبلدا	قم الحديث (۲۴۰۴) قم الحديث (۲۴۰۵)	المنجم الكبيرللطير اقى السجم الكبيرللطير اقى
rr <u>2.</u> }*	rul;	قم الحديث (۲۴۰۰۲) قم الحديث (۲۴۰۰۲)	السجم الكبيرللطبر اتى
rr2.}* rr2.}*	جلد ا جلدا	قَمِ الحديث(24°۲) قُم الحديث(۲۲۰۹)	المعجم الكيرللطبر افی المعجم الکيرللطبر افی

149

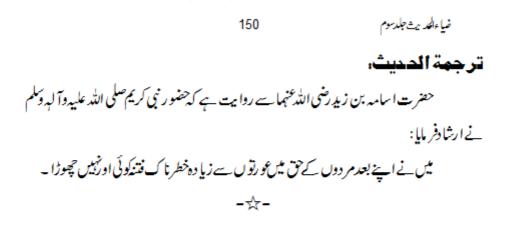
ضياءالحد برث جلدسوم

مردول كيلئ غيرمحر معورتني فتنه وفسا دكامو جب بي

عَنُ أُسَامَةَ بُسِ زَيُدٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَا تَرَكْتُ بَعُدِيُ فِتُنَةً أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

11174.200	جلة	قم الحديث (۵۰۹۲)	صحيح ابغارى
1994,20	جلدم	قم الحديث(۴۰ ۲۷)	صحيح سلم
met	جلدم	قم الحديث(۲۹۴۵)	صحيح سلم
rn.	جلدم	قم الحديث (۲۹۴۲)	مسجع مسلم
100.20	جلد^	قم الحديث(١٠٩)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المتساتى
1+9.5	جلة	قم الحديث(۲۷۸۰)	صحيحسنن الترندى
		من <u>م</u> ع	تال الالباني
m94_}*	جلدم	قم الحديث(۳۹۹۸)	سنمن اتن ماجد
		الحديث صحيح	قال محسود محدمحسو د
AT_2	جلدا ا	قم الحديث (۲۱۲۳۳)	مستدالامام احمد
		اسناده يمجيج	قال همز واحمدالزين
101.20	جلدانا	قم الحديث (۲۲۷)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال همز واحمدالزين



11°12_2	جلة	قم الحديث(۲۰۲۱)	متسكاة المصاح
		مقق عليه	قال الالباني
row	جلة ا	قرالجدية (١٩٢٤)	من <u>ع</u> ع این حبان
		اسناده يحجع على شريط سلم	قال شعيب الارؤ وط
rast .	جلة ا	قرم الحديث (۹۶۹۵)	صحیح این حبان
		اسادهيج علىشر طالفيطين	قال شعيب الارؤ وط
rn.t	جلد ١١	قم الجديية (٤٩٤٠)	صحيح لان حبان
		اساده صحيح على شريط للصيحيون	قال شعيب الارؤ وط
017.2	جلده	قم الحديث (١٢٨٢)	أتيسير شرح الجامع الصغير
		للمعيج للمع	قال أ ك تفن
090,3~	جلدا	قم الحديث (۲۷ ۲۷)	جامع الاصول
		للمعيج للمع	قال ا ^ک ھن
1912	جلد ۲	قم الحديث (۵۰۲۷)	الجامع لتحعب الايمان
		اسنادهيج	قال ألحقق
r9r2	جلد،	قم الجدية (۵۰۲۸)	الجامع ^{يع} عب الايمان
		اسنادهي	قال الجمعن
91.00	جلد	قم الحديث (۲۵۹۷)	لمنيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
r.12	جلد۸	قم الحديث (۹۳۲۵)	ا ^{لىن} ن اككبر ئ الملسا تى

ضياءالحد بهث جلدسوم

جوان کا شادی کرنا نظر کو پا کیزہ کرتا ہےاور ستر کی حفاظت کرتا ہے

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسُعُوُدٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ –:

يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجُ فَإِنَّهُ آغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرَجِ وَمَنُ لَمُ يَسْتَطِعُ فَعَلَيْهِ بِالصَّوُمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ.

074.30	جلدا	قم الحديث (١٩٠٥)	صحيح ابغارى
mmy	جلد	قم الحديث (۵۰ ۵۰)	صحيح ايغارى
mmy	جلة	قم الحديث (۵۰۲۲)	فليحيح البغارى
1+14	جلدا	قم الحديث (** ١٢)	منيح مسلم
M11.20	جلدا	قم الحديث (۳۳۹۸)	فليحيح مسلم
m 19.34	جلدا	قم الحديث (۳۳۹۹)	منيح مسلم
m 19.34	جلدا	قم الحديث (۲۳٬۰۰)	متحي مسلم
m 19.34	جلدا	قم الحديث (۳۴۴)	متحي مسلم
1174	جلد	قم الحديث(٢٥٥٩)	السنن الكبري
11-9.30	جلة	قم الحديث (٢٥٦٠)	السنن الكبري

152

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عبدالله بن مسعود-رضی الله عنه- سے روایت ہے کہ حضو ررسول الله - صلی الله علیه وآلہ وسلم نے ارشاد فر مایا: اے جوانوں کے گروہ ! جوشا دی کی طاقت رکھتا ہووہ شا دی کرلے کیونکہ یہ نظر کو پا کیزہ رکھنے والی اور ستر کی حفاظت کرنے والی ہے ۔اور جوشا دی کی طاقت نہ رکھتا ہوا سے چا ہے کہ وہ روزے

ر کھے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے۔ رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے۔

_	☆	-

109.30	جلدس	(1017)	قم الحديث(٢٥٦١)	ا ^{ست} ن الکبر ی
م بي ١٣٠	جلة		قم الحديث (٢٥٢٣)	السنن الكيري
M102.20	جلدا		قم الحديث (١٨٢٥)	سنمن اتن ماجد
			الحديثة تنق عليه	قال محسود بحمود
04 723-0	جلدا		قم الحديث (۲۰۳۷)	صحيح سنن البي داؤد
			سيع	قال الالباني
متجدومهم	جلدا		قم الحديث (١٠٨١)	صحيحسنن التريدي
			للمتيح	قال الالباني
rrode	جلدا		قم الحديث (۳۰۲۷)	صبح این حبان
			اسنا دهيجيج	قال شعيب الارأذ وط
1019	جلده	(2194)	قم الحديث(۵۲۹۲)	السنن أككبري
10.20	جلده		قم الحديث(۵۲۹۸)	السنن أكلبري
0.12	جلدا		قم الحديث(٢٥٩٢)	مستدالامام احمد
			اسنادهيج	قال احمرتكه شاكر
119.2	جلدم		قم الحديث (۲۰۲۳)	مستدالامام احمد
			اسنادهيج	قال احمدتكه شاكر
1112	جلدم		قرم الجديث (۳۰۳۵)	مستدالامام احمد
			اسنادهيج	قال احمرتكه شاكر
102	جلدم		قرم الجديث (۳۱۱۳)	مستدالامام احمد
			اسنادههج	قال احمرتكه شاكر
10.2	جلده	(arai)	قم الحديث (۵۲۹۹) (• ۵۳۰)	السنن الكبري

153

ضياءالحد بهث جلدسوم

بازاردمنڈی شیطان کامعر کہ ہے

عَنُ سَلْمَانَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - : لَا تَـكُونَنَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ اَوَّلَ مَنُ يَّدُخُلُ السُّوُقَ وَلا آخِرَ مَنُ يَخُوُجُ مِنُهَا فَإِنَّهَا مَعُركَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنُصِبُ رَايَتَهُ.

P 19.2	جلد	قم الحديث (۱۰٬۳۰۱)	للمحيح مسلم
189.20	جلد ا	قم الحديث (٢٥٢٠)	السنن الكبري
189.20	جلد ا	قم الحديث(١٢٥٢١)	اسنن الكبري
189.20	جلد ا	قم الحديث (١٢٢٢)	اسنن الكبري
مرفحه ۲ • ۱۹	جلد م	قم الحديث (٢٢٥١)	صحيح سلم
11 0.2	جلد م	قم الحديث (١٣١٥)	صحيح مسلم
م في ١٢ ٣	جلدا	قم الحديث (٢٥٩)	جامع الاصول
		للمحيح	تال المحق

فياءلكد ين جلد موم قد جعة الحديث: حضرت سلمان - رضى الله عنه - سے روايت ہے كہ حضو ررسول الله - صلى الله عليه وآلہ وسلم -نے ارشادفر مایا: تجھ سے اگر ہو سكے تو سب سے پہلے با زار ميں مت جااور نہ سب كے بعد وہاں سے لكل كيونكه با زار معركہ ہے شيطان كااورو ميں وہ اپنا جھنڈ اگاڑتا ہے ۔ - جل-

155

ضياءالحد برث جلدسوم

بازار میں داخل ہوکر مسنون کلمات طیبات اداکرنے دالے کو دس لا کھ نیکی ماتی ہے دس لا کھ گناہ مات میں جاتے ہیں دس لا کھ درجات ملتے ہیں جنت میں گھر بنایا جاتا ہے

عَنُ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ - قَالَ: مَنُ دَخَلَ السُّوُق فَقَالَ : لَا اللَّهُ اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيُكَ لَهُ لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَمُدُ يُحْيِيُ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيُّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيُرٌ.

كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ٱلْفَ ٱلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنُهُ ٱلْفَ ٱلْفِ سَيِّئَةٍ ، وَرَفَعَ لَهُ ٱلْفَ ٱلْفِ

فياء لمد م ي جلد م ذرّ جَوْ ، وَ بَنَى لَهُ بَيْمَا فِي الْجَنَّةِ. ترجعة الحديث امر المؤمنين حضرت عمر بن خطاب - رضى الله عنه - سے روا يت ہے كه حضور نبى كريم - صلى الله عليه وآلہ و کلم - نے ارشا دفر مايا: جوبا زار ميں داخل ہوا وركم: کو يا زار ميں داخل ہوا وركم: وَهُوَ حَيَّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْحَيْرُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. الله تعالى اسكے لئے دس لاكھ نيك بال كھ ديتا ہے اور دس لاكھ يما تا ہے - اور اس اللہ تعالى اسكے لئے دس لاكھ نيكياں كھ ديتا ہے اور دس لاكھ يا تا ہے - اور اس م لي ذريا لكھ درجا ہے اور اس مے لئے جنت ميں گھرينا تا ہے - اور اس م لي ذريا لكھ درجا ميں بلد كر ديتا ہے اور اس مے لئے جنت ميں گھرينا تا ہے -م ليے دس لاكھ درجا ميں بلد كر ديتا ہے اور اس مے لئے جنت ميں گھرينا تا ہے -ہے - ہے -

1+2 + 2	ج لد ا	قرم الحديث(۲۳۳۱) صحیح	صحيح الجامع الصغير قال الالباني
مل <u>م</u> 210	جلد	قر الحديث (۲۵۲۳)	عال الاسباقی الترغیب والتر هیب تال المحقق
rage.	جلدا	حذ احذ بے یض ^ح ن قرم الحد بے ش ^{حر} ان	لنميح المرغيب والترحيب
متجمدانهم	جاره	حسن فیر د قم الحدیث (۳۳۴۸) م	قال الالبانی صحیح سنن التر مذی
an.}*	جلده	سمج قم الحديث(۲۳۳۵)	قال الالبانی سنن این ماجه
م في ٢١	جلة"	الحديث سيح قم الحديث (۳۳۴۹)	قال محدود تحد محتود صبح سنن التريدي
م في ال	جلد	حذ احدیہ صل قم الحدیہ (۱۹۷۴)	قال الالباقي المتدرك للحاسم
407.50	جار ،	قم الحديث (۵ ماما)	المتدرك للحاتم

157

ضياءالحد بيث جلدسوم

جب لهوكر لكاتو شيطان بتاه مونه كهئ بلكه بسم التُدكيرَ

عَنُ أَبِى تَمِيُمَة الْهُجَيُمِي عَمَّنُ كَانَ رِدُفَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

كُنُتُ رِدْفَهُ عَلَى حِمَارٍ ، فَعَثَرَ الْحِمَارُ ، فَقُلْتُ : تَعِسَ الشَّيُطَانُ ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيُطَانُ ، فَإِنَّكَ إِذَا قُلُتَ : تَعِسَ الشَّيُطَانُ تَعَاظَمَ فِى نَفُسِهِ وَقَالَ : صَرَعْتُهُ بِقُوَّتِى ، وَإِذَا قُلُتَ : بِسُمِ اللَّهِ ، تَصَاغَرَتُ الَيُهِ نَفُسُهُ حَتَّى يَكُوُنَ أَصْغَرَ مِنُ ذُبَابٍ.

ترجمة الحديث، حضرت ابوتم سمجیمی رضی اللَّدعنہ سے روایت ہے جو حضور نبی کریم صلی اللَّدعلیہ وآلہ وسلم کے

158

ضياءالحديث جلدسوم

ی ی ایک دراز کوش پر حضور صلی اللہ علیہ وۃ لہ وسلم کے پیچی سوار تصافو دراز کوش کو شو کر گئی ۔ میں میں ایک دراز کوش پر حضور صلی اللہ علیہ وۃ لہ وسلم کے پیچی سوار تصافو دراز کوش کو شو کر گئی ۔ میں نے کہا: شیطان تباہ ہوجائے ۔ میرین کر حضور نبی کر یم صلی اللہ علیہ وۃ لہ وسلم نے ارشا دفر مایا: ایسے موقع پر بیر نہ کہا کرو کہ شیطان تباہ ہوجائے ، کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ شیطان تباہ ہوجائے تو وہ اپنے آپ میں خود کو عظیم جانے لگتا ہے اور کہتا ہے: اس کو میں نے اپنی طافت سے گرا دیا ہے اور جب تم بسم اللہ کہتے ہوتو اس کا نفس ذلیل اور چھوٹا ہوجا تا ہے جن کہ دوہ کھی سے بھی زیا دہ ذلیل وچھوٹا ہوجاتا ہے ۔ - جلہ-

1112	جلدس	قم الحديث (۲ ۲۵۷)	الترغيب والترحيب
		<i>حذ احد م</i> يض ^ص ن	قال المحقق
ril <u>s</u>	جلد ا	قم الحديث (۳۱۲۹)	للمحيح الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
104.}*	جلده ۱	قم الحديث (۲۰۳۹۹)	مستدالامام احمد
		اسنا دهبي	قال همز واحمدالزين
104,}*	جلد10	قم الحديث(٢٤٣٤)	مستداذا مام احمد
		اسنا دهبي	قال همز واحمدالزين
m9.3*	جلد10	قم الحديث(۲۰۵۶۹)	مستداذا مام احمد
		اسنا دهيجيج	قال همز واحمدالزين
r.o.	جلدو	قم الحديث (۱۰۳۱۳)	السنن الكبر كالملساتي

159

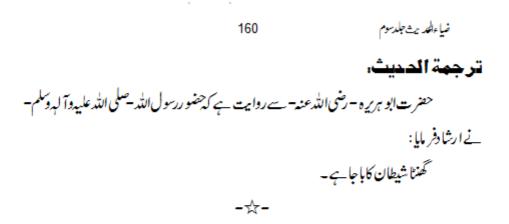
ضياءالحد برث جلدسوم

جرس شيطان كامزمار-باجا-ي

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

ٱلْجَرَسُ مَزَامِيُرُ الشَّيْطَانِ

11212	جلد ا	قم الحديث(١١١٣)	صحيح سلم
r99.3~	جلدم	قم الحديث(۵۵۴۸)	صحيح سلم
P1A	چلد۸	قم الحديث(٢٩٤ ٨)	مستداذا مام احمد
		اسناده يحجج	قال احمرتكه شاكر
rr3~	جلدو	قم الحديث (٨٨٣٧)	مستدالامام احجر
		اسنادهني	قال همز واحمرالزين
111_2	چلد۸	قم الحديث (۲۷۱۸)	السنن الكبري
سلجيده	جلد• ا	قم الحديث (۲۰ + ۲۷)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الارؤ وط
101.2	جلة ا	قرالحديث(۲۵۲۰)	الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ح	قال ألمقن
n 13th	جاريو	قرالحديث(۲۳۳۲)	لمنيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الالباني



rr <u>s</u> ta	جلده	قم الحديث(۳۰۱۵) صحیح	جامع الاصول قال الجنين
097.Ju	جلدا	قم الحديث (۲۰۱۲)	صيح الجامع الصغير
117.20	ج ار ،	سمج قم الحديث(۲۵۵۲)	قال الالباقی صحیح سنن ابنی دا دَد
ronder	ج لد ک	صحیح قم الحدیث(۲۳۰۴)	قال الالبانی صحیح سنن ابنی دا دُد
ra.}*	جلدم	اساده صحیح علی شرط سلم قم الحدیث (۳۸۱۸)	قال الالباني متلكاة المصابح

161

ضياءالحد بهث جلدسوم

جس قافلہ میں گھنٹاادر کتا ہے وہاں فر شتے نہیں ریتے

عَنُ أَبِى هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

لا تَصْحَبُ الْمَلائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلُبٌ وَلا جَرَسٌ.

11212	جلد	قم الحديث(۲۱۱۲)	مسجع سسلم
M91.20	جلدم	قم الحديث(٢ ٥٥٣)	صيح مسلم
m99.34	جلدم	قم الحديث (٢٥٥٢)	صحيح سلم
107.5	جلد ا	قم الحديث(۲۰۰۷)	صحيحسنن الترندى
		من <u>م</u> ع	تال الالباني:
11 • 2	جلد۸	قم الحديث (۵۹۷۸)	السنن أككبري
ملجيده كما	جلد۸	قم الحديث(٨٠٨٣)	مستداذا ما احمد
		اسنا دہیج	قال احرحه شاكر
TAL .	جلد۸	قم الحديث(١٩٣١٩)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهبج	قال احمرتكه شاكر
PA 200	جلدم	قم الحديث (٣٨١٤)	مشكاة للمصافح

نياءالد مي جلدسوم ترجعة الحديث: حضرت ابو ہریرہ - رضی اللّٰدعنہ- سے روایت ہے کہ چھنو ررسول اللّٰد - صلّٰی اللّٰد عليہ وآلہ وسلّم-نے ارشا دفر مایا: فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں رہتے جس میں کتایا گھنٹا ہو۔

-☆-

		-	
مرقح ومهم	جلد ک	قم الحديث(٥٥٦)	مستداذا مام احجد
		اسنا دهجيج	قال احمرتكه شاكر
0012300	جلد• ا	قم الحديث (۲۷ ۲۷)	صحيح الناحبان
		اسنا دو پنجیع علی شرط سلم	قال شعيب الارؤوط
104.2	جلة	قم الحديث(۵۵۹)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال المحقق
n St	جلدم	قم الحديث (۳۱۱۵)	لمنيح الترغيب والترهيب
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
tr'sta	چلد۵	قم الحديث(٣٠١٥)	جامع الاصول
		مع <u>م</u> ع	قال المين
in St	جلد ا	قم الحديث (٢٣٣٢)	صحيح الجامع المصغير
		zer	قال الالباني
1112	جلد ا	قم الحديث(٢٥٥٥)	صحيح سنن الجي دا ؤد
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
r•4.}*	جلد ک	قم الحديث (۲۳۰۲)	صيح سنن الجي دا ؤد
		اسنا دو پنجیع علی شرط سلم	قال الالباني

ضياءالحد بهث جلدسوم

شراب اور جوا شیطانی عمل ہے ان سے شیطان تمہارے در میان عداد ت دبغض بید اکر ناچا ہتا ہے

يَّاَيُّهَا الَّلِيْنَ امَنُوَّا إِنَّمَا الْحَمُرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْانُصَابُ وَالْازَلَامُ رِجُسٌ مِّنُ عَمَلِ الشَّيُطْنِ فَاجْتَنِبُوُهُ لَعَلَّكُمُ تُفْلِحُوْنَ 0 إِنَّمَا يُرِيُدُ الشَّيُطْنُ اَنُ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغُضَاءَ فِى الْحَمُرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدِّكُمُ عَنُ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلُوةِ فَهَلُ اَنْتُمُ مُنْتَهُوُنَ 0 إ **ترجهه:**

اے ایمان والو! میشراب اور جوااور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سوبچوان سے تا کہتم فلاح پا جاؤ۔ یہی تو چا ہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت ، بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔ اور دوک لے تمہیں یا دالہی سے اور نماز سے تو کیا تم ہا زآنے والے ہو؟ - ہی -

(1)سورها نده: ۱،۹۰

164

ضياءالحد برث جلدسوم

جا دو ہے بچئے بیشیطانی عمل *ب*

وَاتَّبَعُوْامَا تَتُلُواالشَّيٰطِيُّنُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَنَ وَمَاكَفَرَسُلَيْمَنُ وَلَكِنَّ الشَّيٰطِيُّنَ تحفَرُوُا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحُرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هُرُوُتَ وَمُرُوْتَ وَمَا يُعَلِّمَنِ مِنُ اَحَدٍ حَتَّى يَقُوُلَا إِنَّمَا نَحُنُ فِتَنَهٌ قَالا تَكْفُرُفَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهِ بَيْنَ الْمَرُءِ وَزَوْجِه وَمَا هُمُ بِضَآرَيْنَ بِهِ مِنُ اَحَدٍ إِلَّا بِإِذُنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرَقُونَ بِهِ بَيْنَ يَنْفَعُهُمُ وَلَقَدُ عَلِمُونَ المَّا مَنْ السَّرَاةَ مَالَهُ فِي الآخِرَةِ وَمَا أُنْوَلَ عَلَى الْمُعَمَّونَ يَنْفَعُهُمُ وَلَقَدُ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَبِئُسَ مَا شَرَوا بِهِ الْ

ترجمه،

اور پیر وی کرنے لگےاس کی جو پڑھا کرتے تھے شیطان سلیمان علیہ السلام کے عہدِ حکومت میں ۔حالانکہ سلیمان نے کوئی کفرنہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا، وہ سکھاتے تھے لوکوں کوجا دو ۔ نیز وہ

(1)سور ديقر د

165

ضياءالحد برث جلدسوم

بھی جونا زل کیا گیا دوفر شتوں پر شہر بابل میں جن کے نام ہاروت اور ماروت تھے۔اور ند تعلیم دیتے تھے دہ کسی کو جب تک مید نہ کہ یا لیے کہ ہم تو آزمائش ہیں۔ان پر عمل کر کے لفر مت کرنا اس کے با وجود لوگ سیکھ لیتے وہ منتر ان دونوں سے جس سے جدائی ڈالتے تھے مر داوراس کی ہیوی کے درمیان ۔ اور وہ ضرر نہیں پہنچانے والے تھے اپنے جا دو سے کسی کو بغیر اللہ کے ارا دے کے ۔اور وہ سیکھتے تھے وہ چیز جو تکلیف دیتی ہے انہیں نفع نہیں پہنچا تی انہیں۔اوروہ اچھی طرح جانے ہیں کہ جس نے اس کا سودا کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے ۔ اور بہت ہری کی ہودا کیا ہے

-☆-

166

ضياءالحد بيث جلدسوم

کسی کا بن اور نجومی کے پاس نہ جائے نجومی کی تصدیق کرنے دالے کی <u>بالیس دن کی نمازیں قبول نہیں</u>

عَنُ صَفِيَّة بِنُتِ آبِى عُبَيُدٍ عَنُ بَعُضِ أَزُوَاجِ النَّبِيّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ و آلهِ وَسَلَّمَ – قَالَتُ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلهِ وَ سَلَّمَ – : مَنُ آتى عَرَّافًا فَسَآلَهُ عَنُ شَيْىءٍ فَصَدَّقَهُ لَمُ تُقْبَلُ لَهُ صَلاَةُ أَرْبَعِيْنَ يَوُمًا.

1401.2	جلد م	قم الحديث (۲۲۲۰)	للمحيح مسلم
1n.Jr	جلة	رقم الحديث (٢٢٤٥)	الترغيب والترهيب
		سیح سیح	قال المحقن
ملجما كما	جلة ا	قم الحديث (۲ ۲۰۴۳)	لمعجع الترغيب والترهيب
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني
14.2	چلد۵	قم الحديث (۲۷-۳۰)	جامع الاصول
		سیح سیح	قال ألجعق
1+1-2-	جلد"	قم الحديث (١٢ ٢٩١)	متدالامام احمد
		اسادهجيج	قالرجز واحمدالزين

167

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت صفيه بنت ابي عبيد رضى الله عنها حضو رسيد نانبي كريم - صلى الله عليه وآله وسلم كي سي اہلیہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: جوکسی کا ہن یا نجومی کے پاس آیا اس سے کسی چیز کے بارے میں یو چھا پھرانکی بتائی ہوئی بات کو سچاجان لیا تو اس آ دمی کی حیالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوگگی۔

-☆-

19122	جلد م	قم الحديث (١٩٥٩)	مشکا و المصا ^{حح}
مؤدوه	جلدانا	قم الحديث (۲۳۱۵)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال جز داحمدالزين
10112	جلد	قم الحديث (۵۹۳۰)	صحيح الجامع الصغير
		م <u>م</u> ح	Atlan b

168

ضياءالحد برث جلدسوم

موسيقى ادرگانا بجانے سے اجتناب سيجئے شيطان كادعد ومكروفريب ب

وَاسْتَفُزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمُ بِصَوْتِكَ وَٱجْلِبُ عَلَيْهِمُ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكُهُمُ فِى الاَمُوَالِ وَالاَوُلَادِ وَعِدْهُمُ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيُطُنُ اِلاَّ غُرُوُرًا ٥ لِ ترجهه:

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کونو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آ واز کی فسوں کاری سے اور دھا وابول دے ان پراپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دستوں کے ساتھ اور شریک ہوجا ان کے مالوں میں اور اولا دمیں اور ان سے جھوٹے وعد بے کرتا رہ ،اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان گر کمرو فریب کا۔

-☆-

(1)الامراه ۱۳

169

ضياءالحد بهث جلدسوم

وَمِنَ النَّاسِ مَنُ يَّشْتَرِىُ لَهُوَ الْحَدِيُثِ لِيُضِلَّ عَنُ سَبِيُلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُوْلَئِكَ لَهُمُ عَذَابٌ مُّهِيُنٌ0ل

ترجمه،

اورکٹی ایسے لوگ بھی ہیں جو ہیو پارکرتے ہیں مقصد حیات سے غافل کر دینے والی باتوں کا تا کہ بھٹکاتے رہیں راہ خداسے اس کے نتائج بد سے بے خبر ہو کر یا وراس کامذاق اڑاتے رہیں بیدلوگ ہیں جن کیلیۓ رسوا کن عذاب ہے۔

-☆-

(1) قمان: ۲

170

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان کے حماتوں نەڈرىي*خ*

اِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطُنُ يُحَوِّفُ أَوْلِيَآءَ 6 فَلا تَخَافُوُهُمُ وَخَافُوُنِ إِنْ تُحُنَّتُمُ مُؤَمِنِيُنَ ترجعه: بيتو شيطان ب جوڈرا تا بتم ميں اپنے دوستوں سے پس ند ڈروان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرا كرواگرتم مومن ہو۔

-☆-

(1) سوره آل عمر ان: ۱۷۵

171

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان کے حامیوں ے قال سیچئے

ٱلَّـلِيُنَ آمَنُوا يُقْتِلُوُنَ فِى سَبِيُلِ اللَّهِ وَالَّلِيْنَ كَفَرُوا يُقْتِلُوُنَ فِى سَبِيُلِ الطُّغُوُتِ فَقْتِلُوْآ أَوْلِيَآءَ الشَّيْطُنِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطُنِ كَانَ ضَعِيْفًا 0 لِ

ترجمه،

اور جوایمان لا کیں ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طافوت کی راہ میں توا سے ایمان والولڑ وشیطان کے حامیوں سے ۔ بیتیک شیطان کافریب کمزورہے ۔ - بلہ -

(1) سورة التساء: 11

ضياءالحد بهث جلدسوم

سورج كاطلوع دغروب شيطان كے دوسينگوں کے درمیان ہوتا ہے

عَنُ عَمُوهِ بُنِ عَبْسَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قُلُتُ: يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! اَتُّ اللَّيْلِ اَسْمَعُ ؟ قَالَ:

جَوُفُ اللَّيُلِ الآخِرُ، فَصَلَّ مَا شِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلاةَ مَشْهُوُ دَةٌ مَكْتُوْبَةٌ حَتَّى تُصَلِّى الصُّبْحَ، ثُمَّ أقْصِرُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ فَتَرْ تَفِعَ قِيْسَ رُمْحِ أَوُ رُمْحَيُنِ فَإِنَّهَا تَطُلُعُ بَيُنَ قَرُنَى شَيْطَان، وَيُصَلِّى لَهَا الْكُفَّارُ، ثُمَّ صَلِّ مَا شِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلاةَ مَشْهُوُ دَةٌ مَكْتُوْبَةُ حَتَّى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَهُ، ثُمَّ أقْصِرُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ آبُوَابُهَا، فَإِذَا زَاعَتِ الشَّمُسُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلاةَ مَشْهُو دَةً مَكْتُوبَةً حَتَّى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَهُ، ثُمَّ أقْصِرُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ آبُوابُهَا، فَإذَا زَاعَتِ الشَّمُسُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلاةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَة حَتَى تُصَلِّى الْعَصَرَ، ثُمَّ أقْصِرُ

079.20	جلدا	قم الحديث(١٣٢)	صحيح مسلم
متجياتك	جلدا	قم الحديث(١٩٣٠)	صحيح مسلم
PPP 2	جلدا	قم الجديث (۵۸۴)	المعدرك للحاشم

173

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عمر وبن عبسة رضی اللّٰدعند نے بیان کیا کہ میں نے عرض کی : یا رسول اللّٰہ !صلی اللّہ علیک وسلم ! رات کا وہ کون ساحصہ ہے جس میں بند ے کی دعا زیا دہ تن جاتی ہے ؟حضورصلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر مایا :

آخر رات کا درمیانی حصہ، اس وقت جنٹنی نماز پڑ ھنا چاہتے ہو پڑ ھلو، کیونکہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اورا سے با رگاہ الہی میں لکھ لیا جا تا ہے حتی کہ فجر پڑ ھلو۔ پھر رک جا وُحتی کہ سورج نگل آئے اورا یک یا دونیز ول کے برابراونچا آ جائے ۔

بے شک میہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اوراس وقت کفاراس کی عبادت کرتے ہیں۔پھرنماز پڑھتے رہوبے شک نماز میں فر شتے حاضر ہوتے ہیں اوراس کا اجرلکھا جاتا ہے حق کہ نیز ککا سامیداس نیز سے برابر ہوجائے یعنی دو پہر ہوجائے اورکوئی زائد سامیہ باقی نہ رہے تورک جاؤ۔

یے شک اس وقت جہنم کھڑ کائی جاتی ہےا وراس کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جب سورج ڈھل جائے توجس قدرجی جا ہے نماز پڑھو، بے شک نماز میں فر شیتے حاضر ہوتے ہیں جتی کہ عصر پڑھالو پھر رک جاؤحتی کہ سورج غروب ہوجائے ۔ بے شک بیہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کفاراس کی عیادت کرتے ہیں۔ مرقح ٣٣٣ جلة ا (م الحديث (١٢٩٥١) مستدالامام احمر ابنادهم قال جز واحمدالزين: قي الحديث (٣٣٣٨) حامع الاصول مترقي 121 جلدہ تال المحق للحيح صحيحسنن التريدي قي الحديث (٢٥٤٩) ملحه ملا جلد قال الالباني قم الحديث (١٢٢٢) فليحج سنن ابوداؤ د 1000 جلدا É قال الألباني

174

ضياءالحد برث جلدسوم

ہر صبح کو ددفرشتوں کااتر نا

عَنُ أَبِـى هُـرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -قَالَ:

مَا مِنْ يَوُم يُصِبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنُزِكَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا : ٱللَّهُمَّ أعطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُؤُلُ الْآَخَرُ : ٱللَّهُمَّ أعْطِ مُمُسِكًا تَلَفًا.

11919	تېلىر^	قرالحديث (۲۹۰۸)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال احمرتكه شاكر
1972	جلدا	رقم الحديث (۱۳۳۱)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال المحقق
19.2	جلد ا	رقم الحديث (۲۹۳۰)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال المحقق
M9.34	جلدا	قم الحديث (١٣٣٣)	صبيح ايفارى
4 • • 2	تيلد ا	قم الحديث(١٠١٠)	صحيح سلم
ملجيا وا	تيلد ا	قم الحديث(۲۳۳۷)	صحيح سلم
r19.}*	جلد^	قم الحديث(١٣٣٢)	السنن أكلبري

-☆-

1112	چلد^	قم الحديث(٣٣٣٣)	صحیح این حبان
		اسنا دہیجے علی شر وکسلم	قال شعيب الارأد ويله
MAA .	جلدا	قم الحديث (۲۵۲)	جامع الاصول
		من <u>ع</u> ع	تال المحقق
149.34	جلة 11	قم الحديث (١٠٣٣٣)	الجامع لتععب الايمان
		اسنا دهبج	تال أ <i>ليق</i> ن
100 9.50	ج لد ،	قم الحديث (۲۹۷۵)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:
141.3	جلد ا	قم الحديث(۱۸۰۰)	معيكاة المصافح
		مثلق عليه	قال الالباني:
PY0.20	جلد• ا	قم الحديث(۱۹۴۸)	أسنن أككبري

ضياءالحد برث جلدسوم

جس کھانے پراللہ کانام نہ ہو اسے مت کھایئے

وَلاَ تَاكُلُوُا مِمَّالَمُ يُذُكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيٰطِيُنَ لَيُوُحُوُنَ اِلَى اَوُلِيَّبِهِمُ لِيُجَادِلُوُنَكْمُ وَإِنْ اَطَعْتُمُوْهُمُ اِنَّكْمُ لَمُشْرِكُوْنَ 01

ترجمه

اور مت کھاؤاس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کانا م اس پر اور اس کا کھانا نافر مانی ہے۔اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں اعتر اضات تا کہ وہ تم سے جھگڑیں ۔اورا گرتم نے ان کا کہناما ناتو تم مشرک ہوجاؤ گے۔

-☆-

(1)(il pili)

177

ضياءالحد بهث جلدسوم

شيطان كالمردفريب بہ**ت** کمزور _بے

ٱلَّـلِيُنَ آمَنُوا يُقْتِلُوُنَ فِى سَبِيُلِ اللَّهِ وَالَّلِيْنَ كَفَرُوا يُقْتِلُوْنَ فِى سَبِيُلِ الطُّغُوْتِ فَقْتِلُوْآ اَوْلِيَآءَ الشَّيْطُنِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطُنِ كَانَ ضَعِيْفًا 0 لِ

ترجمه،

اور جوایمان لائیں میں وہ جنگ کرتے میں اللہ کی راہ میں۔اور جو کافر میں وہ جنگ کرتے میں طاغوت کی راہ میں تواے ایمان والو! لڑو شیطان کے حامیوں سے، بیتک شیطان کافریب کمزورہے۔

-☆-

(1)سورةالتساء:

178

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان کیلئے مانی گئی نذ رکی و فانہیں بلکہ اس کا کفارہ کفارہ سیمین ہے

عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِنَّ النَّدُرَ نَذُرَانٍ ، فَمَا كَانَ لِلَٰهِ فَكَفَّارَتُهُ الْوَفَاءُ بِهِ ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلا وَفَاءَ لَهُ وَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِيُنٍ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللَّدا بن عباس رضی اللَّدعنهما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلَّی اللَّد علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشا دفر مایا :

جلدا

199.30

صحيح الجامع الصغير قم الحديث (١٩٨٢) قال الالباني: حد احديث صن

ضياءالحد بدث جلدسوم

یذرکی دوقتمیں ہیں: جونذ راللہ تعالیٰ کیلیۓ اس نذ رکو پورا کرنالا زم ہے ۔جونذ رشیطان کیلیۓ ہے اس نذ رکو پورا زبرکیا جائے اوراس نذ رمانے والے پرقتم کا کفارہ ہے ۔ - کہ -

180

ضياءالحد بيث جلدسوم

سوتے دفت چراغ بجھا دیجئے

عَنُ جَابِرٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنُ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلَهِ وَسَلَّمَ – قَالَ: غَطُّوا الْإِنَاءَ ، وَاَوُ كُوُا السِّقَاءَ وَاَغُلِقُوا الْآبُوَابَ ، وَاَطُفِئُوا السِّرَاجَ ، فَإِنَّ الشَّيُطَانَ لا يُحِلُّ سِقَاءً ، وَلَا يَفْتَحُ بَابًا ، وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً ، فَإِنُ لَمُ يَجِدُ اَحَدُكُمُ إِلَّا اَنُ يَعُرِضَ عَلَى إِنَائِهِ عَوْدًا وَيَذُكُرَ اسُمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلُ ، فَإِنَّ الْفُوَيُسَقَةَ تُصُرِمُ عَلَى الْ

متحد كماوا	جلدا	قم الحديث (۳۳۱۶)	للنعيج ابغارى
19 11	جلدم	قم الحديث(٢٢٩٥)	صبحع ابغارى
1090	جلد ا	قم الحديث (۲۰۱۲)	صحيح مسلم
144.2	جلدم	قم الحديث (۲۲۲۷)	حيكاة للمصاح
2112	ج لد ،	قم الحديث (۳۱۲۰)	صحيح الجامع الصغير
		للمعيج للمستعيم	قال الالباني
PAA_2	جلداا	قم الحديث (١٣١٦٢)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال جز واحمدالزين
A 12 2 -	جلد"	قم الحديث(١٥٠٨٣)	مستدالاما ماحمد
		اسنا دہ بچیج	قال همز واحمدالزين

181

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت جابر - رضی اللَّدعنه - سے روایت ہے کہ چھنور نبی کریم - صلَّى اللَّدعليہ وآلہ وسلم - نے ارشادفر ماما:

یر تنوں کو ڈھانپ کررکھو، شکیز وں کے منہ کوری سے با ندھو، دروازوں کو بند رکھو،اور چراغ بجماؤ - اس لئے کہ شیطان بند مشکیز وں اور بند درواز کونہیں کھولتا - نیز ڈھانے ہوئے برتن کوبھی نہیں کھولتا ۔ اگر تمہیں ڈھانپنے کیلئے لکڑی ملے تو اسے بسم اللّٰہ پڑھ کر برتن پر رکھ دو ۔ بے شک چو ہیا گھر والوں سمیت ان کے گھر پر آگ بھڑ کا دیتی ہے ۔

-☆-

	~		
1.9.2	جلد"	قم الحديث(۱۵۱۹۴) صر	مستداذا ما احمد
		اسنا وهيجيج	قال تمز واحمدالزين
م الحد ٢٨	جلدم	قم الحديث (١٣٤١) م	مسیح این حبان
		حديث صحيح	قال شعيب الارؤ وط
ملجما أأ	جلدم	قم الحديث(۵ ۲۷۲) لور	صحيح لآن حبان
		رجا له رجال ا فر یح	قال شعيب الارؤ وط
ror <u>s</u> ta	جلد ا	قم الحديث (١٨١٢)	صحيح سنن التريدي
		للمعيج للمع	قال الالباني
1000	جلد ا	قرالحديث (٢٨٥٤)	صحيح سنن التريدي
		للمعيج للمع	قال الالباني
مرفي ۷۵	جلدا	قم الحديث (٢٤)	سلسة الاحاويث الفحيجة
ملحدة 4	جلدا	قم الحديث (۳۹)	الأرداءالغليل
		اسنا دهيج	قال الالباني
ملحدوم	جلدہ	قم الحديث(٣١٠٢)	جامع الاصول
		م س ع	قال المحقق
مليني ٨	جلدم	قم الحديث (۳۳'۱۰)	سنمن لتن ماجه
		الحديث فنجع	قال محدود محدمحو د

182

ضياءالحد برث جلدسوم

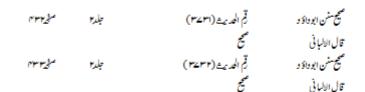
وفى لفظ ابى داؤد: اَغُلِقُ وَاذُكُرِ اسُمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا ، وَاطْفِىءُ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، وَخَمِّرُ إِنَاءَكَ وَلَوْ بِعُوْدٍ تَعُرُضُهُ عَلَيْهِ، وَ اذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، وَأَوْكِ سِقَاءَ كَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ.

ترجمة الحديث،

ابودا ؤد کےالفاظ میہ بیں: س

اپنا دروازہ بند کراوراللہ کانام لے بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا۔ اپنا چراغ بچھا اوراللہ کانام لے ۔ اپنا برتن ڈھانپ کرر کھنواہ اس میں کوئی لکڑی آ ڑےطور پر رکھد ےاوراللہ کانام لے ۔ اوراپنے مشکیز بے کا تسمہ بائد ھکرر کھاوراللہ کانام لے ۔

-☆-



183

ضياءالحد بيث جلدسوم

شيطان خواب ميں جو كھيلے ا ۔ لوگوں ۔ مت ذکر شیجئے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : جَاءَ أَعُوَابِقٌ إِلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ - فَقَالَ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! رَايَتُ فِي الْمَنَامِ كَانَّ رَاسِي ضُرِبَ فَتَدَحُرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلَى آثرِهِ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ -: لا تُحلِبْ النَّاسَ بَتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي مَنَامِكَ .

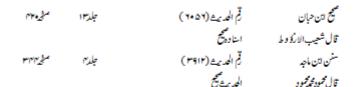
14472	جلد م	قم الحديث (٢٢٦٨)	صحيح سلم
119.20	چ لد <i>ک</i>	قم الحديث (٢١١٠)	السنن الكبري
rro.}~	جلده	قم الحديث (١٠٢٨٢)	السنن الكبري
مر <u>في</u> ۲۳۷	جلدا ا	قم الحديث (١٣٣٣٠)	مستدالامام احمد
		اسناوه يحيح	قال همز واحمد الزين
019.30	جلداا	قم الحديث (١٥٤٤٥)	مستدالامام احمد
		اسناوه يح	قال هز واحمد الزين

184

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت جا بررضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا یک اعرابی حضور نہی کریم ۔صلی اللہ علیہ وآلبہ وسلم-کى خدمت اقدس ميں حاضر ہواا ورعرض کى: یا رسول اللہ ! میں نے خواب میں دیکھامیر اسر کا ٹا گیا وہ لڑھکتاجا رہا ہے، میں اس کے پیچھیے جارہا ہوں صغوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا : شيطان تم سے خواب ميں جو کھيلتا ہے تم اس کولو کوں ميں مت بيان سيج --☆-



185

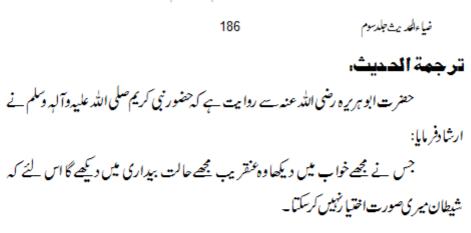
ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطا**ن خواب م**یں حضور نبي كريم صلى اللَّدعليه وسلم كي مثل نہيں بن سكتا

عَنُ أَبِـىُ هُوَيُوَةَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنُ زَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقْظَةَ ، وَلَا يَتَمَدُّلُ الشَّيْطَانُ بِي.

rmy	جلة	قم الحديث (۵۰۲۳)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
منطحية 119 M	جلدم	قم الحديث(١٩٩٣)	صيحيح ايغارى
1440,20	جلدم	قم الحديث(٢٢ ٢٢)	صحيح سلم
10,50	جلدم	قم الحديث(٥٩١٩)	صحيح سلم
14 12	جلدو	قم الحديث (٩٢٨٤)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال جز واحمدالزين
140,20	جلدو	قم الحديث(٩٢٩٥)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال هز واحمدالزين
10,50	جلدم	قم الحديث(۵۹۴۰)	صحيح سلم
مغيموس	جلده	قم الحديث(١٠٠٢٥)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال جز واحمدالزين:



-☆-

m.	جلدا	قم الحديث(١٠٥١)	منیح این حبان
		حديث	قال شعيب الارأذ وط
ملج 20	جلد ١	قم الحديث(٦٠٥٢)	صحیح این حبان
		استاده صن	قال شعيب الاركة وط
1114 - 2 m	جلدم	قم الحديث(۳۹۰۱)	سنمن اتن ماجد
		الحديث فنتجع	قال محسود بحد محسو د
r	جلدم	قم الحديث (۲۵۳۴)	متركاة المصابح
		متنق عليه	ت ال الا <i>لب</i> اني
102 12	جلد ا	قم الحديث(١٢٥٥)	صحيح الجامع المعتير
		مع <u>ع</u>	تال الالباني

ن الله من الله عنه و آله منه و آله منه منه و آله منه و آله منه و آله منه و آله و آله و آله و آله و آله و آله و وَسَلَّمَ - قَالَ : مَنْ رَ آبِي فَقَدُ رَ آى الْحَقّ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَوَيَّا بِي. **قر جعة المدديث:** رحفرت ابوقاده رض الله عنه سے روایت ہے کہ صفور نبی کریم صلی الله عليه و آله و سلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھے دیکھا تحقیق اس نے حق کودیکھا پس بے شک شیطان میر کی صورت اختیا رئیس کرسکتا ۔

-☆-

م في 1914	جلدم	قم الحديث(۲۹۹۲)	صحيح ايغارى
م في 1441	جلدم	قم الحديث (٢٢٩٤)	صحيح سلم
rns	جلدانا	قم الحديث (٢٢٥٠٥)	مستدالامام احمر
		اسنادهيج	قال همز واحمدالزين
199.3*	جلدم	قم الحديث (٢٥٣٣)	سعيكا قالمصالح
		مثفق عليه	قال الالباني
102 123	جلد ا	قم الحديث (١٢٥٣)	صحيح الجامع الصغير
		للمعيج	قال الالباني
rood	جلدا	قم الحديث(١٠١٠)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ع	قال المحص

188

ضياءالحد برث جلدسوم

کالا کتامارڈا لئے کیونکہ میہ شیطان ہے

عَنُ جَابِرٍ – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : اَمَرَنَا النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ – بِقَتُلِ الْكَلابِ حَتَّى اَنَّ الْمَرُأَةَ تَقْدَدَهُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا ، فَتَقْتُلَهُ ، ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ – عَنُ قَتُلِهَا ، وَقَالَ :

عَلَيْكُمُ بِالْاسُوَدِ الْبَهِيمِ ذِي النُّقْتَطَيُنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ .

1144.200	جلة	قم الحديث (٢ ١٥٤)	متحي سلم
MA2.20	جلداا	قم الحديث(١٢٥١٠)	مستدالاما م احمد
		اسنادهني	قال همز واحمدالزين:
M 74.3M	جلد"	قم الحديث(١٥١٥)	صحيح این حبان
		اسنادة وكاعلى شرطة سلم	قال شعيب الارأة وط
199.20	ج لد ا	قم الحديث (۲۸۴۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	قال،الالباني
11.0	جلد م	قم الحديث (۲۰۲۹)	متركاة المصابح

189

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت جاہر رضی اللّه عند نے بیان فرمایا کہ: حضور نبی کریم صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کتوں نے قُلّ کرنے کا تعلم دیا حق کہ اگر کوئی عورت جنگل سے آتی اور اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اس کتے کو بھی قُلّ کر دیتے تھے۔ اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو لَل کرنے سے منع فرما دیا اور ارشا دفر مایا: تم ایسے کتے کو قُل کر وجو سیاہ رنگ کا ہوا اور اس میں سفید می نہ ہو بلکہ جس کی دونوں آنگھوں کما و پر سفید نقطے ہوں ۔ کیونکہ دوہ شیطان ہے۔

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُغَفَّلٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلهِ وَسَلَّمَ -:

لَوُ لَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَآمَرُتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا الْآسُوَدَ الْبَهِيُمَ.

14 M2	جلد11	قم الحديث (۲۵۵۵)	صحیح این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الارؤ وط
P2 P2	جلدا	قم الجديث(٥٢٥٨)	صحیح این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الارؤ وط
199.2	جلدا	قم الحديث (٢٨٢٥)	صحيح سنن ابوداؤ د
		للمتعيج للمتعلق	قال الالباني
متحياته	جلد م	قم الحديث (٢٠٣١)	مشكاة المصاح
04 M <u>a</u> ha	جلد ا	قم الحديث(٣٢٠٥)	سنمن اتن ماجه
		الحديث	قال محمود حمرمحمو د
107.5	جلة	قم الحديث(١٣٩٩)	متحيح سنن التسائى
		للمعيج	قال الالباني
1192	جلة	رقم الحديث (۲۵۴۲)	الترغيب والترهيب
		ح د احد بي ^ع سن	قال المحق

منياءللد مي جلد موم ترجعة الحديث: حضرت عبداللله بن مغفل رضى الله عنه سے روايت ہے کہ حضو ررسول الله حليه وآله وسلم نے ارشا دفر مایا: اگر ميہ بات نہ ہوتی کہ کتے بھی اللہ کی مخلوق اورامتوں میں سے ایک امت بیں تو میں ان سے تل کرنے کا تھم دے دیتا بہر حال ان میں سے جو کالا سیاہ ہوا سے مارڈ الاکرو۔

199.2	جلد ا	قم الحديث(۲۱۰۲)	لمنيح الترغيب والترهيب
		حسن العير و	تال الالباني
M10.2	جلدم	قم الحديث(٣٧٢٣)	السنن أكليرى
متجماها	ج لد ،	قم الحديث (١٣٨٧)	صحيح سنن التريدي
		م س ع	قال الالباني
1012	جلد	قم الحديث(١٢٨٩)	صحيحسنن التريدي
		م ت ع	قال الالباقي

ضياءالحد برث جلدسوم

ساہ کتا شیطان ہے

عَنُ آبِمي ذَرٍّ - رَضِمَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ -:

إِذَا قَامَ اَحَدُّكُمُ يُصَلِّى ، فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَكَيْهِ مِثْلُ آخِرَةٍ فَإِذَا لَمُ يَكُنُ بَيُنَ يَلَيُهِ مِثُلُ آخِرَةِ الرَّحُلِ ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلاَتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرُأَةُ وَالْكُلُبُ الْاسُوَدُ قُلُتُ : يَا آبَا ذَرٍّ ! مَا بَالُ الْكُلُبِ الْاسُوَدِ مِنَ الْكُلُبِ الْاحْمَرِ مِنَ الْكُلُبِ الْاصْفَرِ ؟ قَالَ : يَا ابْنَ آخِى ! سَالَتُ رَسُولَ اللهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ – كَمَا سَالَتِنِي فَقَالَ :

ٱلْكَلْبُ الْآسُوَدُ شَيْطَانٌ .

r10.3	جلدا	قم الحديث (٥١٥)	صحيح مسلم
r 12_3~	- جلدا	قم الحديث (١١٣٧)	صحيح مسلم
14.0.2	جلدا	قم الحديث (19)	صحيح الجامع الصغير
		صيح	قال الالباني
1100.200	جلدا	قم الحديث (۲۳۸۴)	صبیح این حبان
		اسناده يحج على شريل سلم	قال شعيب الارأد وط

192

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادم ماما:

جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوا وراس کے سامنے پالان کی تیچیلی لکڑی کے برابر کوئی شے ہوتو وہ آ ڑ - مُنتر ہ - کیلئے کا فی ہے ۔اگر اتنی بڑی پا اس سے او نچی کوئی شے اس کے سامنے نہ ہوا ورگد ہایا عورت یا ساہ کتا سامنے سے جانے تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی ۔

میں نے کہا:ا سے ابو ذرابیہ سیاہ کتے کی کیا خصوصیت ہے اگر لال کتا ہویا زردہو؟ انہوں نے جواب دیا :ا مے میر سے بیشیج ! میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے ہی پوچھا جیسے تو نے مجھ سے پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

		یطان <i>ہ</i> وتا ہے ۔	سياه كمّا ش
ملحية 191	جلدا	قم الحديث(۲۳۸۵)	صحيح اتن حبان
		اسنا وهيجع على شرط سلم	قال شعيب الارؤ وط
r•0.2	جلدا	قم الحديث (۲۰۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
TAA_2	جلة ا	قم الحديث(۲۹۹)	صيحيح سنن ابوداؤ د
		للمحيح	قال الالباني
0112	جلدا	قم الحديث(۹۵۲)	سنمن اتن ماجه
		الحديث صحيح	قال محمود فحد محتود
ملج 201	جلده ۱	قم الحديث (۲۱۲۳۹)	مستدالاما ماحمر
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
1912	جلد10	قم الحديث(۲۱۲۲۰)	مستدالاما م احمد
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
0+9.2	جلد10	قم الحديث (۲۱۳۷۲)	مستدالامام احمد
		اسناده صحيح	قال همز واحمدالزين:
017_2-	جلد١٥	قم الحديث (۲۱۳۱۷)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال جز واحمدالزين

193

ضياءالحد بدث جلدسوم

گدها کھانا شیطانی عمل *ہے*

عَنُ آنَسٍ – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ: لَمَّافَتَحَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – خَيْبَرَ ، اَصَبُنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ ، فَطَبَخُنَا مِنُهَا ، فَنَادَى مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – : الْقُدُورُ بِمَا فِيْهِ ، وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِمَا فِيْهَا.

ترجهة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: جنب حضور نہی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو فنخ کیا تو گاؤں سے جو گلہ ھے نگل رہے تھے ہم نے ان کو یکڑ اپھران کا کوشت پکایا۔ مح سلم قرّ الحہ ہے (۱۹۴۰) جلہ ملی ۱۹

194

ضياءالحد بدث جلدسوم

اتنے میں صغور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے آواز دی خبر دار! اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کونع کرتے ہیں گدھوں کے کوشت سے کیونکہ وہ پلید ہے، اور اس کو کھانا شیطان کا کام ہے ۔ پھر سب ہانڈیاں النا دی گئیں حالانکہ کوشت ان میں اہل رہاتھا۔ - بلہ-

195

ضياءالحد بدث جلدسوم

شيطان فرشتو بكود تكهيكر بھاگ جاتا ہے

وَإِذُ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيُطُنُ اَعْمَالَهُمُ وَقَالَ لَا خَالِبَ لَكُمُ الْيَوُمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّى جَارٌ لَّكُمُ فَلَمَّا تَرَآءَ تِ الْفِنَتِٰنِ نَكْصَ عَلى عَقِبَيُهِ وَقَالَ إِنِّى بَرِىَّءٌ مِّنُكُمُ إِنِّى آراى مَا لَاتَرَوُنَ إِنِّى آخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيُدُالْعِقَابِ 0 إِ

اور ما در کروجب آ را ستہ کر دیئے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور انہیں کہا کہ کوئی غالب نہیں آ سکتا تم پران لوکوں میں سے اور میں نگرمبان ہوں تمہارا ۔تو جب آ منے سامنے ہو کیں دونوں فو جیس تو وہ الٹے پاؤں بھا گااور بولا میں ہری الذمہ ہوں تم سے ، میں دیکھ رہا ہوں وہ جوتم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سز ادینے والا ہے۔

(1)الاتقال: ۲۸

ضياءالحد بهث جلدسوم

مسنون اذ کارے پہلے نیند شیطان کے عمل سے ب

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمُرٍو - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - عَنِ النَّبِيّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - قَالَ:

خَصْلَتَانِ أَوُ خُلَّتانَ لَا يُحَافِظُ عَلَيُهِمَا عَبُدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، هُمَا يَسِيُر وَمَنُ يَعُمَلُ بِهِمَا قَلِيُلٌ:

يُسَبِّحُ اللَّهَ تَعَالَى دُبُرَ كُلِّ صَلاةٍ عَشَرًا ، وَيَحْمَدُ عَشَرًا ، وَيُكَبِّرُ عَشَرًا ، فَذَلِكَ خَمُسُوْنَ وَمِئَةٌ بِاللِّسَان ،وَ ٱلْفٌ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِى الْمِيْزَانِ ،وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلاثِيْنَ إِذَا آخَذَ مَضُجَعَهُ وَيَحْمَدُ ثَلاثًا وَ ثَلاثَيْنَ ، وَيُسَبِّحُ ثَلاثًا وَثَلاثِيْنَ فَذَلِكَ مِئَةٌ بِاللِسَانِ ، وَٱلْفٌ بِالْمِيْزَان ، قَالَ :

فَلَقَدُ رَايُتُ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلهِ وسَلَّمَ – يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ ، قَالُوا : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! كَيْفَ هُمَا يَسِيُرٌ وَمَنُ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيُلٌ ؟ قَالَ :

197

ضياءالحد بيث جلدسوم

يَـاُتِـىُ اَحَـدَكُمْ يَـعُنِى الشَّيْطَانَ فِي مَنَامِهِ ، فَيُنَوِّمُهُ قَبْلَ أَنْ يَقُوْلَهُ ، وَ يَاتِيُهِ فِي صَلاتِهِ فَيُذَكِّرَهُ حَاجَةً قَبْلَ أَنْ يَقُولُهَا.

ترجمة الدديث:

حضرت عبدالله بن عمر ورضی الله عنهما سے روایت ہے کچھنور نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم

	جلد	قم الحديث (۱۲۲۲)	السنن الكبير كياللسباتي
99.2			
2	جلد "	قم الحديث(۲۴۴) صح	صحيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ح	ت ال الالباني
1100	جلدم	قم الحديث(٥٠٦٥)	سليجيسنن ابوداؤ د
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
ملجدوه	جلدا	قم الحديث (۹۲۷)	سنمن اتن ماجه
		الحديث صحيح	قال محسود بحدمحسو د
ملجده	جلدا	قم الحديث (١٣٩٨)	مستدالاما م احمد
_		اساود حسن	قال احرثكه شاكر
make	جلدا	تر الحديث(۲۹۱۰)	متدالاما م احمد
10125	444	رم الحد سے (مالوں) اسادہ صحیح	
			قال احرحمه شاکر صحہ
1000	جلده	قر الحديث(۲۰۱۲)	مسیح این حبان صر
ملجدالا مع	جلده	قم الحديث(٢٠١٨)	للنجيح لان حبان
		اسنا دهيج	قال شعيب الارؤوط
m17_2~	جلدم	قم الحديث(۳٬۱۸)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ع	قال أ <u>لمت</u> ن
12.9.2	جلدا	قم الحديث (۲۰۲)	سحيح الترغيب والترحيب
		سميح مع	تال الألباني
ملجه ۲۷ ۷	تبلدا	تې الحديث (۲۷۸)	الترغيب والترهيب
	~	مرجع سرچ	بريب پريد قال الجن
		ل قم الحديث(۱۵۹۳)	قان اس صحيح الترغيب والترهيب
104.2	جلدا		
		س <u>م</u> ح بر	قال الالباني
متبخيه يحام	جلدا	قم الحديث(۲۳۷۲) م	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ح	قال الجحق
14 Y 2 Y 2 Y	جلده	قم الحديث (۲۳۳۴)	مشكاة المصاح

ضاءالحد برث جلدسوم 198 نے ارشادفر ملا: دونتم کی خصلتیں دوعادتیں ہیں جومسلمان شخص ان کو ہمیشہ کرےوہ جنت میں داخل ہو گااور وہ آسان ہیں لیکن ان برعمل کرنے والے لوگ کم ہیں۔ یرنماز کے بعد سبحان الثد ذ**ل مر**نته الحمدلثد د م مرتبه الثداكير د مرتبه كهنا یہ زبان سے پورے دن میں ایک سو پچاس مرتبہ ہوئے کیکن اللہ کے میز ان میں ایک ہزار بالچ سوہوئے ۔ اورسوتے وقت ۱۳۳ مرتبہ اللَّدا كبر ،۳۳۴ مرتبہ الحمد للَّداور ۳۳ مرتبہ سجان اللَّه برُّ هنا بہ زبان ے ایک سوم تیہ ہوئے اور میزان میں ایک ہزارم تیہ ہوں گے۔ حضرت عبداللدين عمر ورضى اللدعنهما نے فرمایا : میں نے حضو ررسول اللہ صلى اللہ علیہ وآلہ وسلم کو د یکھا آپ تسبیحات کوانگلیوں سے شارفر ماتے تھے۔حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول الله ! بید دونوں کام آسان بی پھران برعمل کرنے والے کم س طرح ہوں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی سونے کا ارا دہ کرتا ہےتو اس کو شیطان ان کلمات کے پڑھنے سے قبل سلا دیتا ہے، اس طرح نماز کے اندرکوئی کام یا دولا دیتا ہے پھروہ شخص ان تسبیحات کے بڑھنے سے قبل اٹھ کرچلاجا تاہے۔

-☆-

ضياءالحد برث جلدسوم

صحابہ کرا مرضی اللہ عنہم کی جماعت لا زم پکڑ بیئے فرقہ کا ساتھی شیطان ہے

عَنِ ابُنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمَا -قَالَ : خَطَبَنَا عُمَوُ بِالْجَابِيَةِ ، فَقَالَ : يَاأَيُّهَا النَّاسُ ! اِنِّى قُمْتُ فِيُكُمُ كَمَقَامٍ رَسُوُلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - فِيُنَا ، فَقَالَ :

أوُصِيْكُمُ بِاَصْحَابِى، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمُ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمُ ، ثُمَّ يَفُشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَحُلِفَ الرَّجُلُ وَلا يُسْتَخْلَفُ ، وَيَشْهَدَ الشَّاهِ لَهُ وَلا يُسْتَشْهَدُ ، الاَ لاَ يَخُلُوَنَّ رَجُلٌ بِاِمْرَآةٍ اِلَّا كَانَ ثَالِتُهُمَا الشَّيْطَانُ ، عَلَيْكُمُ بِالْجَمَاعَةِ ، وَإِيَّاكُمُ وَالْفُرُقَة فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الُوَاحِدِ ، وَهُوَ مِنَ الاثُنَيْنِ اَبْعَدُ ، مَنُ اَرَادَ بُحُبُوْحَة الْجَنَّة ، فَلْيَلُزَم الْجَمَاعَة ، مَنُ الرَّاحِدِ ، وَهُو مِنَ الاثُنَيْنِ اَبْعَدُ ، مَنُ اَرَادَ بُحُبُوْحَة الْجَنَّة ، فَلْيَلُزَم

ترجمة الدديث،

حصرت ابن عمر رضی اللہ عنہمانے فر مایا : امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیا اورا رشادفر مایا :

200

ضياءالحد بيث جلدسوم

ا بے لوکو! میں تمہارے درمیان ایسے کھڑا ہوں جیسے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑ ہے ہوا کرتے تھے۔ پس ارشا دفر مایا:

میں اپنے صحابہ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں پھران کی جوان سے ملے ہوں یعنی تابعین کی پھران کی جوان سے ملے ہوں یعنی تیع تابعین کی ، پھران کے بعد جھوٹ عام ہوجائے گا۔ یہاں تک کہ آ دمی قشم کھائے گا حالانکہ اس سے قشم طلب نہیں کی گئی ۔اور کوا،ی دے گا حالانکہ اس سے کوا،ی نہیں مائگی جائے گئی خبر دارر ہو! آ دمی کسی <u>غیر</u> عورت کے ساتھ تنہا کی میں ہوتو تیسر ا شیطان ہوتا ہے ج ہما عت کولا زم پکڑ واور تفرقہ سے بچو ۔ پس شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دوہوں تو ان سے دور ہوجا تا ہے ۔ پس جو جنت کی خواہش رکھتا ہو وہ جماعت کولا زم پکڑ ے ۔ جس کو نیکی اچھی لگے اور پر اک

متح يمام	جلدا	قم الحديث (٣١٢٥)	صحيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
مسطحة الأم	جلدا	قم الحديث (۲۸۵۹)	صحيح انن حبان
		اسناده صحيح على شرطصهما	قال شعيب الارؤ وط
177.30	جلده ۱	قم الحديث (١٤٢٨)	صحيح امين حبان
		اسنا دهيج	قال شعيب الارؤ وط
rrade	جلداا	قم الحديث (٢٥٢٠)	صحيح المن حبان
		اسناده يعيعلى شرطا فيتحين	قال شعيب الارؤ وط
170.50	جلدا	قم الحديث (٣٨٤)	المعدرك للحاشم
		حد احد ب ^ے صحیح علی شرط الحیصین	قال الحاتم
m	جلدا	قم الحديث (٣٨٨)	المعدرك للحاتم
		حد احد ب ^ے صحیح علی شرط الحیصین	قال الحاتم
m	جلدا	قم الحديث (٣٨٩)	المعدرك للحاتم
		حد احد ب _ی ضی علی شرط ایتخین	قال الحاتم
174	جلدا	قم الحديث (۳۹۰)	المعد رك للحاتم
		حذ احد برے صحیح علی شرط ایتخین	قال الحاتم
Mr. Sta	جلدوا	قم الحديث (٢ ٢٥٤)	صحيح لتن حبان
		استادهيج	قال شعيب الارأذ وط

201

ضياءالحد برث جلدسوم

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جس راستے سے گزرتے ہیں شیطان وہ راستہ چھوڑ جاتا ہے

عَنُ سَعُدِبُنِ آبِى وَقَّاصٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: إِسُتَأَذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ - وَعِنُدَهُ نِسَاءٌ مِنُ قُرَيُشٍ يُكَلِّمُنَهُ وَيَسُتَكْثِرُنَهُ ، عَالِيَةٌ اَصُوَاتُهُنَّ ، فَلَمَّا اسْتَأَذَنَ عُمَرُ قُمُنَ يَبُتَدِرُنَ الْحِجَابَ ، فَاذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - وَرَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - يَضُحَكُ ، فَقَالَ عُمَرُ:

اَضَحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَارَسُوُلَ اللَّهِ ، بِاَبِي اَنْتَ وَأُمِّي مَا يُضُحِكْك ؟ قَالَ: عَجِبُتُ مِنُ هَؤَّلاءِ اللَّاثِي كُنَّ عِنْدِي ، فَلَمَّا سَمِعُنَ صَوُتَكَ ابْتَدَرُنَ الْحِجَابَ ، قَالَ عُمَرُ : فَاَنْتَ يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! اَحَقُّ اَنْ يَهَبُنَ ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ :

اَىُ حَـدُوَّاتِ اَنْفُسِهِـنَّ اَتَهَبُنَنِىُ وَلَا تَهَبُنَ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَليُهِ و آله وَسَلَّمَ – ؟! قُلْنَ :

ن عَدَمَمُ ، ٱنْتَ ٱفَظُّ وَٱغْلَظُ مِنْ رَسُوُلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - فَقَالَ زَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَ سَلَّمَ - : إِيْهِ يَا ابْنَ الْحَطَّابِ ، وَالَّذِى نَفْسِ بِيَدِهِ ، مَا لَقِيَتَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِحًا فَجًا إلَّه سَلَكَ فَجًا غَيْرَ فَجِحَ. قَ**لَ جَعَة اللَّه عَلَيْ وَقَاصَ رَحْنَ اللَّه عَلَيْهِ وَ اللَّ تر جعة الحديث** حضرت معد بنا بي وقاص رضى اللَّه عند في اللَّه عليه وآله وللم كى فدمت اقد س يل ما رُحا مون كى اجازت طلب كى اوراً ب عم پاس قبيلة قريش كى چند عورتين تحيس جوا ب س تَعْتَلُو كردى مون كى اجازت طلب كى اوراً ب عم پاس قبيلة قريش كى چند عورتين تحيس جوا ب س تَعْتَلُو كردى محتر - عمال ما تك رى تحيش اور بحي يا ما تك رى مَا يُك رى مَا يُو ان ان كى اوا او خَي

1011-2	جلدا	قم الحديث(٣٣٩٣)	صحيح ابغارى
111112	جلة	قم الحديث (٣٢٨٣)	صحيح ابغارى
1971.20	جلدم	قم الحديث (۲۰۸۵)	صحيح ابغارى
11772	جلدم	قم الحديث (۲۳۹۲)	صحيح مسلم
rorst	جلد2	قم الحديث (۵ ۲۰۰)	السنن الكبري
m	جلد"	قم الحديث (۲ ١٣٤)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال احمد تحد شاكر
AA.3**	جلده	قم الحديث (۹۹ ۹۹)	السنن الكبري
rinst"	جلد ا	قم الحديث (۱۵۸۱)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال احمد تحد شاكر
11.12	جلد ا	قم الحديث(١٢٢٢)	مستدالامام انتحد
		اسنا دهيج	قال احمرتكه شاكر
M19.34	جلد∧	قم الحديث (١٣٣٤)	جامع الاصول
		م س ع	قال الجفق
M91.2	جلده	قرم الحديث (۵۹۸۲)	متركاة المصابح
		متلق عليه	قال الالباني:

ضياءالحد بهث جلدسوم 203 ہورہی تھی ۔اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی تو وہ اٹھ کریر دہ کے پیچھے چلی گئیں ۔ حضو ررسول الله صلى الله عليه وآليه وسلم نے حضرت عمر رضي الله عنه كوا جازت عطا فر مائي اور حضو ررسول التُدصلي التُدعليدوآ ليدوسلم سكرا رے تھے۔ حضرت عمر رضى الله عند في عرض كيا: يا رسول الله امير ما ما با ب آ ب يرقر بان مول، الله تعالى آب كوسدامسكرا تاريج آب كوك في منسايات حضور صلى الله عليه وآله وسلم في ارشا دفر مايا: میں ان عورتوں پر حیران ہوں جومیرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آ واز سی تو فورا يرد _ _ يحيي چلى كمكي _ حضرت عمر رضى الله عنه في عرض كى : يا رسول الله ! آپ اس بات کے زيا دہ حق دار ہيں کہ وہ آپ سے ڈریں ۔ پھر حضرت عمر رضى اللَّدعند في ان سيكها: ا اا بني جان كي ذهمنو! كياتم مجره التي موا ورحضور رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم س نہیں ڈرتیں؟عورتوں نے کہا: جى باب حضور رسول الله صلى الله عليه وآليه وسلم تؤبز في خليق بين ليكن تم بز يرش روا ورسخت ^سیرہو یو حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فر مایا: ا _ خطاب کے بیٹے اس ذات کی قتم اجس کے ہاتھ میں میر ی جان ہے اے عمر ارضی اللہ عنه سی بھی راستہ میں چلتے ہوئے شیطان اگر تمہارے سامنے آئے تو وہ اس راستہ کوچھوڑ کر دوسر ے راستە پر چلنےلگتاہے۔ -☆-

204

ضياءالحد برث جلدسوم

نجومي اوركا تهن شیطان کے چیلے ہیں

عَنُ أَبِيُ هُرَيُرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ –قَالَ: مَنُ آتى عَرَّافًا اَوُ كَاهِنًا فَصَلَّقَهُ بِمَا يَقُوُلُ : فَقَدُ كَفَرَ بِمَا اُنُزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ.

19122	جلدم	قم الحديث (٢٥٢٣)	ستسكاة المصابح
		اسنا دهيج	تال الالباني
1+112	ج لد ،	قم الحديث(۵۹۳۹)	صيحة الجامع الصغير
		للمتعيج المستعيم	قال الالباني
م في ١٢	جلة	قم الحديث(٢ ٢٣٢)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ح	تال أ <u>م</u> عن
1012	جلد^	قم الحديث (٨٩٢٧)	أسنن ألكبري
1412	جلة ا	قم الحديث (٢٠٢٤)	سحيح الترغيب والترهيب
		مع <u>ع</u>	تال الالباني
متحياهم	جلد^	قم الحديث(١٩٢٨)	أسنن أكبرى
Mr. Ser	جلدو	قم الحديث(۹۵۰۲)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهبي	قال همز واحمدالزين

فياءلك مي ملد مده ملد من 205 **تر جعة الحديث:** حصرت ابو ہريرہ رضى اللّٰه عنه سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم صلى اللّٰه عليه و آلم وسلم نے ارشا دفر مايا: جو آ دى كى نجو مى يا كانهن كے پاس آيا اور سچا جانا اسے جو وہ كہتا ہے تو اس نے جو كچھ حضرت محمد مصطفى صلى اللّٰه عليه و آلم وسلم پرنا زل ہوا اس كا الكاركيا۔ - بلا-

14.30	جلده	قم الحديث (۵۷۰۰)	جامع الاصول
9122-	جلدا	قم الحديث (١٣٥)	صحيح سنن التريدي
		للمعيج	قال الالباني
12 12 20	جلد	قم الحديث (۳۹۰۴)	صحيح سنن ابوداؤ د
		للشيح	قال الالباني
PPA 20	جلدا	قم الحديث(١٣٩)	سنن این ماجه
		الحديث فيحيح	قال محسود فحد محتو د

206

ضياءالحد برث جلدسوم

قر آن کریم پڑھ کر پھونک لگانا شیطان کے اثر ات سے بچا تا ہے

عَنُ أَبِى سَعِيُدٍ الْحُدَرِيِّ – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – : اَنَّ نَاسًا مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَ سَلَّمَ – آتَوُا عَلَى حَيِّ مِنُ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَمُ يَقُرُوُهُمُ ، فَبَيْنَمَا هُمُ كَذَالِكَ إِذُ لَدِ غَ سَيِّدُ أُوَلَئِكَ فَقَالُوُا: هَلُ مَعَكُمُ مِنُ دَوَاءٍ أَوُرَاقٍ ؟ فَقَالُوُا: إِنَّ كُمُ لَمُ تَقُرُونَا ، وَلا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا النَّا جُعُّلا ، فَجَعَلُوا لَهُمُ قَطِيْعًا مِنَ الشَّاءِ ، فَجَعَلَ يَقُرُ أَيْامَ الْقُرْآنِ ، وَ يَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتُفُلُ ، فَبَرَ أَفَاتَوُا بِالشَّاءِ ، فَقَالُوُا: لا نَاجُعُلَا مَعْكُمُ مِنُ دَوَاء وَلا يَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا النَّا جُعُلا ، فَجَعَلُوا لَهُمُ قَطِيْعًا الشَّاءِ ، فَجَعَلَ يَقُرَ أَيْامَ الْقُرَآنِ ، وَ يَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتُفُلُ ، فَبَرَ أَفَاتَوُا بِالشَّاءِ ، فَقَالُوُا: لا نَاجُمُهُ مَتَالُوهُ فَضَحِكَ وَقَالَوُا: وَمَا اذْرَاكَ انَّهَا رُقَيْهُ ، خُدُوْهَا وَاضُرِبُوْا لِي بِسَهُمٍ .

1412	جلد ا	قم الحديث (٢ ٢٢٤)	صحيح ابغارى
110 Sec	جلة	قم الحديث (٢٠٠٤)	للمحيح ايغارى
IAPT	جلدم	قم الحديث (۵۲۳۷)	صحيح ابغارى

207

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابوسعيد خدري رضي اللدعنه فرمايا:

ملحدا 4	جلد2		قم الحديث (۲۹۱۷)	السنن أكليري
14 10 2	جلدم		قم الحديث (۴۹ ۵۷)	للمحيح البغارى
ملجد بملائما	جلديه		قم الحديث (۲۲۰۱)	للمحيح مسلم
متحده	جلده ا		قم الحديث (١٠٩٢٧)	مستدالامام احمر
			اسناده يحجج	قال جز داحمالزين
PP22	جلدوا		قم الحديث (١١٠١٢)	مستدالاما م احمد
			اسناده يحجج	قال جز واحمدالزين
1192	جلدوا		قم الحديث (١٣٣٤)	مستدالاما م احمد
			اسناده يحجج	قال جز واحمدالزين
147.20	جلة ا		قم الحديث (۲۱۱۲)	صحيح این حبان
			اسناده يحجع على شرط سلم	قال شعيب الارؤ وط
PA .	جلة ا		قم الحديث (۲۱۱۳)	صحيح این حبان
			اسادهيج علىشر لالحيفين	قال شعيب الارؤ وط
1723-	جلة		قم الحديث (٣١٥٢)	سنمن این ماجه
			الجديث متنق عليه	قال محتود محتود ومحتود
Pick and	جلدا		قم الحديث (۲۰۶۳)	صحيح سنن التريدي
			ملح <u>ع</u>	قال الالياني
4.2	جلد ک		قم الحديث (۴۹۰۷)	السنن ألكبري
P'en at	جلدا		قم الحديث (۲۰۶۴)	صحيح سنن التريدي
			س <u>م</u> ع	قال الالباني
47.2	جلد ک		قم الحديث(٥٠٥ ٢)	السنن أكليري
<u>ملح 22</u> ۳	جلدا		قم الحديث (۹۹ ۲۰۰)	السنن أكليري
12 A.S.	جلدا	(1+1+1)	قم الحديث(١٠٨٠٠)	السنن أكليري
r29.34	جلدو		قم الحديث(١٠٨٠٢)	السنن أكليري
rorst	جلدة		قم الحديث(١٣١٨)	لصحيح سنن ابوداؤ د
			لمنجع بالفا ظافتكنه	قال الالباني
متحمد المكام	جلدا		قم الحديث(۳۹۰۰)	صحيح سنن ابوداؤ د
			من <u>ع</u> ع	تال الألباني

208

ضياءالحد برث جلدسوم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے پچھ صحابہ قبائل عرب میں سے سی قبیلہ کے پاس آئے تو قبیلہ والوں نے ان کی ضیافت نہ کی ۔اس دوران اس قبیلہ کے سر دار کوز ہر پلے پچھونے ڈنگ ما راتو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہا: کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا:

تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اورہم دم نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہتم ہمیں معاوضہ نہ دویے فبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے ایک بھیڑوں کاریوڑا جرت مقرر کی ، تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے سورت فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور منہ میں پچھلعاب جمع کرتے اوراس پڑھو کتے تو وہ سردار تندرست ہوگیا۔

قبیلہ والے بھیڑوں کاریوڑ لے کرلے آئے ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ہم ان بھیڑوں میں سے پچھ بھی نہ لیں گے جب تک کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہ لیں یو انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس تھم کے متعلق دریا فت کیاتو حضو رصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سکرائے اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ دم ہے ، بھیڑیں آ پس میں تقسیم کرلواور میر احصہ بھی رکھاو۔

-☆-

209

ضياءالحد بهث جلدسوم

عَنُ أَبِي سَعِيُدِ بُنِ الْمُعَلَّى - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : كُنُتُ أُصَلِّى ، فَمَدَعَانِي النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهٍ وَسَلَّمَ - فَلَمُ أَجِبُهُ ، فَقُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللَّهِ ! إِنِّي كُنُتُ أُصَلِّي ، فَقَالَ :

ٱلَمُ يَقُلِ الله : اسْتَجِيْبُوُا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمُ لِمَا ، ثُمَّ قَالَ :

آلاً أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُوَرَةٍ فِي الْقُرُآنِ قَبُلَ أَنُ تَخُوُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ.

فَاخَذَ بِيَدِى ، فَلَمَّا آرَدْنَا آنُ نَخُوَجَ ، قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللَّهِ ! إِنَّكَ قُلْتَ : لَا عَلِّمَنَّكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآن قَالَ:

الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ الَّذِي أُوْتِيْتُهُ.

صحيح ابغارى	قم الحديث (۳۳۷۳)	جلد	10092
للمحيح ابغارى	قم الحديث (۲۹۲۷)	جلد	11"17
للمحيح ابغارى	قم الحديث(۴۰ ۲۷)	جلد	1100
للمحيح ابغارى	قم الحديث(٢ ٥٠٠)	جلد	11112
مستدالامام احمر	قم الحديث (2222)	جلدا	orner
قال جز واحمدالزين	اسنا دهيج		
صحيح اين حبان	قم الحديث (222)	جلد	ملحداه
قال شعيب الارؤ وط	اسنا دهيج على شرطابغا ري		
سنمن اتن ماجد	قرالحديث (۳۷۸۵)	جلدم	1412
قال محصود محصود	الحديث صحيح		
متشكاة المصابح	قرالحديث(۲۰۲۰)	جلد ا	rn}
صحيح سنن التساتى	قم الحديث(٩١٢)	جلدا	m.r.3~
کال الالیا تی	م <u>س</u> ح ا		
صحيح سنن الجي داؤد	قم الحديث(۱۳۱۱)	جلده	199.2
قال الالباني	اسنا دہیج علی شر طابقا ری		
صحيح سنن ابوداؤ د	قم الحديث(١٣٥٨)	جلدا	متجيافهم
قال الالباني	س <u>م</u> ع		

210

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعيد بن معلى رضى اللَّد عنه في بيان فر ماما: میں نماز پڑ ھد با تھاتو مجھے صغور نہی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایالیکن میں نے آپ کو جواب نه دیا -نماز سے فارغ ہو کریا رگاہ نبوت میں حاضر ہوا - میں نے عرض کی : یا رسول اللہ! میں نما زیڑ ھدر ہاتھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا فر مایا: كبااللدتعالي في ينهين فرمايا: جب تمہيں اللہ تعالی اوراس کا رسول صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم بلا ئيں تو حاضر ہوجاؤ۔ پھر آپ نے ارشادفر ملا: کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن پاک کی سب سے عظیم سورۃ نہ سکھاؤں ۔ پھر صنو رسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میر اہاتھ پکڑلیا اور جب ہم نے مسجد سے باہر نکلنے کاارا دہ کیا تو میں <u>نے بوض کی:</u> یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ نے ارشا دفر مایا تھا کہ میں تمہیں قر آن یا ک کی سب <u> _ عظیم سورت سکھاؤں گا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:</u> الحمد للدرب العلمين ، سيبع مثانى ب- باربا رد مرائى جان والى سات آيتي- اورقر آن عظيم کا جمال ہے جو مجھےعطافر مایا گیا۔

-☆-

مشجر ومهمه جلدا فم الحديث (۲۱۳۹) الترغيب والترحيب تال المعن رقم الجديث (١٢٥٢) سحيح الترغيب والترحيب 140.30 جلدا م<u>م</u>ح قال الالباني:

211

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ عُقْبَةَ بُنِ عَامِرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلمِه وَسَلَّمَ – قَالَ :

ٱلَمُ تَرَ ايَاتٍ أُنْزِلَتُ هلِهِ اللَّيْلَةَ لَمُ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ ؟ قُلُ اَعُوْذُ بِرَبَّ الْفَلَقِ وَقُلُ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

التر داخرار بن استادی کی عندالدام احمد قر آلدید (۲۰۹۷) جلد استی التر داخران بن استادی کی می از بدی قر آلدید (۲۹۰۳) جلد استی التا التر داخری قر الدید (۲۹۰۳) جلد التا التا التي تو تو کی می التر بدی قر آلدید (۲۹۰۳) جلد التی الت التا التي تو	001,240	جلدا	قم الحديث (٨١٢)	صحيح سلم
سَدَادَامَ إِحَدَ الْتَرْدَا الْحَدَانِينَ اسْتَادَيْحَ الْتَرْدَا الْحَدَانِينَ اسْتَادَيْحَ الْتَرْدَى قُرْ الْحَدَثَ (٢٩٠٢) جلد من اللَّابِ الْتَابَانِ اللَّبِ اللَّي تُتْحَ تَحْسَنُ الرَّذَى قُرْ الْحَدَثَ (٢٩٣٢) جلد من اللَّهِ من اللَّهِ اللَّي الْتَابَانِ اللَّبِ اللَّي تُتْحَ الْتَابَانِ اللَّهِ اللَّهِ عَنْ الْتَابَانِ اللَّهِ مَتْحَ الْتَابَانِ اللَّهِ مَتْحَ الْتَابَانِ اللَّهِ مَتْحَ الْتَابَانِ اللَّهِ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهِ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ اللَّهُ مَتْحَ الْتَابِ اللَّهُ الْحَدَةُ (١٣٩٤) جَلَمَ اللَّهُ الْحَدَةُ (١٩٩٤) جَلَمَ اللَّهُ الْحَدَةُ اللَّهُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ (١٩٩٤) جَلَمَ اللَّهُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ (١٩٩٤) جَلَمُ اللَّهُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْعَلَيْقُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ عَلَيْحَ مَتَى الْحَدَةُ مَنْ الْحَدَةُ الْحَدَةُ عَلَيْحَ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْعَلَيْنُ الْعَلَيْقُ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْعَلَيْقُ الْحَدَةُ مَنْ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْحَدَةُ الْحَدَةُ مَنْ الْعَلِي الْحَدَةُ مَنْ الْعَلَيْقُ الْحَدَةُ مَنْ الْحَدَةُ مُنْعَالِي الْعَلَيْقُ الْحَدَةُ مَنْ الْعَابِ الْحَدَةُ مَنْ الْحَابِقُ الْحَدَةُ مَنْ الْعَلَيْحُ الْح	rrr <u>3</u> 4	جاريه ا		متدالامام احمد
التر واحمالا من استادی تح تح من اتر دی قر الد مے (۲۹۹۲) جلد محمل ۲ ال الابانی تح تح تح من اتر دی قر الد مے (۲۳۳۲) جلد محمل ۲ مل الابانی تح تح مل الابانی تح تح مل الابانی تح تح ال الابانی تح تح تح ال الابانی تح تح تح الاما با جلد محمل ۲ ال الابانی تح تح تح الاما با جلد محمل ۲ ال الابانی تح تح تح تح الاما با جلد محمل ۲ ال الابانی تح تح تح تح الاما با جلد محمل ۲ ال الابانی تح				قال جز واحمدالزين
ی من اتر در کی قرآ الحدیم (۲۹۹۲) جلد مطیلا مطیلا ال الابانی محیح محسن اتر در کی قرآ الحدیم (۲۳۳۷) جلد مطیلا مطیلات محسن ایرانی محیح محسن ایرانی محیح محسن ایرانی محیح محسن ایرانی محیح ال الابانی محیح محین الار عبد قرآ الحدیم (۲۹۹۲) جلد مطیلات مطیلات محیح ال الابانی محیح محیح محیح ال الابانی محیح محیح محیح ال الابانی محیح محیح محیح ال الابانی محیح محیح ال الابانی محیح محیح ال الابانی محیح محیح ال الابانی محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح ال الابانی محیح محیح محیح ال الابانی محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح محیح	rorde	جلد" 1		مستدالامام احمد
ال الالبانی سمج تی سن اتر دری قرم الحدیث (۲۳۳۷) جلد محلی محلی ال الالبانی محلی محلی ال الالبانی محلی محلی (۲۳۳۷) جلد محلی محلی محلی محلی محلی محلی محلی محلی				
ی من اتر ذکی قرآ الحدیم (۲۳۳۷) جلد مطیع ۲ ال الابانی محیح مرکز دلماع قرآماد می (۲۵۳۳) جلد مطیع ۲۰۰۳ می تواند و قرآ الحدیم (۲۳۹۳) جلد مطیع ۲۰۰۳ ال الابانی محیح تر فیب واتر میب قرآ الحدیم (۲۳۹۳) جلد مطیع ۳۰۰۳ مطیع اتر فیب و قرآ الحدیم (۲۳۹۳) جلد مطیع ۳۰۰۳ ال الابانی محیح ال الابانی تحیح ال الابانی تحی تر من الامری قرآ الحدیم (۲۳۹۷) جلد مطیع ۳۰۰۳ ال الابانی تحی تر من الامری قرآ الحدیم (۲۳۹۷) جلد مطیع ۳۰۰۳ ال الابانی تحی تر من الامری قرآ الحدیم (۲۳۹۷) جلد مطیع ۳۰۰۳ ال الابانی تحی تر من الامری قرآ الحدیم (۲۳۹۷) جلد مطیع ۳۰۰۳ ال الابانی تحی تر من الامری قرآ الحدیم (۲۳۷۷) جلد مطیع ۳۰۰۳ تر من الامری قرآ الحدیم (۲۹۵۷) جلد مطیع ۳۰۰۳ تر من الامری قرآ الحدیم (۲۹۵۷) جلد مطیع ۳۰۰۳ تر مطیع تر مطیع (۲۹۵۷) جلد مطیع ۳۰۰۰۰ تر مطیع ۲۰۰۰ مطیع ۳۰۰۰۰ تر مطیع تر مطیع (۲۹۵۷) جلد مطیع ۳۰۰۰۰ تر مطیع تری قرآ الحدیم (۲۹۵۷) جلد مطیع ۳۰۰۰۰ تر مطیع تر مطیع (۲۹۵۷) جلد مطیع ۳۰۰۰۰ تر مطیع تر مطیع (۲۹۵۷) مطیع ۳۰۰۰۰ تر مطیع تر مطیع (۲۹۵۷) مطیع ۲۰۰۰۰	111.2	جلة		-
ال الالماني مسحى ال الالماني ترقم الحديث (۲۵۲۳) جلد مطلبا مطلبات مح من الاداذد قرم الحديث (۲۳۹۳) جلدا مطلبات مطلبات ال الالماني مسحى مرتفب واتر هيب قرم الحديث (۲۳۹۳) جلد مطلبات مطلبات مح الترفيب واتر هيب قرم الحديث (۲۳۹۳) جلد مطلبات مح المواقي مسحى مح المواقي مح مح المواقي مح مح الموري قرم الحديث (۲۳۵ مح) جلد مطلبات مطلبات ال الالماني مسحى مح الحديث (۲۳۵ مح) جلد مطلبات مطلبات ال الالم في الحديث (۲۳۵ مح) جلد مطلبات مطلبات مح مح الحديث (۲۳۵ مح) جلد مطلبات ال الالم في الحديث (۲۳۵ مح) جلد مطلبات مطلبات مح مح الحديث (۲۳۵ مح) جلد مطلبات مطلبات مطلبات مطلبات مطلبات مح مح الحديث (۲۳۵ مح) جلد مطلبات م				
لمحكة المصافح قرم الحديث (٣٤٣٣) جلد مطحات مطحات في من الدورية (٣٤٣٣) جلد مطحات مطح معن الدورية وقرم الحديث (٣٣٣٣) جلد مطح معن الدورية والترهيب قرم الحديث (٣٩٣٣) جلد مطح معن معني مسلح معني والترهيب قرم الحديث (٣٩٣٣) جلد مطح معن معني مسلح معني والترهيب قرم الحديث (٣٩٣٣) جلد مطح معن معني ملح معن معني ملح معن معني ملح معن معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معن ملح معن معني ملح معني ملح معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني ملح معن ملح معني ملح معن معني ملح معني ملح معني ملح معني ملح معني ملح معني معني ملح معن ملح معني ملح معني ملح معني ملح معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني ملح معني ملح معني ملح معني معني ملح معني ملح معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني ملح معني معني ملح معني معني ملح معني معني معني ملح معني معني معني ملح معني مني ملح معني معني ملح معني ملح معني مني ملح معني مني ملح معني مني ملح معني ملح معني مني ملح معني ملح معني ملح معني ملح معني ملح مني ملح معني ملح معني معني مني ملح معني ملح مني ملح معني ملح معني ملح ملح معني ملح معني ملح معني ملح مني ملح معني ملح معني ملح مني ملح معني ملح مني ملح ملح ملح مني ملح ملح ملح مني ملح مني ملح ملح مني ملح ملح مني ملح مني ملح مني ملح مني ملح ملح مني ملح ملح ملح مني ملح مني ملح	r29.3	جلة		
مج سنن ابوداد و قرم الحديم (۱۳۷۹) جلدا ملح ۲۰۰۳ ال الالبانی میچ ترخیب واتر حیب قرم الحدیم (۱۳۹۳) جلد مطح ۲۰۳ ال الحص متح مح اتر خیب واتر حیب قرم الحدیم (۱۳۹۵) جلد مطح ۲۰۳ ملح الم تحید محیح ملح الم تحید قرم الحدیم (۱۳۹۵) جلد مطح ۲۰۳ ملح الم تحید محیح ال الالبانی : محیح محیح الحدیم (۱۳۹۵) جلد مطح ۲۰۳ ال الالبانی : محیح محیح الحدیم (۱۳۵۵) جلد مطح ۲۰۳ ملح الحدیم (۱۳۵۵) جلد مطح ۱۹۵ من الکیری قرم الحدیم (۱۳۵۵) جلد مطح ۱۹۹ مطح ۲۰۰ مطح ۲۰۰ مطح ۱۹۹				
ال الألبانی مسیح ترضیب والتر حیب ترقم الحدیث (۲۹۹۲) جلد مسلح ۲۳۳ ال المحقق مسیح محیح والتر حیب ترقم الحدیث (۱۳۸۵) جلد مسلح ۲۰۰۰ ال الالبانی: مسیح ال الالبانی: حد احدیث (۱۳۷۷) جلد مسلح ۲۳۱ ال الالبانی: حد احدیث (۱۳۷۷) جلد مسلح ۲۳۱ ال الحقق مسیح ال الحقق مسیح ال الحقق مسلح ۲۵ ملح ۲۰۰۵ جلد مسلح ۱۹۹ من الکبری قرم الحدیث (۲۹۷۷) جلد مسلح ۱۹۹ من الکبری قرم الحدیث (۲۹۷۷) جلد مسلح ۱۹۹	1741 <u>.</u> }~	ج لد ،		معكاة المصابح
ترغب والترهيب قرب الحديث (١٩٩٣) جلد محلم مطيع ٣٣ ترغب والترهيب قرب الحديث (١٩٩٣) جلد مطيع ٣ تلح الترغيب والترهيب قرب الحديث (١٩٨٥) جلد مطيع ٣٠ ال الالبانى: مسيح ال الالبانى: حد احديث (١٩٩٤) جلد مطيع ٣٠ ان الالبانى: حد احديث (١٩٩٤) جلد مطيع ٣٠ ال الحق من الكبرى قرب الحديث (١٩٤٤) جلد مطيع ١٩٩ من الكبرى قرب الحديث (١٩٤٤) جلد مطيع ١٩٩ من الكبرى قرب الحديث (١٩٤٤) جلد مطيع ١٩٩	M. M.	جلدا		للسجيع سننن ابوداؤ د
ال کمیں مسلم مسلم مسلم مسلم مسلم مسلم مسلم مسل			س <u>م</u> ح	قال الالباني
للللح الترهيب قرم الحديث (١٢٨٥) جلد مسلم مسلم ٢٠ ال الألباني: تصحيح تلح الجامع المعفير قرم الحديث (١٣٨٤) جلد مسلم ١٣١٢ ال الألباني: حد احديث (١٣٤٤) جلد مسلم ١٣٦ التر التحقق تصحيح ال الحقق تصحيح ال الحقق تحميم الحديث (٢٢٤٤) جلد مسلم ١٩٥ من الكبرى قرم الحديث (٢٤٤٤) جلد مسلم ١٩٩ من الكبرى قرم الحديث (٢٤٤٤) جلد مسلم ١٩٩	r 112	ج لد ،		الترغيب والترهيب
ال الالباني: مسيح مح الجامع العنير قرم الحديث (١٩٣٨) جلد مسلح ١٣١٢ ال الالباني: حد احديث صن امتع الاصول قرم الحديث (١٢٢٠) جلد مسلح ١٣٥ ال المحقق مسيح من الكبري قرم الحديث (١٩٢٤) جلد مسلح ١٩٩ منن الكبري قرم الحديث (١٩٤٤) جلد مسلح ١٩٩ منن الكبري قرم الحديث (١٩٤٤) (٣٢٤٤) جلد مسلح ١٩٩				
لی الجامع المعفیر قرم الحدیث (۱۳۹۸ ک) جلد مطلب ۱۳۱۳ ال الالبانی: حد احدیث صن امع الاصول قرم الحدیث (۱۳۷۰) جلد مطلب ۲۳۳ ال الجنین محیح منین الکبری قرم الحدیث (۱۹۷ ک) جلد مطلب ۱۹۹ منین الکبری قرم الحدیث (۱۹۷ ک) (۲۹۷ ک) جلد مطلب ۱۹۹	Y	ج لد ،		للمحيح الترغيب والترهيب
ال الالبانی: حد احد سے محسن ان الالبانی: حد احد سے محسن ال الحسن تحصیح من الکہری قرّم الحد سے (۲۵۷۹) جلد مسلحہ ۱۹۹ منن الکہری قرّم الحد سے (۲۹۷۹) جلد مسلحہ ۱۹۹ منن الکہری قرّم الحد سے (۲۹۷۹) (۲۹۵۹) جلد مسلحہ ۱۹۹				قال الالباني:
اع الأصول قم الحديث (١٢٢٠) جلد مطح ٢٣٧ ال كليس صحيح منن أكثيري قم الحديث (٢٨٩٤) جلد مطح ١٩٥ منن أكثيري قم الحديث (٢٩٩٤) جلد مطح ١٩٩ منن أكثيري قم الحديث (٢٩٤٤) (٣٩٤٤) جلد مطح ١٩٩	11112	ج لد ،		للنفيح الجامع المصغير
ال المحقق منن الكبرى قرم الحديث (۸۷۷۷) جلد مسلحه ۱۹ منن الكبرى قرم الحديث (۲۹۷۷) جلد مسلحه ۱۹۹ منن الكبرى قرم الحديث (۲۹۷۷) (۲۹۷۷) جلد مسلحه ۱۹۹			-	تال الالإنى:
منن اکنبر کی قم الحدیے (۲۸۷۷) جلد کے ملحد ۱۹ منن اکنبر کی قم الحدیے (۲۹۷۷۷) جلد کے ملحیہ ۱۹۹ منن اکنبر کی قرم الحدیے (۲۷۷۷) (۲۷۹۳) جلد کے ملحیہ ۱۹	r14_}r	<i>چ</i> لد∧		جامع الاصول د
منن اکلیری قرم الحدیے(۹۹ ۲۷) جلد مسلحہ ۱۹ منن اکلیری قرم الحدیے(۹۷ ۲۷) (۲۷۹۳) جلد ۲ مسلحہ ۱۹۹				تال أ <i>لمع</i> ن
متن أكبرى قرم الحديث(۶۱۷۷۱) (۲۷۷۳) جلد مسلحه ۱۹۷	19 0.5			السنن الكيري
	199.2			السنن الكيري
منن الکبری قرقم الحدیث(۲۸۰۲) جلد که مطحه۲۰۰	197.2	(۲۷۹۳) جلد۷	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	السنن الكيري
	Y	جلد ک	قم الحديث (۲۰۰۷)	السنن الكبري

212

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت عقبه بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھنو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u> بخص معلوم نہیں وہ آیتیں جوآج رات نازل ہوئیں ان جیسی آیتیں کبھی دیکھنے میں نہیں آئى _وەقل اعوذ برب الفلق اورقل اعوذ برب الناس قرآن كريم كى آخرى دوسورتيں ہيں _ -☆-

ضياءالحد برث جلدسوم

سجدہ تلاوت جب کیاجاتا ہے تو شيطان دورہوجاتا ہےاورروتا ہے

عَنُ أَبِي هُوَيُوَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجَلَةَ فَسَجَلَ ، اِعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُوْلُ : يَا وَيُلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَلَ ، فَلَهُ الْجَنَّةُ ، وَأُمِرُتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ ، فَلِي النَّارُ.

14	جلدا	قم الحديث(٨١)	صحيح سلم
ملجده كما	جلد ا	قم الحديث (١٣٣٨)	لمنجع الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ح	قال الألباني
rr.}*	جلد	قم الحديث (٢١٢٩)	الترغيب والترجيب
		een a	قال الجمعن
P+122	جلدا	قم الحديث (٨٥٢)	متركاة المصابح
M10.20	جلدا	قم الحديث (۲۷۵۹)	صحیح این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الارأذ وط

214

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللّٰدعنہ - سے روایت ہے کچھنور نبی کریم - صلّی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم-<u>نے ارشاد فرمایا:</u> جب آ دم کابیٹا (انسان) سجد کی آیت تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان اس ے دور ہوکر رونا شروع کر دیتا ہے اور کہتا ہے مانے افسوس! کہ آ دم کے بیٹے کو بحدہ کرنے کا تعلم دیا گیا اس نے سجدہ کیا، اس کیلئے جنت ہے ۔ مجھے سجد بكاتعكم دیا گیا میں نے الكاركیا ہمیرے لئے جہنم كى آگ ہے۔ -☆-

114	جلدا	قم الحديث (۲۷۷)	صحيح الجامع الصغير
		م ت ع	قال الالباني:
19.2	جلدو	قم الحديث (٩٢٢٢)	مستدالامام احمد
		اسنادهي	قال جز ةاحمدالزين
مؤروه	جلدا	قم الحديث (١٠٥٢)	سنمن این ماجه
		الحديث	قال محتود تحدمحتو د

215

ضياءالحد بهث جلدسوم

قيلوله سيجئ شیطا**ن قیلول**هٰ ہیں کرتا

عَنُ آنَسِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ و آلمٍ وَسَلَّمَ - قَالَ : قِيُلُوُا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا تقِيْلُ.

تر جعة المديث: حضرت انس بن ما لك-رضى الله عنه- سے روايت ہے كہ چفور نبى كريم - صلى الله عليہ وآلہ وسلم - نے ارشا دفر مایا:

قىلولىە كماكرو- دويېركوسوپا كرو- كيونكە شىطان قىلولىنېيى كىاكرتا - دويېركونېيں سوتا - -

-☆-

سلسة لاحاويث الصحيحة في تم الحديث (١٦٣٣) جلد ٢ مطح ٢٠ قال الالياني استادو حسن مسجع الجائع الصغير قم الحديث (١٣٣٣) جلد مطح ٨١٥ قال الالياني حد احديث صن

ضياءالحد بهث جلدسوم

رات کوتلاوت کی جانے والی قر آن کریم کی آخری تین سورتیں

عَنُ عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنُهَا: اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – كَانَ إِذَا اَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيُلَةٍ جَمَعَ كَفَيْهِ ، ثُمَّ نَفَتَ فِيُهِمَا فَقَرَأَ فِيُهِمَا:

قُلُ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ، وَقُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنُ جَسَلِهِ، يَبُدَأُ بِهِمَا عَلَى رَاُسِهِ وَوَجُهِهِ، وَمَا اَقْبَلَ مِنُ جَسَلِهِ، يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلاتَ مَرَّاتٍ.

ror	جلد"	قم الحديث (۵۵۳۳)	صحيح الن حبان
		اسناده صحيح على شرطا فيطيبن	قال شعيب الارؤ وط
rord	جلد"	قم الحديث(٥٥٣٣)	صحیح این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الارؤ وط
1114	جلد	قم الحديث (٤١٠٥)	صحيح ايغارى
1470	جلدس	قم الحديث (۵۷۴۵)	صحيح ايفارى
1919	جار ^م	قم الحديث (۲۳۱۹)	صحيح ابغاري

217

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الحديث،

ام المؤمنين حفزت عائشة صديقة رضى الله عنها نے بيان فرمايا: حضور نبى كريم صلى الله عليه وآلمہ وسلم ہر رات كو جب اپنے بستر پرتشريف لے جاتے تو اپنى دونوں بتصليوں كوا كشا كرتے ، پھران ميں پھو نكتے اوران ميں يہ سورتيں پڑھتے : قُلُ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ ، قُلُ اَعُوْ دُبِوَبِّ الْفَلَقِ ، قُلُ اَعُوْ دُبِوَبِّ النَّاسِ اور پھر جہاں تک ہوسکتا ان بتصليوں كوجهم پر پھيرتے ۔اپنے سر، چہر ے اور جم كے اللے حصے سے ان كو پھير ناشر وع كرتے ،ايسا تين مرتبہ فرماتے ۔

r12_}	جلد م	قم الحديث (٥ ٢٨٠)	سنن اتن ماجد
PP Produce	ج لة *	الحديث صحيح قم الحديث (۵۰۵۲)	قال محود محصود محصود صحیح سنسن ابو داؤ د
11 T 25	PJUP	رم الحديمة (١٠ ٣٠) صحيح	ص ن بودود قال الالباني
r94,3h	جلد	قم الحديث (۳۴٬۰۳) سو	صيح سنن التريدي
		می _ت ین سی	قال الالباني
M 9.3	جلدا	قم الحديث (١٠٥٥٢)	السنن الكبري

218

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ عَائِشَةً - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهَا - قَالَتُ :

كَانَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ - إِذَا اشْتَكَى يَقُرَأُ عَلَى نَفُسِهِ بِالْمُعَوِّذَتِيْنِ وَيَنْفُتُ فَلَمَّا اشْتَدَ وَجُعُهُ كُنْتُ اَقْرَأْعَلَيْهِ وَاَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَلِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا.

11-1-2	جلد"	قم الحديث (۲۳۳۹)	صحيح ابغارى
1112.2	جلده	قم الحديث (٥٠١٢)	صحيح ايغارى
11072	جلدم	قم الحديث(۵۷۳۵)	صحيح ابغارى
ملح المسلما	جلدم	قم الحديث(۵۷۵۱)	صحيح ايفارى
1477-20	جلدم	قم الحديث(٢١٩٢)	صحيح سلم
MARLE	جلدا	قم الحديث(۲۹ + 2)	الستن الكبري
19.3	جلد ک	قم الحديث (۲۸۸۷)	السنن الكبري
44.30	جلد ک	قم الحديث (٢٠٤٤)	السنن الكبري
40.20	جلد ک	قم الحديث (۵۰۲)	السنن الكيري
ملجدا يحتل	جلدا	قم الحديث (٨١-١٠)	السنن الكبري
17.00	جلد ک	قم الحديث(۲۹۳۳)	صيح اين حبان
		اسناده صحيح على شرطاليحيوين	قال شعيب الارؤ وط
مؤدده	جلد ١٢	قم الحديث(١٥٩٠)	صيح این حبان
		اسنا دهيج على شريل سلم	قال شعيب الارؤ وط
101-20	جلدم	قم الحديث (۳۵۲۹)	سنمن اتن ماجه
		الحديث مثلق عليه	قال محمود محمود
14 12	جلدا	قم الحديث(۳۹۰۲)	صيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
M114	جلد 14	قم الحديث(۲۰۶۹)	مستدالامام احمد
		اسادهيج	قال جز واحمدالزين:
MM-2.	جلد 14	قم الحديث (۲۴۷۷)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال جز واحمدالزين:
P113	جلد 14	قم الحديث (۲۴۸۰۸)	مستدالاما ماحمد
		استادهيج	قال جز واحمدالزين:
047 <u>.</u> 4	جلد 14	قم الحديث(٢٥٢١١)	مستدالاما م احمد
		استاده يحجج	قال جز واحمدالزين

219

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

ام المؤمنين حضرت عائشة صديقة رضى الله عنها فرمايا: حضور نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم جب بيار ہوتے تو اپنے او پر معوذتين پڑھتے اور پھونک ليتے ۔ پھر جب آپ كى تكليف بڑھ گى تو ميں انہيں آپ پر پڑھتى اور آپ كاہاتھ پكڑ كر آپ كے جسم پر پھيرتى اس اميد سے كہان ميں بركت ہے۔

-☆-

1+4_2	جلد 14	قم الحديث (٢٥٣٥٩)	مستدالاما م احمد
		اسنادهني	قال جز واحمدالزين
107.	جلد ١٨	قم الحديث (٢٦٠٢٤)	مستدالامام احمد
		اسناده يتعجيج	قال تمز واحمدالزين
14 12 200	جلد ١٨	قم الحديث (۲۷۱۴۱)	مستدالامام احجد
		اسنادهيج	قال هز واحمدالزين

220

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان ننگ دستی سے ڈرا تا ہے اور بدی کاظلم دیتا ہے

الشَّيْطَانُ يَعِدُّكُمُ الْفَقُرَ وَيَامُرُكُمُ بِالْفَحْشَآءِ وَاللَّهُ يَعِدُّكُمُ مَّغْفِرَةً مِّنُهُ وَفَضُلا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيُمٌ٥ لِ

تر جمه، شیطان ڈراتا ہے تہمیں تنگ دستی سے اور تھم کرتا ہے تم کوبے حیالی کا۔اور اللہ تعالی وعدہ فرما تاہے تم سے اپنی بخشیش کا اور فضل کا۔اور اللہ بڑی وسعت والاسب پچھ جانے والاہے۔ - - 1-

いいう 声(1)

221

ضياءالحد بهث جلدسوم

شیطان برائی اور بے حیائی کائلم دیتا ہے

إِنَّمَا يَاْمُوُكُمُ بِالسُّوٓءِ وَالفَحْشَآءِ وَاَنُ تَقُوُلُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُوُنَ 0 إِ ترجمه، وہ تو تحکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کااور یہ کہ کہواللہ پر جوتم نہیں جانتے ۔ -☆-

222

ضياءالحد بديث جلدسوم

شیطا**ن** کی خوا ہش ہے کہ اولا دآ دم کوبالکل گمراه کردے

ٱلمُ تَمَرَ إِلَى الَّلِيْنَ يَزُعُمُونَ أَنَّهُمُ آمَنُوا بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنُ قَبْلِكَ يُرِيُدُونَ أَنُ يَّتَحَاكَمُو آ إِلَى الطَّاعُونِ وَقَدْ أُمِرُو آ أَنُ يَّكْفُرُوا بِبَةٍ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنُ يُضِلَّهُمُ ضَلاًلا بَعِيْدًا 10

کیانہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جود تو کا کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس کتاب کے ساتھ جوا تا ری گئی آپ پرا ورجوا تا را گیا آپ سے پہلے اس کے باوجو دچا ہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے اپنے مقد مات طاغوت کے پاس لے جا کیں۔ حالانکہ انہیں تھم دیا گیا تھا کہ انکا رکریں طاغوت کا۔اور چا ہتا ہے شیطان کہ بہکاد ہے نہیں بہت دورتک ۔

(1)سورة نساء ۲۰

ترحمه

223

ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطا**ن** کے بہکاوے میں آ کر خوا ہشات کی پیر دی کرنے دالے جہنم کاایندھن بنیں گے

فَخَلَفَ مِنُ بَعْدِهِمُ خَلُفٌ اَضَاعُوُا الصَّلُوةَ وَاتَّبَعُوُا الشَّهَوَاتِ فَسَوُفَ يَلْقَوُنَ غَيَّا01

تر جھہ، پس جانشین بنے ان کے بعد وہ نا خلف جنہوں نے ضائع کیا نمازوں کو اور پیروی کی خواہشات نفسانی کی سودہ دوچارہوں گےاپنی نافر مانی کی سزاہے۔ - کہ-

(1) سورة مريح الأهاه

224

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان کےرائے صراط متنقیم ہے دور لے جاتے ہیں

وَ ٱنَّ هَـذَا صِرَاطِى مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلاَ تَتَبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّق بِكُمُ عَنُ سَبِيُلِه ذلِكُمُ وَصُكْمُ بِهِ لَعَلَّكُمُ تَتَّقُوْنَ 0 ل

ترجمه،

اور بے شک مد ہے میرا راستہ سید ھاسواس کی پیر وی کروا ورنہ پیر وی کرواور راستوں کی ورنہ وہ جد اکر دیں گے تہمیں اللہ کے راستہ سے ۔ یہ ہیں وہ باتیں تھم دیا ہے تمہیں جن کا تا کہ تم تقی بن جا ؤ۔ - کہ -

(1) سورة العام: ١٥٣٠

225

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمه

سَيَقُولُ الَّذِيْنَ اَشُرَكُوُا لَوُ شَآءَ اللَّهُ مَآ اَشُرَكْنَا وَلَآ اَبَآؤُنَا وَلا حَرَّمُنَا مِنُ شَيْيٍءِ كَذْلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنُ قَبْلِهِمُ حَتَّى ذَاقُوُا بَاُسَنَا قُلُ هَلُ عِنْدَكُمُ مِّنُ عِلْمٍ فَتُخُرِجُوُهُ لَنَا إِنْ تَتَبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ اَنْتُمُ إِلَّا تَخُرُصُوْنَ 01.

اب کہیں گے جنہوں نے شرک کیا اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ ہم شرک کرتے ۔اور نہ ہمارے باپ دا دا اور نہ ہم حرام کرتے کسی چیز کو۔ایسا ہی جطلایا تھا نہوں نے جوان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا انہوں نے ہما راعذا ب - آپ فرمائے کیا تمہا رے پاس کوئی علم ہے تو نکا لواسے ہمارے لئے بتم نہیں پیروی کرتے مگرز ہے گمان کی اور نہیں ہوتم مگر انگلیں مارتے ہو۔

-☆-

(1) سورة العام: ١٢٨)

ضياءالحد بهث جلدسوم

شیطان کو دوست بنانے والا خسارے میں ہے

وَّلاً ضِلَّنَّهُمُ وَلَاُمَنَيَنَّهُمُ وَلَامُرَنَّهُمُ فَلَيُبَتَّكُنَّ اذَانَ الْانْعَامِ وَلَامُرَنَّهُمُ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلُقَ اللَّهِ وَمَنُ يََّتِّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيَّا مِّنُ دُوُنِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسُرَانًا مُبِينًا 0 در جهه:

اور میں ضرورانہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرورانہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرورتکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں تنکم دوں گا نو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔اور جوشخص بنائے شیطان کواپنا دوست اللہ کو چھوڑ کرتو نقصان اٹھایا اس نے کھلانقصان۔

-☆-

(1)سورة زماء ۱۹

227

ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطان کے پیروکار بھڑ ک**تی آ گ م**یں جلیں گے

وَإِذَا قِيْسَلَ لَهُسُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوُا بَلُ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا اَوَلَوُ كَانَ الشَّيُطُنُ يَدْعُوْهُمُ اِلَى عَذَابِ السَّعِيُرِ0لِ

ترجمه

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ پیر وی کروجواللہ تعالیٰ نے اتا راہے۔ کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیر وی کریں گے اس کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دا دا کو۔ کیادہ انہیں کی اتباع کریں گے خواہ شیطان انہیں اس طرح ذکوت دےرہا ہو کھڑ کتے ہوئے عذاب کی۔ - کہ-

(1) سورة لقمان: ١٦

228

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان رحمٰن جل جلالہ کا نا فرمان ہے شیطان کے دوست کواللد کاعذاب ہوگا

يَّابَتِ لَا تَعْبُدُ الشَّيطُنَ إِنَّ الشَّيطُنَ تَكَانَ لِلرَّ حُملنِ عَصِيًّا 0 يَّابَتِ إِنِّى اَخَافُ أَنْ يَّمسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحُملنِ فَتَكُوُنَ لِلشَّيطنِ وَلِيًّا 0 لِ ترجعه: اےباپ! شیطان کی پوجانہ کیا کربے شک شیطان تو رحمٰن کانا فرمان ہے ۔اےباپ میں ڈرتا ہوں کہ ہیں تیچھے پنچ عذاب خدائے رحمٰن کی طرف سے تو تو بن جائے شیطان کا ساتھی ۔

(1) سورة مر مح (۲۳۱،۵۳

229

ضياءالحد بيث جلدسوم

فَرِيْقًا هَلى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلْلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوُا الشَّيلِيُنَ أَوْلِيَآءَ مِنُ دُوْنِ اللهِ وَيَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمُ مُّهُتَدُوْنَ 0 ل

ترجمه،

ایک گروه کواللہ نے ہدایت دے دی اورایک گروہ ہے کہ تقرر ہوگئی ان پر گمراہی انہوں نے بنالیا شیطان کواپنا دوست، اللہ تعالی کوچھوڑ کر اوروہ میدخیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یا فتہ ہیں۔ - بنار-

(1)سورة الراف ال

230

ضياءالحد برث جلدسوم

حضرت ابرا ہیم علیہ السلام کی تقبیحت شیطان کی عمادت نه کرما

يَّابَتِ إِنِّى قَدْ جَآءَ نِى مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمُ يَأْتِكَ فَاتَّبِعُنِى آهُدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ٥ يَآبَتِ لا تَعْبُدُ الشَّيُطْنَ إِنَّ الشَّيُطنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ٥ لِ قرحهه:

اے میر بے باپ! بے شک آیا ہے میر بے پاس وہ علم جو تیر بے پاس نہیں آیا اس لئے تو میری پیروی کرمیں دکھا ؤں گا تخصید ھا راستہ۔اے باپ! شیطان کی پوجانہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافر مان ہے۔

-☆-

mmmf/()

231

ضياءالحد بدث جلدسوم

خبر دارتمہیں شیطا**ن فتن**دد آ ز مائش میں نہ ڈالے

ينسِنى ادَمَ لايَفْتِنَتَّكُمُ الشَّيْطَنُ كَمَا اَخُرَجَ اَبَوَيُكُمُ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنُهُمَا لِبَاسَهُمَالِيُرِيَهُمَا سَوُاتِهِمَا إِنَّهُ يَراكُمُ هُوَ وَقَبِيُلَهُ مِنُ حَيْثُ لا تَرَوُنَهُمُ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيلِطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ 0 لِ

ترجمه،

ا اولاد آدم اند فتنديس مبتلاكرد ت ممين شيطان جين نكالا اس فتمهار مال باب كو جنت ساوراتر واديان سان كالباس تاكه دكلا د انبيل ان عريرده كى جكمين - بشك ديكا م تممين وه اوراس كاكنبه جهال ستم نبيل ديكة موانبيل - بلا شبه م في بنا ديا م شيطا نول كو دوست ان كاجوايمان نييل لاتے -

-☆-

(1) سورة الراف ۲۷

232

ضياءالحد بيث جلدسوم

شيطان کی انتاع – پيروی – نه شيخ

يَّااَيُّهَا النَّاسُ كُلُوُا مِمَّا فِي الْاَرُضِ حَلاًلا طَيَّبًا وَّلاَ تَتَّبِعُوُا خُطُوَاتِ الشَّيُطَانِ ، إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌ مُبِيُنٌ 0 إِنَّمَا يَامُرُكُمُ بِالسُّوَءِ وَالفَحْشَآءِ وَاَنُ تَقُولُوُا عَلَى اللَٰهِ مَا لا تَعْلَمُوُنَ 0 لِ

ترجمه،

ا سے انسا نول کھاؤاس سے جوز مین میں ہے حلال اور طیب پا کیزہ ۱ ورنہ پیر وی کروشیطان کے قد مول کی ۔ بیٹک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔وہ تو تحکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور بیر کہ کہواللہ پر جوتم نہیں جانتے۔

-☆-

(1)سورة البقرة ١٢٩، ١٢٩

233

ضياءالحد بيث جلدسوم

وَمِنَ الْانْعَامِ حَمُوُلَةً وَّفَرُشًا كُلُوُا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلا تَتَّبِعُوُا خُطُواتِ الشَّيُطْنِ اِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌ مُبِينَنَ01

ترجمه،

اور پیدا فرمائے بعض مولیثی ہو جھا تھانے والے اور بعض زمین پرلٹا کر ذنج کرنے کیلئے۔ کھا وُاس میں سے جورزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے ۔اور نہ پیر وی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۔

-☆-

(1)سورة انعام: ١٣٢

234

ضياءالحد بدث جلدسوم

شيطان كى انتاع نه شيجيحً شیطان بے حیائی اور برائی کاظلم دیتا ہے

يَّا ٱيُّهَا الَّذِيْنَ امَنُوْا لَا تَتَبِعُوْا خُطُواتِ الشَّيُطْنِ وَمَنْ يَّتَبِعُ خُطُواتِ الشَّيُطْنِ فَإِنَّهُ يَامُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوُ لَا فَضُلُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكْى مِنْكُمُ مِّنُ آحَدٍ ٱبَدًا وَلَكِنَّ اللَّه يُزَكِّى مَنُ يَّشَآءَ وَاللَّهُ سَمِيُعٌ عَلِيْمٌ ٥ إِ

ترجمه

ا ا ایمان والوان چلو شیطان کے نقش قد م پر اور جو چلتا ہے شیطان کے نقش قد م پر تو وہ تھم دیتا ہے اپنے پیر وُوں کوبے حیائی کا اور ہر ہر ے کا م کا ۔اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تو نہ نیچ سکتا تم میں سے کوئی بھی ہر گز ۔ہاں اللہ تعالیٰ پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب پچھ سننے والا جانے والا ہے۔

-☆-

(1)سورة نور: ۲۱

235

ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطان تمہارا دسمن ہے ایے دشمن جانیے

اِنَّ الشَّيْطُنَ لَكُمْ عَدُوٌ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًا اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزُبَهُ لِيَكُونُوُا مِنُ أَصْحَبِ السَّعِيُرِ 0 لِ ترجعه: يقينا شيطان تمهارا دَثْن ہِمَ بھی اسے اپنا دَثْن سَجِعا کرو۔وہ فقط اس لیے کہ سرکش کی دَوْوت دیتا ہے اپنے گروہ کونا کہ وہ جہنمی بن جا کیں۔

(1)سورة فاطر:۲

236

ضياءالحد بديث جلدسوم

وَنَادَهُمَا رَبُّهُمَآ آلَمُ ٱنْهَكُمَا عَنُ تِلُكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلُ لَّكُمَآ إِنَّ الشَّيُطْنَ لَكُمَا عَدُوٌ مُبِينٌ٥٢

ترجمه،

اورندادی انہیں ان کرب نے کیانہیں منع کیا تھا میں نے تمہیں اس درخت سے اور کیا نہ فرمایا تھا تمہیں کہ بلا شبہ شیطان تمہارا کھلا ہواد شمن ہے۔ - کہ-

(1) سورة الاعراف ۲۲

237

ضياءالحد برث جلدسوم

کفار پر شیطان مسلط بیں اور وہ کفارکواسلام کے خلاف اکساتے ہیں آگم تَرَانًا آرْسَلْنَا الشَّلِطِيُنَ عَلَى الْكَفِرِيْنَ تَؤُذُّهُمُ آزًا ٥ ترجعه: کیا آپ نے ملاحظہٰ ہیں کیا کہ ہم نے مسلط کردیا ہے شیطانوں کو کفار پر وہ انہیں اسلام کے خلاف ہروقت اکساتے رہے ہیں ۔

1mf/()

238

ضياءالحد بديث جلدسوم

شیطا**ن کو د**وس**ت بنانے والوں کو** قیامت کے دن ندامت وشرمندگی

وَيَوُمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيُهِ يَقُوُلُ بِلَيْتَنِى اتَّخَذَتُ مَعَ الرَّسُوُلِ سَبِيُّلاo يلوَيُلَتَى لَيُنَيْنَ لَمُ اتَّخِذُ فُلانًا خَلِيُّلاo لَقَدُ اَضَلَّنِى عَنِ الذِّكُرِ بَعُدَاذُ جَآءَ نِى وَكَانَ الشَّيُطنُ لِلْإِنْسَانِ خَذُوُلاo لِ

ترجمه

اوراس روز ظالم فرط ندا مت سے کاٹے گااپنے ہاتھوں کواور کیے گا کاش! میں نے اختیا رکیا ہوتا رسول مکرم کی معیت میں نجات کا راستہ ۔ ہائے افسوس ! کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں کو اپنا دوست ۔ واقعی اس نے بہکا دیا جھے اس قرآن سے اس کے میر سے پاس آ جانے کے بعد اور شیطان تو ہمیشہ سے انسان کو مشکل کے وقت بے یا رومد دگارچھوڑنے والا ہے ۔ - ہی--

(1) رتان: ۲۹،۸۸۷۷

239

ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطان ادراس کے فرمانبر داردں کو قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا جہنم میں گھٹنوں کے بل گریں گے

فَوَرَبِّ حَكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيلِطِيُّنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّهَ جِفِيًّا ٥ لِ **ترجمہ:** سوام محبوب اصلی اللہ علیہ وسلم تیر ررب کی قتم اہم جمع کریں گے انہیں بھی اور شیطانوں کوبھی پھر عاضر کریں گے ان سب کوجہنم کے اردگر د کہ وہ گھٹنوں کے بل گر ہے ہوں گے۔ - کر-

1A:F/()

240

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان كادوست بھڑ کتی آ گ میں

وَمِنَ النَّاسِ مَنُ يُّجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيُرِ عِلْمٍ وَّيَتَبِعُ كُلَّ شَيُطْنٍ مَّرِيُدٍ o كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهُ مَنُ تَوَلَّاهُ فَاِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيُهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيُرِ o لِ

تر جعہ: اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھکڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہرسرکش شیطان کی۔ جس سے مقدر میں لکھا جا چکا ہے کہ جواس کودوست بنائے گاتو وہ اسے گمراہ کر کے رہے گااور راہ دکھائے گااسے بھڑ کتی ہوئی آگ سے عذاب کی طرف۔

ramê (1)

241

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان کے دوست گمراہ ہیں

فَرِيْقًا هَلى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلْلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوُا الشَّيلِيُنَ أَوْلِيَآءَ مِنُ دُوْنِ اللهِ وَيَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمُ مُّهُتَدُوْنَ 0 ل

تر جمه، ایک گروہ کواللہ نے ہدایت دے دی اورایک گروہ ہے کہ تقرر ہوگی ان پر گمراہی انہوںنے بنالیا شیطان کواپنا دوست،اللہ تعالیٰ کوچھوڑ کر اوروہ بیخیال کرتے ہیں کہ دہ ہدایت یا فتہ ہیں۔ - کر-

(1) سورة الراف P

242

ضياءالحد برث جلدسوم

وَقَيَّضُنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمُ مَّا بَيْنَ اَيُلِيُهِمُ وَمَا خَلُفَهُمُ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوُلُ فِى أُمَمٍ قَدْ خَلَتُ مِنُ قَبْلِهِمُ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ اِنَّهُمُ كَانُوُا خُسِرِيْنَ 0 لِ **ترجعه:**

اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کیلئے پچھ ساتھی پس انہوں نے آ راستہ کر دکھایا انہیں الطے اور پچھلے گنا ہوں کوا ورثابت ہو گیا ان پر فرمان عذاب ان قوموں کی طرح جوان سے پہلے گز رچکی تھیں جنوں اورانسا نوں سے، وہ سب الطے اور پچھلے نقصان اٹھانے والے تھے۔

-☆-

(1)تم السجيرة: ١٥

243

ضياءالحد بدث جلدسوم

شيطان كاوعده مکردفریب ہے

وَاسُتَفُزِزُ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمُ بِصَوُتِكَ وَاَجُلِبُ عَلَيْهِمُ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكُهُمُ فِى الْامُوَالِ وَالْاوْلَادِ وَعِدْهُمُ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطُنُ اِلاَّ غُرُوُرًا ٥ لِ **ترجهه:**

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کونو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آ واز کی فسوں کاری سے اور دھا وابول دے ان پراپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دستوں کے ساتھ اور شریک ہوجا ان کے مالوں میں اور اولا دمیں اور ان سے جھوٹے وعد کرتا رہ ،اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان گر کمرو فریب کا۔

-☆-

(1)الام الما 18

244

ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطان گمراہ کرنے کے بعد خود ہرائت کا اظہار کرتا ہے

تحمَثَلِ الشَّيُطُنِ إِذْ قَالَ لِلْانُسَانِ اكْفُرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنَّى بَرِيَّةً مِنْكَ إِنَّى آخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَلَمِيُنَ01

ترجمہ، منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی تی ہے جو پہلے انسان کو کہتا ہے انکار کردے۔اور جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میر انتحھ سے کوئی واسطہ میں ، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمین ہے۔

-☆-

(1)حثر:١١

245

ضياءالحد برث جلدسوم

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جائے شيطان كراستوں يرند جلئے

يَّا أَيُّهَا الَّذِيْنَ امَنُوُ الدُخُلُو افِى السَّلُمِ كَآفَةً وَّلَا تَتَبِعُو اخُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌ مُبِيْنَ 01 قرجعه: اےایمان والوداخل ہوجا وُ اسلام میں پورے کے پورے اورن چلو شیطان کے تقشِ قدم

اے ایمان والودا کن ہوجا و اسلام میں پورے کے پورے اور نہ چنو شیطان کے سر قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۔

-☆-

(1)البترة: ١٩٨

246

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ - رَضِى اللَّهُ عَنَهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ - : تَرَكْتُ فِيُكُمُ آمُرَيْنِ لَنُ تَضِلُّوُا مَا مَسَّكْتُمُ بِهِمَا : كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّة نَبِيَّهِ. ترحهة الحددث:

حضرت انس بن ما لک رضی اللَّد عند سے روایت ہے کہ چھنو ررسول اللَّد صلَّى اللَّد علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشا دفر مایا :

میں تم میں دوچیز چھوڑ ہے جارہا ہوں کہ جب تم ان سے وابستہ رہو گے ہر گز گمراہ نہ ہو گے۔ اللّٰہ کی کتاب اوراس کے نبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ۔ - 1/ -

F + + 2	جلدا	قم الحديث(١٣)	جامع الاصول
مترقيره ٢٨	جلدم	قم الحديث(٢٢٢٢)	جامع الاصول
5110	جلدا	قم الحديث(۲۹۳۷)	صحيح الجامع الصغير
		صحيح عن ابي <u>تررب</u> ه	تال الالباني:
ملحدا بمساعمن الجي ترريره	جلدا	قم الحديث(١٢٢١)	سلسلة الاحاديث الفحيجة

247

ضياءالحد بديث جلدسوم

صراط منتقيم - قرآن وسنت كاراستها ختيار سيجئ شیطان کی را ہوں پر نہ چلئے

وَ اَنَّ هَـذَا صِرَاطِى مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّق بِكُمُ عَنُ سَبِيُلِه ذلِكُمُ وَصُكْمُ بِهِ لَعَلَّكُمُ تَتَّقُوْنَ 0 ل

ترجمه،

اور بے شک مد ہے میر اراستہ سید ھاسواس کی پیروی کرو۔اورنہ پیروی کرواورراستوں کی ورنہ وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے ۔مد ہیں وہ با تیں تعلم دیا ہے تمہیں جن کا تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

-☆-

(1)سورة انعام: ١٥٣

248

ضياءالحد بدث جلدسوم

آية الكرسي شیطان کے جملے سے بچاتی ہے

عَنُ أَبِي هُوَيُوَةً - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: وَكَّلَنِي رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ ، فَاتَانِي آتٍ ، فَجَعَلَ يَحُثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَلْتُهُ ، فَقُلْتُ:

لَارُفَعَنَّكَ إِلَى رَسُوْلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اِنِّي مُحْتَاجٌ ، وَعَلَىَّ عِيَالٌ وَلِيَ حَاجَةٌ شَدِيْدَةٌ ، فَخَلَّيْتُ عَنْهُ ، فَاصُبَحْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهٍ وَسَلَّمَ - :

يَااَبًا هُرَيُرَةَ مَافَعَلَ أَسِيُرُكَ الْبَارِحَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! شَكَا حَاجَةً شَدِيْلَةً ، وَعِيَاًلا ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، قَالَ:

اَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ ، فَعَرَفُتُ أَنَّهُ سَيَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلهِ وَسَلَّمَ - : إِنَّهُ سَيَعُوْدُ.

249

ضياءالحد برث جلدسوم

فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامَ، فَاَخَدْتُهُ فَقُلْتُ : لَارُفَعَنَّكَ اِلَى رَسُوُلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - قَالَ :

دَعْنِي فَالِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَى يَعِالُ ، لَا أَعُوُدُ ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيُلَهُ ، فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – :

يَا اَبَا هُرَيُرَةَ مَا فَعَلَ اَسِيُرُكَ ، قُلْتُ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! شَكًا حَاجَةً شَدِيُدَةً ، وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، قَالَ:

اَمَااِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ ، فَرَصَدْتُهُ الْثَالِثَةَ ، فَجَاءَ يَحُثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَحَلْتُهُ فَقُلْتُ:

لَارُفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَهَذَا آخِرُ ثَلاَثِ مَرَّاتٍ إِنَّكَ تَزُعُمُ لَا تَعُوُدُ ، ثُمَّ تَعُوُدُ ، قَالَ:

دَعْنِي، أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهَا ، قُلْتُ : مَا هُوَ قَالَ :

إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، فَأَقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِي:

اَللْهُ لَا اِلَّهُ الَّهُ وَ الْحَيُّ الْقَيُّوُمُ حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ ، فَإِنَّكَ لَنُ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ ، وَلا يَقُرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ ، فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، فَاصْبَحْتُ ، فَقَالَ لِي رَسُوُلُ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

مَا فَعَلَ أَسِيُّرُكَ الْبَارِحَةَ ، قُلْتُ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِيَ اللَّهُ بِهَا فَخَلِّيْتُ سَبِيْلَهُ قَالَ:

مَا هِيَ ؟ قُلْتُ : قَالَ لِيُ : إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَأَقْرَأَآيَةَ الْكُرُسِيِّ مِنُ أَوَّلِهَا حَتَّى تَخْتِمَ :

ٱللَّهُ لَا اللهَ الَّهُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوُمُ ، وَقَالَ لِيُ : لَنُ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ ،

نياءلد ينجلرم وَلا يَسْقُرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ - وَكَانُوا آحُرَصَ شَيىْءٍ عَلَى الْخَيْرِ - فَقَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - : اَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوُبٌ ، تَعْلَمُ مَنُ تُخَاطِبُ مِنُدُ ثَلاَثِ لَيَالٍ يَا ذَاكَ شَطَانٌ.

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّہ عنہ نے فر مایا: حضور رسول اللّہ صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رمضان السبارک کی زکاۃ -صد قہ فطر - کی حفاظت کیلیے مقرر کیا - ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا ۔ تو میں نے اسے پکڑلیا اور کہا:

کہ میں ہرصورت تحقیح حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جا وُں گا۔اس نے کہا: میں ضر ورت مند ہوں ،اور میر ےاہل وعیال ہیں اور چھے شد بد ضرورت ہے، میں نے اسے

114	جلدا	قم الحديث(٢٣١١)	صحيح ابغارى
1009	جلدا	قم الحديث (٥ ٣٢٤)	صحيح ابغارى
1110.20	جلة	قم الحديث (٤١٠٥)	صبحيح ابغارى
rgr_sh	جلدا	قم الحديث(۲۱۰)	سحيح الترغيب والترهيب
		مع <u>م</u> ع	تال الالباني
14 12	جلدا	قم الحديث(٨٨٨)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ح	تال أ <i>لمي</i> ن
r0•3**	جلدو	قم الحديث (٢٩ ٢٠٤)	ا ^{لسن} ن الكبر كا لمتساقى
119.30	جلد ا	قم الحديث (٢٠١٨)	غاية الاحكام
mn.}~	جلد ا	قم الحديث (۲۰۶۵)	معكاة المصاح
rout	چلد∧	قم الحديث(۲۲۲۹)	حامع الاصول
		منيج ا	تارامين

251

ضياءالحد بهث جلدسوم

چھوڑ دیا ہے صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: اے ابو ہریرہ! گزشتہ رات تیر ےقیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ

علیک وسلم !اس نے شد بد ضرورت اوراہل دعیال کی پر بیثانی کا تذکرہ کیا۔ میں نے اس پر رحم کر دیا اور اس کارا ستہ چھوڑ دیا۔آپ نے ارشا دفر مایا:

اس نے تیر بسامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوہا رہ آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ''وہ دوہا رہ آئے گا'' کیونکہ حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے ۔

میں اس کی گھات میں رہا۔وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑلیا اور کہا کہ میں بچھے ہرصورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میر ےاہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھےاس پرترس آ گیا میں نے اس کوچھوڑ دیا ۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ دسلم نے ارشادفر مایا:

ا سے ابو ہریرہ ! گزشتہ رات تیر سے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی :یا رسول اللّہ صلّی اللّہ علیک دسلم !اس نے شدید خبر ورت اوراہل دعیال کی پر بیثانی کا تذکرہ کیا ۔ مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا چھنو رسلی اللّہ علیہ د آلہ دسلم نے ارشا دفر مایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ میں تیسر کی مرتبہ اس کی گھات میں رہا ۔ وہ آیا اوراس نے کھانا اٹھا نا شروع کر دیا ۔ میں نے اسے پکڑلیا اور کہا کہ میں تجھے ہرصورت حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جا وُں گا ۔

اور کہاریتیسری اور آخری باری ہے تو یقین دلاتا ہے کتو نہ آئے گااور پھر آجا تا ہے، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں پچھ کلمات بتا تا ہوں جن کے ذریع اللہ تعالیٰ تجھے نفع دےگا۔ میں نے کہا وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا

252

ضياءالحد بيث جلدسوم

جب وبستر پر لیٹے و آیت الکرس اللہ کا اللہ الا مو المحق المقدوم تکمل پڑھلیا کر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے جھ پرایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گااور صبح تک شیطان تیر نز دیکے نہیں آئے گا۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا ۔ جب صبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گذشتدرات تیر یقیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی نیا رسول اللہ !اس نے یقین دلایا تھا کہوہ بچھا یسے کلمات سکھائے گاجس کے ذریعے اللہ تعالی مجھے فائدہ دے گالہٰذا میں نے اسے چھوڑ دیا چھنور صلی اللہ علیہ دوآلہ دسلم نے ارشا دفر مایا:

وه كون سى كلمات بين؟ مين فى كهااس فى مجھى كها تھا كەجب تو الى بستر پر كيل تو آيت الكرى اللله كلا إلله إلاً هو المحق الفَيكُو م شروع سے آخرتك پر طليا كر-اس فى مجھے كہا كەللد تعالى كى طرف سے تجھ پرايك محافظ مقررر ہے گااور شبح تك شيطان تير يزد كين بين آئے گا۔ حضورر سول اللہ صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم فى ارشاد فرمايا:

اس نے تیرے سامنے پچ بولا ہے حالانکہ وہ خود حجوما تھا۔ا بے ابو ہریرہ! مخجّے پند ہے کہ تین دن سے تیرامخا طب کون تھا ؟انہوں نے کہانہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر مایا: بیہ شیطان تھا۔

-☆-

253

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ آبَـى بُـنِ كَعُبٍ - رَضِى اللهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

يَا آبًا الْمُنْذِرِ ! أَتَدْرِى أَىُّ ايَّةٍ مِنُ كِتَابِ اللَّهِ مَعَكَ أَعْظَمُ ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَلَلُهُ وَرَسُوُلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ:

يَا أَبَا الْمُنْذِرِ ! أَتَدْرِى أَىُّ ايَةٍ مِنُ كِتَابِ اللَّهِ مَعَكَ أَعْظَمُ ؟ قُلْتُ : اَللَّهُ لَا اِلَه اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوُمُ ، فَضَرَبَ فِي صَدْرِى وَقَالَ : لِيَهْنِكَ الْعِلْمَ ابَا الْمُنْذِرِ .

ترجمة الحديث،

حضرت ابی بن کعب رضی اللّہ عنہ سے روایت ہے کہ چضو ررسول اللّہ صلّی اللّہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشا دفر مایا :

متحداه	جلد ا	قم الحديث(١٢٢١)	الترغيب والترهيب
		من <u>مح</u>	قال ألمين
007 <i>.</i> }~	جلدا	قم الحديث(١٨٠)	صحيح سسلم
0.1.3	جلدا	قم الحديث(١٨٨٥)	صيح سلم
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
rood	جلد^	قم الحديث (١٣٣٤)	جامع الاصول
		للمعيج	قال أنحقق
1212	جلده ۱	قم الحديث (۵ ۲۱۱۷)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيج	قال همز واحمدالزين
149.3	جلد ا	قم الحديث (١٣٤١)	لمنجع الترخيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني
m14_3**	جلد ا	قم الحديث(١٢ ٢٠)	متسكاة المصابح
M+12.2	جلدا	قم الحديث(١٣٦٠)	صحيح سنمن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني

نياء الحديث جلد مو ا الحابومنذ را كياتم جانية موكداللد كى كتاب قر آن كريم كى آيات ميں سے تخطيم ترين آيت كون تى ہے؟ ميں نے عرض ى: اللہ اوراس كارسول بى بہتر جانية ميں حضور صلى اللہ عليہ وۃ لہ وسلم نے پھر دريا فت فرمايا: اللہ اوراس كارسول بى بہتر جانية ميں حضور صلى اللہ عليہ وۃ لہ وسلم نے پھر دريا فت فرمايا: پاس تخطيم ترين آيت كون تى ہے؟ ميں نے عرض ى: پاس تخطيم ترين آيت كون تى ہے؟ ميں نے عرض ى: پاس تخطيم ترين آيت كون تى ہے؟ ميں نے عرض ى: اللہ أورار شا دفر مايا: الما اورار شا دفر مايا: الما بومنذ رتم ميں علم مبارك ہو۔ - لہ-

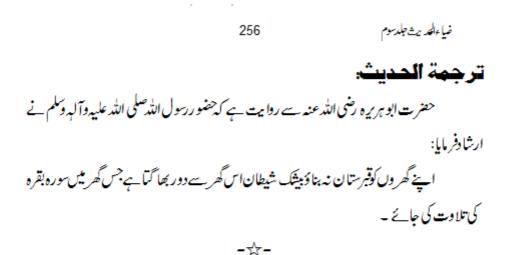
255

ضياءالحد بيث جلدسوم

جس گھر میں سورہ بقر ہ کی تلاوت ہے شیطان و باں سے بھا گتا ہے

عَنُ آبِيُ هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بَيُوْتَكُمُ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقُرَأُ فِيُهِ سُوُرَةُ الْبَقَرَةِ .

orgen	جلدا	قم الحديث (٤٨٠)	منجي سلم
M972	جلدا	قم الحديث (١٨٢٢)	منجي سلم
1412	جلد	قم الحديث (١٣٥٨)	لمنجع الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني
متح المام	جلد ا	قم الحديث(١٥٥٥)	الترغيب والترحيب
		من <u>م</u> ع	تال أ <u>م</u> عن
M9722	جلد ک	قم الحديث(٨٠٨)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال احرتحد شاكر
rn.}*	جلد۸	قم الحديث (١٣٢٣)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهبي	قال احمرتكه شاكر
104.3**	جلد ک	قم الحديث(۹۶۱ ۷)	السنن أككبري



14.30	جلدا	قم الحديث (۹۰۱۹)	مستدالامام احمد
		اسنا دہجیج	قال همز واحمدالزين
rorst	جلدو	قم الحديث (۲۵۵ ۱۰۷)	السنن ألكبري
متجدهم	جلدا	قم الحديث(۱۹۹۹)	مستدالامام احمد
		اسنا دہجی	قال همز واحمدالزين
112	جلد ا	قم الحديث (۲۸۷)	صحیح این حبان
		اسناده يحطي على شرط سلم	قال شحيب الارؤوط
101.20	جلة ا	قم الحديث (٢٨٤٤)	صحيحسنن التريدي
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
1111	جلد ا	قم الحديث (۲۲۲۷)	منحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ح	تال الالباني:
rn.tr	جلدا	قم الحديث(۲۰۷۱)	حتكاة المصابح
ror	چلد∧	قر الحديث (۲۲۳۴)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ح	تال الم <u>ع</u> ن

257

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنِ النَّعُمَانِ بُنِ بَشِيرٍ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبُلَ أَنُ يَّحُلُقَ السَّمْوَاتِ وَالَارُضَ بِٱلْفَى عَامِ ، ٱنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيُنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوُرَةَ الْبَقَرَةِ ، وَلا تُقُرَآنِ فِى دَارٍ ثَلاتَ لَيَالٍ فَيَقُرُبَهَا الشَّيُطَانُ . ترجهة الحديث:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللّٰدعنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشا دفر مایا :

م في ١٨	جلدا	قر الحديث (١٣٦٢)	لمعجع الترغيب والترهيب
		من <u>م</u> ع	تال الالباني
14 <u>4</u>	جلد ا	قم الحديث (٢٠٨٤)	سعسكا قالمصافح
PPA 2	جلد ا	قم الحديث (٣١٩٥)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال ألمين
1012	جلد^	قم الحديث (۲۳۳۵)	جامع الاصول
170.50	جلد ١٢	قم الحديث (١٨٣٢٤)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال همز واحمدالزين
rorgen	جلدا	قم الحديث (۲۰۰۷ ۲۰۰۷)	السنن أككبري
rorgen	جلدا	قم الحديث (٢٢٢٢)	السنن أككبري
11.2	جلدم	قم الحديث (۲۸۷)	صبیح این حبان
		اسنا دهبي	قال شعيب الارأة وط
101-2-	جلة	قم الحديث (۲۸۸۲)	صحيحسنن الترندى
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
ملجيه 24	جلدا	قم الحديث (٩٩ ١٤)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>م</u> ع	تال الالباني:
11174	جلة	قم الحديث(۲۰۳۱)	المعدرك للحاتم
		حله احديث صحيحتكي شرطة سلم ولم يخرجاه	قال الحاتم

258

ضياءالحديث جلدسوم

بے شک آسانوں اورزمین کو پیدا فرمانے سے دوہزار سال قبل ایک کتاب کوتر برفر مایا۔ اس میں سے دوآیتیں نازل فرما نمیں جن کے ساتھ سورت بقرہ کو ختم کیا ہے ۔ جب بھی کسی گھر میں سیہ دونوں آیتیں تین رات تلاوت کی جا نمیں کو شیطان اس گھر کے ز دیکے نہیں جاتا۔ - کہ-

ضياءالحد برث جلدسوم

دن بھر شیطان کے حملے سے بچے رہنا

عَنُ أَبِي هُوَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

مَنُ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَمُدُ ، وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْى يَقَدِيُرٌ ، فِى يَوُمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتُ لَهُ عَلَلَ عَشُرِرِقَابٍ ، وَكُتِبَتُ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ ، وَ مُحِيَتُ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ ، وَكَانَتُ لَهُ حِرُزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمُسِى، وَلَمُ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ.

متلجدا يحوم	جلدم	قم الحديث(٢٦٩١)	فليحيج مسلم
1010	جلدم	قم الحديث (۲۴۰۳)	صحيح ابغارى
1+11-2	ج لد ا	قم الحديث (۳۲۹۳)	صحيح ابغارى
r m	جلد	قم الحديث (۲۲۳۲)	متسكاة للمصافح
1+99.2	ج لد ۲	قم الحديث (١٣٣٢)	لمنيح الجامع المعتير
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني
متجدامهم	جلد	قم الحديث (٢٣٦٥)	الترغيب والترهيب
		م <u>ج</u> ر	Alle

نياءلمد ين جلد موم قد جعة المحديث، حضرت ابو جريره رضى الله عنه سے روايت ہے كه حضور رسول الله صلى الله عليه وآلم وسلم نے ارشا دفر مايا: جس نے ايک دن ميں سومر تبريد كها: بلا إلمة إلاً الله وَ حَدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمُدُ ، وَهُوَ عَلَى حُلَ شَيْرَي وَ قَدِيرُ ، شَيْرَي وَ قَدِيرُ ، سو كناه مثاد بے جاتے ہيں اوراس دن شام تك كيليے اس كو شيطان سے حفوظ كر ديا جاتا ہے اور جو محف م عمل كرتا ہے اس سے افضل كو كَن بين بوسكتا سوا بے اس آدى ہے جواس سے زيا دوم! روم كر ا

261

ضياءالحد بديث جلدسوم

را**ت ب**ھر سلح محافظ شیطا**ن** سے بچاتے ہیں

حَنُ عُمَارَةَ بُنِ شَبِيُبٍ السَّبَائِيِّ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – :

مَنُ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُمَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَمُدُ ، يُحْيِيُ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْى، قَدِيُرٌ ، عَشَرَ مَرَّاتٍ عَلَى اِثُرِ الْمَغُرِبِ ، بَعْتَ اللَّهُ لَهُ مَسُلَحَةٌ يَحُفَظُوُنَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشُرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ ، وَمَحَا عَنُهُ عَشُرَ سَيِّنَاتٍ مُوْبِقَاتٍ ، وَكَانَتُ لَهُ بِعَدُلِ عَشُرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ.

> صحيحسنن التريدي قي الحديث (٢٥٣٢) مؤداهم جلدم قال الالياني حذ احد مث^صن فنحيح الترغيب والترحيب قم الحديث (٣٤٣) mn.3~ جلدا قال الالياني حسن فير و قم الحديث (٢٢٥) الترغيب والترحيب 12 12 جلدا تال أمن حذ احد برخ صن

فياء المدين جلد موم توجعة المحديث ب حضرت عماره بن هيب السبائى رضى الله عند سروايت ب كدهنور ربول الله سلى الله عليه وآله وسلم في ارشاد فرمايا: جس في مغرب كى نماز كر بعد دس مرتبه پرها: بس في مغرب كى نماز كر بعد دس مرتبه پرها: بو الله توالله قو حكة لا شوينك له ، له المملك وله المحمد ، يُحيي ويُوميت م و قطو على حُل شيء قدير ، تو الله تعالى اس كى طرف مُسكًى - اسلم س ليس - فرضته بحيجتا ب جوسي تك اس كى شيطان سي حفا ظر تر بي ، اور الله تعالى ان كم بد لا س كيلين دن جنت واجب كر في والى تدكيا لك

-☆-

جائع الاصول قرم الحديث (۲۳۱۹) جلد سطح ۱۸۳ السنن الكبرى قرم الحديث (۲۳۱۹) جلدة مطح ۱۳

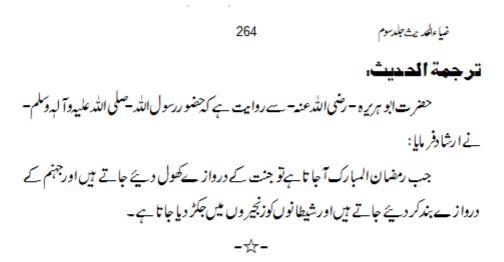
263

ضياءالحد برث جلدسوم

ماہ رمضا**ن م**یں شيطان كوزنجيرو لميس جكر دياجانا

عَنُ آبِيُ هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إذَاجَاءَ رَمَضَانُ فُسَّحَتُ ٱبُوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتُ ٱبُوَابُ النَّارِ وَ صُفًّذَتِ الشَّيَاطِيُنُ.

1000	جلد ا	قم الحديث (۲۳۹۵)	صيح مسلم
1000	جلد ا	قم الحديث (۲۳٬۹۶)	صحيح مسلم
1000	جلد ا	قم الحديث (٢٣٩٤)	معيج مسلم
ملحداته	جلدا	قم الحديث(١٨٩٨)	متسكاة للمصاح
		مثلق عليه	قال الالباني:
972	جلة	قم الحديث (۲۳۷۰)	السنن الكبيري
90.3	جلد	قم الحديث (۲۳۲۲)	السنن أككيري
1913	جلده	قم الحديث (۳۳۲۵)	صحيح لان حبان
		للمتعيج	قال الالباني
r97.3~	جلة	قم الحديث (٢٠٠٢)	سلسلة الاحاويث العجيجة



111723-0	جلد	قم الحديث (١٨١٢)	متدالدارمي
		اسنا وهيجيج	قال الداري
9732	جلد	قم الحديث (۲۱۰۲)	صحيح سنن النسائي
		من <u>ع</u> ح	قال الألباني:
م م في 12 م	جلد ک	قم الحديث (۲۷۷۷)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال احرشر شاكر
مؤره	جلة ا	قرالحديث (۲۳۲۳)	السنن الكبري
rn.}*	جلده	قم الحديث (۳۳۳۶)	الجامع لتحدب الايمان

265

ضباءالحديث جلدسوم

حَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

أَتَـاكُـمُ شَهُـرُ رَمَضَانَ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ صِيَامَةُ ، تُفْتَحُ ٱبْوَابُ السَّـمَاءِ ، وَتُغْلَقُ فِيُهِ ٱبُوَابُ الْجَحِيُمِ ، وَتُغَلُّ فِيُهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيُنُ لِلَّهِ فِيُهِ لَيُلَةٌ خَيُرٌ مِنُ ألْفِ شَهْرٍ مَنُ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللّٰدعنہ- سے روایت ہے کچھنو ررسول اللّٰد-صلّٰی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلّم-نے ارشا دفر مایا :

تمہارے پاس رمضان کا مہینہ وہ مبارک مہینہ آیا ہے اللہ تعالی نے اس کے روز یے تم یر فرض کئے ہیں ۔اس میں آسان کے درواز کے کھول دیئے جاتے ہیں اوراس میں جہنم کے درواز بے بند کر دیئے ا جاتے ہیں۔اورسرکش شیطانوں کواس مینے میں زنچیر وں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔اللہ کیلئے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مینے سے بہتر ہے۔جو تحص اس رات کی بھلائی سے محروم ہو گیا سودہ بالکل محروم ہو گیا۔ قم الحديث (۱۹۰۳) يتسكاة المصاع 1173 جلدا فنتجع الحامع العغير قم الحديث (٥٥) 41.30 جلدا z قال الالباني الترغيب والترحيب 16.30 في الحديث (١٣ ١٢) جلدا تال المحق عذاحد بيثصن سحيح الترغيب والترهيب قم الحديث (۹۹۹) 0102 جلدا É قال الالياني استن الكبري قم الحديث (٢٣٢٤) 97.50 جلد فتحج سنن التساتى قم الحديث (٢١٠٥) 12 جلدا للحيح قال الألباني قم الحديث (١٢٨) 1.20 جلدى متدالامام احجر اسادهمج قال احرتكه شاكر

266

ضياءالحد برث جلدسوم

اللَّد كانا مليكر بند كئَ كَحَ درواز ب كو شيطان نہيں کھول سکتا

عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ –:

إِذَا كَانَ جُنُحُ اللَّيُلِ - أَوُ أَمْسَيْتُمُ - فَكُفُوا صِبْيَانَكُمُ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ ، فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُوُهُمُ ، وَاَغْلِقُوا الْآبُوَابَ ، وَاذْ كُرُوا اسْمَ اللَّهِ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا،

وَاَوْ كُواْ قِرَبَكُمُ ، وَاذْ كُرُوْا اسَمَ اللَّهِ ، وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمُ ، وَاذْكُرُوْا اسَمَ اللَّهِ ، وَلَوُ اَنُ تَعْرِضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا ، وَاَطْفِئُوْا مَصَابِيُحَكُمُ.

10102	<i>چ</i> لد۲	قم الحديث (۳۳۰)	صحيح ابغارى
1017	جلدة	قرم الحديث (۳۳۰)	للمحيح البغارى
1A • ۲ <u>.</u> ا	جلد م	قم الحديث(٥٦٢٣)	للمحيح البغارى
109.02	جلد	قم الحديث (۲۰۱۲)	صحيحسكم

267

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت جایرین عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا :

جب رات کی تا ریکی آ جائے یا شام ہوتو اپنے بچوں کو گھروں میں روک لو کیونکہ شیطان اس وقت پھیل جا تا ہے۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گڑ رجانے ان کوچھوڑ دواور دروا زے بند کرلواور اللہ تعالیٰ کانا م لو کیونکہ شیطان بند دروا زے نہیں کھولتا۔

اوراپ مشکیز وں کامنہ بند کرواوراللہ تعالیٰ کانا م لو،اوراپ پر تنوں کوڈ ھانپ دواوراللہ تعالیٰ کانا م لو۔اگر ڈھا پنے والی کوئی چیز نہ لے تو اورکوئی چیز رکھ دواوراپ ح پراغوں کو بچھا دواوراللہ کا نام لو۔

-☆-

101 <u>2</u> 80	جلد ا	قم الحديث(٤٥٢٥)	صحيح مسلم
1972	جلدا	قم الحديث (٢٢٢)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني
من <u>جم ۲</u> ۸	جلد م	قرم الحديث (٣٣٣٣)	يتشكاة المصافح
		مثغق عليه	قال الالباقي

268

ضياءالحد برث جلدسوم

منبح وشام اورسوتے وقت شیطان سے بیچنے کی دعا

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - : أَنَّ أَبَابَكُرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! عَلِّمَنِيُ شَيْئاً أَقُوْلُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ ؟ قَالَ : قُلُ إِذَا آَصْبَحْتَ وَإِذَا آَمُسَيْتَ : وَلَا لَهُ مَ فَاطِرَ السَّمُواتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْئِ وَمَلِيُكُهُ ، أَشْهَدُ أَنُ لاَ الله إِلاَ أَنْتَ ، أَعَوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ اللَّهِ فَوَ الشَّعَانِ وَشِرْكِهِ. قُلُ ذَالِكُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا آَمُسَيْتَ :

269

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو هریره رضی اللّه عند سے روایت ہے کہ: حضرت ابو بکر صدیق -رضی اللّه عند- نے عرض کی :یا رسول اللّه - صلّی اللّه علیک و آلک وسلم-مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجیج کہ منصح و شام میں وہ بطور دعا ما نگا کروں حضور - صلّی اللّه علیہ و آلہ وسلم - نے ارشا دفر مایا:

جب تم صبح كرويا شام كرونواللد كى با رگاه ميں يوں عرض كيا كرو:

r0•2**	جلدم	قر الحديث(۵۰۲۷)	سنن ابي داود
tor_	جلده	قرم الحديث (۳۴۰۳)	سنن التريدي
		حد احد ب ^ي صلح مح	قال التريدي:
m97_3~	جلة	قم الحديث (۳۳۹۲)	للمحصي التريدي
		م ت ع	قال الالباني:
01 .	بلدم.	قم الحديث(٢٤٥٣)	سلسلة الاحاديث الفحيجه
		جد ب ^ص یح	كال الالباني:
144.2	جلدا	قم الحديث(٥١) م	مستدالامام احمر
		اسناده يعجيج	قال احمر محمد شاكن
متحداقا	جلدا	قم الحديث(٢٣)	مستدالامام احمر
		اسنا ومهيج	قال احرشر شاكن
1122	جلد∠	قم الحديث (١٩٣٧)	السنن الكبري
1122	جلد ک	قم الحديث(٢٢٨)	السنن الكيري
11-12	جلد ک	قم الحديث (۲۵۲)	السنن الكيري
v	جلدا	قم الحديث (۵۵ ۲۷)	السنن الكيري
n.	جلدا	قم الحديث (۱۰۳۳۷)	السنن الكيري
r9r_}~	جلدا	قم الحديث(١٠٥٦٣)	السنن الكيري
101 <u>7</u> 8-0	جلدم	قم الحديث(۹۲۴)	صحيح لتن حبان
		اسنا دهيج	قال شعيب الأرنؤوط
na.	جلدوا	قم الحديث(۲۹۹)	فمجمع الزوائد

270

ضياءالحد برث جلدسوم

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمواتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْى ، وَمَلِيُكُهُ ، أَشْهَدُ أَنُ لاَّ اللَّه اللَّا اَنُتَ ، أَعَوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِى وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرُ كِهِ. اے اللہ !ا آ سانوں اورزین کے پیدا فرمانے والے !ا سے ہر غیب وحاضر کے جانے والے! اسے ہر چیز کے رب اور ہرچیز کے مالک ! میں کواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی اللہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ وحفاظت مانگا ہوں اپنے نفس کے شریب اور شیطان کے شراور اس کے شرک کی طرف ماک کرنے سے ۔

ا ے ابو بکر ایر کلمات صبح بھی ادا کرواور شام بھی اور جب تم اپنے بستر پر سونے لگواس وقت بھی ۔

-☆-

271

ضياءالحد برث جلدسوم

کلمات طیبات کو صبح يز ھنےوالا شام تک شام يرشيخ والاصبح تك شيطان ت محفوظ رہتا ہے

عَنَ عُشَمَانَ بُنِ عَقَّانَ – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : سَمِعُتُ رَسُوُلَ اللَّه – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوُلُ : مَا مِنُ عَبُدٍ يَقُوُلُ فِى صَبَاحِ كُلِّ يَوُمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيُلَةٍ : مِا مِنُ عَبُدٍ يَقُولُ فِى صَبَاحِ كُلِّ يَوُمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيُلَةٍ : بِسُمِ اللَّهِ الَّذِى لاَ يَضُرُّ مَعَ اسمِهِ شَيْئَ فِى الأَرْضِ وَلاَ فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمَ ، ثَلاثَ مَرَاتٍ – اِلَّا لَمُ يَضُرَّهُ شَيْئَ فِى الأَرْضِ وَلاَ فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمَ ، ثَلاثَ مَرَاتٍ – اِلَّا لَمُ يَضُرَّهُ شَيْئَ فِى الاَرُضِ وَلاَ فِي السَّمَآءِ وَهُوَ المَّدِيعُ العَلِيمَ ، ثَلاثَ مَرَاتٍ ما يَقُولُ فَى صَبَاحِ عُلَيْ مَعُومُ وَمَسَاءِ مُولاً فِي الاَرُضِ وَلاَ

ضياءالحد بهث جلدسوم 272 میں نے سناحضو ررسول اللہ حسلی اللہ علیہ وآلہ وسلما رشادفر ما رہے تھے: جوبنده روزانه صبح اور ہررات شام تین مرتبہ بید عایر ﷺ : بسُم اللَّهِ الَّذِي لاَ يَضُرُّ مَعَ اسمِهِ شَيْئِي فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيُعُ الْعَلِيُمِ ، اللد کے نام سے جس کانام ساتھ ہوتو زمین وآسان کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اوروہ اللدسميع وبصيري تواسے کوئی چیز ضرر تکلیف نہ دے سکے گی۔ -☆-عمل اليوم وللبيلة للنسهاتي قم الحديث(10) متحداما قم الحديث (۳۳۹۹) سنن التريدي م في ٢٥٠ جلده عذاحد بيث صن غريب فيحج قال التريدي: صحيحسنن التريدي قم الحديث (۳۳۸۸) ملجه والم جلد حسن صحيح قال الالباني: قم الحديث(۵۰۸۸) سنن ابی داو د 104.20 جلدم قم الحديث (٥٠٨٨) صحيح سنن الى داو د 100.20 جلد سيجع قال الالباني: قم الحديث (٣٨ ٢٩) سنن اتن ماجد PPP2 جلدم الديث قال محود بحرمحود: صحيح سنن ابن ماجد قم الحديث (٣١٣٣) متحد الأتا جلده مح مح قال الالباني: قم الحديث (٢٢٢) مستدالامام احمد 172.30 جلدا ابنادهمج قال احرجه شاكر:

273

ضياءالحد برث جلدسوم

گھر سے نکلتے وقت کی دعا جس کی بر کت ہے شيطان ت محفوظ رباجا تا ب

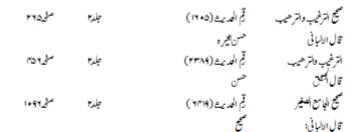
عَنُ أَنَسٍ رَضِي اللَّهُ عَنُهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ: مَنُ قَالَ – يَعْنِى إِذَا خَرَجَ مِنُ بَيْتِهِ – بِسُمِ اللَّهِ تَوَكَّلُتُ عَلَى اللَّهِ ، وَلَا حَوُلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، يُقَالُ حِيْنَئِذٍ : هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيْتَ ، وَتَنَحَى عَنُهُ الشَّيْطَانُ ، فَيَقُولُ شَيْطَانُ آخَرُ : كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِى وَكُفِي وَوُقِي.

1723-0	جلد ا	قم الحديث (٢٣٤٤)	سعيكا قالمصاح
M • 50	جلد ا	قم الحديث (٣٣٣٦)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
rorst	جلد ا	قم الحديث(٥٩٠٥)	صحيح سنن ابي داو د
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
110 200	جلدا	قم الحديث (٨٣)	رياض الصالحين
1+1-2	جلد ا	قم الحديث (٨٢٢)	منیح این حبان
r9.34	جلده	قم الحديث (٩٨٣٤)	ا ^{لسن} ن الكبر ي

274

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجهة الحديث، حضرت انس بن ما لک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھنو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فر مایا: جس آ دمی نے بید دعاماتگی یعنی جب وہ اپنے گھر سے نکلے۔: بسُم اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ، میرا تو کل وبھر وسہ اللہ پر ہے، گنا ہ سے پھرنا اور نیکی کی قوت میسر آجاناصرف اور صرف اللد تعالی کی مد دونو فیق سے ہے۔ تو اس کوکہا جاتا ہے: بخچے ہدایت سے سرفرا زکر دیا گیا، تیری ہر معاملہ میں اللہ تعالی کی طرف سے کفامیت کر دی گئی۔اور بچھے ہوتیم کے شرسے بیچالیا گیا اور شیطان اس سے دورہوجا تاہے۔اور دوسرا شيطان اس سے كہتا ب: تو ایسے آ دمی پر کیسے قابو یائے گا جسے ہدایت سے نوازا گیا اور اس کے تمام معاملات کی کفایت کردی گٹی اوراسے ہرشرسے بچالیا گیا۔ -☆-



275

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُمَا - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

لَوُ أَنَّ أَحَدَكُمُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِي أَهْلَهُ قَالَ :

بِسُمِ اللَّهِ اَللَّهِ مَا بَحَيَّبُنَا الشَّيُطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيُطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، ثُمَّ قُلِّرَ أَن يَكُوُنَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمُ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ آبَدًا.

ترجمة الدديث،

حضرت عبداللَّدا بن عباس رضی اللَّدعنهما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلَّی اللَّد علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشا دفر مایا :

47.2	جلدا	قم الحديث (١٣٩)	صحيح ابغاري
_		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
1++9.2	جلد	قم الحديث(۲۲۷۱)	للميح ابغارى
متحجدا الما	جلدا	قم الحديث(٣٣٨٣)	صبيح ايفارى
11112	جلة	قم الحديث(١٢٥٥)	صبيح ايغارى
Pro 7.2	جلدم	قم الحديث(١٣٨٨)	صحيح ايغارى
rr+9.2**	جلدم	قم الحديث (۲۹۲۷)	صحيح البغارى
1+01.2	جلدا	قم الحديث(١٣٣٣)	فسيح مسلم
0012	جلدا	قم الحديث(١٠٩٢)	صيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ح	قال الالباني:
r22-	جلة	قم الحديث(۲۳۵۲)	متسكاة المصابح
1.12	جلدا	قم الحديث(٢١٦٩)	صحيح سنن انې داو د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
97.20	جلدا	قم الحديث(۵۲۳۹)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ح	قال الالباني:
r6r_**	جلدا	قم الحديث(١٩١٩)	سنمن لتن ماجه
		الحديثة متنق عليه	قال محمود محدمحو د

تم میں سے کوئی جب پنی اہلیہ کے پاس جانے کاارا دہ کر بے تو کہے:

ضياءالحد بهث جلدسوم

سوتے ہوئے ڈرجانے دالے كيلئح دعا

عَنِ عَمْرِو بُنِ شُعَيْبٍ عَنُ آبِيُهِ عَنُ جَلِّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِذَا فَزَغَ اَحَدُّكُمُ فِى النَّوُمِ ، فَلْيَقُلُ : اَعُوُذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنُ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ ، وَشَرِّ عِبَادِهِ ، وَمِنُ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيُنِ وَاَنُ يَحُضُرُوُنِ ، فَإِنَّهَا لَنُ تَضُرَّهُ

1112	جلدا	قم الحديث (١٠٢)	سيح الجامع الصغير
		عد احد <i>ب</i> ے ضمن	قال الالباني:
مغجدوس	جلد ا	قم الحديث (٢٥٢٨)	صحيح سنن التريدي
		ح <i>د احد م</i> ي صن دون ٽو له	قال الالباني:
*****	جلد م	قم الحديث (٢٢ ٢٢)	جامع الاصول
P19.2	جلدا	قم الحديث(٣٨٩٣)	صحيح سنن ابي داو د
		حله احد مي ^{ڪر} ن دون ٽو له	قال الالباني:
متفحه برواح	جلدا	قم الحديث (۲۲۹۲)	مستدالامام احمر
		اسنا ويعيج	قال احمرتكمه شاكن

278

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عمر وبن شعیب اپنے والد حضرت شعیب اوروہ اپنے دا دالعنی حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کچھنور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: جب تم میں سے کوئی نیند میں گھبراجائے ، ڈرجائے تو اسے چاہئے کہ پیوکلمات پڑھے : ٱعُودُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ ، وَشَرٍّ عِبَادِهِ ، وَمِنْ هَمَزَات الشَّيَاطِيُن وَأَنُ يَحْضُرُوُن ، میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے بناہ مانگتاہوں اس کے خضب سے، اس کی سز ایے، اس کے بندوں کے شرسے، شیطان کے دسوسوں سے اوراس بات سے کہ شیطان میر ہے یا س آ کمیں ہتو ا___كوئي نقصان نهةوگا۔

-☆-

صحيح الترخيب والترحيب قمّ الحديث (١٢٠١) جلدة مطحية ٢ تال الالباني حسن فيره الترخيب والترحيب قمّ الحديث (٢٣٨٣) جلدة مطحية ٣٥٣ تال الجنين حسن

ضياءالحد برث جلدسوم

عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلهِ وَسَلَّمَ - إذَا دَخَلَ الْخَلاءَ قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوُذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ .

4728-	جلدا	قم الحديث (۱۳۲)	صحيح البخارى
1919.	جلدم	قم الحديث(١٣٢٢)	صحيح ابغارى
1A 12	جلدا	قرالحديث(۵ ۲۲)	صيحي مسلم
1723-0	جلدا	قم الحديث(٣)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
nstr	جلدا	قم الحديث(۵)	صحيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
م في ٨	جلدا	قم الحديث(١٩)	ا ^{لسن} ن الكبر كا للسباتي
17 <u>3</u> 20	جلدا	قم الحديث(٢)	صحيح سنن الترندى
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
م في ١٨	جلدا	قم الحديث(١٩)	صحيح سنن التساتى
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
140,20	جلدا	قم الحديث (۲۹۸)	سنمن اتن ماجد
		الحديثة متغق عليه	قال محمود محدمحهو د

فياءالد ي جلد موم قد جعة الحديث حضرت انس بن ما لك رضى الله عند كابيان ب كه: حضور رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جب ميت الخلا (واش روم) داخل مون كا اراده فرمات توميد دعاما تكتي: اللهُمَّ إذى أعُوَّذُبِيكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ اللهُمَّ إذى أعُوَّذُبِيكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ

110.20	جلد ک	قم الحديث (٢١٢٢)	ا ^{لىن} ن اككبر كالم ساقى
m	جلدو	قم الحديث (٩٨١٩)	ا ^{لسن} ن الكبر كا لمتساتى
rorz	جلدم	قم الحديث (۲۴۰۷)	من <u>ج</u> ع این حبان
		اسناده مصحيح على شرطا فتتحيح	قال شعيب الارؤ وط
ranger	جلدم	قم الحديث (۲۳۱۷)	جا ^{مع} الاصول
		م ^ع ح	قال أكمين
mir_\$~	جلد• ا	قم الجديث(١١٨٨٢)	مستدالامام احمر
		اسناده يحيج	قال جز ةاحمدالزين
rm <u>è</u> r	جلد• ا	قم الجديث(١١٩٢٢)	مستدالامام احمر
		اسنادهيج	قال جز داحمالزين

281

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ زَيْدِ بُنِ اَرْقَمَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنُ رَسُوُلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - قَالَ:

إِنَّ هَـذِهِ الْحُشُوُشَ مُحْتَضَرَةٌ ، فَإِذَا آتَى اَحَدُّكُمُ الْخَلاءَ فَلْيَقُلُ : اَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

12	جلدا	قم الحديث(٢)	صيحي سنن ابو داؤ د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
n\$r	جلدا	قم الحديث(٣)	صحيح سنن ابي داؤد
		م <u>سجع</u>	قال الالباني
ملجة المحا	جلدا	قم الحديث(۲۹۲)	سنمن این ماجه
		الحديثة شنقق عليهه	قال محمود فترمحتود
m2	جلدا	قم الحديث(۹۸۲۹)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المكسا تى
m2.tr	جلدا	قم الحديث(۹۸۳)	ا ^{لسن} ن أكلبر كالمشسا تى
m2	جلدا	قم الحديث(٩٨٢٢)	ا ^{لسن} ن الكبر كالمشس اتى
rate	جلده	قم الحديث(٩٨٢٣)	السنن الكبر كالمتساقى
ror_*	جلدم	قم الحديث(۲۰۰۲)	صحيح الناحبان
		اسنا دہ پیج علی شر مڈسلم	قال شعيب الارؤ وط
100.2	جلدم	قم الحديث (١٣٠٨)	صحيح لآن حبان
		اسناده يحيح على شرطافيخيون	قال شعيب الارؤ وط
109.3	جلدم	قم الحديث(٢٣١٨)	جامع الاصول
rry.	جلد ١٣	قم الحديث(١٩١٨٢)	مستدالامام احمد
		اسنا دهبج	قال همز ةاحمالزين
م في ١٩٩	جلد ١٣	قم الحديث(١٩٢٢٧)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز داحمدالزين
م في ٢٥٠	جلدا	قم الحديث(٢٣٦٣)	صيح الجامع المعفير
		س <u>م</u> ح	قال الألباني:
01,20	جلة	قرم الحديث (+++)	سلسلة الاحاويث الفحيجة
		اساده صحيح على شر طافيتين	قال الالباني

283

ضياءالحد بهث جلدسوم

144.24	جلدا	قم الحديث(۲۰۰)	سنمن اتن ماجد
		الحديث صحيح	قال محمود حدمحهو د
rade	جلدو	قم الحديث(٩٨٢٢)	السنن الكبري
19.30	جلدا	قم الحديث(٣٠)	صحيح سنن ابو داؤ د
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
17 <u>.</u> }~	جلدا	قم الحديث(4)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
mist	جلدا	قم الحديث(٥٦٢)	المعدرك للحاتم
109.20	جلدم	قم الحديث(١٣١٤)	جا ^{مع} الاصول
		حذ احد یہ خسن	قال ألحقق
1912	جلدم	قم الحديث (١٣٣٩)	ص ع یح این حبان
		امناودهس	قال شعيب الارؤ وط

284

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجعة الحديث، ام المؤمنين حفرت عائشة صديقة رضى الله عنها كابيان - كد حضور نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم جب واش روم - نطح تو كتب: غُفُر اذ كم. السالله ميں تيرى مغفرت كا طلب گار ہوں -

285

ضياءالحد برث جلدسوم

گدھے کی آواز نکالتے وقت

وعا

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

إذَا سَمِعُتُمُ صِيَاحَ الدِّيُكَةِ فَاسُالُوا اللَّهَ مِنُ فَضُلِهِ فَإِنَّهَا رَاَتُ مَلَكًا ، وَإذَا سَمِعُتُمُ نَهِيُقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيُطَانِ ، فَإِنَّهَا رَاَتُ شَيُطَانًا.

mal	جلدا	قم الحديث (١٠٤١٣)	ا ^{لسن} ن الكبر كالمنس اقى
nrst	جلدوا	قم الحديث (١٣٣٤)	ا ^{لسن} ن أكبهر كالم ساقى
10.7	جلة	قم الحديث (۱۰۰۵)	صحیح این حبان
		اسنا دهيج	قال شعيب الارؤ وط
1017	جلد ا	قم الحديث(۲۳۰۳)	صحيح ايغارى
1+91.2	جلدم	قم الحديث(۲۷ ۲۷)	صحيح سلم
101.5	جلدم	قم الحديث(۲۹۴۰)	صحيح سلم
متبحي 112	جلدا ا	قم الحديث(۹۳۶۳)	جامع الاصول
		م س ع	قال المحقق

فياء للمدين جلد من علم من الترجيم المحديث الترجيم المحديث الترجيم المحديث الترجيم التروبي التربيم الترجيم التروبي التربيم الترجيم الترجيم الترجيم الترجيم الترجيم الترجيم التربيم التروبي التربيم التروبي التربيم التروبي التربيم التروبي التربيم التيم التربيم التيم التربيم التربيم التربيم التربي

-☆-

nn.tr	جلدا	قم الحديث(١١١)	صحيح الجامع الصغير
		م <u>س</u> ح م	تال الالباني:
Mra.	جلدو	قم الحديث (١٣٠ ٢٠٤)	ا ^{لسن} ن أكبر كا لمتساتى
MK	جلد ا	قم الحديث (٣٣٥٩)	صيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني
1149.200	جلد۸	قم الحديث (٨٠٥٠)	مستدالاما م احمد
		اسناده يحجيح	قال احرتحد شاكن
r10.}**	جلد۸	قم الحديث (١٢٥١)	مستدالاما م احمد
		اسناده يحجيح	قال احرتحد شاكن
ملجدم	جلة	قم الحديث (٢٣٥٥)	سعيكا قالمصاح
tor <u>s</u> e	جلة	قم الحديث (٥١٠٢)	صحيح سنن ابوداؤ د
		للمعيج	قال الالباني

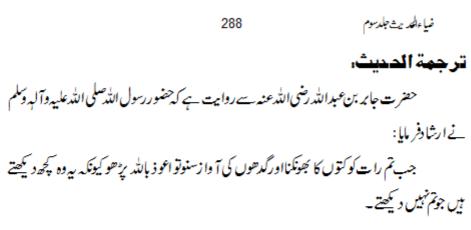
287

ضياءالحد بدث جلدسوم

کتے اور گدھے کی آ واز کے وقت دعا

عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ – : إذَا سَمِعْتُمُ نُبَاحَ الْكَلَابِ وَنَهِيْقَ الْحُمُرِ بِاللَّيُلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ ، فَإِنَّهُنَّ يَرَيُنَ مَا لَا تَرَوُنَ.

111.2	جلدا	قرم الحديث(١٢٠)	لتنيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
ror <u>s</u> ta	جلد ا	قم الحديث(١٠٢٣)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
rry}*	جلد"	قم الحديث (١٥٥٤)	صحیح این حبان
		استاديدوى	قال شعيب الارؤ وط
410,20	جلداا	قم الحديث (۹۳۶۳)	جامع الاصول
1123	جلد ا	قم الحديث (۲۳۸۱)	حتكاة للمصابح
		م س ع	قال الألباني:



-☆-

149.2	جلدم	قم الحديث (٣٢٣٣)	مشكاة المصاح
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني:
(*+ 1 <u>*</u> **	جلداا	قم الحديث (١٩٣٢)	مستداذا ماحر
		استاده حسن	قال جز داحمالزين
r 14_2r	جلد"	قم الحديث (۵۵۱۸)	صحيح لان حبان
		اسناد وقو ی	قال شعيب الارؤ وط

289

ضياءالحد بيث جلدسوم

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جائے شیطا**ن کی پیروی نہ سیجئ**ے

يَّا أَيُّهَا الَّلِنِيُنَ امَنُوُ الْدُخُلُو الْفِي السَّلْمِ كَآفَةً وَّلَا تَتَبِعُو الحُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌ مُبِينَ ٥٢. لَكُمْ عَدُوٌ مُبِينَ ٥٢. **ترجعه:** ا ا ايمان والوداخل ، وجاوَ اسلام ميں پور الا مح پور اور نه چلو شيطان سَنِقَشِ قدم پربيتک وه تنهارا کھلا دُثن ہے ۔

(1)البتر 5، ۴۸

290

ضياءالحد بيث جلدسوم

شيطان كى عبادت ند سيجئ

ٱلَمُ اَعْهَدُ الْيُكُمُ يَبْنِي ادَمَ اَنُ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطُنَ إِنَّهُ لَكُمُ عَلُوٌّ مُّبِينٌ ٥٤ ترجمه کیامیں نے تمہیں بیدتا کیدی تحکم نہیں دیا تھاا ہےاولا دآ دم! کہ شیطان کی عبادت نہ کرما بلا شبدوه تمهارا كطلادشمن ----☆-

(1)سورديسين: ۲۰

291

ضياءالحد برث جلدسوم

نماز پڑھنے دالے کوجا ہے کہ وہنماز میں شیطان کیلئے پچھنہ کرے

عَنُ عَبُدِاللَّهِ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ: لَا يَجْعَلُ اَحَدُّكُمُ لِلشَّيْطَانِ شَيْئًا مِنُ صَلاتِهِ يَرَى اَنُ حَقًّا عَلَيْهِ اَنُ لَا يَنُصَرِفُ اِلَّا عَنُ يَمِيُنِهِ ، لَقَدُ رَايُتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلهِ وَسَلَّمَ – كَثِيُرًا يَنُصَرِفُ عَنُ يَسَارِهِ.

> قم الحديث (۹۳۹) سنن این ماجه متحداءه جلدا الجديث مثغق عليه قال محود تحرمحود صحيح ابغاري قم الحديث (٨٥٢) 101.30 جلدا قم الحديث (٢٠٤) للمجيح سكم M912 جلدا صحيح سنن ابوداؤ د قم الحديث (١٠٢٢) 114.30 جلدا مح<u>ج</u>ح قال الالباقي قم الحديث (۹۰۶) متسكاة المصاح متحدثات جلدا مثنق عليه قال الالباقي صحيح سنن التساتي قم الحديث (١٣٥٩) ملجه ۲۲۷ جلدا مح مح قال الالياني

292

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ بنائے ۔ یہ کہ نماز پڑھنے والاخیال کر بے کہ اس پر واجب ہے کہ صرف دائیں طرف سے پھر ہے۔ حالانکہ میں نے اکثر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ دسلم کوبائیں طرف پھرتے ہوئے دیکھاہے۔

01°+2	جلد ا	قم الحديث(۳۶۳۱)	مستدالامام احمد
		اسنادهني	قال احرفته شاكر
1172_2	جلدم	قرم الجديث (٢٠٨٣)	مستدالاما ماحمر
		اسناده يحجج	قال احمرتكر شاكر
100.2	جلدم	قم الحديث (٢٢٣٢)	مستدالاما م احمد
		اسنادهني	قال احرتكه شاكر
1042	جلدا	قم الحديث (۲۳۳۰)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ح	قال المحقن

293

ضياءالحد برث جلدسوم

سود کھانےوالوں کو شیطان چھو کر پاگل بنادیتا ہے

ٱلَّذِيُنَ يَاكُلُوُنَ الرَّبُواكَا يَقُوْمُوُنَ إِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِى يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسَ ذَالِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْآ إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثُلُ الرَّبُوا وَاَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرَّبُوا فَمَنُ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مَّنُ رَبِّهِ فَانْتَهٰى فَلَهُ مَاسَلَفَ وَاَمُوهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنُ عَادَ فَأُولَئِكَ اَصْحَابُ النَّارِهُمُ فِيُهَاخَالِدُوُنَ 0 لِ

ترجمه،

جو کھاتے ہیں سُودوہ نہیں کھڑ ہو تکے محرجس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے پاگل بنادیا ہو شیطان نے چھو کر - بیاس لئے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ تجارت سُو دکی طرح ہے ۔ حالانکہ حلال فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجارت کواور حرام کیا سُو دکو ۔ پس جس کے پاس آئی تفسیحت اپنے رب کی طرف سے تو وہ سُود سے رک گیا تو اس کے لئے ہے جو گز رگیا اورا سکا معاملہ اللہ کے سپر د ہے۔اور جو لوٹ آیا (سود کی طرف) تو وہ آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ () سر تائیز 20 یا

294

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطا**ن** بھلا دیتا ہے

قَسَلَ اَرَءَ يُسَتَ اِذُ اَوَيُنَمَآ اِلَى الصَّحْرَةِ فَالِنَى نَسِيُتُ الْحُوُثَ وَمَآ اَنْسَنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطُنُ اَنُ اَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِى الْبَحُرِ عَجَبًا ٥ إِ

ترجمه

اس سائھی نے کہا (ا کے کیم اللہ) آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم (ستانے کیلیے) اس چٹان کے پاس گھہر سے تھانو میں بھول گیا فیچلی کوا ورنہیں فراموش کرائی مجھے وہ فیچلی گر شیطان نے کہ میں اس کاذکر کروں اور اس نے بنالیا تھا اپنا راستہ دریا میں، بڑتے بحب کی بات ہے۔ - کہ-

() الكون: ۲۳

295

ضياءالحد بدث جلدسوم

ظالم قوم کے پاس مت بیچا شیجئے ورنه شیطان تمہیں خیر کی یا تیں بھلا دے گا

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّدِيُنَ يَخُوُضُوْنَ فِي اللِينَا فَأَعُرِضُ عَنْهُمُ حَتَّى يَخُوُضُوا فِي حَدِيُثٍ غَيُرِهِ وَإِمَّا يُنُسِيَنَّكَ الشَّيُطُنُ فَلا تَقْعُدُ بَعُدَ الذِّكُرى مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِمِينَ 0 لِ ترجهه:

اور (اے سننے والے) جب تو دیکھے انہیں کہ بے ہودہ بحثیں کررہے ہیں ہماری آیتوں میں تو منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ وہ الجھنے لگیں کسی اور بات میں ۔اورا گر (کہیں) بھلا دے تجھے شیطان تو مت بیٹھویا دآنے کے بعد خلالم قوم کے پاس ۔ - ۲۲۰-

(1)سورة البقرة ٨٢

296

ضياءالحد بديث جلدسوم

حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی خوامیں بیان کرنے والوں میں سے نجات پانے والے کو شیطان نے بھلا دیا کہ وہ اپنے مالک سے حضرت یوسف علیہ السلام کا تذکرہ کرے

وَقَالَ لِلَّذِى ظَنَّ ٱنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرُنِى عِندَ رَبِّكَ فَٱنْسٰهُ الشَّيُطْنُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِتَ فِي السِّجُنِ بِضُعَ سِنِيُنَ0 [

ترجمه،

اورکہا (یوسف علیہ السلام نے)اسے جس کے بارے میں آپ کو یقین تھا کہ نجات پاجائیگا ان دونوں سے کہ میر اتذ کرہ کرنا اپنے آقا کے پاس لیکن فراموش کرا دیا اسے شیطان نے کہ دہ ذکر کر سے اپنے با دشاہ کے پاس ۔ پس آپ ٹھہر سے د ہے قید خانہ میں کٹی سال ۔ - کہ -

(1)يون ۲۴

297

ضياءالحد برث جلدسوم

جوذ کرالہی کوبھول جائے شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطُنُ فَاَنْسَهُمُ ذِكْرَ اللَّهِ أُوْلَئِكَ حِزُبُ الشَّيْطُنُ آلَا اِنَّ حِزُبَ الشَّيْطُنِ هُمُ الْحُسِرُوُنَ0ل

ترجمه،

تسلط جمالیا ہے ان پر شیطان نے اور اس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرا دیا ہے بیدلوگ شیطان کا ٹولہ ہیں ۔خوب ین لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔ - جر-

(1) سورة مجاوله، ۱۹

298

ضياءالحد بديث جلدسوم

ایمان والاا گر شیطان کے بہکا وے میں آ کرکوئی غلطی کرے توفو را اللہ تعالی کاذ کر کرتا ہےاور اللہ تعالیٰ سے معافی ما نگتا ہے

وَالَّلِيْنَ إِذَافَعَلُوُافَاحِشَةً اَوْظَلَمُوْ آاَنْفُسَهُمُ ذَكَرُوااللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوُالِذُنُوبِهِمُ وَمَنُ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّااللَّهُ وَلَمُ يُصِرُّوُ اعَلَى مَافَعَلُوْا وَ هُمُ يَعْلَمُونَ 0لِ

اور بیدہ لوگ ہیں کہ جب کر بیٹھیں کوئی برا کام ماظلم کریں اپنے آپ پر (توفو را) ذکر کرنے لگتے ہیں اللہ کا اور معافی ما نگنے لگتے ہیں اپنے گنا ہوں کی ۔اورکون بخشا ہے گنا ہوں کواللہ کے سوا اور نہیں اصرار کرتے اس پر جوان سے سرز دہوا اس حال میں کہ دہ جانتے ہیں ۔ - یہ-

(I)سورة آل عمران: IMA

299

ضياءالحد برث جلدسوم

اھل ایمان رزق الہی کھائیے شیطان کے بہکادے میں آکررزق حلال ترک نہ سیجیئے

وَمِنَ الْانْعَامِ حَمُولَةً وَّفَرُشًا كُلُوًا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَبِعُوا خُطُواتِ الشَّيُطْنِ إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌ مُبِينٌ ٥ ل

ترجمه

(اور پیدا فرمائے) بعض مولیٹی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پرلٹا کر ذنح کرنے کیلئے۔ کھاؤاس میں سے جورز ق دیا ہے تمہیں اللہ تعالی نے ۔اورنہ پیروی کرو شیطان کے قد موں کی بے شک وہ تمہا را کھلا دشن ہے ۔ - 12-

(1)سورة العام: ١٣٢

300

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ سَرُجَسٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – :

اِذَا نِسْمُتُسُمُ فَسَاطُفِؤُا الْمِصْبَاحَ ، فَاِنَّ الْفَارَةَ تَاُحُدُ الْفَتِيْلَةَ فَتَحُرِقُ اَهُلَ الْبَيْتِ ، وَاَغْلِقُوا الْآبُوَابَ ، وَاَوْ كِؤُا الْآسُقِيَةَ ، وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ.

ترجمة الدديث،

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا : سب

جبتم سونے لگوتو چراغ بجمادیا کرو کیونکہ چوہا چراغ کی بتی کو پکڑ کرلے جاتا ہے جس سے گھر جل جاتا ہے ۔اپنے درواز بے بند کیا کرو،اپنے برتنوں کے مند بند کیا کرو،اپنے مشروبات ڈھانپ کررکھا کرو۔

-☆-

متحجيداً 10	جلد^	قم الحديث (١٣٣٢)	ليجتع الزوائد
r.r.2	جلدا	قم الحديث(٨١٥)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني
1212	جلدا	قم الحديث(۴۷۹)	أتيسير شرح الجامع العغير
M2.	جلد10	قم الحديث (٢٥٢ ٢٠)	مستدالاما م احمد
		اسنادهيج	قال همز داحمه الزين
141.3	جلدا	قم الحديث(٢٢٢)	المعدرك للحاتم

301

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ آبِي اللَّرُدَاءِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : قَامَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ:

ٱعُوْذُبِاللَّهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ:

ٱلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ ، ثَلاَقًا ، وَبَسَطَ يَدَهُ كَانَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلاةِ قُلْنَا : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُوُلُ فِي الصَّلاةِ شَيْئًا لَمُ نَسْمَعُكَ تَقُولُهُ قَبُلَ ذَلِكَ ، وَرَايَنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ ، قَالَ :

اِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ اِبُلِيُسَ ، جَاءَ بِشِهَابٍ مِنُ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجُهِي ، فَقُلْتُ : أَعُوُدُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قُلْتُ :

الْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ التَّامَّةِ ، فَلَمُ يَسُتَأْخِرُ ، ثَلاتَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ اَرَدُتُ اَخُلَهُ ، وَاللَّهِ لُو لَا دَعُوَةُ اَخِى سُلَيْمَانَ – عَلَيْهِ السَّلَامَ – لَاصْبَحَ مُوْثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ اَهُلِ الْمَدِيْنَةِ.

ترجمة الدديث،

حضرت ابو درداءرضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضو ررسول اللہ حلیہ وآلہ وَسلم نماز کیلئے کھڑ ہے ہوئے تو ہم نے سنا آپ فرمار ہے تھے: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگا ہوں تیر ۔ شر سے پھرا رشا دفر مایا: الْعُنْدَ يَ بِلَعْنَدَةِ اللَّهِ مِيں تَجْھے ملعون قرار ديتا ہوں جیسے اللہ نے تجھے ملعون قرار دیا میں تیچھ پر لعنت بھیجتا ہوں اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ ۔ ایسا تین با رفر مایا اور آپ نے اپنا ہاتھ بڑ حایا جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں ۔ جب آپ نماز سے فارغ ہو نے تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ! آج ہم نے سنا آپ نماز میں کچھ فر مار ہے تھ مالیا ہم نے اس سے پہلے کھی

نياءللد مي جلد موم نهيس سنا اور جم في ديكھا كەتر پ فے اپنا باتھ بڑ ھايا ہے ، حضور صلى اللہ عليہ و آلہ وسلم في ارشاد فر مايا : ہے شک اللہ تعالیٰ کا دشن ایلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تھا تا کہ اسے میر ے چر پر کر فی میں نے تین با رکہا: اَحْوُذُ بِاللَّهِ مِنْتَکَ. پَحر میں نے کہا: اَلَحَنْتُکَ بِلَحْنَيْدِ اللَّهِ التَّامَةِ. میں اللہ تعالیٰ کی کلمل لعنت کے ساتھ جھ پر لعنت بھیجتا ہوں ۔ میں نے ایسا تین مرتبہ کہا وہ پھر میں اللہ تعالیٰ کی کلمل لعنت کے ساتھ جھ پر لعنت بھیجتا ہوں ۔ میں نے ایسا تین مرتبہ کہا وہ پھر میں اللہ تعالیٰ کی کلمل لعنت کے ساتھ جھ پر لعنت بھیجتا ہوں ۔ میں نے ایسا تین مرتبہ کہا وہ پھر میں اللہ تعالیٰ کی کلمل لعنت کے ساتھ جھ پر لعنت بھیجتا ہوں ۔ میں نے ایسا تین مرتبہ کہا وہ پھر میں سے میں بٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارا وہ کیا۔ جس سے میں خطیبہ کے بچکھیل رہے ہوئے ۔ ہوں ہے ہوتی ہوتی تو میں جہوں تے ۔

made	جلدا	قم الحديث(۵۳۴)	صحيح مسلم
مر <u>لي ۲</u> ۳۹	جلدا	قم الحديث(١٣١١)	صحيح مسلم
ملجدهم	جلدا	قم الحديث(٤٢٩)	متسكاة المصافح
14 <u>8</u>	جلد"	قم الحديث(۱۳۹)	السنن ألكبري
م في ۲۹۳	جلدا	قم الحديث(۵۵۴)	السنن الكبرى
م في ٥٠٥	جلده	قم الحديث(۳۲۹۲)	جامع الاصول
		من <u>ع</u> ح	قال أكمحق
مر <u>في</u> ۲۲۳	جلدا	قم الحديث(۲۱۰۸)	صحيح الجامع الصغير
		<i>حله</i> احد م م ^ص ن	تال الالباني
mn_**	جلده	قم الحديث (۱۹۷۹)	صبح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الاركؤوط
1172	جلدا	قم الحديث(۳۹۱)	الأرواء العليل
		اسناده يحجيج	قال الالباني

303

ضياءالحد بهث جلدسوم

شیطا**ن** کے پیروکار بدنصيب لوگ ٻي

وَمِنَ النَّاسِ مَنُ يُجَدِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَبَعُ كُلَّ شَيْطَنٍ مَّرِينٍ ٥ لِ **ترجعہ:** اور بعض ايسے لوگ بيں جو بھر تے بيں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پيروی کرتے بيں برسرکش شيطان کی -هوالهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظُّلِمِينَ ٥ بِ **قوالهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهُ لَا يَه**ْدِى الْقَوْمَ الظُّلِمِينَ ٥ بِ

پس اگر وہ قبول نہ کریں آپ کے اس ارشادکوڈو جان کو کہ وہ صرف اپنی نفسانی خوا ہتر (۱) چیہ (۲) اہموں ہ

نیاءلمد پی جلدسوم پیروی کررہے ہیں ۔اورکون زیا دہ گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے سی رہنمائی کے بغیر بے شک اللہ تعالیٰ ہدا یہ نہیں دیتا خالم لوکوں کو۔ - کہ-

وَواعَدُنَا مُوسَى تَلْذِيْنَ لَيُلَةً وَٱتَمَمَنَهُا بِعَشُرٍ فَصَمَّمَ مِيْقَاتُ رَبِّةِ اَرْبَعِيْنَ لَيُلَةً وَقَالَ مُوسَى لَا خِيْهِ هُرُوْنَ اخْلُفُنِى فِى قَوْمِى وَاصَلِحُ وَلا تَتَبِعُ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ 0 لِ ترجعه: اور ہم نے وعدہ کیاموی سے تمیں رات کا اور کمل کیا اسے دس مزید راتوں سے ۔سو پوری ہوگی اس کے رب کی میعا دچا لیس راتیں ۔اور (طور پر جاتے وقت) کہاموی نے اپنے بھا کی ہا رون سے کہ پر انا ئب رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور مت چلنا مفسدوں کے راستہ پر۔

() اگراف ۱۳۲

305

ضياءالحد بديث جلدسوم

شیطان نے جن کے دلوں میں بگا ڑپیدا کیا ہے وہ متشابھات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں

هُوَ الَّذِى آنُزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ مِنُهُ ايَتُ مُحَكَّمَتٌ هُنَّ أَمُّ الْكِتَبِ وَأَخَرُ مُتَشْبِهتٌ فَاَمًا الَّذِيْنَ فِى قُلُوْبِهِمُ زَيْغٌ فَيَتَبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنُهُ ابْيَغَاءَ الْفِنَنَةِ وَابْيَغَاءَ تَاوِيْلِه وَمَا يَعْلَمُ تَاوِيْلَهُ آلَا اللَّهُ وَالرُّسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُولُوْنَ امَنًا بِهِ كُلُّ مَّنْ عِنُدِ رَبَّنَا وَمَا يَذَكَّرُ الَّا أولُوا الْالْبَابِ 01

ترجمه،

وہی ہے جس نے نازل فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب اس کی پھڑ یہ یہ محکم ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسر می منشا بہات ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کچی ہے وہ پیر وی کرتے ہیں (صرف)ان آیتوں کی جو منشابہ ہیں قر آن سے چاہتے ہوئے فتنہ اور چاہتے ہوئے غلط معنی _اور نہیں جانتا اس سے صحیح معنی کو مگر اللہ اور رائخ فی العلم کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نہیں تصحیح قبول کرتے مگر عقل والے۔ () سرة آل مرن ہ

306

ضياءالحد بديث جلدسوم

اللہ تعالیٰ کی پناہ دحفاظت شیطانی خیال سے اھل ایما**ن ک**وشیطانی خی**ال آ**ئے تو وہ اللہ کویا د کرتے ہیں

خُدِد الْعَفُوَ وَأَمُرُ بِالْمَعُرُوُفِ وَاَعُرِضُ عَنِ الْجَهِلِيُنَ 0 وَاِمَّا يَنُزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيُطِنِ نَزُعْ فَاسُتَعِذُ بِاللَّهِ اِنَّهُ سَمِيُعٌ عَلِيْمٌ 0 اِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوُا اِذَا مَسَّهُمُ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيُطِنِ تَذَكَّرُوُا فَاِذَا هُمُ مُّبْصِرُوُنَ 0 لِ

> ت**رجع**ه، ق<u>بول کی</u>جئے معد

قبول سیجئے معذرت (خطاکاروں سے)اور عظم دیجئے نیک کاموں کا اور رخ (انور) پھیر لیجئے نا دانوں کی طرف سے ۔اورا گر پنچ آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فو را پناہ ما تلکے اللہ سے بیشک وہ سب کچھ سننے والا جانے والا ہے ۔ بیشک وہ لوگ جو تقو کی اختیا رکتے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کو کی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو)یا دکرنے لگتے ہیں تو فو را ان کی آئکھیں کھل جاتی ہیں ۔

(1) الاتراف، ۲۰۱، ۲۰۱، ۲۰۱

307

ضياءالحد برث جلدسوم

مایوس شیطان کی طرف سے ہے

اِذُ يُعَقِبِّي كُمُ النَّعَاسَ اَمَنَةً مِنهُ وَيُنَزِلُ عَلَيْكُمُ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِيُطَهِّرَ كُمُ بِهِ وَيُذَهِبَ عَنْكُمُ رِجُزَ الشَّيْطُنِ وَلِيَرُ بِطَ عَلَى قُلُو بِكُمُ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْآقُدَامَ 10 لِ ترجعه: يا دكروجب الله في دهانپ دياتم ميں غنودگى ستا كه با عث تسكين مواس كى طرف سے اورا تا دائم پر آسان سے بانى تاكه باك كرد يتم ميں اس سے اور دوركرد يتم سے شيطان كى

-☆-

نحاست اورمغبو طكرد يحتمها ريدلول كواورجما ديجاس سيتمهار يقدمون كوبه

(1)((ئۇلغال: 11

308

ضياءالحد بدث جلدسوم

عَنُ سُلَيْمَانَ ابُنِ عَمْرِو بُنِ الْآحُوَصِ عَنُ آبِيْهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوُلُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلنَّاسِ: أَىُّ يَوُمٍ هَذَا ؟ قَالُوُا : يَوُمُ الْحَجِّ الْآكْبَرِ ، قَالَ :

فَانَّ دِمَاءَ كُمُ وَآمُوَالَكُمُ وَاَعْرَاضَكُمُ بَيْنَكُمُ حَرَامٌ كَحُرُمَةِ يَوْمِكُمُ هَذَا فِى بَسَلِدِكُمُ هَذَا ، اَلاَ لاَ يَجْنِى جَانِ إلاَّ عَلَى نَفْسِهِ ، اَلاَ لاَ يَجْنِي جَانِ عَلَى وَلَلِهِ ، وَلا مَوْلُوُدٌ عَسَلَى وَالِدِهِ ، اَلاَ وَإِنَّ الشَّيُطَانَ قَدْ أَيسَ مِنُ أَنْ يُعْبَدَ فِى بِلَادِ كُمُ هَذِهِ آبَدًا، وَلَكِنُ سَتَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِيْمَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنُ اَعْمَالِكُمُ ، فَسَيَرُضَى بِهِ. **تَرْحَصَة المَحْدِيث**:

حضرت عمر وبن احوص رضی اللّہ عند نے بیا ن فر مایا کہ میں نے سناحضو ررسول اللّہ صلّی اللّہ علیہ وآلہ وسلّم حجمۃ الوداع کے موقع پرلوکوں سے ارشا دفر مار ہے بتھے : ہیکون سا دن ہے ؟ صحابہ کرام رضی اللّہ عنہم نے عرض کیا : ج اکبر کا چصفور صلّی اللّہ علیہ وآلہہ وسلم نے ارشا دفر ملا :

پس بے شک تمہار بے خون ،تمہارے مال اور تمہاری عز تیں ایک دوسرے پرایسے حرام میں

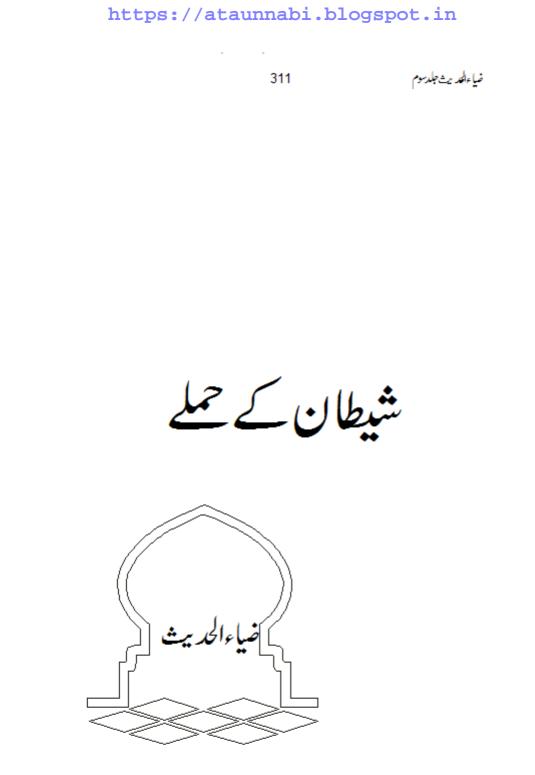
1972	جلدم	قم الحديث (۴۰۸۵)	السنن أكلبري
111.2	جلد• 1	قم الحديث (١١١٣٩)	استن أككيري
m	جلد ۲	قر الحديث (٢٨٨٠)	صحيح الجامع المديمر
		<i>حذ احد م</i> ش ^ص ن	قال الالباني
1497 <u>5</u> 20	جلة ا	قم الحديث (۳۰۵۵)	سنمن اتن ماجه
		الحديث فنتحيج	قال محمود فتدمحمود
r6r_**	جلد	قم الحديث (٢١٥٩)	صحيحسنن التريدي
		للمعيج	قال الإلياني

نیا الحد پی جلد سوم جیسے تمہمارے اس شہر میں تمہمارے اس دن کی حرمت ہے خبر دارا جنایت کرنے والا جنایت نہیں کرتا تحراب نفس پر یعنی اس کا وبال دسز التی پر ہوتا ہے۔ خبر دار! کوئی جنایت کرنے والا جنایت نہیں کرتا اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا اپنے باپ پر۔ خبر دار! شیطان ما یوں ہوگیا ہے اس بات سے کہ اس کی عبادت کی جائے تمہمارے ان شہروں میں کبھی بھی لیکن عنقر یب اس کی اطاعت ہوگی ان اعمال میں جنہیں تم حقیر سیجھتے ہوا ور اس پر دہ راضی گا۔

-☆-

310

ضياءالحد بدث جلدسوم



312

ضياءالحد برث جلدسوم

313

ضياءالحد برث جلدسوم

یچ کی ولا د**ت** کے وقت

عَنُ اَبِيُ هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - : صِيَاحُ الْمَوْلُوُدِ حِيْنَ يَقَعُ، نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَان. ترجهة الحديث، حضرت ابو ہریرہ - رضی اللّٰہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور رسول اللّٰہ - صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشادفر مایا: بنے کی ولات کے وقت رونا، شیطان کے کچو کے کی وجہ سے ۔ -☆-صحيح سلم قم الحديث (۲۳۶۷) 1412 جلدم قم الحديث (٢٢) م في ٢٨ جلدا متكاة المصافح متفق عليه قال الالباني فنحيح الجامع العغير قم الحديث (٣٨٣٦) 410,30 جلدا *مچ* قال الالباني شحايا الحيطان استحدد

314

ضياءالحد بهث جلدسوم

انسان کے ہاں بچے کی پیدائش کے وقت شیطان اپنی دوا نگلیاں اس کے پہلو میں مارتا ہے سوائے حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام کے

عَنُ أَبِيُ هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ بَنِيُ آدَمَ يَطُعُنُ الشَّيْطَانُ فِيُ جَنْبَيْهِ بِإِصْبَعِيْهِ حِيْنَ يُوْلَدُ ، غَيْرَ عِيْسَى ابْنِ مَرُيَمَ ذَهَبَ يَطْعَنُهُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ.

مىنى. مىنجە 1•1	جلد	قم الحديث (۳۲۸۷)	صحيح ابغارى
1474	جلدم	قم الحديث (۲۳۷۷)	صحيح سسلم
م الم	جلد ا	قم الحديث (٢٥١٢)	صحيح الجامع المدخير
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
111	جلد ١٣	قم الحديث(١٣٣٣)	می م ع این حبان
		اسناده يحيح على شريط سلم	قال شحيب الأرنؤوط
112.20	جلده	قم الحديث(٥٢٥٢)	متركا والمصابح
		مثلق عليه	قال الالباني

315

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰد عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشادفر مایا:

جب بھی اولا دآ دم (نسانی بچے) میں سے کسی کی پیدائش ہوتی ہے تو شیطان اس کے دونوں پہلوؤں میں اپنی دوانگلیوں سے کچوکا مارتا ہے۔سوائے حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسی علیہ السلام کے۔شیطان نے انہیں بھی مارنا چا ہالیکن وہ صرف پر دے میں مارسکا۔ - تاہ-

316

ضياءالحد برث جلدسوم

کفر کی ترغیب دینا

كَمَنْلِ الشَّيْطَانِ إذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ أَكْفُرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ. إ ترجهه منافقوں نے یہودیوں سے مد دکرنے کا جودعدہ کیا تھااس کی مثال شیطان کی تی ہے جب اس نے انسان سے کہانو کفر کرمیں تیر ساتھ ہوں پھر جب اس نے کفر کیانو بولا بیٹک میں تجھ سے يرى ہوں۔

-☆-

سور وحشر الاا

317

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان شرک کاظم دیتا ہے

عَنُ عِيَاضٍ بُنِ حِمَارٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ : اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ ذَاتَ يَوُمٍ فِى خُطُبَتِهِ :

الاَ إِنَّ رَبِّى اَمَرَنِى اَنُ أَعَلِّمَكُمُ مَا جَهِلْتُمُ مِمَّا عَلَّمَنِى فِى يَوُمِى هَلَا ، كُلُّ مَالٍ نَحَلُتُهُ عَبُدًا حَلالٌ ، وَإِنَى خَلَقُتُ عِبَادِى حُنَفَاءَ كُلَّهُمُ ، وَإِنَّهُمُ الَشَّيَاطِيُنُ فَاجْتَالَتُهُمُ عَنُ دِيُنِهِمُ ، وَحَرَّمَتُ عَلَيْهِمُ مَا اَحْلَلُتُ لَهُمُ ، وَاَمَرَتُهُمُ اَنُ يُشُرِكُوا بِى مَالَمُ اَنُزِلُ بِهِ سُلُطَانًا.

فسيح مسلم	قم الحديث(٢٨٦٥)		جلدم	194
منجيح سلم	قم الحديث (٢٠٢٢)	(∠ №A)	(41.9)	(∠n•)
السنن الكبرى	قم الحديث (٨٠١٢)		جلد2	141.2
استن الكبري	قم الحديث (١٤٠٨)		جلد2	149.50
صحیح این حبان	قم الحديث (۲۵۳)		جلدا	MM22
قال شعيب الارؤ وط	اسناده يحجيح			
صحیح این حبان	قم الحديث (۲۵۴)		جلدا	0773. ³ **
قال شعيب الارؤ وط	استادوهسن			

318

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عیاض بن حمار رضی اللّٰدعنہ سے روایت ہے کہ چھنور رسول اللّٰدسلّٰی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلّم نے ایک دن خطبہ میں ارشادفر مایا:

سن لیجی ! بے شک میر سرب نے مجھے تکم دیا ہے کہ میں تنہیں دین کی وہ با تیں سکھا دُوں جن سے تم لاعلم ہوان باتوں میں سے جو اس نے مجھے آج کے دن سکھائی ہیں ۔ جو مال میں اپنے بند کے دوں وہ حلال وطیب ہے ۔ میں نے اپنے تمام بندوں کو ملت حفیہ، اسلام پر پیدا فرمایا ہے ۔ شیطان ان کے پاس آجاتے ہیں انہیں ان کے دین سے برگشتہ کردیتے ہیں ۔اوران پر وہ چیز یں حرام کردیتے ہیں جو میں نے ان کیلئے حلال کی ہیں ۔ وہ شیاطین انسا نوں کو تکم دیتے ہیں کہ وہ میر کے ساتھ شرک کریں جس کی میں نے کوئی سند کوئی دلیل نا زلنہیں فرمائی ۔

-☆-

MA 9.20	جلد" 1	قرم الحديث (١٣٧٣٢)	مستدالامام احمد
		اسنادهني	قال همز ةاحمدالزين
101	جلد ۱۳	قر الحديث (١٨٢٥٢)	مستدالابام احمر
		اسنادهني	قال همز داحمه الزين
100	جلد ۱۳	رقم الحديث (١٨٢٥٥)	مستدالامام احمر
		اسنادهي	قال جز واحمالزين

319

ضياءالحد بهث جلدسوم

انسانی روپ میں شیاطین جب اللد تعالیٰ کے بارے میں شک پیدا کرنے کی کوشش کریں تو کہہ دیجئے آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

عَنُ أَبِـى هُرَيُرَةَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

َلايَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَ لُوُنَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا : خَلَقَ اللَّهُ الْحَلُقَ ، فَمَنُ خَلَقَ اللَّهُ ؟ فَمَنُ وَجَدَ مِنُ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلُ :

آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ.

1++9.2	جلد	قم الحديث (۲ ۱۳۲۷)	للنيحيح البخارى
(120+)(1179)	(PPA)(PPZ)(PPY)	قم الحديث (٣٣٥)	صحيح مسلم
119.2	جلدا	قم الحديث (١٣١٢)	صحيح مسلم
TP'Q_	جلدو	قم الحديث (۱۰۳۲۲)	السنن الكبري
۳۳'۲ <u>.</u> ۴۳'	جلد9	قم الحديث (۱۰۳۲۳)	السنن الكبري
11° 1.50	جلده	قم الحديث (١٠٢٢٥)	اسنن الكبري

مناء الحديث من 320 ترجعة الحديث، حضرت ابو مريره - رضى الله عنه - ب روايت ب كة صنور نبى كرم - صلى الله عليه وآله سلم - ف ارشا وفر مايا: لوگ مسلسل ايك دوسر ب سروال كرين كر حتى كه ريد كها جائ كا: الله تعالى في تما مخلوق كو پيدا فر مايا تو الله كوكس في پيدا كيا؟ پس جوآ دمى اس قسم كيابات با تحاب است جا ب كه كه يكها جائي الله تعالى آمنتُ بِاللهِ وَرُسُيلِهِ.

-☆-

100,50	جلده	قم الحديث (٢٤٣١)	للسيح سنن ابوداؤ د
		من <u>مح</u>	قال الالباني:
144.30	جلده ۱	قرم الحديث (۲۷۲۲)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح	قال شعيب الارؤ وط
112 12	جلد"	قرم الحديث(۲۹۲۷)	فسيح الجامع الصغير
		من <u>مح</u>	قال الالباني:
مؤدهم	جلدا	قم الحديث(٢٢)	مشكاة للمصافح
AA.2	جلدا	قم الحديث(4)	مشكاة المصافح
mut	چلد∧	قم الحديث(٨١٩٢)	مستدالاما م احمد
		اسنادهيج	قال احمرتكه شاكر
AT_	جلدو	قرم الحديث (۱۹۰۰)	مستدالامام احجر
		اسنادهيج	قال تمز ةاحمالزين

321

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان دلوں میں ایسے دسو سے ڈالتا ہے جنہیں بیا ن کرنا انتہا کی مشکل ہوتا ہے

عَنُ آبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ - قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنُ أَصْحَابِ النَّبِي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وِ آلِهِ وَسَلَّمَ – فَسَأَلُوْهُ : إِنَّنَا نَجدُ فِي أَنْفُسَنَا مَا يَتَعَاظَمُ آحَدُنَا أَنَّ يَتَكَلُّمُ بِهِ ، قَالَ : وَقَدْ وَجَدْتُمُوْهُ ؟ قَالُوا : نَعَمُ . قَالَ : ذَاكَ صَرِيْحُ الْإِيْمَان. صجيمسكم رقم الجديث (١٣٢) 119.20 جلدا صحيح سنن الى دا ؤ د قم الحديث (٥١١١) 107.50 جلة م<u>م</u>ح قال الألباني قم الحديث (١٢٩) 1112 جلدہ متداذامام احجر اسنادهمج قال تز داحمرالزين قم الحديث (٩٨٣٤) rr2.30 متداذا ماجر جلدہ اسنادهمج قال جز داحمالزين قم الحديث (۲۰) مؤدهم متسكاة المصابح جلدا

322

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللَّد عنه- سے روایت ہے کچھنور نبی کریم ۔ صلی اللَّد عليہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - میں سے کچھلوگ آپ کی خدمت اقد س میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہم اپنے دلول میں پچھا یسے خیالات محسوں کرتے ہیں جن کو بیان کرنا ہم میں سے کسی کے لئے بھی آسان نہیں ہے چھنورسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: کیاتم ایسی کیفیت یاتے ہو؟ توانہوں نے جواب دیا : ہاں چضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

-☆-

ارشادفر مایا: ر پھر یک ایمان ہے۔

1017.20	جلدا	قم الحديث(۱۰۳٬۲۷)	السنن أككبري
112_2	جلدا	قم الحديث (١٠٣٢٤)	السنن أككبري
112_2	جلدا	قم الحديث (١٠٢٢٨)	السنن أككبري
112_2	جلدا	قم الحديث (۱۰۴۴۹)	السنن أككبري
متحد 112	جلده	قم الحديث(۱۰۳۴)	السنن الكبري
P 11.30	جلدا	قم الحديث (١٣٨)	صحيح لان حبان
		امناده يعيم على شرطا فتنحيح	قال شعيب الأرنؤوط
174.20	جلدا	قم الحديث(٣٣)	جامع الاصول
		مع <u>م</u> ع	قال ألجعن

323

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان دلوں میں ایسے دسوے ڈالتا ہے جن کے بارے میں مومن ہید پسند کرتا ہے کہ دہ جل کر کوئلہ ہوجائے کیکن کسی کے سامنے ان کااظہار نہ کرے

عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمَا - قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ: يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! إِنَّ اَحَدَنَا يَجِدُ فِى نَفُسِهِ - يُعَرِّضُ بِالشَّيْيَءِ - لَانُ يَكُوُنَ حُمَمَةُ اَحَبُّ إِلَيْهِ مِنُ اَنُ يَتَكَلَّمَ بِهِ ، فَقَالَ: اللَّهُ اكْبَرُ ، اللَّهُ اكْبَرُ ، اللَّهُ اكْبَرُ ، الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَهُ إِلَى الْوَسُوَسَةِ.

324		ضياءالحد بيث جلدسوم	
nor de	جلدم	قم الحديث (٥١١٢)	صحيح سنن ابي داؤد
	-1	سمج تس	قال الالباني
ملجة	چلد ^{رم}	قم الحديث (۲۰۹۷) امناد محج على ثر طالحيني	مندالاما م احمد قال شعیب الارڈ وط
MA	جلده	قم الحديث (١٢١٣)	مستدالامام احمد
	بالشا فاشتلابة	اسنادهميج على شرطالعيلين	قال شعيب الارؤ وط
1149	جلدو	قم الحديث (۱۰۳۴۵)	السنن الكبري
مغيومه	جلده	قم الحديث (۱۰۳۳۳)	السنن الكبري
TPA 2	جلده	قم الحديث (۱۰۳۴۴)	السنن الكبري
r 1.2	جلدا	قم الحديث (١٣٤)	صحيح اتن حبان
		اسناده يحيح على شرطعهما	تال شجب الأرنؤوط
م في ١٢٠	جلدا	قم الحديث (١٣٤)	صحيح اتن حبان
		من <u>م</u> ع	قال الالباني

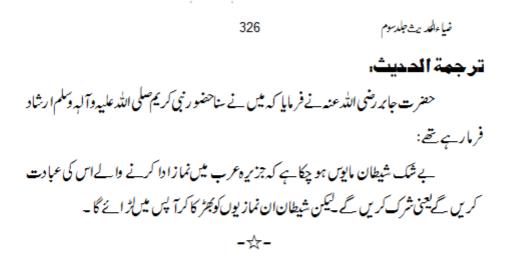
325

ضياءالحد برث جلدسوم

سرز مين عرب ميں شیطان مایوس ہو گیا کہ مومن شرک کریں

عَنُ جَابِرٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : سَمِعُتُ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوُلُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيِسَ أَنُ يَعُبُدَهُ الْمُصَلُّوُنَ فِى جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ ، وَلَكِنُ فِى التَّحْرِيُشِ بَيْنَهُمُ.

P111	جلدم	قم الحديث (۲۸۱۲)	فليحيج مسلم
(41+1*)		قم الحديث (۲۰۴۴)	فليحيج مسلم
14.30	جلدا	قم الحديث (۲۸)	مشكاة المصافح
MR <u>L</u>	جلدم	قم الحديث (۳۹۵۸)	مشكاة المصابح
010	جلدا	قم الحديث (١٣٦٣)	جامع الاصول
		ملح <u>ع</u>	قال المحقق
r432	جلدا	قم الحديث(١٩٢٨)	جامع الاصول
		للمعيج	قال أكلحق
rond	جلدا	قم الحديث (١٩٣٧)	صحيح سنن التريدي
		م <u>سمح</u> م	قال الالباني



rry	جلدا	قم الحديث (١٦٥١)	صيح الجامع الصغير
		حذ احد برخ ^ص ن	قال الالباني
1000	جلدم	قم الحديث (١٢٠٨)	سلسلة الاحاويث المحيجة
		حديث سحيج	قال الالباني
متجميات	جلد ا	رقم الحديث (۲۷۲۳)	للمحيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
10.20	جلة ا	رقم الحديث (۲۷۵۰)	للمحيح الترغيب والترهيب
		<i>عذ احد م</i> ض ^ص ن	قال الالباني
MK 20	جلداا	قم الحديث (۱۳۴۰)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال همز داحمدالزين
th.}*	جلدا	قم الحديث (٨٢٨٨)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيجيج	قال همز داحمدالزين
44 <u>}</u> 2	جلدا	قم الجديث (١٥٠٥٦)	مستدالامام احمد
		اسنا دهجيج	قال همز داحمدالزين

ضياءالحد برث جلدسوم

''اگر'' کالفظ شیطانی عمل کا درواز ہ کھول دیتا ہے

عَنُ آبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

ٱلْمُؤْمِنُ الْقَوِى تَحَيَّرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الصَّعِيْفِ ، وَفِي كُلِّ خَيْرٌ أحرِصُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ ، وَاسْتَعِنُ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزُ ، وَإِنُ أَصَابَكَ شَيْىءٌ قَلا تَقُلُ : لَوُ أَيِّمِي فَعَلُتُ كَذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا ، وَلَكِنُ قُلُ : قَدَرَ اللَّهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ ، فَإِنَّ

لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ.

rors	جلد م	قم الحديث (۲۷۲۳)	صيح مسلم
ملجمه ۷	جلدا	قم الحديث(44)	سنمن لان ماجه
		الحديث صن	قال محمود فحد محمود
190.2	جلد م	قم الحديث (٢١٢٨)	سنن اتن ماجه
		الحديث صن	قال محمود تحد محمود
<u>مۇرەسەم</u>	جلده	قم الحديث (۱۰۳۸۲)	ا ^{ست} ن الكير ى

328

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰد عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللَّد صلَّى اللَّہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

طاقت ورمون زیادہ بہتر ہے اور اللہ کوزیا دہ محبوب ہے کمز ورمون سے اور ہر ایک قو ی اور ضعیف میں بہتری ہے ۔ اس چیز کی حرص کر وجو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مد دطلب کر واور ہمت نہ ہارو۔ اور اگر تمہیں پچھ نقصان پینچ جائے تو یہ مت کہ واگر میں ایسا کر لیتا تو ایسا ہو جاتا ۔ البتہ یہ کہو کہ قَدِّدَ اللَّهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ اللہ تعالی نے نفد پر میں ایسے ہی لکھا تھا اور وہ اللہ جو چا ہتا ہے کرتا ہے ۔ کیونکہ ' اگر'' کالفظ شیطان کے مل کا دروازہ کھول دیتا ہے ۔

-☆-

مع 199	جلدا	قم الحديث(١٠٣٨٣)	السنن الكبري
rride	جلده	قم الحديث (١٠٣٨٢)	السنن الكبري
rride	جلده	قم الحديث(۵ (۱۰۳۸)	السنن الكبري
1112	جلده	قم الحديث (۲۸ ۱۰۳۸)	السنن الكبري
ملجيتان	جلده	قم الحديث(٥٢٣٨)	حنكاة المصاحح
1119.20	جلدا	قم الحديث(٢٦٥٠)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
PY - 2	جلد۸	قم الحديث (٢٢٢٨)	مستدالامام احمر
		اسنا دهبج	قال احرشر شاكر
102	جلده	قم الحديث (۸۸۱۳)	مستداذا مام احمد
		اسناده يح	قال هز ةاحمدالزين

329

ضياءالحد بيث جلدسوم

کفار کی سر گوشیاں شیطان کی طرف سے ہیں وہ مومنوں کوممگین کرنا جا ہتے ہیں حالا نکہ مومنوں کااللہ تعالی پرتو کل اور بھروسہ ہے

اِنَّمَا النَّجُواى مِنَ الشَّيُطُنِ لِيَحُزُنَ الَّذِيُنَ امَنُوُا وَلَيُسَ بِضَآرَهِمُ شَيُّنًا اِلَّا بِاِذُنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوُنَ 01.

کی با بستی کفار کی سر کوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تا کہ وہ غمز دہ کردےایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں پچچ بھی ضررنہیں پہنچا سکتا اللہ کے تعکم کے بغیر اور اللہ تعالی پر ہی تو کل کرنا چا ہے ۔ - کہ -

(1) بإدار: 10

ترحمه

330

ضياءالحد بدث جلدسوم

جہاں صرف تین آ دمی ہوں توان میں سے دوآ دمی تیسرے کوچھوڑ کرآ پس میں سرگوشی نہ کریں

إِذَا كَانُوا ثَلاثَةً ، فَلَا يَتَنَاجِي اثْنَانٍ دُوْنَ الثَّالِثِ.

1949.2	جلدم	قم الحديث(١٢٨٨)	صيحيح ايغارى
rr.}~	جلدم	قم الحديث (۲۱۸۳)	مسجع سسلم
19 0.2	جلدا	قم الحديث (۲۷۷)	صحيح الجامع المصغير
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
10,50	جلد^	قر الحديث (۲۳۵۰)	مستداذا ماحمر
		حديث صحيح رجالدثقات رجال الشيطيين	قال شعيب الارؤوط
ملجما كما	چلد^	قم الحديث (٢٥٦٢)	مستداذا ماحمد
		اساده محيوعلى شريطا فيطيبون	قال شعيب الارؤوط
19.5	جلد^	قم الحديث (٣٧٦٣)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج على شرطا فيخين تختصرا	قال شعيب الارأة وط
mir_\$~	جلد^	قرالحديث (٢٦٨٥)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج على شرطا فيخين	قال شعيب الارأد وط

ضاءلكہ پي اللہ پي جلد موم ترجعة الحديث، حضرت عبد اللہ بن عمر رضى اللہ عنہما سے روايت ہے کہ چھنو ررسول اللہ صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

جہاں صرف تین آدمی کسی جگہ پر ہوں تو ان میں سے دوآ دمی تیسر کو چھوڑ کر سر کوشی نہ

			کر یں ۔
11.20	جلده	قر الحديث (۵۰۲۳)	مستدالاما ماحمر
		اسناده صحيح على شرطالصيطين	قال شعيب الارؤ وط
¥••2	جلدو	قرم الحديث(۵۲۵۸)	مستدالامام احمر
		اساده محيح على شر طالفيطين س	قال شعيب الارؤ وط
mry	جلدا	قم الحديث(۵۳۲۵) م	مستدالامام احمر
		اسناده سیح علی شر ملاصیحیون 	قال شعيب الارؤ وط
109.34	جلدو	قم الحديث(۵۵۰۱) صحرب لق	مستدالامام احمد
		اسناده یح علی شر طالعیطین پ	قال شعيب الارؤ وط
119.2	جلدوا	قم الحديث (۲۰۲۳) صريد	مستدالامام احمد
	فين	امنا دهیچ علی شرطایفا ری رجاله ثقات رجال ا ^ی تو	قال شحيب الارؤوط
1212	جلد• ا	قم الحديث (۲۲۷) محمد بد لغد	مستدالاما م احمد
		اساده محیح علی شرطاطیتی ن قسر	قال شحيب الارؤوط
متجيدا الم	جلدوا	قم الحديث(۲۳۳۸) محمد ما به الحثو	مستدالاما ماحمد
		اساده محيح على شرطافيني ين توريد	قال شحيب الاردّ وط لعبر
ملحيا المجتم	جلد »	قم الحديث (۱۳۰۲)	سلسلة الاحاويث العجيجة
		وحذ المناولا بإس يدفى الشواحد رجاله ثقات تس	قال الالباني صحه
4194 <u>8</u>	جلدا	قم الحديث (۵۸۰) محمد ما د	مسیح این حبان ا
an Marija		استاده صحيح على شرطابغا رى بالفا خافشانده قربا	قال شعيب الأرنؤوط مح
	جلد؟ فين بالفا ظافتنانعة	قم الحديث(۵۸۱) معجودا شديد مده ما لط	منیح تن حبان سار شد مان
ملحهة	للمين بالفا لاشلنقة	امنا و پیچ علی شرطایفا ری رجاله ثقات رجال ایج ترب	قال شحيب الأرنؤوط صر
09.20	چلد ⁴	قم الحديث (۵۷۹) صر	منجع این حبان منبع
		صحيح بالفاظ شلقة	قال الالباني صر
09.20	جلد ا	قم الحديث(۵۸۰) مو	منیح این حبان م
		للمحيح بالفاظشاعة	قال الالباني

332

ضياءالحديث جلدسوم

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

اِذَا كُنْتُمُ ثَلاثَةً فَلا يَتَنَاجَى رَجَلانِ دُوْنَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ ، فَاِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنَهُ.

194 • 4	جلدم	قم الحديث (۲۲۹۰)	صحيح ابغارى
ملجي ١٤١٨	جلدم	قم الحديث(١٨٢)	صحيح سسلم
ملجي ١٩٨	جلدا	قم الحديث (۲۸۷)	صحيح الجامع العبير
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
1997 <u>-</u>	جلدم	قم الحديث(٣٨٩٣)	مشكاة للمصافح
		مثلق عليه	قال الالباني
1412	جلدم	قم الحديث (۵۷۷۷)	سنمن لتن ماجه
		الحديثة منتق عليهه	قال محصود تحد محصود
MP <u>2_</u>	جلة ا	قم الحديث(۲۹۲۵)	منجع سلم
112_2	جلة ا	قم الحديث(٢٨٥١)	صحيحسنن الترندى
		من <u>س</u> ح	تال الالباني
ملجدا أأ	جلة ا	قم الحديث(٢٨٥١)	صحيح سنن ابوداؤ د
		سیح سیح	تال الالباني
CAT	جلد ا	قم الحديث(٣٥٦٠)	مستداذا ماحمد
		اسنا دہ پی	قال احرجر شاكر
1117	جلدم	قم الحديث(٣٩٣٩)	مستداذا ماحمر
		اسنا دہیج	قال احرحه شاكر
1117	جلدم	قم الحديث (۴۰۹۰)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال احرجر شاكر
م في ١٣	جلدم	قم الحديث(۴۹۹۳)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال احمرتكه شاكر
1102	جلدم	قم الحديث (۲۰۰۳)	مستدالامام احمد
		اسنا ده پیچ	قال احد تحد شاكر

ضياءلد پي جلدسوم ترجعة الحديث: حضرت عبداللدين مسعو درضي الله عنه سے روايت ہے کہ چھنو ررسول اللہ صلى اللہ عليہ وآلہہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

جب تم نتین آ دمی ہوتو تم میں سے دوآ دمی آ پس میں سرکوشی نہ کریں تیسر کوجدا کر کے یہاں تک کہاورلوگ تم سے ملیس کیونکہ ریہ بات تیر سے ساتھی کوتز ن وملال میں مبتلا کر گی ۔ - بلا-

112	جلد م	رقم الحديث (٢٠٠٤)	مستدالاما م احمد
		اسناده يحجج	قال احمد متذكر
tor_	جلدم	قم الحديث (٣٣٣٣)	مستدالامام احمر
		اسنادهيج	قال احمد محد شاكر
1111 <u>2</u>	جلدا	قم الحديث(۵۸۳)	صحيح اين حبان
		اسناده يحيح على شرطاليطين	قال شجيب الأرنؤوط
110 <u>.</u> 8~	جلدا	قم الحديث(۵۸۴)	صحيح این حبان
		اسناده بيح على شرطابغا رى	قال شعيب الأرنؤوط

ضياءالحد بهث جلدسوم

اینے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ سیجئے اس سے شیطان کوفتنہ اٹھانے کاموقع مل جاتا ہے

عَنُ أَبِى هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

َلا يُشِيُرُ اَحَدُّكُمُ اِلَى اَخِيْهِ بِالسِّلَاحِ ، فَاِنَّهُ لا يَلْرِى لَعَلَّ اَحَدُّكُمُ الشَّيْطَانَ اَن يَّنُزِعَ مِنُ يَلِيْهِ فَيَقَعَ فِى حُفُرَةٍ مِّنَ النَّارِ.

rnr <u>s</u> te	جلدم	قم الحديث (٢ ٢٠٤)	صحيح ابغارى
متحياهم	جلدم	قم الحديث (١٢٢٨)	منجي سلم
roro.}**	جلدم	قم الحديث (٢٧١٤)	منجع مسلم
14 M 2 M	جلد ا	قم الحديث (۲۱۳۳)	الترغيب والترحيب
		م <u>س</u> ح م	تال ألمين
11/2 12	جلدا	قم الحديث (٢١٤٤)	صحيح الجامع الصغير
		مع <u>م</u> ح	تال الالباني:
1412	جلة 11	قم الحديث (۵۹۴۸)	صحیح این حبان
		حذ احد بر صحیح	قال شعيب الارؤ وط

فياءلمد ين جلد م ترجعة الحديث: حضرت ابو ہريرہ رضى اللہ عند سے روايت ہے كہ حضو ررسول اللہ صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مايا: تم ميں سے كوئى بھى اپنے بھائى كى طرف ہتھيا رسے اشارہ نہ كرے كيونكہ تم ميں سے كوئى نہيں جانتا كہ شايد شيطان اس كے ہاتھ سے ہتھيا رچلا دے ۔ پھر وہ ہتھيا روالاجہنم كے گھڑے ميں گر جائے ۔

119.30	جلد۸	قم الحديث (١٩٨)	مستدالامام احمر
		اسناده يحجج	قال احمد حد شاكر
m97.3m	جلة ا	قم الحديث (٣٣٣٩)	مشكاة للمصاح
		متغق عليه	قال الالباني:

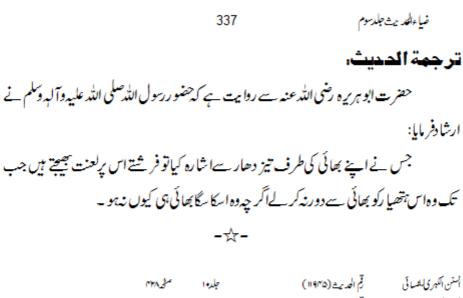
336

ضياءالحد برث جلدسوم

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

مَنُ اَشَارَ اِلَى اَخِيْهِ بِحَدِيْدَةٍ ، فَاِنَّ الْمَلائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَنُزِعَ ، وَإِنْ كَانَ اَخَاهُ لِآبِيْهِ وَأُمِّيهِ.

r99.}~	جلدم	قم الحديث (٢٢١٢)	صحيح مسلم
1. 19 19	جلدا	قم الحديث (۲۰۳۴)	صحيح الجامع الصغير
		من _ع ح	قال الالباني
متحيلاهم	جلدا	قم الحديث(۲۱۲۲) م	لليحيسنن التريدي
		سیح م	قال الالباني
<u>مرجع م</u> م کرم	جلده	قم الحديث (۱۳۳۴) عد	الترغيب والترحيب
		مسیح م	قال المحقق معرب
14.5	جلده	قم الحديث(۲۸۱۰) عو	للميح الترغيب والترهيب
		سیح م	قال الالباني
مر <u>قع م</u> رام	جلداا	قم الحديث (۲ ۲۷ ۲) مورين الحديث (۲	مستدالامام احمد
		حد بي صحيح رجالد شقات رجال الحيطيون توري	قال شعيب الاركؤ وط
PTA_2	جلداا	قم الحديث(۱۰۵۵۸) موري لخه	مستدالامام احمد
		حد م صحیح رجالہ ثقات رجال کیجیعی ترب	قال شعیب الاردّ و ط مهر
14 12 200	جلد"ا	قم الحديث(۵۹۳۴) صحيف الحديث	للفيح المن حبان
		اساده میچ علی شر طا فتیخی ن تو	قال شعيب الأدنؤوط مر
141.2	جلد ١٢	قم الحديث (۵۹۴۷) صحيا بد مرا الما التحر	مسیح این حبان
	ب لد∧	اسادهیچ علی شرط سلم رجالد شات رجال الطیحین تس	قال شعيب الأرنؤوط مو
rozi	چلد∧		مسیح این حبان مسیح این حبان
		سیح ا	قال الالباني صح
ro <u>4</u>	چلد∧	قم الحديث (۵۹۱۷) صحه	مسیح این حبان م
		مسیح آسا	قال الالباني له بر مرور به
PYA 34	جلد• ا	قم الحديث(۲۳ (۱۱۹)	الىنن اكبر ئالىس اقى لەز سىرىدىنىدۇ
MA .	جلدوا	قم الحديث (۱۱۹۳۴)	السنن الكبر كالملساتي



MA .	جلد• ا	قم الحديث (۲ ۱۱۹۳)	السنن الكبر كالملس اقي
mat	جلدم	قم الحديث (۲۳۰۰)	الجامع الكبيرللعز مذى
		حديث	قال شعيب الارؤ وط
rub l	جلدم	قم الحديث (۲۱۹۲)	الجامع الكبيرللعز مذى
		حله احد بي صن غريب	قال الدكتوريشا رموا ومعروف

338

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان اللد تعالى كاذكر بھلاديتا ہے شیطانی گروہ نقصان اٹھانے والا ہے

اِسْتَحُوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطُنُ فَاَنُسْهُمُ ذِكْرَ اللَّهِ أُوْلَئِكَ حِزُبُ الشَّيْطُنُ آلَا اِنَّ حِزُبَ الشَّيُطْنِ هُمُ الْخُسِرُوُنَ01

ترجمه،

تسلط جمالیا ہےان پر شیطان نے اوراس نے اللہ کا ذکرانہیں فراموش کرا دیا ہے ۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں ۔خوب ین لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔ - چر-

(1)سورة مجادله، ۱۹

339

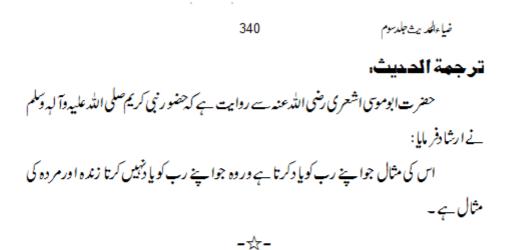
ضياءالحد برث جلدسوم

جواللد تعالی کویا دکرتا ہےاور جواللد تعالی کویا دنہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی مثال ہے

عَن أَبِى مُوسَى الأَشْعَرِى – رَضِى اللَّهُ عَنهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّه عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّم – قَالَ :

مَثْلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالمَيِّتِ.

10112	جلدم		قم الحديث (١٢٠٤)	صحيح ابغارى
10.50	جلد ا		قم الحديث (۱۳۳۷)	شرح الهنة
			هذاحد يث مثنق على صحته	قال البغوي
			مع <u>م</u> ع	قال الالباني
r212}**	جلد ا		قم الحديث(٢٢١٣)	الترغيب والترجيب
rood	جلد ا		قم الحديث (۲۲۰)	الترغيب والترجيب
			م <u>س</u> يح	قال المنذري
M912	جلدا		قم الحديث(١٨٢٣)	صيحي سلم
M9.3**	جلد ا		قم الحديث (۲۲۰۳)	معيكا ة المصاح
	PP(7_2)-**	جلد ا	قم الحديث (٨٥١)	صحيح لان حبان
			اسنادهيج	قال شعيب الارؤوط



جلدا ملحية ومع

منیح الزغیب والتر بیب قم الحدیث (۳۳۸) قال الالبانی منیح

341

ضياءالحد برث جلدسوم

حفرت سليمان عليدالسلام ف سيحه شياطين كو سمندر ميں قيد كرديا ہے

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمُوٍ و بُنِ الْعَاصِ – رَضِى اللَّهُ عَنهُمَا – قَالَ: إِنَّ فِى الْبَحُرِ شَيَاطِيُنَ مَسُجُونَةٌ اَوْثَقَهَا سُلَيْمَانُ ، يُوُشِکُ اَنُ تَخُوجَ فَتَقُرَأ عَلَى النَّاسِ قُرْآنًا. **ترجهة الحديث:** حضرت عبدالله بن عمر و بن العاص – رضى الله عنها – فِرْ مالِي:

-☆-

فحايا الحيطان بملحد ا2

ضياءالحد برث جلدسوم

اہل ایمان کو بوقت جہاد شیطان چسلانے کی کوشش کرتا ہے

اِنَّ الَّلِيُنَ تَوَلَّوُا مِنْكُمُ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمُعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيُطْنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوُا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمُ إِنَّ اللَّهَ غَفُوُرٌ حَلِيْمٌ 0 لِ

ترجمه،

بِ شَك وہ لوگ جو پیٹیے پھیر گئے تھے تم سے اس روز جب مقابلہ میں نکلے تھے دونوں لشکر تو پھسلا دیا تھا شیطان نے بوجہ ان کے کی عمل کے ۔اور بے شک اب معاف فرما دیا ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شک اللہ بہت بخشے والانہا یہ حکم والا ہے۔ - لہ-

(1) سورة آل عمران: ۱۵۵

343

ضياءالحد برث جلدسوم

يَّاَيُّهَا الَّلِيُنَ امَنُوا إِذَا لَقِيْتُمُ الَّلِيْنَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلا تُوَلُّوُهُمُ الَادْبَارَ 0 وَمَنُ يُوَلِّهِمُ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ آوُ مُتَحَيِّزًا إلى فِنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَاواهُ جَهَنَّمُ وَبِئُسَ الْمَصِيُرُ01

اے ایمان والوا جب تم مقابلہ کرو کافروں کے لشکر جرار سے تو مت پھیرنا انگی طرف اپنی پیٹھیں ۔اور جو پھیر ے گاان کی طرف اس روز اپنی پیٹھ بجز اس صورت کے پذیتر ابد لنے والا ہولڑ ائی کیلئے یا پلٹ کرآنے والا ہوا پنی جماعت کی طرف تو وہ مستحق ہوگا اللہ کے خضب کا اور اسکاٹھکا نا جہنم ہے اور وہ بہت ہری لوٹنے کی جگہ ہے۔

(1)سورة الانفال: ۱۵–۱۲

344

ضياءالحد بديث جلدسوم

جواینے مقد مات کے فیصلے طاغوت سے کروانا جانتے ہیں در حقیقت شیطان انہیں بہکار ہاہے

ٱلَمُ تَمَوَالَى الَّذِيْنَ يَزُعُمُوْنَ أَنَّهُمُ آمَنُوُا بَمَآ ٱنْزِلَ اِلَيُكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنُ قَبْلِكَ يُرِيُدُوُنَ أَنُ يَّتَحَاكَمُوْآ اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ أُمِرُوْآ أَنُ يَكْفُرُوا بِةِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنُ يُضِلَّهُمُ ضَلاًلا بَعِيْدًا 0 لِ

ترجمه

کیانیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جود کو کی کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس کتاب کے ساتھ جواتا رکی گئی آپ پر۔اور جواتا را گیا آپ سے پہلے ۔اس کے باوجو دچا ہے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے اپنے مقد مات طافوت کے پاس لے جائیں ۔حالانکہ انہیں تھم دیا گیا تھا کہ انکا رکریں طافوت کا۔اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکاد ےانہیں بہت دورتک ۔

345

ضياءالحد بديث جلدسوم

جوقر آن کریم کے مطابق اپنے مقد مات کے فیصلے نہیں کرتے ہیں وہ کافر ہیں

إِنَّا آنُزَلُنَا التَّوُراةَ فِيُهَا هُدًى وَّ نُوُرٌ يَحُكُمُ بِهَا النَّبِيُّوُنَ الَّلِيُنَ اَسْلَمُوا لِلَّذِيْنَ هَادُوُا وَالرَّبْنِيُّوُنَ وَالَاحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتَبِ اللَّهِ وَكَانُوُا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلاَ تَحْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلاَ تَشْتَرُوُا بِالِتِي ثَمَنًا قَلِيلاً وَمَنُ لَّمُ يَحُكُمُ بِمَا اَنْزَلَ اللَّهُ فَاولَيْكَ هُمُ الْكَفِرُوْنَ 0 لِ

ترجمه

بے شک اتاری ہم نے تو رات اس میں ہدایت اور نور ہے بیحکم دیتے رہاس کے مطابق انبیاء جو ہمار فر مانبر دار تھے یہو دیوں کواور اس کے مطابق تھم دیتے رہے اللہ والے اور علماء ۔اس واسطے کہ محافظ کھرائے گئے تھاللہ کی کتاب کے اوروہ تھے اس پر کواہ ۔

پس نہ ڈرا کرولوکوں سے اور ڈرا کرو مجھ سے اور نہ بیچا کرومیر کی آیتوں کوتھوڑی تی قیمت سے ۔اور جو فیصلہ نہ کر بے اس کتاب کے مطابق جسے نازل فرمایا اللہ نے تو وہی لوگ کافر ہیں ۔ ()سر دلمائد «۳۳

346

ضياءالحد بديث جلدسوم

جو کتاب اللہ کے مطابق اپنے مقد مات کے فیصلے نہیں کرتے وہ خالم ہیں

وَ كَتَبُنَا عَلَيُهِمُ فِيُهَآ اَنَّ النَّفُسَ بِالنَّفُسِ وَالْعَيُنَ بِالْعَيُنِ وَالْانُفَ بِالْاَئُفِ وَالُاذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوُحَ قِصَاصٌ فَمَنُ تَصَلَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَنُ لَّمُ يَحُكُمُ بِمَآ اَنُزَ لَ اللَّهُ فَاُولَئِكَ هُمُ الظَّلِمُوُنَ0 إِ

ترجمه

اورہم نے لکھ دیا تھا یہو دکیلئے تو رات میں ریحکم کہ جان کے بدلے جان ، آ نکھ کے بدلے آ نکھ، ناک کے بدلے ناک ، کان کے بدلے کان ، اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کیلئے قصاص تو جوشخص معاف کر دے بدلہ تو یہ معافی کفارہ بن جائے گی اس کے گنا ہوں کا۔اور جو فیصلہ نہ کر سے اس کتاب کے مطابق جسے اتا را اللہ نے تو وہی لوگ خلالم ہیں۔

(1)سورة المائكرو: ٣٥

347

ضياءالحد بيث جلدسوم

جو کتاب اللہ کے مطابق اپنے مقد مات کے فیصلے نہیں کرتے وہ فاسق ہیں

وَلَتُ حُكُمُ اَهُلُ الْإِنْ جِينُ لِ مِمَا آنُزَلَ اللَّهُ فِيْهِ وَ مَنْ لَّمُ يَحُكُمُ بِمَا آنُزَلَ اللَّهُ فَاُولَئِكَ هُمُ الْفُلْسَقُونَ ٥٠ توجعه: اور جوفيصله نه كرين اس كرمطابق جي الله تعالى في اتارا جاتو وہى لوگ فاسق ہيں۔

-☆-

(۲)سورة الممائد و: ۲۷

348

ضياءالحد بهث جلدسوم

مرتد ہونے دالے کو شیطا**ن فریب دیتاہے** إِنَّ الَّـذِينَ ارْتَـدُوا عَلَى ادْبَارِهِمْ مِّنُ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدى الشَّيْطَنُ سَوَّلَ لَهُمُ وَ أَمْلَى لَهُمُ وإِ ترجمه بے شک جولوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹ گئے باوجو دیہ کہ ان پر ہدایت کی راہ خاہر ہو چکی تھی ۔ شیطان نے انہیں فریب دیا اورانہیں کمبی زندگی کی آس دلائی۔ -☆-

10:J(1)

349

ضياءالحد بيث جلدسوم

تحمَثَلِ الشَّيُطُنِ إِذْ قَالَ لِلْانُسَانِ الْكُفُرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيَّةً مِّنُكَ إِنِّي آخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَلَمِيْنَ 10

ترجمه،

منافقين اوريہودى مثال شيطان كى تى ہے جو پہلے انسان كوكہتا ہے انكار كردے۔اور جب وہ انكار كر ديتا ہے تو شيطان كہتا ہے مير التحھ سے كوئى واسطہ ہيں ، ميں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمين ہے۔

-☆-

()جر:١١

350

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان جس پرا پنا تسلط جمالیتا ہے اے اللہ تعالیٰ کی یا دبھلا دیتا ہے ذکرالہٰی سے منہ موڑنے والاگروہ شیطانی گروہ ہے

اِسۡتَحُودَ عَلَيْهِمُ الشَّيُطُنُ فَٱنۡسٰهُمۡ ذِكۡرَ اللَٰهِ ٱوۡلَئِكَ حِزُبُ الشَّيُطُنُ ٱلَّا اِنَّ حِزُبَ الشَّيُطْنِ هُمُ الْحُسِرُوْنَ 0 ل

ترجمه،

تسلط جمالیا ہےان پر شیطان نے اوراس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرا دیا ہے ۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ میں ۔خوب من لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔ - کہ -

(1) سورة مجاوله ۱۹

351

ضياءالحديث جلدسوم

وَمَنُ يَعْشُ عَنُ ذِكُر الرَّحْمٰن نُقَيِّضُ لَهُ شَيْطْنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنَ ٥ إِ ترحمه اور جو تخص دانستدائد ها بنآ ب رحمان کے ذکر سے بتو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کارفیق رہتا ہے۔ -☆-

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّلِيُنَ يَخُوُضُونَ فِي اللِينَا فَأَعْرِضُ عَنْهُمُ حَتَّى يَخُوُضُوا فِى حَدِيْتٍ غَيْرِ مَوَامًا يُنُسِيَنَّكَ الشَّيْطُنُ فَلاَ تَقْعُدُ بَعُدَ الذِّكُرى مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِمِينَ 0 قرجهه: اورا _ سنن والے جب تو و كِيمانيس كه بهوده بحثيں كرر م بي مارى آيتوں ميں يو

منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ وہ الچھنے لگیں کسی اور بات میں ۔اورا گرکہیں بھلا دے تخصے شیطان تو مت بیٹھویا دآنے کے بعد خالم تو م کے پاس۔

-☆-

(۱) ترف ۲۳۹ ۲۸)سورة الافعام ۲۸۲

ضياءالحد بيث جلدسوم

اللد تعالى كوچھوڑ كركسى دوسرے كوشتم اللھانے والا کفریا شرک کاارتکاب کرتا ہے

عَنُ سُعِدِبُنِ عُبَيْدَةَ : آنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ رَجُّلا يَقُوْلُ: لَا وَالْكَعْبَةِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَا يُحْلَفُ بِغَيْرِ اللَّهِ ، فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوُلُ: مَنُ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوُ ٱشْرَكَ.

> قم الحديث (١٢٠٢) فنتيح الجامع الصغير 1.76.30 جلدا قال الالباني صحيحسنن التريدي قم الحديث (١٥٣٥) 140,30 جلدا قال الالباني قم الحديث (۳۳۵۴) الترغيب والترحيب 079.30 جلة تال المحق محيح الترغيب والترهيب قم الحديث (۲۹۵۲) 11-2.20 جلدم *میچ* قال الالباني الجامع الكبيرللعز مذى قي الحديث (١٧١٥) 1112 جلة حديث قال شبيب الارؤ وط

353

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت سعد بن عبيده سے روايت ہے كە حضرت عبداللد بن عمر رضى اللد عنهمانے ايك آ دمى كو کہتے ہوئے سنا کعبے کی قشم! تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہمانے فر مایا: غیر اللہ کی قشم مت کھا اس لئے کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشا دفر ما رېچ: جس نے غیراللہ کی تسم اٹھائی اس نے کفریا شرک کا ارتکاب کیا۔ -☆-

190.20	جلد	قم الحديث(١٥٣٥)	الجامع الكبيرللعز مذى
		عذ احد بي ^ض ن	قال الدكتو ربثا رعوا دمعروف
must .	جلة	قم الحديث(۳۲۵۳)	متركاة المصاح
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
14.00	چلدہ	قم الحديث (۲۰۲۲)	سلسلة الاحاويث الفحيجة
		اسنادهيم علىشر طالعيحين	قال الالباني

354

ضياءالحد برث جلدسوم

جوآ دمی شرکید شم اللائے اسے جابئے کہ کچلا الہ الا اللہ

عَنُ أَبِى هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنُ قَالَ فِي حَلْفِهِ : وَاللَّلاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلُ : لَا اللهُ اللَّهُ.

10002	جلة	قم الحديث (٢٨٦٠)	صبيح ابغارى
19172	جلدم	قم الحديث (٢١٠٤)	صبحيح ايلغارى
19472	جلدم	قم الحديث(١٣٠١)	صبحيح ايلغارى
1022	جلدم	قم الحديث (۲۲۵۰)	فسيحجع ايلغارى
10-9-2	جلد ا	قم الحديث (١٢٣٤)	منجي سلم
1011	جلد ا	قم الحديث(١٣١٢)	منجع الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني:
r+r_2**	جلة ا	قم الحديث (١٥٣٥)	الجامع الكبيرلكر غدى
		هداحد بريي صحيح	قال الدكتوريثا رعوا ومعروف
14	جلد ا	قم الحديث (١٥٣٥)	صحيحسنن التريدي
		من <u>ع</u> ح	تال الالباني
r n <u>z</u> ko	جلد ا	قم الحديث (١٣١٥)	الجامع الكبيرللغز غدى
		حديث فيحج	قال شعيب الارؤوط

فياءللد مي جلد موم ترجعة الحديث، سيدنا ابو مريره رضى الله عنه ب روايت ب كدهنورسيدنا نبى كريم - صلى الله عليه وآله وسلم-ن ارشا دفر مايا: جس نے اپنی قسم ميں کہا: وَ الْعُوَّى لات وتُحرِّ كَلْ كَى قسم اس جا بِحَرْ كہوہ (فو رأ) كې: الا الد الا الله -لات وتحرِّ كَلْ كَى قسم اس جا بِحَرْ كوه (فو رأ) كې: الا الد الا الله -

م <u>م</u>	جلد ا	قم الحديث(١٩٢٢)	الجامع الكييرللعر مذى
		حديث سيحيج	قال شجيب الارؤ وط
r9.}~	جلد ا	قم الحديث (۳۷۸۳)	صحيحسنن التساتى
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
معجدوس	جلد 11	قرالحديث (٨٠٨٧)	مستدالامام احمد
		امناده صحيح على شرطالحيخين	قال شحيب الأرنؤوط
مطحدا	جلد 11	قر الحديث (٥٠ ٢٥)	مسیح این حبان
		حديث صحيح	قال شعيب الأرنؤوط
M2,}*	جلد^	قم الحديث(٥ ٢٢٥)	صبح این حبان
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني
me	جلدم	قم الحديث(٣٦٩٨)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المشساقى
m 1032	جلدا	قم الحديث(١٠٢٢)	ا ^{لسن} ن أكبر كا لمشساقى
1-11-2-	جلدو	قم الحديث(١٠٢٢٣)	ا ^{لسن} ن ا ^{تك} بر ك المشسا تى
149.34	جلد• ا	قم الحديث (١١٣٨٢)	ا ^{لىن} ن الكبر ك المتساقى
¥	جلد"	قم الحديث(۲۳۲۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
م <u>لجد ک</u> ان	جلد"	قم الحديث(۲۰۹۲)	سنمن لان ماجه
		الحديث متلغق عليه	قال محود محمر محود

ضياءالحد بدث جلدسوم

جوآ دمی شرکیدشم اٹھائے اسے جاپے کہ دہ کیے لاالهاللدوحده لاشريك ليه تتين مرتبه اعوذ بإلله من الشيطن الرجيم تنين مرتبه یا ئیں جانت تھوک دے تنین مربتیہ

عَنُ مُصْعَبٍ بُنِ سَعُدٍ ، عَنُ أَبِيهِ قَالَ :

كُنًّا نَذُكُرُ بَعُضَ الْآمُرِ وَآنَا حَدِيْتُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفُتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ لِيُ أَصْحَابُ رَسُوُلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - :

بِئُسَ مَا قُلُتَ انُتِ رَسُوُلَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَاَخْبِرهُ ، فَإِنَّا لا نَرَاكَ إِلاَّ قَدْ كَفَرُتَ فَآتَيْتُهُ فَاَخْبَرُتُهُ ، فَقَالَ لِيُ:

قُـلُ : لَا اِلَـهَ اللَّـلُهُ وَحُـلَهُ لَا شَـرِيْكَ لَهُ ، ثَلاثَ مَرَّاتٍ ، وَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلاتَ مَرَّاتٍ ، وَاتْفُلُ عَنُ يَسَارِكَ ثَلاتَ مَرَّاتٍ ، وَلَا تَعُدُلَهُ. مناهام حمد في الدين (١٥٩٠) جلة مليه تال شيب الأرنؤوط الناديم على ثر التحين بالفاظشفة

ضياءالحديث جلدسوم 357 ترجهة الحديث، حضرت مصحب بن سعداين والدكرا مي حضرت سعد - رضي الله عنه - سے روايت كرتے ہيں آپ نے فرمایا: ہم بیٹھ بعض امور کاذکر کررہے تھے اور میں نیانیا مسلمان ہوا تھا تو میں نے (دوران گفتگو) كهه ديا مجصحالات دعرٌ بي كي قتم إتو مجمع سے حضور - صلى الله عليه وآله وسلم - يے صحابه كرام - رضى الله عنهم -نے فرمایا: تم نے بہت برا کیا ہے (بہت غلطتهما شحائی ہے) چلیے حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہوجائے اور آپ کوساری بات بتاد یہتے ہمارے خیال میں تم نے کفر کا ارتکاب کیاہے پس میں حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقد س میں حاضر ہوا اور آپ کو ساری بات بتادى تو آب فى مجھ سے فرمايا كہدد يج -لاالهالله وحده لاشريك له تنين مرتبه اعوذباللدمن كشيطن الرجيم تتين مرتبه اینی با ئیں جانب ٹھوک دیتجئے ستین مرتبہ اورآ تنده اليي قتم نها شاما -قي الحديث (١٦٢٢) 171. جلدم مستدالامام احمر اسادهيج بالفاظ تشادته قال شبيب الأدنؤوط قم الحديث (١٣٣٩٣) سيح ان حبان ملحه ۲۰۹ جلدوا اسناده يحج على شرطههما قال شيب الأرنؤوط بالفا لأشادته قم الحديث (٣٣٣٩) سحيح الن حيان MAA 300 جلد۳ ضعيف بالفاظ تشاديته قال الألباني قم الحديث (٣٦٩٩) استن الكبر كاللسباقي 172.30 جلدهم السنن الكبر كالملساتي قم الحديث (++4) جلدهم 172.30 قم الحديث (١٠٤٧٠) السنن الكبر كاللسباتي marst جلدہ (14/30) قرم الحديث (١١٣٨١) الننن الكبر كالمتساقي 140.20 جلدوا

358

ضياءالحد برث جلدسوم

سب سے پہلے بازاردمنڈ کی نہ جائے اور سب سے آخر پر بازاردمنڈ کی سے نہ نکلئے کیونکہ بازاردمنڈ کی میں شیطان انڈ بے دیتا ہے اور بچے نکالتا ہے

عَنُ سَلُمَانِ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ :قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا تَكُنُ اَوَّلُ مَنُ يَّدُخُلُ السُّوُقَ وَلَا آخِرَ مَنُ يَخُرُجُ مِنُهَا فِيُهَا بَاضَ الشَّيْطَانُ وَفَرَّخٍ .

ترجمة الحديث،

حضرت سلمان فاری رضی اللَّدعنہ سے روایت ہے کہ حضو ررسول اللَّد صلَّى اللَّدعليہ وآلہ وسلَّم نے ارشادفر مایا :

سب سے پہلے با زارنہ جائے اور نہ سب سے آخر با زار سے نگلئے کیونکہ وہیں (با زار) میں شیطان انڈ بے دیتا ہے اوراپنے بچے نکالتا ہے ۔ ^{مولا قیطان بہلی}اہ

ضياءالحد برث جلدسوم

مسلمان بھائی کوبددعا دیکر شیطان کے مددگار نہ بنٹے

عَنُ أَبِى هُرَيُرَةَ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: ٱتَى النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ ، فَقَالَ: اِضُرِبُوْهُ ، قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ : فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَلِهِ ، وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهِ ، وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : اَخُزَاكَ اللَّهُ ، فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -: لَا تَقُوُلُوْا هَكَذَا ، لَا تُعِيْنُوْا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ.

> مندالاما ما حمد قر الحديث (۲۹۷۳) جلد مطیر ۱۰۳ قال ترز داحمالزین استاد بیچیج معلماة المصاح قر الحدیث (۳۵۵۳) جلد مطیر ۲۳۳ صحیح ایفاری قر الحدیث (۲۷۷۷) (۱۷۸۱)

360

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ياس ايك، دمى لايا حمياجس في شراب بي تقى تو حضور صلى الله عليه وآله وسلم في ارشا دفر مايا : اسے ضرب لگاؤ۔ حضرت ابوس مرہ رضی اللَّد عنہ نے فر ملا: ہم میں سے کوئی ہاتھ سے مارنے والا، کوئی جوتے سے مارنے والااور کوئی کپڑ ہے سے مارف والاتحا-جب وه آدمى وبان سے چلا گیاتو کسى نے کہا: الله تحقي رسوا كرب _ پس حضو ررسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في ارشاد فرمايا: اس طرح مت کہو،اس کےخلاف شیطان کی مد دمت کرو۔ -☆-

جامع الأصول	قم الحديث(١٩٢٣)	جلة	مترقي که ۵
قال المحقق	للمتيح للمسيح		
صحیح این حبان	قم الحديث (۴۰ ۵۷)	جلة 11	12.30
قال شعيب الارؤ وط	اسناده يحج		
صحيح سنن ابوداؤ د	قم الحديث (٢٢٢٤)	جلد ا	ملجه ٨ ٢
قال الالباني	للمعيج للمع		
استين الكبيري	قي الجديث (۵۲۶۸)	حلده	1172 20

361

ضياءالحد برث جلدسوم

حسد شيطان كى طرف ٢ ٢ ٢ عَنْ أَبِى هُوَيُوَةَ - رَضِى اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - : الْعَيْنُ حَقَّ ، وَيَحْضُو بِهَا الشَّيْطَانُ وَحَسَدَ ابْنِ آدَمَ. قر**جعة الحديث** ترجعة الحديث نظر لكنا صح - شيطان نظر بدكوانيان محسد مساتي لا تا - ٢-- ٢-

طحايا الميطان استحد ا

362

ضياءالحد بهث جلدسوم

حسد نيكيوں كوكھاجاتا ہے جيسے آگ لکڑیوں کوکھا جاتی ہے

عَنْ أَبِسَى هُوَيُوَةَ – رَضِى اللَّهُ عَنَهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – : إيَّا حُمُ وَالْحَسَدَ ، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَا حُلُ الْحَسَناتِ حَمَّا تَأْحُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ، أَوُ قَالَ : ٱلْعُشُبَ. قالَ : ٱلْعُشُبَ. حضرت الو بريره رضى الله عنه س مروى ب كم حضور رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم _ن ارشا دفر مايا: حسر س بچو، كيونكه حسرتيكيول كواتى طرح كما جاتا ب جيسة آلكر كى كويا فر مايا: حماس كو-- لاح

شوايا الحيطان : سلخة ٩

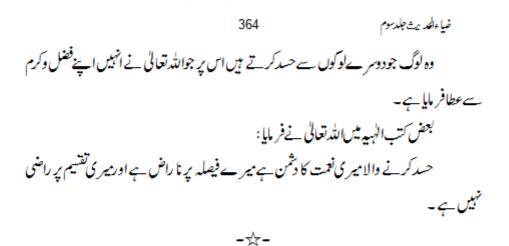
363

ضياءالحد برث جلدسوم

حسد كرنے والا اللد تعالی کی نعمتوں سے عداد ت رکھنے والا ہے

وَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مَسْعُود: لَا تُعادُوا نِعَم اللَّهِ ، قِيْلَ لَهُ : وَمَنُ يُعَادِى نِعَم اللَّهِ ؟ فَقَالَ : اَلَّذِيْنَ يَحُسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُم اللَّهُ مِنُ فَضُلِهِ ، يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِى بَعُض الْكُتُبِ : الْحَسُودُ عَدُوٌ نِعُمَتِى مُتَسَخِّطٌ لِقَضَائِى غَيْرَ رَاضٍ بِقِسْمَتِى. ترجعة المديث. حضرت عبدالله بن سعودر ضى الله عند فر مايا : الله تعالى كي فعتول سے عداوت نذكرو - ان سے عرض كى كَلْى الله تعالى كي فعتول سے عداوت كرنا كيا كرتا ہے؟ ! آپ في ارشاد فر مايا :

شوايا الحيطان: متخدًّا ٩



365

ضياءالحد برث جلدسوم

برياعمال شیطان کی طرف سے ہیں

لَيْسَ بِمَاسَانِيَّكُمُ وَلَا آمَانِيَّ آهُلِ الْكِتَابِ مَنُ يَّعُمَلُ سُوَّءً ايُّجزَ بِهِ وَلاَ يَجِدُ لَهُ مِنُ دُوُنِ اللَّهِ وَلِيَّا وَّلا نَصِيرًا ٥ لِ ترجعه ، نجات كانحمارنة تهارى جوثى اميدول پر جاورندايل كتاب كى جوثى اميدول پر بلكه جو عمل كر كالر ساست مزاملے كى اسكى اورند پائے گااپنے لئے اللّٰہ رَبِعَيركوتى دوست اورند دگار۔

366

ضياءالحد برث جلدسوم

اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز نہ سیجئے اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیز وں کی حرمت نہ تو ڑ پئے

1000	جلدا	قم الحديث (١٩٥)	متركاة المصافح
rorr	ج لد ک	قم الحديث (١١٢٧)	المسعد رك
		سمكت عندالذهبي	قال الحاشم
		قم الحديث (١٨٣٢)	رياض الصالحين

367

ضياءالحد بيث جلدسوم

اللہ تعالی نے کٹی چیزیں فرض کی ہیں انہیں ضائع نہ کرواور کٹی حدیں مقرر کی ہیں ،ان سے تجاوز نہ کرواور کٹی چیز وں کو حرام کیا ہے ان کا ارتکاب کر کے ان کی حرمت مت تو ڑوا ور بہت سی چیز وں سے اس نے تم پر مہر بانی کرتے ہوئے بغیر بھول کے خاموشی اختیا رکی ہے، پس ان کے متعلق بحث کرید نہ کرو۔

-☆-

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَغَارُ وَغَيُرَةُ اللَّهِ تَعَالَى أَنُ يَأْتِيَ الْمَرُءُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

1729.2	جلة	قم الحديث(۵۲۲۳)	صحيح ايغاري
P110	جلدم	قم الحديث (۲۷۷۱)	صحيح سلم
مطحافاه	جلدا	قم الحديث (۲۳۳۵)	لمعيح الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ح	قال،الالباني
PAN St	جلدا	قم الحديث(۱۹۰۱ <mark>)</mark>	صحيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ح	قال،لالياني
Y	جلة	قم الحديث (۳۲۵۳)	الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ح	قال المحقق
07A_2	جلدا	قم الحديث (۲۹۳)	صحيح این حبان
		اسنا وهيجع على شرط ابتخا ري	قال شعيب الارنووط:
090,20	جلدا	قم الحديث(١١٢٨)	صحيح سنن التريدى
		س <u>م</u> ح	قال الالباني:
AT A	جلدا	قم الحديث(۹۰۰۵)	مستدالاما م احمد
		اسنا وهيجيج	قال همز داحمدالزين
متجماحه	جلده	قم الحديث(١٠٦٨٣)	مستدالامام احمد
		اسناده صحيح	قال همز داحمه الزين
ملجي ۲۰۷	جلده	قم الجدير (١١٨٤١)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال همز ةاحمدالزين

نياء لمد ي خلاسوم قد جب الحديث: حضرت ابو ہريرہ رضى اللہ عنه سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مايا: اللہ تعالى كو غيرت آتى ہے اور يہ غيرت اس كواس وقت آتى ہے جب آ دمى ايسے كام كا ارتكاب كرتا ہے جس كواللہ تعالى نے اس پر حرام كيا ہے۔

قَالَ بِلالُ بُنُ سَعْدٍ: لاَتَنْظُر اِلَى صِغَرِ الْخَطِيُنَةِ وَلَكِن انْظُر اِلَى مَنُ عَصَيْتَ. حضرت بلال بن سعد رضى اللّه عند فرمايا: گناه کے چھوٹا ہونے کی طرف نہ دیکھتے بلکہ دیکھتے کہ کس کی نافرمانی کررہے ہیں ۔

قَالَ مُحَمَّدُ بُنُ تَحْبٍ: مَا عُبِدَ اللَّهُ بِشَىءٍ أَحَبَّ الَيْهِ مِنْ تَرُكِ الْمَعَاصِى. جناب محربن كعب رحمداللد فرمايا: كناه چهوژنا، كناه تركردينا الله تعالى كم إل اس كى سب س محبوب عبادت ہے۔ - 10-

شوايا الحيطان بمطحة ٩

369

ضياءالحد بيث جلدسوم

گناہ کفر کی ڈاک ہیں گناہ کاار تکاب کرنے والا شیطان کا دوست ہے

وَقَالَ بَعُضُ السَّلُفِ:

ٱلْمَعَاصِى بَرِيُدُ الْكُفُرِاَى : رَسُولُهُ بِاِعْتِبَارِ ٱنَّهَا إِذَا اَوْرَثَت الْقَلْبَ هَذَا السَّوَادَ وَعَمَّتُهُ لَمُ يَبُقَ يَقُبَلُ خَيْرًا قَطُّ ، فَحِيْنَئِذٍ يَقُسُو وَيَخُرُجُ مِنُهُ كُلُّ رَحْمَةٍ وَرَافَةٍ وَخَوُفٍ فَيَرُتَكِبُ مَا اَرَادَ وَيَفْعَلُ مَا اَحَبَّ ، وَيَتَّخِذُ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنُ ذُوْنِ اللَّهِ وَيُضِلُّهُ وَيُغُوِيُهِ وَيَعِدُهُ وَيُمَنِيهِ ، وَلَا يَرُضَى مِنُهُ بِدُوْنِ الْكُفُرِ مَا وَجَدَلَهُ اِلْيُهِ سَبِيُّلا ، قَالَ اللهُ تَعَالَى:

لَّعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ: لَاَتَّخِلَنَّ مِنُ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفُوُوُضًا 0 وَّلَاصِلَّنَهُمُ وَلَاُمَنَيَنَّهُمُ وَلَامُرَنَّهُمُ فَلَيُبَتَّكُنَّ اذَانَ الَانْعَامِ وَلَامُرَنَّهُمُ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنُ يَّتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيَّا مَنُ دُوُنِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسُرَانًا مُبِينًا 0 يَعِدُهُمُ وَيُمَنِّيُهِمُ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَنُ إلَّا غُرُوُرًا 0 أُوْلِئِكَ مَاُوهُمُ جَهَنَّم وَلَا يَجِدُوُنَ عَنُهَا مَحِيُصًا0

فتحايا الحيطان بملحدة ٩

370

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمه

ہمار یے بعض اسلاف نے فرمایا: گناہ گفر کی ڈاک میں یعنی گفر کا فرستا دہ میں اس اعتبار سے کہوہ دل کو سیاہ کردیتے میں وہ سیابی اتنی چھاجاتی ہے کہ دل خیر و بھلائی قبول کرنے کے قابل نہیں رہتا ۔ پس اس وقت دل میں قساوت آجاتی ہے اوراس سے ہر طرح کی رحمت ، رافت اور خوف نگل جاتا ہے ۔ پھر جو چاہتا ہے ارتکاب کرتا ہے اور جو پیند کرتا ہے وہ کرگز رتا ہے ۔ وہ شیطان کواپنا دوست ومد دگار بنایتا ہے اللہ تعالی کو چھوڑ کر شیطان اسے گمراہ کرتا ہے ، اسے سرکش بنا تا ہے ، اس سے جھوٹے وعد بے اور اس جھوٹی امید میں دلاتا ہے اور وہ اس سے کفر سے کہ کسی چیز پر راضی نہیں ہوتا جب بھی وہ اس کے لئے کوئی راستہ پا تا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا رشاد ہے:

لعنت کی ہے اس پر اللہ نے اوراس نے کہاتھا کہ میں ضرورلوں گا تیر ، بندوں سے اپنا حصہ مقرر ۔اور میں ضرورانہیں گمراہ کروں گا ور میں ضرورانہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور جم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں تھم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔

اور جو شخص بنائے شیطان کواپنا دوست اللہ کو چھوڑ کرتو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔ شیطان جھوٹے وعد بے کرتا ہے ان سے اور غلط امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب کا۔

> یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکا نہ جہم ہےاورنہ باِ نمیں گےاس سے بچ نطنے کی جگہ۔ - کہ -

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان نماز پڑھتے ہوئے مومن کودسو سے ڈالتا ہے یہاں تک کہ نمازی کی بیرحالت ہو جاتی ہے کہا سے یا دہی نہیں رہتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے

عَنُ أَبِي هُوَيُوَة - وَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ وَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ -:

اِذَا نُودِى بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّاذِيْنَ فَاِذَا قُضِيَ التَّاذِيُنُ ٱقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثُوِيُبُ ٱقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُوُلُ لَهُ :

اُذْكُرُ كَذَا، أَذْكُرُ كَذَا ، لَمَّا لَمْ يَكُنُ يَذُكُرُ مِنُ قَبُلُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِى كَمُ صَلَّى .

372

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللَّدعنہ- سے روایت ہے کچھنو ررسول اللَّد - صلَّى اللَّدعليہ وآلہ وسلم-نے ارشادفر ملا:

جب صلاۃ (نماز) کی اذان دی جاتی ہوت شیطان پیٹھ پھیر کر بھا گتا ہے اور اس کے پیچھ سے آواز والی ہوا خارج ہوتی ہے یہاں تک کہ دہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔ جب اذان مکمل ہوجاتی ہے تو آجاتا ہے حق کہ جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھا گ جاتا ہے۔ جب اقامت مکمل ہوجاتی ہے، تو پھر آجاتا ہے نماز پڑھنے والے آدمی کے دل میں

وموت دالتاب ا ب كبتاب:

فلال بات یا دکرو،فلال بات یا دکرو، جواس سے پہلےا سے یا دنہ ہو گی تھی۔ یہاں تک کہ نماز پڑ ھنےوالے آ دمی کی حالت ریہ ہو جاتی ہے کہا سے پتہ نہیں ہوتا کہاس نے کمتنی نماز پڑھی ہے۔

-☆-

	~		
101.2	جلدا	قم الحديث (۸۵۹)	متيح مسلم
101.3	جلدا	قم الحديث (٨٦٠)	صحيحسكم
1913	جلدا	قم الحديث (۳۸۹)	منجي مسلم
191.2	جلدا	قم الحديث (۲۰۸)	للمحيح ابغارى
m 1173	جلدا	قم الحديث (١٢٢٢)	للمحيح ابغارى
m14_}*	جلدا	قم الحديث(١٣٣١)	للمحيح ابغارى
1+11_2	ج لد ،	قم الحديث(٣٢٨٥)	للمعيح ابغارى
10.30	جلدا	قم الحديث (۲۰۰۰)	سحيح الترخيب والترجيب
		حذ احد بر صحيح	تال الالباني
mega	جلدا	قم الحديث (۲۵۹)	لمعجع الترغيب والترجيب
		حذ احد بر صحيح	ئ ال الالباني
1102	جلدا	قم الحديث (٣٧٧)	الترغيب والتربهيب
		صجيح	75.15

373		يتوم	ضياءالمحد بيث جلدسوم	
ملجدوهم	جلدا	قم الحديث(۳۹۸) صحہ	الترغيب والتربييب سال لمحموه	
100.5	جلدا	سمج قرم الحديث(۵۱۲) محه	قال الجفق مسج سنن ابوداؤد حار مدید ذ	
19722	ب لدا	صحیح قرم الحدیث(۱۲) اسنادیسیح	قال الالباني صحيح امين حبان قال شعيب الارتو وله	
مرفي ١٢٢	جلدم	اساودی رقم الحدیث(۱۹۹۲) اساوه سیح علی شرطهها	کال سعیب الارو و ط صحیح این ^{حر} ان قال شعیب الارد و ط	
ora.te	جلد م	اسادها بالرسبا قم الحديث(١٣٦٣) اسادهیچ	کان سیب الاردون صحیح این حبان قال شعیب الارکو وط	
r•122	جلدا	قرم الحديث(١٨٨) مسجع	ملح الجامع الصغير تصحيح الجامع الصغير قال الالباني:	
mr	جلدا	قرم الحديث(١٢٥)	يحتكاة المصافح	
ror <u>s</u> ta	جلد∧	حذ احد بریے شکق علیہ قرم الحدیث (۸۱۴۲) اساد صحیح	قال الالبانی: مندلاما ما حمد قال احد محد شاکر	
ملحه ٢٣٩	جلد	اسادی قرم الحدیث(۲ ۱۹۳۲)	کان، بدند ی کر اسنن اکلیری	

ضياءالحد بهث جلدسوم

جو شیطان مومن اوراسکی نما ز وقر اُت میں حائل ہوتا ہے اس کانا مخنز ب ب

عَنُ أَبِـى الْعَلاءِ ، أَنَّ عُثْمَانَ بُنَ أَبِى الْعَاصِ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – أَتَى النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! إِنَّ الشَّيُطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِيُ وَبَيْنَ صَلاتِي وَقِرَاتِي يُلَبِّسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوُلُ اللهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

ذَاكَ شَيُطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنُزَِبٌ ، فَاِذَا اَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْهُ ، وَاتُفِلُ عَلَى يَسَارِكَ ثَلاَثًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي .

1411.2	جلدم	قم الحديث(٢٢٠٢)	فسيح مسلم
107 <u>8</u> 4	جلة	قم الحديث (۵۷۳۵)	صحيح سلم
107 <u>.</u> 84	جلة	قم الحديث(۵۷۳۹)	صحيح سلم
ronder	جلة	قم الحديث (۴۰ ۲۵)	صحيحهسكم

375

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوالعلاء رضى اللَّّدعنه سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابي العاص رضى اللَّّد عنه حضور نبى کريم صلى اللَّه عليه وآلہ وکلم کے پاس آئے اور عرض كى: يا رسول اللّٰه! شيطان مير اور مير كى نماز اور مير كى قرات كے درميان حاكل ہو گيا وہ قرآت ميں شبه ڈال رہا تھا حضور رسول اللَّه صلى اللّٰه عليه وآلہ وسلم نے ارشا دفر مايا: بيہ شيطان ہے جے ذختر ب كہا جاتا ہے جب تم ايسا محسوس كر وتو اعوذ باللّه من الشيطن الرجيم پر محصواورا پنى بائيں جانب تين دفعہ تھوك دو حضرت عثمان رضى اللّه عنه من الله عنه فر مايا: ميں نے حضو رسلى اللّٰہ عليه وآلہ وسلم کے ارشا دگر اول پر علی کی تو اللہ من الشيطن الرجيم دور كرديا۔

-☆-

ملحدهم	جلدا	قم الحديث (٣٢)	متركاة المصابح
110.30	جلدا	قم الحديث(۲ ۲۳۷)	بجامع الاصول
ملجيات	جلدا	قم الحديث(١٣٦٩)	أسجم الكبيرللطبر اتى
P112	جلد ا	رقم الحديث (۲۴۰۲)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال أنحقق
r19.3~	جلد ا	رقم الحديث (١٢١٥)	صحيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
م في ١٩٥	جلة 11	قم الحديث (١٢٨٢٣)	مستدالايام احمد
		اسنادهيج	قال همز واحمدالزين
014	جلة ا	قم الحديث(۱۲۸۲۲)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	بقال همز واحمدالزين
012	جلدو	قم الحديث (١٣٦٢)	المتجم الكبيرللطير اتى
013	جلدا	قم الحديث(٨٣٦٨)	المتجم الكبيرللطير اتى

ضياءالحد بهث جلدسوم

نماز میں ^{کن}گریو**ں** سے کھیلنا شیطان کاعمل ب

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُمَا - :

اَنَّهُ رَاى رَجُّلا يُحَرِّكُ الْحَصَىٰ بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّّلَاةِ ، فَلَمَّا انُصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبُدُ اللهِ: لا تُحَرِّكِ الْحَصَى وَاَنْتَ فِي الصَّلاةِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَكِنِ اصْنَعُ كَمَا كَانَ رَسُوُلُ اللهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَصْنَعُ قَالَ:

وَكَيْفَ كَانَ يَصُنَعُ؟ قَالَ : فَوَضَعَ يَلَهُ الْيُمُنَى عَلَى فَخِلِهِ الْيُمُنَى وَاَشَارَ بِأُصُبُعِهِ الَّتِى تَلِى الْاِبُهَامَ فِى الْقِبْلَةِ وَرَمَى بِبَصَرِهِ الْيُهَا اَوُ نَحُوهَا ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَايُتُ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَصُنَعُ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهمانه ایک آدمی کو دیکھا که نماز کے اند راپنے ہاتھ سے کنگریوں کو حرکت دے رہا تھا جب وہ نما زسے فارغ ہواتو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فر مایا: ^{طو}ا الیطان بسلیہ 2

خیاءالمدین جلد موم حالت نماز میں کنگریوں کو حرکت مت دیجئے ۔ کنگریوں سے مت کھیلئے۔ کیونکہ ایسا کرنا شیطان کاعمل ہے ۔ لیکن ایسے کرو جیسے حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وہ الہ وسلم کیا کرتے تھے ۔ اس نے عرض کی: حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وہ الہ وسلم کیسے کیا کرتے تھے ؟ تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں ران پر رکھا اورا پنی انگھتِ شہادت سے قبلہ کی جانب اشارہ کیا اور جد هر انگل کارخ تھا دہم دیکھا پھر ارشا دفر مایا: ایسے میں نے حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وہ الہ وسلم کوکرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایسے میں نے حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وہ الہ وسلم کوکرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ضياءالحد برث جلدسوم

نماز میں ادھرادھرد کھنا شیطان کاہندے کی نمازا چک لینا ہے

عَنُ عَائِشَة - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهَا - قَالَتُ: سَأَلُتُ رَسُوُلَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - عَنِ التَّلَفُّتِ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ:

> انحُتِّلاسٌ يَخُتَلِسُهُ الشَّيُطَانُ مِنُ صَلاقِ الْعَبْلِ. سج ایفاری (۲۲۹۱) (۱۲۹۹)

	(111)	م <i>الدين</i> (102)	6 189 LO
م في ١٢٩	جلدا	قم الحديث(۹۴۹)	متركا ة المصافح
11 Q.20	جلدا	قم الحديث(٥٣٠)	السنن أكلبري
1112	جلدا	قم الحديث(٥٣١)	السنن أكلبري
HAP	جلد ا	قم الحديث (٢٢ • ٢)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
MM.	جلدا	قم الحديث(224)	الترغيب والترحيب
		من ع يج	قال أكلفق
m 10.34	جلدا	قم الحديث(۵۵۳)	صحيح الترغيب والترهيب
		من _ع يني المنطقة المنطق	قال الألباني

379

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجعة المديث: ام المؤمنين حضرت عائشة صديقة رضى الله عنهان بيان فرمايا: كه مين في حضور رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم *سيرض* كيا كه نما زمين ا دهرا دهر ديجمنا كيسا ہے؟ تو حضو رصلى الله عليه وآله وسلم في ارشا دفرمايا: بيا چكنا ہے، شيطان بند بے كى نما زكوا تيك ليتا ہے۔

- - - - -

	-	-	
مستدالاما م احمد	قم الحديث(۲۳۲۹۳) صح	جلديحا	rm2r
قال جز واحمرالزين	اسنا وهيج		
مستدالامام احمر	قم الحديث (۲۳٬۹۲۷)	جلديكا	M9.2
قال تز واحمدالزين	اسناده فيحجج		
صحیح این حبان	قم الحديث(۲۲۸۷)	جلدا	112
قال شعيب الارؤ وط	اسنا دہ پیج علی شر داستگم		
صحيح سنن ابوداؤ د	قم الحديث (٩١٩)	جلدا	100.3
قال الالباني	ملح ملح		
صحيح سنن التريدي	قم الحديث (۵۹۰)	جلدا	rro.3~
قال الالباني	ملح ملح		
السنن الكبري	قم الحديث (١٢٠)	جلدا	12.30
صحيح سنن التسائى	قم الحديث (١١٩ ٢)	جلدا	MAR &
قال الالباقي	س <u>م</u> ع		
صحيح سنن ابوداؤ د	قم الحديث (٢٨٠)	جلدم	11.20
قال الالباقي	اسنا دهيج على شريطابقا ري		
الارداءالعليل	قم الحديث (۳۷۷)	جلدا	9.2
قال الالباقي	اسنا دهيج		
ا ^{ست} ن الكبر ي	قم الحديث (١٣٣)	جلدا	12.30
ا ^{ست} ن الكبر ي	قم الحديث (۱۱۳۲)	جلدا	12.30
ا ^{ست} ن الكبر ي	قم الحديث (١٣٣٣)	جلدا	12.30
جا ^{مع} الاصول	قم الحديث (۲۷۷۰)	جلده	01• <u>.</u> **
قال ا ک تین	م ر ح		

380

ضياءالحد بدث جلدسوم

بإجماعت نمازمين صف میں خالی رہ جانی والی جگہ میں شیط**ان گ**ھس جاتا ہے

عَنُ آنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَاصُّوا صُفُوفَكُمُ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَ حَاذُوا بِالَاعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنِّي لَارِى الشَّيْاطَيْنَ تَدْخُلُ مِنُ خَلَلٍ الصَّفَّ كَاَنَّهَا الْحَذَكَ.

mas	جلدا	قم الحديث (۲۹۰)	الترغيب والترحيب
		ملیح ملیح	قال أكلفن
rry}~	جلدا	قم الحديث(١٩٣)	لمعجع الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
144	جلدا	قم الحديث (١٠٥٠)	متحكاة المصابح
		اسنا دهيج	قال الالباني
101.2	جلدا	قم الحديث (۳۵۰۵)	صيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ح	قال الالباني

381

ضياءالحديث جلدسوم

تو جعة الحديث: حصرت انس رضى الله عنه سے روایت ہے كہ حضو ررسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا: مفوں میں خوب مل كركھڑ بے ہوا ورصفیں قريب قريب بنا ؤنیز گردنیں بھى برابر ركھو۔ اس ذات كی قسم جس سے قبضہ میں محمد - صلى الله عليه وآله وسلم - كی جان ہے ! میں د بکھا ہوں كہ صف سے درميان خالى رہ جانے والى جگہ میں شياطين بكرى ہے بچ كی طرح تھس آتے ہیں ۔

109.20	جلداا	قم الحديث (+ ٢٢ ١٢)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيج	قال همز واحمدالزين
rr.}~	جلداا	قم الحديث (١٣٩٥٠)	مستدالامام احمد
		اسنا دهبيج	قال همز واحمدالزين
متحدقتهم	جلده	قم الحديث(٢١٢٢)	صحيح این حبان
			قال شعيب الارأذ ومله
191	جلدا	قم الحديث(٢٢٤)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
197.34	جلدا	قم الحديث (١١٢)	صحيحسنن التساتى
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
orn.	جلده	قر الحديث(١٢٨٦٢)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ع	قال المحقق

382

ضياءالحد برث جلدسوم

جس بستي ميں نماز بإجماعت بنہ ہو شیطان اس ستی کو گھیر لیتا ہے

عَنُ أَبِى اللَّرُدَاء رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوُلُ:

مَا مِنُ ثَلاثَة فِى قَرْيَةٍ وَلَا بَدُوٍ لَا تُقَامُ فِيُهِمُ الصَّلاةُ إِلاَّ قَدِ اسْتَحُوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ ، فَعَلَيْكُمُ بِالْجَمَاعَةِ ، فَإِنَّمَا يَٱكُلُ الذِّئُبُ مِنَ الْغَنَمِ الْقَاصِيَةَ.

mat	جلدا	قم الحديث (۲۰۲)	الترغيب والتربييب
		حسن	قال المحقق
1112	جلدا	قم الحديث (٢٢٢)	صحيح سنن ابوداؤ د
		حسن	قال الالباني
مطحدهم	جلده	قم الحديث(٢١٠١)	صحیح این حبان
		استاد وهسن	قال شعيب الارؤوط
14 A 230	جلة	قرالحديث(١٩٩٨)	صحيح لان حبان
		حسن	قال الالباني
99723-	جلدته	قم الحديث(ا+ 20)	صحيح الجامع المعتير
		حسن	قال الالباني:

383

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث:

حصرت ابوالدرداءر صنى اللَّّد عنه نے فرمایا: میں نے سنا حضور رسول اللَّد صلى اللَّّد عليدو آلہ وسلَّم ارشاد فرما رہے تھے۔ جس سبتى ميں تين مسلمان ہوں وہاں وہ نماز با جماعت ادا نہ کريں تو انہيں شيطان اپنے گھيرے ميں لے ليتا ہے اے ماہل ايمان تم پر نماز با جماعت لازم ہے بيتک بھيڑيا اس بکرى کوکھا جاتا جور يوڑ سے الگتھلگ ہوجاتى ہے۔

-☆-

قم الحديث (٣٢٤) سحيح الترغيب والترحيب مطجرا ومع حسن تصحيح قال الالباني قم الحديث (١٤٢١) 12 جلداس متدالامام احمر اساد دسن من اجل السائب بن حوش و ماتی رجالہ شات رجال اس م قال شبيب الارتوط قم الحديث (١٠٢٥) M79.20 جلدا يتسكاة المصابح قم الحديث (٢٥٤) المتدرك m2.3M جلدا قال الحاتم حذاحديث صروق ردانة شاعدا يدثقه زائد ةغدبيه إن لايتحدث الأثن أثقات قال الذهبي قم الحديث (۴۰۰) المتدرك 1710.30 جلدا حذاحديث صحيح الإسنادولم يخرجاه قال الجائم قال الذهبي قم الجديث (۳۷۹۶) المعدرك 1010 جلدهم حذاحديث فنحج الإساددلم يخ حاد قال الحاتم É قال الذهبي

384

ضياءالحد بديث جلدسوم

شیطا**ن** مومن کے گھر میں دروازے ہے داخل ہو جاتا ہے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِيَ اللهُ عَنُهُ - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - يَقُوُلُ:

اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ ، فَذَكَرَ اللَّهَ تَعَالَى عِنُدَ دُخُوُلِهِ وَعِنُدَ طَعَامِهِ ، قَالَ الشَّيْطَانُ لِآصُحَابِهِ :

لاَمَبِيُتَ لَكُمُ وَلَا عَشَاءَ ، وَإِذَا دَخَلَ ، فَلَمُ يَذُكُرِ اللَّهَ تَعَالَى عِنُدَ دُخُوُلِهِ ، قَالَ الشَّيُطَانُ : اَدُرَكُتُمُ الْمَبِيُتَ ، وَإِذَا لَمُ يَدُكُرِاللَّهَ تَعَالَى عِنُدَ طَعَامِهِ قَالَ :اَدُرَكُتُمُ الْمَبِيُتَ وَالْعَشَاءَ.

ronde	جلد	قم الحديث (٥٢٦٢)	للمحيح مسلم
متجماها	جلدا	قم الحديث(١٩٥)	فنتيح الجامع العنير
		للمتيح	قال الالباني:
109	جلد	قم الحديث (١٠١٨)	صحيح سلم
1.4	جلدا	قم الحديث (٤٣٠)	رياض الصالحين

385

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت جابر رضی اللَّدعنہ نے فر مایا : میں نے سناحضو ررسول اللَّدسلَّى اللَّدعليہ وآلہ وَسلَّم ارشاد فرما رہے بتھے :

جب آ دمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہےتو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا
ذكركر لے شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

MM	جلدا	قم الحديث (٢٤ ٢٢)	صيحي سنن ابي داو د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
ملجيده ا	جلة ا	قم الحديث(١٩٩)	صحیح این حبان
		اسنا دهيج على شرط سلم	قال شعيب الارؤوط
range.	جلد ۲	قم الحديث(۲۷۲۳)	السنن الكبري
41.20	جلدا	قم الحديث(۹۹۳۵)	السنن الكبري
ملجدات	جلداا	قم الحديث (۲ ۱۵۰۳)	مستدالامام احمد
		استاده حسن	قال همز داحمه الزين
014_2	جلداا	قم الحديث(١٣٦٣٥)	مستدالامام احمد
		استاده حسن	قال همز داحمه الزين
M912	جلده	قم الحديث(١٠٣٩٨)	غاية الاحكام
متحياما	جلدم	قم الحديث(۲۰۸۹)	متسكاة المصابح
rrr <u>s</u> }~	جلدم	قم الحديث (٣٨٨٤)	سنمن لان ماجه
		الحديث صحيح	قال محمود فحد محمو د
me	جلد ا	قم الحديث (١٢٠٤)	لمنيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
ملحية ٢٨٩	جلد ا	قم الحديث(۲۰۰۸)	لمنيح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
متحدوهم	جلد ا	قم الحديث(۲۳۹۲)	الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ح	قال المحقق
مؤده	جلة ا	قم الحديث(۲۱۲۳)	الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ح	قال المحقق

خیاءللد یے جلد موم تہمارے لئے بیماں نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ یہاں تہمارے لئے کھانے کی کوئی چیز ہے ۔ اور جب آ دمی گھر میں داخل ہو تا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کانا منہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہیں یہاں رات گزارنے کی جگہل گئی ہے اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کانا منہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: کہ تہمیں رات گزارنے کی جگہل گئی اور کھانا بھی ل گیا ۔

387

ضياءالحد بيث جلدسوم

کھانا کھاتے وقت بسم اللّدنہ پڑھنے سے شیطان کھانے میں شریک ہوجا تا ہے اگر کھانے کے دوران بسم اللّہ پڑھی جائے تو شیطان کھایا ہوا کھاناتے کر دیتا ہے

عَنُ أُمَيَّة بُنِ مَخُشِيَ الصَّحَابِيَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ: كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – جَالِسًا ، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ ، فَلَمُ يُسَمِّ اللَّهَ حَتَّى لَمُ يَبُقَ مِنُ طَعَامِهِ الَّا لُقُمَةٌ ، فَلَمَّا رَفَعَهَا اِلَى فَيُهِ ، قَالَ : بِسُمِ اللَّهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – ثُمَّ قَالَ:

مَازَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ ، فَلَمَّاذَكَرَ اسْمَ اللهِ اسْتَقَاءَ مَا فِي بَطُنِهِ.

مستدادا م احمد قرق الحديث (١٨٨ ٢٥) جلد ١٣ مطي ٣٣٣ قال تمز داحمالزين: استادد حسن

388

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت امیہ بن تحقیق صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تصاورا یک آ دمی بغیر بسم اللہ پڑ ھے کھانا کھا رہا تھا حتی کہ جب اس کے کھانے کا ایک لقمہ ہاتی رہ گیا اورا سے اس نے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تویا د آ نے پر اس نے کہا: یسٹ مالڈ یہ اوَ لَهُ وَ آخِوَہُ لَهُ وَ مَوْضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سکرائے اورا رشا دفر مایا: شیطان اس کے ساتھ کھانا کھا تا رہا ہیں جب اس نے اللہ کانا م لیا تو اس نے اپنے پیٹ کا سارا کھانا تے کر کے باہر ذکال دیا۔

	-☆-		
00.}*	جلد ا	قم الحديث (٣١٢٢)	الترغيب والترحيب
140.30	جلد ۲	قم الحديث (۵۳۴۰)	جامع الاصول
		للمليح المح	قال أنحق
1112	جلد	قم الحديث(١٢٢٥)	السنن الكبر كالملساتي
1102	جلدا	قم الحديث (۱۰۰ ۴۱)	السنن الكبر كالملساتي
1012	جار م	قم الحديث (٢١٣٣)	معيكا قالمصافح

389

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان بائيں ہاتھ ہے کھاتا پتياہے اس لئے بائيں ہاتھ ہے نہ کھائے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

لا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ وَيَشُرَبُ بِشِمَالِهِ.

1194	جلدا	قم الحديث (١٩٣٧)	للميح الجامع الصغير
		من _ع ير من	قال الالباني:
0112	جلد ا	قم الحديث(۲۰۱۹)	صحيح مسلم
109.34	جلدا	قم الحديث(١٤ ٢٢)	السنن الكبري
متحيامهم	جلدا	قم الحديث (١٢٥٨٨)	مستدالاما ماحمد
		اسناده يحيح على شرط سلم رجاله ثقات رجال الميحين	قال شعيب الارؤوط
mph_2	جلدوه	قم الحديث (١٥١٥٣)	مستدالامام احمد
		حديث صحيح	قال شعيب الارؤوط
مرفي ومرم	جلة		سلسلة الاحاويث العجيجة

ضياءالحديث جلدسوم 390 ترجمة الحديث، حضرت جابر رضی اللَّدعنه سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ چھنو ررسول اللَّد صلَّى اللَّه عليه وآلہ وسلَّم نے ارشادفر مایا: بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔ -☆-

جلدم ملجماا

سنن لن ماجد الحديث (۳۲۲۸) الديث

قال محود تحرمحود

391

ضياءالحد برث جلدسوم

اہل ایمان بائیں ہاتھ سے نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں اور نہ کوئی چیز لیتے ہیں اور نہ دیتے ہیں

عَنِ ابُنِ عُمَرَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ:

َلا يَـاُكُـلَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمُ بِشِمَالِهِ ، وَلَا يَشُرَبَنَّ بِهَا ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشُرَبُ بِهَا قَالَ : وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيُدُ فِيُهَا :

وَلَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِى بِهَا

1091	جلد ا	قم الحديث (۲۰۲۰)	صحيح مسلم
ronde	جلة ا	قم الحديث (٥٢٦٤)	صحيح مسلم
119.20	جلدا	قم الحديث (٣٨٣)	صحيح الجامع الصغير
		م ع ع	قال الألباني
191.2	<u>جلدم</u>	قم الحديث (٢٥٣٧)	متدالامام احمد
		اسنادهي	قال احمد حمد شاكر
1012	<u>جلدم</u>	قم الحديث (۴۰۹۱)	متركاة المصاح

ضياءالحديث جلدسوم 392 ترجهة الحديث، حضرت ابن عمر - رضی الله عنهما - سے روایت ہے کہ حضو ررسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلبہ وسلم -<u>نے ارشاد فرمایا:</u> تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ بائیں ہاتھ سے بے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھا تا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔ حضرت نافع کی روایت میں اتنازیا دہ ہے کہ بائیں ماتھ سے نہ لے اور نہاس سے دے۔ قم الحديث (٢٨٨٦) متحدامهم جلدم متداذامام احجر اسنادهي قال احرتمه مثاكر قم الحديث (١٥٥٥) 91.20 جلدہ متدالامام احمر اسنادهيج قال احمرتكر شاكر قم الحديث (1218) السنن الكبر كالملساتي جلدا 109.20 سيجيسنن التريدي جلدا قم الحديث (١٨٠٠) ملجه وجه مح مح قال الالباني صحيح سنن ابوداؤ د قم الحديث (۳۷۷) MM Carl جلدا ص<u>م</u>ح قال الالباني قم الحديث (١٤١٤) السنن الكبر كالمتساقي 109.5 جلد۳ السنن الكبر كالملساتي قم الحديث (١٤١٨) جلدا سلجه ۲۶ قم الحديث (١٨٦٢) السنن اكبير كاللسباقي جلدا 142 السنن الكبر كالملساتي قم الحديث (١٨٦٣) 142 جلدا قم الحديث (١٨٦٢) السنن الكبر كالملساتي 142 جلدا قم الحديث (٢٨٢٥) السنن الكبر كالمصباتي 14230 جلدا سيح ان حبان 1.30 قم الحديث (٥٢٢٦) جلداا اسادهيج قال شبيب الاركؤ وط محيح ان حيان قم الحديث (٥٢٢٩) م في ٢٢ جلداا اساده صحيح على ثر مأسلم قال شبيب الاركؤ وط قم الحديث (۱۷۹۹) صحيح سنن التريدي 199.30 جلدا لمح قال الالباني

393

ضياءالحد بدث جلدسوم

خَبِيْتَ النَّفْسِ كَسُلَانَ.

سونے دالے کے سرکے پچھلے حصہ پر شیطان تین گریں لگاتا ہے

عَنُ اَبِى هُرَيُرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيُطَانُ عَلَى قَافِيَةٍ رَأْسِ اَحَدِكُمُ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلاَتَ عُقْدٍ يَضُرِبُ عَلَى كُلَّ عُقْدَةٍ : عَلَيْكَ لَيُلٌ طَوِيُلٌ فَارُقُدُ فَانِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّه انْحَلَّتُ عُقْدَةٌ فَإِن تَوَضَّا انْحَلَّتُ عُقْدَةٌ فَإِنُ صَلَّى انْحَلَّتُ عُقَدَهُ كُلُّهَا فَاصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفُسِ وَإِلَّا اصْبَحَ

1012	- جلد ۲	قم الحديث (۱۳۲۹)	سنن اتن ماجه
		الحديثة متنق عليه	قال محود بحد محمود
معجداهم	جلدا	قم الحديث (١٣٢)	صحيح ابغارى
10 0 1 2	جلدا	قم الحديث (۳۳۶۹)	صحيح ابغارى
1992_2	جلدا	قم الحديث (١٠٤٨)	صحيح الجامع المعتير
		للمعيج	قال الالباني
0111.30	جلدا	رقم الجديث (٤٢٢)	صحيح مسلم
r04,20	جلدا	قم الحديث (١٣٠٢)	صحيح سنن ابي داؤد
		س <u>م</u> ع	قال الالباني

394

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجا تا ہے تو شیطان اس کے سر کے پیچھلے جصے پر تین گر میں لگا تا ہے اور ہر گرہ کوان لفظوں سے بند کرتا ہے ۔ تیر ے سامنے بہت کمبی رات ہے سوجا۔ پس جب وہ بیدار ہوتو وہ اللہ کا ذکر کر یے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کر یے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہےا ور پھر اگر وہ نما زیڑ ھے تو اسکی تمام گر ہیں کھل جاتی ہیں اور وہ مسج کوہو شیا راور پا کیزہ نفس ہوتا ہے ۔ورنہ وہ مسج کو خبیث انفس اور ست ہوتا ہے ۔

متحاسا	جلد،	رقم الحديث (۲۰۲۷)	مستدالا بام ابجد
		اسنا دوه بحج	<u> قال احد محد شاکر</u>
منيهم	جلده	رقم الحديث (٩٤ ١١)	للمصيح سغن ابى داؤد
		اسنا دوميم على شرطا فيثيس	تالەلبانى
14 0.50	جلدا	رقم الحديث (٨٩٣)	الترخيب والترهيب
		E	کال آعن
متحيه وم	جلدا	رقم الحديث (۹۳۴)	الترخيب والترحيب
		ć	تال أثن
m90,30	- جلدا	رقم الحديث (١١٣)	لمتحيح الترخيب والترحيب
		E	تال لالياني
منىم	جلدا	رقم الحديث (١٢٤)	لملحج الترخيب والترهيب
		E	تال لالياني
متحصص	جلة	رقم الحديث (٢ ٢١٢)	هكاة أمعاج
		متغل عليهه	تەل ئانىڭ
1913	- جلد ا	رقم الحديث (٢٥٥٣)	لمنجع اين حيان
		امنا دوميح على شرطا فيثيس	كال شعيب الأدنؤ وط
011.34	جلدا	رقم الحديث (۱۹۰۷)	للمحيح سغن انتسائى
		E	تەل ئالبانى
mrzże	جلد ک	رقم الحديث (٢٣٣٧)	مستدالا بام ابحد
		لستا دو کمج	قال احدثكه شاكر

395

ضياءالحد بهث جلدسوم

جوآ دمی رات بھر صبح تک سویا رہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے

عَنِ ابُنِ مَسْعُوُدٍ - رَضِي اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : ذُكِرَ عِند النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيُلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ : ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أَذْنَيْهِ أَوْقَالَ : أَذْنِهِ.

متجدامهم	جلدا	قم الحديث(١١٣٢)	صحيح ابغارى
10.00	جلد ا	قم الحديث(١٣٢٤)	صحيح البغارى
072_2	جلدا	رقم الحديث (٣ ٢٢)	صحيح سلم
1012	جلد م	قم الحديث(١٣٣٠)	سنمن این ماجه
		الحديثة شنقق عليه	قال محمود بحد محمو د
orre	جلدا	قم الحديث (١٦٠٢)	صحيح سنن التسانى
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
orre	جلدا	قرالحديث (١٢٠٨)	صحيح سنن التسائى
		م ي ع	قال الالباني
1712	جلدم	قرم الحديث (۴۰۵۹)	مستدالامام احمد
		ابنادهمج	قال احرفه بثاكر

ضاءالد مي جلد موم ترجعة الحديث: سيدنا عبداللد بن مسعود رضى اللد عند سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم صلى اللد عليہ وآلہ وسلم سے پاس ايك آ دمى كاذكركيا گيا جوسارى رات صبح تك سويا رہا يو حضور صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمايا:

اس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کردیا ہے۔ یافر مایا: اس کے کان میں۔

-☆-

111	جلد	قم الحديث(۲۰ ۱۳۰)	السنن الكبري
PA 0.50	جلد ا	قم الحديث (۲۵۵۷)	مستداذا ما احمر
		اسنادهيج	قال احرتكه شاكر
M912	جلدا	رقم الحديث (۹۳۹)	الترغيب والترحيب
		منيح	قال ألمحق
149.20	جلدا	قم الحديث(١٣٣)	سحيح الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني
m+1232	جلد ۲	قم الحديث(٢٥٦٢)	می <u>م</u> این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الأرنؤوط

397

ضياءالحد برث جلدسوم

اللہ تعالی کو بھول جانے والوں کے بچوں پر شیطان مسلط ہوتا ہے

عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُمَا - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

لَوُ أَنَّ أَحَدَكُمُ إِذَا أَرَادَ أَنُ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ :

بِسُمِ اللَّهِ اَللَّهِ مَا لَحْيَّبُنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، ثُمَّ قُلِّرَ أَن يَكُوُنَ بَيْنَهُمَا وَلَدْفِي ذَلِكَ لَمُ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا.

473	جلدا	قم الحديث (١٢٩)	صحيح البغارى
1009	جلد ٢	قم الحديث (۳۲۷۱)	صحيح البغارى
متحياله ا	جلد ٢	قم الحديث (٣٢٨٣)	صحيح البغارى
mil	جلة	قم الجدية (٢٢٥٥)	صحيح البغارى
P++ 7.3**	جلدم	قم الحديث (١٣٨٨)	صحيح البغارى
1749.30	جلد م	قم الحديث (۲۹۶۷)	صحيح ابغارى
1.01	جلد ا	قم الحديث (١٣٩٣)	صحيح مسلم
0012	جلدا	قم الحديث (۱۰۹۲)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني:

398

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت عبدالله ابن عباس رضى الله عنهمات روايت ہے كہ صفور نبى كريم سلى الله عليه وآله وسلم نے ارشا دفر مايا : تم ميں سے كوئى جب اپنى اہليد كے پاس جانے كا ارا دہ كر فے كيے : بسسم اللهِ اللَّهُمَّ الجَنِيَهَا الشَّيْطَانَ وَجَنِيَبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقَقَنَا الله كے نام سے،ا كاللہ ! ہم كو شيطان سے دورركھنا اور شيطان كواس سے بھى دورركھنا جوتو

اولا دہمیں عطافر مائے ۔

چراگران کے مقدر میں اولا دہوئی تو اسے شیطان ساری زندگی ضررونقصان نہ دے سکے گا۔

r.}~	جلة	قم الحديث (۲۳۵۲)	معكاة المصاح
1012	جلدا	قم الحديث(٢١٢١)	صيحي سنن ابي داو د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
ملحية مهو	جلد ا	قم الحديث(۵۲۳۹)	لصحيح الجامع المصغير
		س <u>م</u> ح	تال الالباني:
1012	جلد ا	قم الحد <u>م</u> (۱۹۱۹)	سنن اتن ماجه
		الحديي متنعق عليه	قال محسود فترتضود
range.	جلد ا	قم الحديث(۹۸۳)	للميح الناحبان
		اسناده يعطي شرطا فيطيبن	قال شعيب الارؤوط
r.0.2	جلد^	قم الحديث(۸۹۸۱)	السنن أككبري
Mr.Sr	جلد^	قم الحديث(٨٩٨٢)	السنن أككبري
1+ 9.2	جلداه	قم الحديث(١٢٠ ١٠٠)	السنن أككبري
1+ 9.2	جلداه	قم الحديث(١٠٠٢٥)	السنن أككبري
1.9.5	جلدہ	قم الحديث (١٠٠٢٤)	السنن الكبري
1.9.30	جلدو	قر الحديث (۱۰۰۴۸)	السنن ألكبري
11 - 20	جلدہ	قم الحديث(۱۰۰۲۹)	السنن الكبري
40.3	چلد∠	قم الحديث(۲۰۱۲)	الأرواء العلسيل
		س <u>م</u> ح	تال الالباني

-☆-

399		ى جلد سوم	ضياءالحد ندث جلدسوم	
1° 7° 7 <u>°</u> 2°	جلد	قم الحديث (١٨٢٤) م	مستدالامام احجر	
ملجه ينام	* I=	اسناد ملتقح قم الحديث (۱۹۰۸)	قال احرکرشاک به به اسامینه	
1124	ج لد م	رم الدريية (١٩٩٩) اساد صحيح	مندادمام احمد قال احر تحد شاکن	
مؤره	جلة	قم الحديث(١٢٢٨) م	متدالامام احمد	
		استاده می قسا به در در در ا	قال احرتحد شاکن	
101,20	ب لد م	قم الحديث(۲۵۵۵) استاد ميچ	مندادمام احمد قال احد تحد شاکن	
119.20	جلة	قم الحديث (٢٥٩٤)	متدالاما م احمد	
		اسناده يحجيح	قال احد تدشاكر:	

400

ضياءالحد بيث جلدسوم

برے خواب شیطان کی طرف سے میں اللہ کی پناہ و حفاظت مانگنی چا ہے اس خواب کے شر سے اور اسکاذ کرکسی سے نہ کر ناچا ہے

عَنُ آبِيُ سَعِيْدِ الْحُدُرِيِّ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا رَاى اَحَـدُكُمُ رُؤُيًا يُحِبُّهَا ، فَاِنَّمَا هِيَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى ، فَلْيَحْمَدِ اللَّهِ عَلَيْهَا ، وَلْيُحَدِّثْ بِهَا ، وَإِذَا رَاى غَيُرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ ، فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَلْيَسْتَعِدُ مِنُ شَرَهَا ، وَلَا يَدُكُرُهَا لِآحَدٍ ، فَإِنَّهَا لا تَضُرُّهُ.

MAL .	جلد م	قم الحديث (١٩٨٥)	للميح ايغارى
14. P.	جلدم	قم الحديث (۴۵ ۲۷)	للمحيح البغارى
مطحه 211	جلد ک	قم الحديث (٢٠٥)	السنن الكبري
ملحيه	جلدا	قم الحديث (١٠٢٦٣)	السنن الكبري
ملحدوم	تبلدوا	قم الحديث (١٠٩٩٥)	مستدالامام احمد
		ابنادهمج	يعا جاري الحرار

401

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابوسعيد خدرى - رضى الله عنه - سے روايت ہے كہ صفور نبى كريم - صلى الله عليه وآله وسلم - فے ارشاد فرمايا: جبتم ميں سے كوئى آ دمى اچھا خواب ديکھتو وہ الله تعالى كی طرف سے ہے، پس وہ اس پر الله تعالى كى حمد كرے، اس كاشكرا داكر اورا سے بيان كرد ہے - اور جب اس كے برتكس نا مناسب خواب ديكھ جے وہ پسند نه كرتا ہوتو وہ شيطان كى طرف سے ہے - پس وہ اللہ تعالى كى حفاظت و پناہ مائے شيطان كے شرسے يعنى: اعمو ذُبِ الله مِنَ الشَّيْطنِ الرَّحِيْم بِرُ مَ اوركس كے سامنا سے بيان نه كر اس وجہ سے وہ استاد منا اللہ مِنَ الشَّيْطنِ الرَّحِيْم بِرُ مَ اوركس كے سامنا سے بيان نه كر اس و بنه

-☆-

r1.2	جلد"	قم الحديث(١٥٩٨)	للمحيح الترغيب والترجيب
		سيح سيح	قال الالباني
متجداهم	جلد"	قم الحديث (۲۳۸۲)	الترغيب والترجيب
		من <u>ع</u> ع	تال أ كت ق
107.2	جلدا	قم الحديث(۵۳۹)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
107.2	جلدا	قم الحديث(٥٥٠)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
M12_2	جلد ا	قم الحديث(۹۹۹)	جامع الاصول
		م <u>س</u> ح م	تال ا ک تق
1997 <u>-</u>	جلد ا	قم الحديث (٣٢٥٣)	صحيحسنن التريدي
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني

402

ضياءالحد برث جلدسوم

برے خواب شیطان کی طرف سے ہیں اس وقت تین مرتبہ با ^نیں تھو کنا چا ہے اور اللہ تعالی کی پناہ و حفاظت مائگنی چا ہے شیطان کے شرسے

عَنُ أَبِي قَنَادَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ - صَلًى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

اَلرُّؤُيًا الصَّالِحَة مِنَ اللَّهِ ، وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَمَنُ رَاًى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُتُ عَنُ شِمَالِهِ ثَلاثًا وَلْيَتَعَوَّذ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ.

1+11-2	جلد ا	قم الحديث (٣٢٩٢)	صحيح ايغارى
11 10 2	جلدم	قم الحديث (٢٤٢٤)	صحيح ايغارى
MA <u>4</u>	جلدم	قم الحديث (١٩٨٢)	صحيح ايغارى
MA <u>4</u>	جلدم	قم الحديث (۲۹۸۲)	صحيح ايغارى
P191_	جلدم	قم الحديث(۲۹۹۵)	صحيح ايغارى
PT+P2	جلدم	قم الحديث (١٩٣٠ م)	صحيح ايغارى
narth	جلدم	قم الحديث (۵۰۰۷)	صحيح ايغارى
14412	ج لد م	قرالحديث(۱۳۷۱)	للمحيح مسلم

403

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابوقتادہ - رضی اللّٰد عنہ- سے روایت ہے کہ چھنو رنبی کریم - صلّی اللّٰد علیہ وآلہ وُسلّم-نے ارشادفر مایا :

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جو آ دمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہوتو اپنی با نمیں جانب تین مرتبہ بھوک دےا وراللہ تعالیٰ کی پناہ وحفا ظلت مائے شیطان کے شرسے پس میڈواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

	~		
متلجيتا	جلدم	قم الحديث (۵۹۰۲)	صيحي مسلم
112	جلدم	قم الحديث (۵۹۰۳)	صحيح سسلم
r my	جلة •	قم الحديث(٥٠٣١)	صيحيسنن الجي داؤد
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:
rr'r <u>s</u> te	جلدم	قم الحديث(۳۹۰۹)	سنمن اتن ماجه
		الحديث سيحيح	قال محود محرموه:
م <u>ج</u> را ۲۳	جلدانا	قم الحديث (۲۲۳۲۳)	مستدالامام احجر
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
1.0.3	جلد2	قم الحديث (٤٥٨٠)	السنن أكلبري
r09.3~	جلدانا	قم الحديث (۲۲۳۸۲)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
m 1123-	جلد ١٦	قم الحديث(۲۲۳۹۲)	مستدالامام احجر
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
r 1123-	جلدانا	قم الحديث (٢٢٣٩٤)	مستدالامام احجر
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
744 <u>.</u> }*	جلداتا	قم الحديث (۲۲۵۴۳)	مستدالامام احمد
		اسناده صحيح	قال همز واحمدالزين:
12 M 2	جلداتا	قم الحديث (۲۲۵۳۳)	مستدالامام احمد
		اسناده صحيح	قال همز واحمدالزين:
r	- جار۳	قم الحديث(٢٥٣٥)	سفسكا قالمصافح
		متغق عليه	قال الالباني

	404	رسوم	ضياءا ل كه بيث جل
met	جلدا	قم الحديث (١٥٩٨)	سحيح الترغيب والترجيب
		مس <u>م</u> ع تبار	قال الالباني المدر ال
متجيعهم	جلدا	قم الحديث(۲۳۸۳) محيح	الترغيب والتر بييب قال المحقق
1°17_2	جلدا	قم الحديث(۲۰۵۸)	منیح متن حبان
		اسناده صحيح على شرطابغا رى	قال شبيب الارؤ وط
14 M 1 M 1	جلد"	قم الحديث (۲۰۵۹)	مع <u>م</u> ح این حبان
		اسناده صحيح على شرطا فيطيبن	قال شبيب الارؤ وط
1112	جلدا	قم الحديث(٢٥٣١)	فمعجع الجامع الصغير
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني:
111	جلد ک	قم الحديث (۲۰۸۷)	السنن الكبري
rr9.3~	جلده	قم الحديث (١٠٢٦٢)	السنن الكبيري
rr.}~	جلده	قم الحديث (١٠٢٢٤)	السنن الكبري
rr.}~	جلده	قم الحديث (١٠٢٢٨)	السنن الكبري
م في ١٣٥	جلدا	قم الحديث(٩٩٠)	جامع الاصول
		ملح <u>ع</u>	قال المحقق
017.2	جلدا	قم الحديث (٢٢٤٤)	صحيح سنن الترندى
		می <u>ج</u> ع	قال الالباني

405

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان جوخواب میں کھیلے اس کالوگوں ہے ذکر نہ سیجئے

عَنُ جَابِرٍ – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : جَاءَ أَعُرَابِقٌ اِلَى النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَ سَلَّمَ – فَقَالَ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! زَاَيْتُ فِى الْمَنَامِ كَاَنَّ رَأْسِى ضُرِبَ فَتَدَحُوَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلَى آثَرِهِ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – لِلَاعُوَابِيِّ :

َلا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي مَنَامِكَ . وَقَالَ : سَمِعْتُ النَّبِقَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - بَعُدُ يَخُطُبُ فَقَالَ :

لَا يُحَدِّثَنَّ ٱحَدُكُمُ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِيُ مَنَامِهِ.

1447	ج لد <i>م</i>	قم الحديث (٢٢٦٨)	صحيح مسلم
متحدالا	جلد2	قم الحديث (٢٦١٠)	السنن الكيري
rro.}~	جلده	قم الحديث (١٠٢٨٢)	السنن الكبري
مرقح تعريره	جلداا	قم الحديث(١٣٣٠)	مستدالاما ماحمر
		ابنادهيج	قالرجز واحمدالزين

نياءلد مي جلد مي ترجعة الحديث، حضرت جابر رضى الله عند سے روايت ہے كدا يك اعرابي حضور نبى كريم صلى الله عليہ وآلہ و سلم كاخد مت اقد س ميں حاضر ہوا اور عرض كى: يا رسول الله ! ميں نے خواب ميں ديكھا كويا مير ، سر پرضر بيں لگائى جارہى بيں پھر وہ ك كرلا حصك لگا تو ميں اس كے بيچھے تيزى سے جارہا ہوں ۔ حضور رسول الله حسلى الله عليہ وآلہ و سلم نے اعرابي سے فرمايا: نے فرمايا: ميں نے اس كرا يعد سنا حضور نبى كريم صلى الله عليہ وآلہ و سلم خطبها رشا دفر مار ہے تھے: ميں نے اس كرا يعد سنا حضور نبى كريم صلى الله عليہ وآلہ و سلم خطبها رشا دفر مار ہے ہے: ميں ميں ان نہ كرو جو خواب ميں شيطان تير ، ساتھ کھيا ہے ۔ حضرت جابر رضى الله عليہ ميں اللہ عليہ وآلہ و سلم نے ميں نے اس كر يعد سنا حضور نبى كريم صلى الله عليہ وآلہ و سلم خطبها رشا دفر مار ہے ہے: م ميں سے كوئى بھى بيان نہ كر وجو خواب ميں شيطان اس سے کھيلے ۔ م ميں سے كوئى بھى بيان نہ كر وجو خواب ميں شيطان اس سے کھيلے ۔

407

ضياءالحد بيث جلدسوم

غصے کو قت شیطان مسلط ہوجا تا ہے

عَنُ اَبِى هُرَيُرَةَ – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – : اَنَّ رَجُّلا قَالَ لِلنَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – : اَوُصِنِى ، قَالَ : لا تَغَضَبُ ، فَرَدَّدَ مِرارًا ، قَالَ : لا تَغْضَبُ .

1917	جلدم	قم الحديث(١١٢)	صبيح ايغارى
ملجدانهم	جلد ا	قم الحديث(۲۰۲۰)	سنهن الترغدي
		حذ احد ب ^{ے ص} ن صحیح غر یب	تال انتر ندی
PA12	جلد ا	قم الحديث (۲۰۲۰)	صحيحسنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني:
14 0.20	جلد• ا	قم الحديث (۲۰۲۷)	السنن الكبر ككليسقى
		روا دايفا ر ي في الشي ح	قال كيبتقى:
109.20	جلة 11	قم الحديث (٣٥٨٥)	شرح الهنة يلهغوي
		عد احد <u>ب</u> شجيج	تال البغوي:
1012	چلد۸	قم الحديث (۲۹ ۲۸)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال احمدتحد شاكر:

408

ضياءالحد بهث جلدسوم

تر جعة الحديث، حضرت ابو ہریرہ -رضى اللد عنه - سے روایت - بے: ایک آ دمى نے حضور نبى کريم صلّى الله عليہ وآلہ وسلم سے عرض كى: یا رسول اللہ ! مجھے وصیت فر مائے حضور صلّى الله عليہ وآلہ وسلم نے ارشاد فر مایا : غصہ نہ کیا کرو - اس نے کٹى مرتبہ اپنى درخواست دہرائى تو حضور صلى الله عليہ وآلہ وسلم نے ہر مرتبہ فر مایا:

-☆-

409

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ صُرَدٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: كُنُتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَرَجُلانِ يَسُتَبَّانِ ، وَآحَدُهُ مَا قَدِ احْمَرَّ وَجُهُهُ ، وَانْتَفَخَتُ اَوُدَاجُهُ ، فَقالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - : إِنِّى لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوُ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنُهُ مَا يَجِدُ لَوِ قَالَ:

اَعُوذُ بِاللَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ ، ذَهَبَ مِنُهُ مَا يَجِدُ ، فَقَالُوا لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ: تَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ.

410

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت سليمان بن صردر صى الله عند نے بيان فرمايا: ميں حضور نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم كى معيت ميں بيشيا تھا اور دوآ دمى ايك دوسر كو كالياں د رے ج سے -ان ميں سے ايك كاچرہ سرخ ہو گيا اوراس كى ركيس پھول كئيں تو حضور رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشا دفر مايا: بيتك ميں ايك كله جانتا ہوں اگر بيا سے پڑھليتا تو اس كا خصه جاتا رہتا كاش كه دہ پڑھ لے -احفوذ بيالله مِنَ الشَّيْطُنِ الوَّ جِيْم. ما نے گا۔

1974	جلدم	قم الحديث(١١١٥)	للمحيح ايغارى
194.2	جلد م	قم الحديث (۲۷۱۰)	فسيح مسلم
م في ١٨٥	جلدوا	قم الحديث (١١١٥)	ش خ المبارى
ملجما ا	جلدم	قم الحديث (٨٠ ٢٢)	سننن ابي دا ؤد
912	جلده	قم الحديث (٢٤٨١)	صحيح سنن ابي داؤد
mm_2~	جلد۸	قم الحديث (۲۴۰۳)	جامع الاصول
MAR .	جلة	قم الحديث (۳۳۵۲)	صحيح سنن التريدي
		حذ احديث محج (باالفا خامختف)	قال الالباني:

411

ضياءالحد بدث جلدسوم

جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے جب سی کو جمائی آتی ہے تو شیطان ہنستا ہے

عَنُّ أَبِى هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُبِحِبُّ الْعُطَاسَ ، وَيَكْرَهُ التَّنَاؤُبَ ، فَإِذَا عَطَسَ اَحَدُّكُمُ وَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى كَانَ حَقًا عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ اَنُ يَقُولَ لَهُ :

يَرُحَـمُكَ اللَّهُ ، وَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيُطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَ بَ اَحَدُكُمُ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ اَحَدَكُمُ إِذَا تَثَاءَ بَ ضَحِكَ مِنُهُ الشَّيْطَانُ.

(1111)	(1177)	قم الحديث(۳۲۸۹)	صحيح ابغارى
MAR	جلدا	قم الحديث (١٨٨٢)	صيح الجامع المدخير
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
r09.3~	جلدا	قم الحديث (۵۹۸)	صحیح این حبان
		اسنا دهيج على شريط سلم	قال شعيب الارؤ ومله
177.20	جلدا	قم الحديث (٢٣٥٨)	صحیح این حبان
		استاد وهسن	قال شعيب الارؤ وط

منياءلمد مي جلد من من الله عند من موايت ب كد منور نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم ف تر ججة الحديث، حضرت ابو بريره رضى الله عنه سے روايت ب كد منور نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم ف ارشاد فرمايا: ب شك الله تعالى چينك كو يسند فرما تا ب اور جمائى كونا يسند فرما تا ب تو جب تم ميں سے كسى كوچينك آئے اور وہ كمي: الم حصد لي لي تو بر مسلمان كيليے جواسے مند ميكر بنا ضرورى ب تر حمد كس الله اللہ يحقو پر رحم فرماتے اور جمائى شيطان كى طرف سے ب تي جمر جب تم ميں سے كسى كو جمائى آئے تو اس كوان پن طاقت سے مطابق رو كے اور جمائى شيطان كى طرف سے ب تي جمر جب تم ميں سے بنتا ہے۔

ملجه 44	جلد	قم الحديث (٢ ٣ ٢٢)	صحيح سنن التريدي
		حسن سمجير	قال الالباني
ملخه 44	جلد ا	قم الحديث (٢٢٢٢)	صحيح سنن التريدي
		حسن سوچ	قال الالباني
مطيوه	جلدہ	قم الحديث(١٩٤٩)	السنن الكبيري
rrode	جلة	قم الحديث (۵۰۲۸)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
ملحاا	جلدو	قم الحديث (۹۹۷)	السنن الكبري
ملجما ا	جلدو	قم الحديث(۹۹۷۳)	السنن أكليري
ملحياه	جلدہ	قم الحديث(١٩٩٢)	الستن الكبيري
41.4	جلد ۲	قم الحديث (٢٨٨٨)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ح	قال أكمين
M12_2	ج لد <i>م</i>	قم الحديث (٢٢٢٠)	متشكاة المعاج
rr2.}*	جلدو	قم الحديث (١٩٩٤)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيح	قال همز واحمدالزين
0172.50	جلدو	قر الحديث (۱۰۶۳)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيح	قال همز واحمدالزين:

413

ضياءالحد بهث جلدسوم

جب جمائی آئتو ہاتھ منہ پرر کھکراتےرو کئے کیونکہا لیی صورت میں شیطان داخل ہو جاتا ہے

عَنُ آبِى سَعِيْدِ الْحُدْرِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – :

إِذَا تَثَاءَ بَ آحَدُكُمُ فَلْيُمُسِك بِيَلِهِ عَلَى فِيهِ، فَإِنَّ الشَّيُطَانَ يَدُخُلُ.

ترجمة الدديث،

حضرت ابوسعیدخدری رضی اللّٰدعنہ سے روایت ہے کچھنور رسول اللّٰدسلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا :

جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اسے چاہئے کہاہنے منہ پر ہاتھ رکھ کرا سے روکے کیونکہ

شیطان داخل موجا تا ہے۔ صحيح الجامع العنير قم الحديث (٣٣٦) ملحه ۲۰۰۱ جلدا صحيح قال الالباقي قم الجديث (٢٢٦٥) 119.30 متسكا والمصاع جلدهم قم الحديث (۲۹۹۵) للمحيح سكم 410.30 جلدم صحيح سنن ابوداؤ د قم الحديث (۵۰۲۶) 110.30 جلة æ قال الالياني

414

ضياءالحد بدث جلدسوم

عَنُ أَبِى هُوَ يُوَةَ دَضِى اللَّهُ عَنُهُ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِم وَسَلَّمَ قَالَ : إذَا تَنَاءَ بَ اَحَدُّكُمُ فِى الصَّلَاةِ فَلَيَكْظِمُ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ. **ترجعة الحديث:** حضرت ابو ہريرہ رضى اللّٰدعنہ سے روايت ہے كہ حضور ہى كريم صلى اللّٰہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مايا: جبتم على سے كى كونما زعيں جمائى آئے توجتنا وہ اسے روك سے روكے كيونكہ شيطان داخل ہوجا تا ہے ۔

-☆-

rmr2	جلدم	قم الحديث(۲۹۹۳)	صحيح سلم
م في ٢٠٥	جلدم	قم الحديث(۲۹۰۷)	صحيح سلم
04 A.J.	جلدا	قم الحديث (۲۰۱۲)	صحيح الجامع المدخير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
1112	جلده	قم الحديث(۹۱۳۵)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال همز واحمدالزين
orre	جلده	قم الحديث (۱۰۶۳)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال همز واحمدالزين
111.30	جلدا	قم الحديث (۲۳۵۷)	منیح این حبان
		اسناد پنو ی علی شرط سلم	قال شعيب الارأذ وط
not	جلدا	قم الحديث (۳۷۷)	صحيحسنن التريدي
		س <u>م</u> ع	قال الالباني

415

ضياءالحد بدث جلدسوم

فضول خرچی کرنے دالے شیطان کے بھائی ہیں شيطان اين رب كاناشكراب إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْآ إِخُوَانَ الشَّيطِينُ وَكَانَ الشَّيْطُنُ لِرَبَّهِ كَفُوُرًا ٥ إِ ترجهه بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرگزارہے۔ -☆-

() بي امرائيل ٢٤

416

ضياءالحد بهث جلدسوم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: اَلتَّبُوَيُرُ : هُوَ ٱنْفَاقَ الْمَالِ فِى غَيْرِ حَقَّهِ ، وَلَا تَبُدِيُرٌ فِى عَمَلِ الْحَيْرِ ، وَهَذَا قَوْلُ الْجَمْهُوُرِ. حضرت امام شافعى رحمة الله عليه فرمايا: فضول خرچى مال كوغير حق ميں خرچ كرنا ہے اور نيك عمل ميں مال خرچ كرنا فضول خرچى بيں اور يہى جمهور كاقول ہے

-☆-

شوايا الحيطان: سلحد • ٨

417

ضياءالحد بيث جلدسوم

شیطان ڈرا تا ہے کہ اگراللہ کی راہ میں مال خرچ کرو گے تو نتگ دست ہو جاؤگے

الشَّيُطَانُ يَعِدُّكُمُ الْفَقُرَ وَيَامُرُكُمُ بِالْفَحْشَآءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمُ مَّغْفِرَةً مَّنُهُ وَفَضُّلا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيُمٌ0 لِ

تر جمہ، شیطان ڈراتا ہے تمہیں ٹنگ دیتی سے اور تھم کرتا ہے تم کوبے حیائی کا۔اوراللہ تعالیٰ وعدہ فرما تا ہے تم سےاپنی ^{خش}ش کااور فضل کا۔اوراللہ بڑی وسعت والاسب کچھ جانے والا ہے۔ - کہ-

いいうぎり(1)

418

ضياءالحد بهث جلدسوم

صدقہ دینا ستر شیطانو**ں** کے جبڑ بے تو ڑ دیتا ہے

عَنُ بُرَيْدَةَ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ : لا يُخُوجُ رَجُلٌ شَنَيًا مِنَ الصَّدَقَةِ حَتَّى يَهُكَّ عَنُهَا لَحْيَي سَبُعِيْنَ شَيْطَانًا. ترجعة الحديث: حضرت بريده رضى اللّدعنه سے روايت ہے كچنوررسول اللّدسلى اللّدعليہ وآلہ وَلم ف ارشادفرمايا:

جب آ دمی کوئی چیز بطور صدقہ نکالتا ہے تواس صدقہ سے وہ ستر شیطانوں کے جبڑ سے تو ڑ

قم الحديث (١٢٨٢) الترغيب والترجيب 119.5 جلدا تال المحق حس قم الحديث (۲۲۹۲۲) 70.30 جلد٣٨ متداذامام احجر رعا لدڤات رعال اليحيين قال شحيب الاركاد ط قم الحديث (١٥٢١) المعدرك 01630 جلدا . حدا حدیث سیح علی شرطاییجیس دلم بخ حاد قال الحاسم على شطعهما قال الذهبي

ديتا ہے۔

419

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان صدقه دين يروكتاب

عَنُ أَبِي ذَرٍّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - مَوُقُوُفًا عَلَيْهِ قَالَ: مَا خَرَجَتُ صَلَقَةٌ حَتَّى يُفَكَّ عَنُهَا لَحُيَي سَبُعِيْنَ شَيْطَانًا كُلُّهُمُ يَنُهَى عَنُهَا.

حضرت ابو ذرغفاری رضی اللّٰد عنه سے روایت ہے کہ: جب صد قہ دینے کیلئے مال نکالا جاتا ہے تو اس سے ستر شیطانوں کے جبڑ بے تو ڑدیئے جاتے ہیں وہ سارے شیاطین صدقہ دینے سے روکتے ہیں ۔ - نہر -

خوايا الحيطان: مطحدا ٨

420

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان عورت کی صورت میں حملہ کرتا ہے

عَنُ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَرُأَة تُقْبِلُ فِي صُورَةٍ شَيْطَانٍ ، وَتُدْبِرُ فِي صُورَةٍ شَيْطَانٍ ، فَإِذَا أَبْصَرَ آحَدُكُمُ امُرَأَةً فَلْيَأْتِ آهْلَهُ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ.

ملجيا 101	جلد	قم الحديث (١٣٠٣)	صحيح مسلم
12.02	جلد	قم الحديث (٢٠٢٠)	صحيح مسلم
12.02	جلد	قم الحديث (۳۳۰۸)	صحيح مسلم
10.2	جلد ا	قم الحديث (۲۰۹۹)	متسكاة المصابح
r9r2**	جلدا ا	قم الحديث (١٩٣٧)	جامع الاصول
		من _ع ع	قال المحقق
144	جلدا ا	قم الحديث (١٣٣٢)	مستداذا ماحمد
		اسناده يحجح	قال همز واحمدالزين
019.30	جلدا	قرم الحديث (٢١٥١)	صحيبسنن ابوداود
		س <u>م</u> ع	قال الالباني

421

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت جاہر رضی اللہ عند نے فر مایا کہ حضور رسول اللہ سلی اللہ علیہ وہ الم وسلم نے ارشا دفر مایا: عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں سامنے آتی ہے اور جب جاتی ہے تو شیطان کی صورت میں جاتی ہے ۔ پس جب کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اس کو چاہئے کہا پنی بیو می کے پاس آئے یعنی اس سے حبت کر ہے۔ اس عمل سے اس کے دل کا خیال جا تا رہے گا۔

-☆-

MAR Sha	جلد"	قم الحديث(٢٢٥٥)	سیح این حبان
		اسناده يحجيج	قال شعيب الارؤ وط
rro.3	جلد^	قم الحديث (۲۷۰۴)	السنن الكبرى
m9123-	جلدا	قم الحديث(۱۹۳۹)	فمحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ح	قال الالباني.
m9132	جلدا	قم الحديث (۱۹۳۰)	فميح الجامع العنير
		سیح سیح	قال الالباني.
مسطح ١٨	جلدا	قم الحديث(۲۳۵)	سلسلة الاحاويث الفحيجة
097.2	جلدا	قم الحديث (۱۱۵۸)	صيح سنن التريدي
		س م ع	قال الالباني:

422

ضياءالحد برث جلدسوم

مردوں کے لئے عورتين خطرناك فتنهبي

عَنُ أُسَامَةَ بُنِ زَيُدٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَا تَرَكُّتُ بَعُلِيُ فِتُنَةً اَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

11114	جلة	قم الحديث(۵۰۹۲)	صحيح ايغارى
1494.2	جلدم	قم الحديث (۴۰ ۲۷)	منجع مسلم
met	جلدم	قم الحديث(۲۹۴۵)	منجع مسلم
met	جلدم	قم الحديث(۲۹۴۲)	منجع مسلم
100.5	چلد۸	قم الحديث(۹۱۰۸)	ا ^{لسن} ن أكبر كا لمتساتى
1+9.5	جلد ا	قم الحديث(٢٢٨٠)	صيحيسنن الترندى
		من <u>م</u> ع	تال الالباني
r94_}*	جلدم	قم الحديث(۳۹۹۸)	سنمن اتن ماجد
		الحديث صحيح	قال محسود بحدمحسو د
AT_	جلدا ۲	قم الحديث (۲۱۲۴۳)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجيج	قال همز واحمدالزين

423 ضياءالحد بيث جلدسوم ترجمة الحديث، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u> میں نے اپنے بعد مر دول کے حق میں عورتوں سے زیا دہ خطر ناک فتنہ کو کی اور نہیں چھوڑا۔ -☆-

101.2	جلدانا	قم الحديث (۲۱۷ ۲۲)	مستدالامام احمد
		اسنادهني	قال همز واحمدالزين
100	جلة "	قم الحديث(۲۰۲۱)	متشكاة المصابح
		مقق عليه	قال الالباني
rout	جلد"ا	قم الحديث (١٩٢٤)	صحیح این حبان
		اسناده يحصح على شرطسكم	قال شعيب الارأذ وط
render	جلد" 1	قم الحديث (۵۹۲۹)	صحیح این حبان
		اسناده بي على شرطا يلحين	قال شعيب الارؤ وط
ren.3r	جلد 11	قر الحديث (٤٩٤٠)	صحیح این حبان
		اسناده بيح على شرطا فيلجين	قال شعيب الارؤوط
011.20	جلده	قم الحديث (٤٨٤)	أتيسير شرح الجامع المعفير
		م س ع	قال ألمقن
مؤدوه	جلد ۲	قم الحديث (۲۷ ۲۷)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ح	تال أ كم ق
1912	جلد ک	قم الحديث (۵۰۲۷)	الجامع لتععب الايمان
		اسنادهي	قال أكلفق
1912	جلد ۲	قم الحديث (۵۰۴۸)	الجامع لقعب الايمان
		اسنا دهيج	تال المقن
٩٨ <u>٠.</u>	جلدا	قم الحديث (۲۵۹۵ <mark>)</mark>	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ح	تال الالباني:
m.r.}~	جلد۸	قم الحديث(۹۲۲۵)	ا ^{لىن} ن اكبر ك الملسا تى

424

ضياءالحد بدث جلدسوم

کوئی مردسی غیرمحرم عورت سے تنهائي ميں نه ملےور نه تيسرا شيطان ہوگا

عَنُ عُمَرَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ: لا يَخُلُوَنَّ رَجُلٌ بِامُرَآةٍ اِلاَّ كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيُطَانُ.

> صحيح سنن التريدي قم الحديث (٢١٦٥) متحديكاه جلدا سحج طويلا قال الالباني قم الحديث (١١٣) متدالامام احمد 171.30 جلدا اساد صحيح رعاله ثقات رعال اليخيين طولا قال شبيب الاركز وط قم الحديث (٤٤٤) متدالاما ماحر سلحه ٢١ جلدا ابنادهمج رعالد ثقات رعال اليخين طولا قال شبيب الارؤ وط قم الحديث (٤٢٥٢) سحيح الن حيان جلدانا اساده يحجع على ثريطا يخيبن طولما قال شيب الأدنؤوط قم الحديث (٤٢١٠) سمجع این حیان m. 1. 200 جلدوا سحج طويلا قال الالباني

425

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الحديث،

سید ناعمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا : کوئی مردکسی اجنبی عورت کے ساتھ ننہائی میں نہ ملے ورنہا ن میں تیسر ا شیطان ہوگا۔ - جلح-

^ع ن این عباس	ta r <u>a</u> še	جلد۸	قم الحديث(١٤٢٢)	ا ^{لسن} ن أكبير كا لمشسا تى
	P'112	جلد ا	قم الحديث(١٤١١)	الجامع الكبيرللغز مدى
	11.3	جلد ا	قم الحديث(١٢٠٥)	الجامع الكبيرللغز مذى
			حد احد م ^{ي ص} ن ^{غر} ي	قال الدكتو ربشا رمحا ومعروف
	100.3	جلد ا	قم الحديث (۳۰۵۴)	معسكاة المصاح
			اسنادهني	قال الالباني
	170.20	جلدا	قم الحديث (٣٨٤)	المعددك
		طويل	حذاحديث صحيح على شرطا يتحيين ولم يخرجاه	قال الحاشم

426

ضياءالحد برث جلدسوم

عورتوں کے پاس تنہا ئی میں مت جائخ

عَنُ عُقْبَة بُنِ عَامِرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِبِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: إِيَّاكُمُ وَاللُّخُوْلَ عَلَى النِّسَاءِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ ٱلاَنُصَارِ : آفَرَايُتَ الْحمُوَ ؟ قَالَ : الْحَمُوُ الْمَوْتُ. مَحَسَلِ مِنْ اللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَى النِّسَاءِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ ٱلاَنُصَارِ : آفَرَايُتَ الْحَمُوَ ؟ قَالَ : مَحَسَلُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْ مَحَالَةُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْ مَحَالَةُ الْحَمُولُ الْمَوْتُ. مَحَسُنُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ الْحَمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا الْحَمُولَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَمُولُ الْمُوتُ . مَحَالَ عَلَيْ اللَّهُ مَا الْحَمُولُ الْمَوْتُ .

094 <u>.</u> 20	جلدا	قم الحديث (١٤١١)	صيحيسنن ألتريدي
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
TIA 2	جلد ۲۸	قم الحديث(۲۹۷)	مستدالامام احجر
		اساده صحيح على شرطاليني ن	قال شجب الأدنؤوط
ملحده ٥٨	جلد ۲۸	قر الحديث (١٢٣٢٤)	مستدالامام احجر
		اسناده صحيح على شرطا فيتحين	قال شجب الأدنؤوط
1412	جلداا	قرم الحديث (۵۵۸۸)	صحیح این حبان
		اسنادهني على شرط سلم رجاله ثقات رجال اليحين	قال شعيب الأرنؤوط

> قم الحديث (۲۷۹۴) الستن الكبر كاللسباتي TAL جلد۸ صحيح اين حبان قم الحديث (٥٥٦١) ملجدواتا جلد۸ صحيح قال الالباني قم الحديث (١٤١١) الجامع الكبيرللتر ندى م ج ۱۲ ۳ جلدا س<u>م</u>ح قال شبيب الأدنؤوط قم الحديث (١٢٠٥) الجامع الكيرللز غدى 11.30 جلة قال الدكتوريشار موادهم وف حذ احديث صن صح

428

ضياءالحد برث جلدسوم

دنیابر کی میٹھی ہے سر سبز ہے دنیا سے بچئ ااور عورتوں سے بچئ ا

عَنُ آبِي سَعِيْدِالْخُدُرِيِّ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ السُّنُيَّا حُلُوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مُسْتَخْلِفُكُمُ فِيُهَا ، فَيَنظُرُ كَيُفَ تَعْمَلُوُنَ ، فَاتَّقُوُا الدُّنَيَا ، وَاتَّقُوُا البَّسَاءَ فَإِنَّ آوَّل فَتَنَة بَنِي اسُرَائِيلَ كَانَتُ فِي البَّسَاءَ.

F+9A_2	جلد م	قم الحديث (۲۷۲۲)	صيح مسلم
متحديكا	جلد ا	قم الحديث (۲۷۵۱)	صحيح الترغيب والترجيب
		من <u>ع</u> ع	قال الالباقي
rors	جلد ا	قم الحديث (۳۳۱۲)	صحيح الترغيب والترجيب
		من <u>ع</u> ع	قال الألباني
10.50	ج لد <i>۳</i>	قر الحديث(٥٠ ٢٢)	الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ح	قال المحقق
10.2	<u>چ</u> لد∧	قم الحديث(۲۲۲)	صحيح لان حبان
		اسناده يحصح على شريط سلم	قال شعيب الارنوديلة

429

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللَّد عند سے روایت ہے کہ چھنور رسول اللَّد صلى اللَّد عليه وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u>

بے شک دنیا میٹھی اور سرسز ہے جسے تم جمع کرر ہے ہو حالانکہ اللہ تعالی اس میں تمہارے بعد والول کو پیدا فرمانے والا ہے جو تمہاری جگہ اس سے نفع اٹھا کیں گےلہذا تم دنیا کو بلاضر ورت جمع کرنے سے اجتناب کر واور تو ں سے بیچتے رہو کہ دنیوی آ زمائشوں میں ایک آ زمائش عو رتیں بھی ہیں ۔پس بے شک پہلا فتنہ بنی اسرائیل میں عورتوں کا تھا۔

-☆-

M. 14	جار"	قم الحديث (۵۵۹۱)	ص <u>م</u> ح این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الارنووط:
PPPP 2	جلد ا	قم الحديث (۲۰۲۲)	متسكاة المصاح
م <u>لجي</u> ۲۲	جلدوا	قم الحديث(١١١٢)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجج	قال جز ةاحمدالزين
متحجه لاسما	جلدوا	قم الحديث(١٣٦٣)	مستداذا ماحر
		اسناده صحيح	قال جز ةاحمدالزين

430

ضياءالحد برث جلدسوم

عورت چھپانے کی چیز ہے جب بدیکتی ہےتو شیطان اے جھا نکتا ہے

عَنِ ابُنِ مَسْعُوْدٍ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

ٱلْمَرُأَةُ عَوْرَةٌ ، فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ.

0912	جلدا	قم الحديث (٢٤ ١٢)	صيحيسنن التريدي
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
P117_2-	جلداا	قم الحديث (۵۵۹۸) اله	ص <u>م</u> ح این حبان
		رجا لدثقات رجال المصحح	قال شعيب الارؤ وط
6155	جار11	قرم الجديث (۹۹ ۵۵)	صحيح الناحبان
		اسنا دبهجيعلى شريطسكم	قال شحيب الارؤ وط
11112	جلد ،	قم الحديث(۲۲۹۰)	لتنجيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ع	قال الألباني:
tor_	جلد	قم الحديث (۳۰۴۵)	متحكاة للمصافح
		اسنا دهيج	قال الألباني
r1.2	جلدا	قم الحديث (۲۳۲)	للمحيح الترغيب والترهيب
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني

431

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود- رضی اللہ عنہما - سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ دسلم - نے ارشا دفر مایا :

> عورت چھپا کرر کھنے کی چیز ہے جب وہ ہا ہرلکتی ہے تو شیطان اس کو جھا نکتاہے ۔ - ☆-

> > عَنُ آنَسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ :

جَاءَ قَلاثَةُ رَهُ طِ الَى بُيُوُتِ اَزُوَاجِ النَّبِي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – يَسُاَلُوُنَ عَنُ عِبَادَةِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – فَلَمَّا اَخْبَرُوُا كَانَّهُمُ تَقَالُوُهَا وَقَالُوُا : اَيُنَ نَحُنُ مِنَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنُ ذَنُبِهِ وَمَا تَاَخَرَ ، قَالَ اَحَدُهُمُ :

اَمَّا آَنا فَاُصَلِّى اللَّيْلَ اَبَدًا ، وَقَالَ الْآَخَرُ : وَآَنَا اَصُوُمُ الدَّهُرَ وَلا اَفْطِرُ ، وَقَال الْآخَرُ : وَآَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلا آتَزَوَّ جُ آبَدًا ، فَجَاءَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اِلَيْهِمُ فَقَالَ:

اَنْتُسُمُ الَّـلِيُسَ قُلْتُمُ كَلَا وَكَلَا؟ اَمَا وَاللَّهِ إِنِّى لَاحُشَا كُمُ لِلَّهِ وَاَتُقَا كُمُ لَهُ لَكِنِّى اَصُوُمُ وَاُفْطِرُ ، وَاُصَلِّى وَاَرُقُدُ ، وَاَتَزَوَّ جُ النِّسَاءَ ، فَمَنُ رَخِبَ عَنُ سُنَّتِى فَلَيْسَ مِنِّى.

> سیرحمالہ جات میں حدیث کے میں اس حدیث کے حوالہ جات اس حدیث کے اختتا م یہ میں التر غیب والتر حدیث کے میں اس حدیث (۵۰۹) جلدا مطح ۲۰۵۰ قال المحقق حسن قال الالیا نی استادہ میں استادہ میں

432

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت انس رضی اللہ عند سے روایت ہے کہ: تین آ دمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے گھر آئے اوران سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت کے متعلق پو چینے لگے۔ جب ان کواس کی تفصیل بتلائی گٹی تو کو یا نہوں نے اسے کم سمجھا اورکہا:

جمارا اور حضور نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کا کیا مقابلہ؟ آپ کے سبب سے تو آپ کے اللہ یہ اور تی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا مقابلہ؟ آپ کے سبب سے تو آپ سے اللوں اور پچھلوں کے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں ۔اس لئے ہمیں تو آپ سے زیا دہ عبادت کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ان میں سے ایک نے کہا:

میں تو ہمیشہ ساری رات نماز پڑھا کروں گا۔دوسرے نے کہا: میں ہمیشہ روزے رکھوں گا۔ کبھی روزے کانا غرنہیں کروں گا۔تیسرےنے کہا:

41A.Jr	جلدا	قم الحديث(۲۹۲۳)	جامع الاصول
nne	جلدم	قم الحديث (۵۰۲۳)	صحيح ايفارى
1010	جلد ا	قم الحديث (١٣٠١)	مسجع مسلم
M+2+1	جلد ا	قم الحديث (٢٢١٤)	صحيح سنن التساتى
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
101.30	جلداا	قم الحديث(١٣٣٩٨)	مستداذا ماحمر
		اسنا دهيجيج	قال همز داحمالزين
104.2	جلداا	قم الحديث(١٣٢٢٢)	مستداذا ماحمر
		اسنا دهيج	قال همز داحمه الزين
rr2.}~	جلداا	قم الحديث (۱۳۹۷)	مستداذا مام احمد
		اسنا دهبي	قال همز داحمه الزين
19 + 200	جلدا	قم الحديث(١٣)	صحيح این حبان
		اسنا دهيج	قال شعيب الاركة وط
101.50	جلده	قم الحديث(٥٠٠٥٥)	السنن الكبري
1912	جلدا	قم الحديث (۱۲۸۲)	ارواءالغليل

نیاءلحہ یہ جلدسوم 433 میں عورتوں سے کنارہ کش رہوں گا ورکبھی نکاح نہیں کروں گا ۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بیر باتیں پنچیں تو آپ ان کے پاس تشریف لائے اوران سے پوچھا: تم نے اس اس طرح کہا ہے؟ جب اس کا جواب انہوں نے اثبات میں دیا تو آپ نے ارشا دفر مایا: خبر دار!اللہ کی قتم ! میں تم میں سے سب سے زبا دہ اللہ سے ڈرنے والا اوراس کا سب سے

سب سے ریا دہ اللہ سے درلے والا اوراں کا سب سے ریا دہ اللہ سے ذریے والا اوراں کا سب سے زیا دہ دل میں خوف رکھنے والا ہوں لیکن میں روز ےرکھتا بھی ہوں اور چھوڑبھی دیتا ہوں ۔رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں ۔پس میہ سار ے کام ہی میری سنت ہیں یا ورجس نے میری سنت سے اعراض کیا، پس وہ مجھ میں سے ہیں ۔

434

ضياءالحد بديث جلدسوم

گانے بجانے کا بیو پار کرنے دالے شیطانی د صف سے متصف ہیں ادر لوگوں کوصر اط منتقیم سے گمراہ کرتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنُ يَّشْتَرِى لَهُوَ الْحَدِيُثِ لِيُضِلَّ عَنُ سَبِيُلِ اللَّهِ بِغَيُرِعِلُمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُوْلَئِكَ لَهُمُ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ 0 لِ

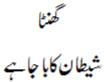
ترجمه

اورکٹی ایسے لوگ بھی ہیں جو ہیو پارکرتے ہیں مقصد حیات سے غافل کر دینے والی باتوں کا تا کہ بھٹکاتے رہیں راہ خداسے اس کے نتائج بر سے بے خبر ہو کر ۔ا وراس کامذاق اڑاتے رہیں بیلوگ ہیں جن کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔ - ہیں-

(1)قمان: ۲

435

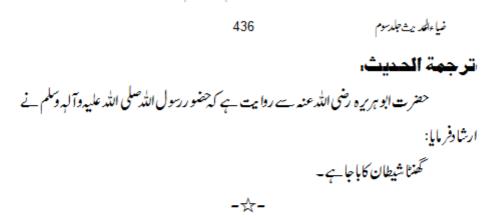
ضياءالحد برث جلدسوم



عَنُ أَبِي هُوَيُوَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

ٱلْجَوَسُ مَزَامِيُوالشَّيْطَانِ.

11212	جلد	قم الحديث (٢١١٣)	مسج مسلم
r99.}~	جلدم	قم الحديث (۵۵۴۸)	مسجع مسلم
M1A_2	چلد∧	قم الحديث(١٩٩٨)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهبي	قال احمد حمد شاكر
rr <u>s</u> ta	جلدو	قم الحديث (٢٨٨٢)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهبي	قال همز واحمدالزين
111_2	جلد۸	قم الحديث(۲۱۷۸)	السنن أككبري
متحدهده	جلدوا	قم الحديث (۴۰ ۲۷)	صبح این حبان
		اسناده يحيح على شريط سلم	قال شعيب الارأد ومله
101.2	جلة	قم الحديث (٢٥٦٠)	لترغيب والترحيب
		من <u>م</u> ع	تال أ <u>م</u> عن



Mr.Sr	جلد"	قم الحديث(۲۱۱۲) صحيح	صحيح الترغيب والترحيب قال الالباني
متركية الم	جلده	صحیح قر الحدیث(۳۰۱۵) صر	جامع الأصول
مرقى 691	جلدا	سیح قرالدین(۷۰۰۷) م	قال المحقق صحيح الجامع الصغير
117.50	ج لد ،	سمج قم الحديث(۲۵۵۲)	قال الالباني صحيح سنن البي داؤد
متر ۲۰۹	چل د <u>~</u>	صحیح قم الحدیث(۳۳۰۳)	قال الالباني صحيح سنن الي داؤد
ra.}*	جلدم	اساد صحیح علی شرط سلم قم الحدیث (۳۸۱۸)	قال الالباقي سعڪا ڌ المصاح

ضياءالحد بهث جلدسوم

دینی امور میں اپنی طرف سے تختی کرنے والے ہر با دہو جاتے ہیں

عَنِ ابُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ ، قَالَهَا : ثَلاثًا.

ترجمة الدديث،

حضرت عبداللَّد ابن مسعود - رضی اللَّد عنه - سے روایت ہے کہ چضور نبی کریم -صلَّی اللَّہ علیہ وآلہ وسلّم - نے ارشادفر مایا :

ا پنی طرف سے دین میں شخق کرنے والے ہلاک ہو گئے ۔ آپ نے تین مرتبہ بیفر مایا۔

r.00.2	جلدم	قم الحديث (۲۷۷۰)	لتسجيح سلم
11.1 2.20	ج ار ۲	قم الحديث (۲۹۹)	لمنجع الجامع الصغيروالزيادة
		س <u>م</u> ع	قال الاليا في
1117 <u>8</u> -	- جلد ^م	قم الحديث (١٢٤٢)	متسكاة المصاحح
119.2	جلد	قم الحديث (۲۰۸ ۲)	صحيح سنن ابوداؤ د
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني
متجرامهم	جلدا	قم الحديث (٢٢٢٢)	غاية الاحكام

438

ضياءالحد برث جلدسوم

عَن اَبِى هُرَيرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ السَّدُن يُسُرٌ وَلَنُ يُشَادَّ السَّدِنَ اَحَدٌ اَلَّا غَلَبَهُ فَسَلَّدُوا وَقَارِبُوا وَاَبُشِرُوا وَاسْتَعِيْنُوُا بِالغَدُوَةِ وَالرَّوُحَةِ وَشَيْى؟ مِنَ الكُلْجَةِ.

12 <u>.</u> 44	جلدا	قم الحديث(۳۹)	لصحيح ايغارى
متجمداه	جلد	قم الحديث (١٢٠٢)	سعيكا قاللعصالح
morzen	جلد ا	قم الحديث (۵۰۴۹)	صحيح سنن التساتى
		م <u>س</u> ح	قال الالباني
112	جلدا	قم الحديث (٢٥١)	صحيح این حبان
		اسناده پیچ علی شرطابغا ری	قال شعيب الارؤ وط
0102	جلد	قم الحديث (١٠٢٧)	غاية الاحكام

439

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللّٰدعنہ- سے روایت ہے کہ چھنو رنبی کریم -صلّٰی اللّٰدعلیہ وآلہ وُسلّم-نے ارشادفر مایا ۔

بیتک میردین اسلام بہت آسان ہے اور جو شخص دین میں تخق کر ےگاتو دین اس پر غالب آجائے گا۔اس لئے میا نہ روی اختیار سیجئے اگر پوری طرح میا نہ روی اختیار نہیں کر سکتے تو میا نہ روی سے قریب قریب رہے اور خوش خبریاں سنائے ۔اورمد دحاصل سیجئے صبح ، دوپہر کے بعد اور کچھ رات میں عبادت کرنے سے ۔

> - جنی -صحیح الجائع الصغیروازیا دق قرم الحدیث(۱۷۱۱) جلدا ملخیه ۳۳ تال الالبانی صحیح

440

ضياءالحد بيث جلدسوم

غلطاور كمبى اميدين شیطان کی طرف سے بیں يَعِدُهُمُ وَيُمَنِّيُهِمُ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطُنُ إِلَّا غُرُوُرًا ٥ لِ ترحمه شیطان جھوٹے وعد کرتا ہےان سے اور غلط امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ کرتا ان ے شیط**ان گ**رفریب کا۔ -☆-

(1) سورة زماء ۱۳۰

441

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ آبِى اللَّرُدَاءِ – رَضِى اللَّهُ عَنُهُ – ٱنَّهُ قَامَ عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشُقَ فَقَالَ: يَا اَهُلَ دِمَشُقَ ، اَلاَ تَسْمَعُوْنَ مِنُ اَخٍ لَكُمُ نَاصِحٍ ، إِنَّ مَنُ كَانَ قَبْلَكُمُ كَانُوُا يَجْمَعُوْنَ كَثِيرًا وَيَبْنُونَ مَشِيْدًا وَيَامَلُوْنَ بَعِيْدًا ، فَاصْبَحَ جَمْعُهُمْ بُوُرًا وَبُنيَانُهُمُ قُبُورًا وَاَمَلُهُمُ عُرُورًا ، هَذِهِ عَادٌ قَدْ مَلَاتِ الْبِلاَ دَ اَهُلاً وَمَالاً وَخَيَّلا وَرِجَالاً ، فَمَنُ يَشْتَرِئ مِنِي الْيَوْمَ تَرِكْتَهُمُ بِدِرُهَمِينُ وَانُشَدَ يَقُولُ :

يَاذَا الْمُوَّقِمِلِ آمَالاً وَإِنْ بَعُدَتْ مِنْهُ وَيَزْعُمُ أَنْ يَحْظَى بِأَقْصَاهَا أَنَّى تَفُوزُ بِمَا تَرُجُوْهُ وَيُحَكَ وَمَا أَصْبَحْتَ فِي ثِقَةٍ مِنْ نَيْلِ أَذْنَاهَا حضرت ابو درداءرضى الله عند دشق كى جامع مسجد كردرج يركھڑ برويخ تو فرمايا:

ا الی دشق! کیاتم اللے ناصح - تصیحت وخیر خواہی کرنے والے - بھائی کی بات نہیں سنو کے بیٹک جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ بہت زیادہ مال ودولت جمع کیا کرتے تھے ہڑی بڑی مضبوط عمارتیں ،محلات بنایا کرتے تھے اور بڑی دور تک جانے والی امیدیں بائدھا کرتے تھے۔ لپس اب دیکھوان کی جمع شدہ پونچی ہر باد ہوگئی انکی عمارتیں - الے محلا ت - قبروں کا روپ دھا گئے اور انگی کمبی امیدیں سب دھو کہ وفر یب ثابت ہو گئیں۔

بیڈوم عادجنہوں نے شہراہل وعیال، مال ودولت، کھوڑوں اور شہروا روں سے جمرد یے تھے کیاآج کوئی ان کاتر کہ-جوسب کا سب مٹی اور قبریں بن چکاہے۔دودرہم میں خرید نے کے لئے تیار ہے۔ پھر آپ نے شعر پڑھتے ہوئے فر مایا:

ا یے کمبی اوردور درا زامیدیں بائد سے والے تیراتو خیال تھا کہ سب سے آخر کی امید سے بھی بہرہ ورہو گا۔تونے جس جس کی امید کی تو کہاں اس کو پانے میں کامیاب ہوا بلکہ جو سب سے ز دیکی امید ہےا سے پانے - حاصل کرنے - کی بھی تچھ میں تو کی امید نہیں ہے ۔ نوایا ایوان ، سلیہ ۸

442

ضياءالحد برث جلدسوم

جلد بازى شيطان كى طرف - ب عَنُ انَسِ بُنِ مَالِكٍ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ - قَالَ: التَّانِّي مِنَ اللَّهِ ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَمَا اَحَدُ اَكْثَرَ مَعَاذِيُرَ مِنَ اللَّهِ ، وَمَا

مِنُ شَىْءٍ أَحَبَّ اِلَى اللَّهِ مِنَ الْحَمَّدِ. **ترجعة الحديث:** حضرت انس بن ما لك رضى اللّه عنه سے روايت بے كم^حضور نبى كريم صلى اللّه عليه وآله وسلم

> قم الحديث (۳۰۱۱) فنحيح الحامع الصغير مخد ۸۷۵ جلدا قال الالباني حذ احديث صن سلسلة الاجاديث الفجيجة قم الحديث (١٤٩٥) مشقيد ما ومهم جلدم اساددحهن رجاله ثقات رجال اليحيوي قال الالباني سحيح الترغيب والترحيب رقم الجديث (۱۵۷۲) MPY 20 جلدا قال الالباني حذ احديث صن سحيح الترغيب والترحيب قم الحديث (۲۹۷۷) 10.30 جلة حد احد مث^صن تال الألماني

443

ضياءالحد برث جلدسوم

نے ارشا دفر مایا : حکم ووقا رائلد تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد با زی شیطان کی طرف سے ہے۔اور اللہ تعالیٰ سے بڑ ھے کر معذرت قبول کرنے والاہر دبا رکوئی نہیں ہے ۔اور اللہ تعالیٰ کواس کی حمد سے زیا دہ کوئی چیز محبوب نہیں ۔

-☆-

444

ضياءالحد بيث جلدسوم

ا سیلے سفر کرنا شیطانی عمل ہے

عَنُ عَمُرٍو بُنِ شُعَيْبٍ عَنُ آبِيْهِ عَنُ جَلَّهِ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

ٱلرَّاكِبُ شَيْطَانٌ ، وَالرَّاكِبَان شَيْطَانَان ، وَالثَّلاثَةُ رَكَبٌ.

1112	جلد"	قرالحديث (۲۶۰۷)	صحيح سنن ابي داؤد
		<i>عذ احد م</i> ش ^ص ن	تال الالباني
119.30	جلد^	قم الحديث(٨٤٩٨)	السنن أككبري
م في ١٣٥	جلد"	قم الحديث(١٢٢٢)	صيح سنن الترندى
		ع د احد م ^ص ن	تال الالباني
191.2	جلد ۲	قم الحديث(١٢٨)	مستداذا ما احمد
rrade	جلد ۲	قم الحديث (٢٠٠٤)	مستداذا ما احمد
		اسناده يحجج	قال احرتكه شاكر
111.2	جلدا	قم الحديث(٣٥٢٣)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
12	تيلد م	قم الحديث(٣٨٣٣)	سعيكا قالمصابح
10.20	جلده	قم الحديث(۲۹۹۹)	جامع الاصول

445

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عمر وبن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دا دا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے یں کچھنوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: ایک سوا را یک شیطان ہے، دوسوار دوشیطان ہیں اور تین سوا رہوں تو وہ قافلہ ہیں۔ -☆-

446

ضياءالحد بيث جلدسوم

کسی وادی میں بالکل الگتھلگ ہوکراتر نا شیطانی عمل ہے

عَنُ آبِيُ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : كَانَ النَّاسُ اِذَا نَزَلُوُا مَنُزِلًا تَفَرَّقُوْا فِى الشِّعَابِ وَالَاوُدِيَةِ ، فَقَالَ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ تَفُرِقَكُمُ فِى هَلِهِ الشِّعَابِ وَالْاوُدِيَةِ اِنَّمَا ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلَمُ يَنُزِلُوُا بَعُدَ ذَلِكَ مَنُزِلًا إِلَّا انْضَمَّ بَعُضُهُمُ إِلَى بَعْضٍ.

14.12	جلد19	قم الحديث (۲۳۹ ۲۷۷)	مستدالاما ماحمد
		اسناده يحجج	تال شيب الأرنؤوط
Man 200	جلدا	قم الحديث (۲۷۹۰)	صحیح این حبان
		اسناده يحجج	قال شحيب الأدنؤوط
rr <u>4</u> 34	جلدم	قم الحديث (۲۷۷۹)	صحیح این حبان
		من _ع ع	قال الألباني
1177_2-	چلد∧	قم الحديث (٨٠٠٥)	السنن الكبري
مغييهم	جلدم	قر الحديث (٣٨٣٧)	متشكا ة المصابح
9012	جلة	قرم الحديث (۲۵۴۰)	المعدرك
		س <u>م</u> ع	قال الذهبي

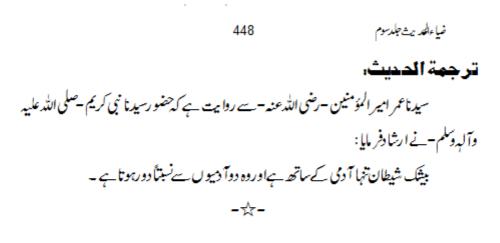
447

ضياءالحديث جلدسوم

تر جعة الحديث، حضرت ابولغلبند شنى رضى اللد عنه فرمايا: لوگ جب سى منزل پراتر تے تو تھا نيوں اورواد يوں ميں بکھر جاتے تو حضور - صلى الله عليه وآلہ وسلم في ارشاد فرمايا: بيتك تمہا را بكھر جانا ، ان تھا نيوں اورواد يوں ميں يہ شيطانى عمل ہے اس كے بعد جب سى منزل ميں اتر تے تو ايك دوسر بے سے قريب ل كرر ہے -

عَنُ عُمَرَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – : إِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْاثْنَيْنِ آَيْعَدُ.

> صحيحسنن التريدي قم الحديث (٢١٦٥) متحديكاهم جلدا مح<u>ج</u> قال الالياني قم الجديث (٣٨٤) المعدرك للحاتم 170.30 جلدا حذ احديث يحيعلي شرط الحييين قال الحاتم قم الحديث (١١٣) مستدالاما ماحجر 17113 جلدا امنادهيج رجالد ثقات رحال اليعيين قال شعيب الارؤوط قم الحديث (124) مستدالاما ماحجر 11.30 جلدا اسادهمج رعالد ثقات رحال اليحين سطولا قال شعيب الارؤوط قم الحديث (٤٢٥٢) سحيح ان حمان م في ١٢ جلداا اسادهيم على ثر طاقيعين طولأا قال شبيب الأدنؤوط قم الحديث (۲۱۰) سحيح الن حيان مترقي اوسا جلدوا للمحيح طوملا قال الالباني قم الحديث (۵۹۵۷) متركاة المصابح MAA.30 جلده صحيح لاشك فيه طولاً قال الالباني



جلدا

100.2

معكاة لمصاح مح الحديث (۳۰۵۳) قال الالياني استادين طويلا

ضياءالحد برث جلدسوم

شيطان کاانسان کو چھونا برائی کادعدہ ہےاور حق کو جھٹلانا ہے الیی صورت میں مومن اعوذ باللّدمن الشيطن الرجيم پڑھے

عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسُعُوْدٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

إِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةً بِابُنِ آدَمَ ، وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً ، فَاَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَإِيْعَادٌ بِالشَّرِ وَتَكُذِيُبٌ بِالُحَقِّ ، وَاَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَإِيْعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْحَقِّ ، فَمَنُ وَجَد ذَلِكَ فَلُيَعُلَمُ اَنَّهُ مِنَ اللَّهِ فَلُيَحُمَدِ اللَّهِ ، وَمَنُ وَجَدَ الْأُخُرَى فَلْيَتَعَوَّذُ بِاللَهِ مِنَ الشَّيْطَان الرَّجِيْمِ ، ثُمَّ قَرَاً :

الشَّيُطَانُ يَعِدُّكُمُ الْفَقُرَ وَيَامُرُكُمُ بِالْفَحُشَآءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمُ مَّغُفِرَةً مَّنُهُ وَفَضًَلا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيُمٌ0! ()الترة ١٩٨٦

450

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھنو ر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہہ وسلم نے ارشادفر مایا :

بِ شَک شیطان آ دم کے بیٹے کے دل میں خیال ڈالٹا ہے اور فرشتہ بھی خیال ڈالٹا ہے۔ شیطان کا حجوبا برائی کا دعدہ دینا ہے اور خن کو جمٹلانا ہے اور فرشتہ کا حجوبا ایکھے کام کا دعدہ کرنا ہے اور حق کی تصدیق کرنا ہے۔ جو شخص اس کا احساس کر نے قوہ ہمجھ لے کہ اللّٰہ کی جانب سے ہے۔ وہ اللّٰہ کی حمد وثنا کرے اور جو شخص دوسر کی بات کو پائے وہ اللّٰہ کی شیطان مردود سے پناہ طلب کرے۔ پھر حضور صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن باک کی بہ آیت تلاوت فرمائی:

الشَّيْطَانُ يَعِدُ تُحُمُ الْفَقُرَ وَيَامُو تُحُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللَّهُ يَعِدُ تُحُمُ مَّغْفِرَةً مَّنَهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيْهُمَ شيطان دُرا تا بَتَمْ مِي تَنْك دَتَى ساورَ عَمَ كرتا بَتْمَ كوب حيائى كا-اوراللَّد تعالى وعده فرما تا بَتْمَ سا پْنَ تَحْشِش كااورفنل كا اوراللَّه بر ى وسعت والاسب پچھ جانے والا ہے -- - 2--

Y	جلد ا	قم الحديث(۲۹۸۸)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
م في ٨٨	جلدا	قم الحديث (44)	متسكاة المصافح
		سنددي على شرطاليجيهن	قال الالباني
r9.3~	ج ل د ا	قم الحديث(٥٢٨)	جامع الاصول
14.1.2	جلة	قم الحديث (494)	صحیح این حبان
		الثاده	قال شعبه بالاركزويل

451

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان دنیامیں ح<u>صوف پ</u>ھیلانے کا سبب ہے

عَنُ عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنُهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمَلَاثِكَةُ تَتَحَلَّتُ فِى الْعَنَانِ – وَالْعَنَانُ الْغَمَامُ – بِالْامُرِ يَكُوُنُ فِى الْارُضِ ، فَتَسْمَعُ الشَّيَاطِيُنُ الْكلِمَةَ فَتَقُرُّهَا فِى أَذُنِ الْكَاهِنِ كَمَا تُقَرُّ الْقَارُورَةُ ، فَيَزِيدُونَ مَعَهَا مِئَة كَذِبَةٍ.

ترجمة الدديث،

حضرت عائشة صدیقة رضی اللَّدعنها سے روایت ہے کہ چضور نبی کریم صلَّی اللَّدعلیہ وسلَّم نے

ارشادفرمایا:

بالفاظ فكشلقة	1913	- ج لد <i>م</i>	قم الحديث (٢٥١٨)	متسكاة المصابح
بالفاظ تشلهة	9973	جلد ا	قم الحديث(٢٢١٠)	صحيح ابغارى
	m9122-	جلدا	قم الحديث (١٩٥٥)	منيح الجامع الصغير
			للمنيح بالفاخذشدية	قال الالباني

452

ضياءالحد بيث جلدسوم

فرشتے با دلوں سے پر اس امرالہی سے متعلق بات کرتے ہیں جودنیا میں ہونا ہوتا ہے تو شیاطین فرشتوں کی باتو ں سے ایک بات بن لتے ہیں۔ پھر اسے کائن کے کان میں انڈیل دیتے ہیں جیسے بوتل میں پچھ انڈیلاجا تا ہے تو وہ کائن لوگ اس ایک بات کے ساتھ سو جھوٹ ملا کرنشر کردیتے ہیں ۔

-☆-

453

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان انسانی صورت میں آ کر جھوٹ پھیلاتا ہے

عَنُ عَبُدِاللَّهِ بُنِ مَسْعُوُدٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَتَّلُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ، فَيَاتِي الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُم بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكَذِبِ ، فَيَتَفَرَّقُوْنَ ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمُ:

سَمِعْتُ رَجُّلا أَعُرِفٌ وَجْهَهُ ، وَلا أَدْرِيُ مَا اسْمُهُ يُحَلِّثُ.

ترجمة الحديث:

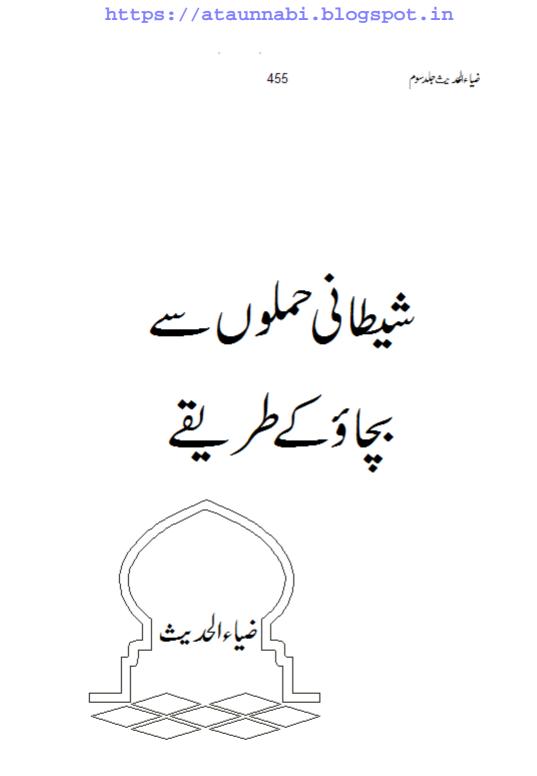
حضرت عبدالله بن مسعود-رضی الله عنه- فرمایا: بیتک شیطان انسانی شکل وصورت اختیا رکرجا تا ہے پھر وہ لوکوں کے پاس آتا ہے پھر انہیں کوئی جھوٹی بات بیان کرتا ہے پھر لوگ منتشر ہوجاتے ہیں تو ان میں سے ایک آدمی کہتا ہے۔ میں نے ساایک آدمی کو مجھے اس کے چر سے شنا سائی تو ہے لیکن میں اسکانا منہیں جانتا وہ ہیکہ رہاتھا۔

-☆-

خوايا الحيطان: ملخة "

454

ضياءالحد برث جلدسوم



456

ضياءالحد برث جلدسوم

457

ضياءالحد برث جلدسوم

یم**ان کامل**

وَمَا نُوُسِلُ الْمُوُسَلِيُنَ اِلاَّ مُبَشِّرِيُنَ وَمُنْلِزِيْنَ فَمَنُ امَنَ وَ أَصْلَحَ فَلا خَوُفٌ عَلَيْهِمُ وَلا هُمُ يَحْزَنُوُنَ 0ِ

فَاَمَّا الَّذِيُنَ امَنُوُا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوُا بِبَةِ فَسَيُدُخِلُهُمُ فِى رَحْمَةٍ مَّنُهُ وَفَضُلٍ وَيَهْدِيُهِمُ الِيُهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ٢٥

ترجمه،

تو جولوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ پراور مضبوطی سے پکڑلیا اللہ کی رسی کوتو عنقریب داخل کرے گانہیں اپنی رحمت اور فضل میں اور پہنچائے گانہیں اپنی طرف لے جانے والی سیدھی راہ پر۔ ()سر ڈالانعا ۱۸۸۷

نياءلد ي جلدوم وَلَـمَّا جَاءَ أَمُوُنَا نَـجَيْنَا هُوُدًا وَالَّلِيْنَ امَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنًا وَنَجَيْنَاهُمُ مِّنُ عَذَابٍ غَلِيُظٍ 1

ی ، اورجب آگیا ہماراتھم تو ہم نے نجات دے دی ہود-علیہ السلام -کواور جوایمان لائے تھے ان کے ساتھ بوجہا پنی رحمت کے اورہم نے نجات دیدی انہیں سخت عذاب سے ۔ - - اللہ -

فَلَمَّا جَاءَ أَمُرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِيْنَ امَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنًّا ٢

تر جمہ، پھر جب آگیا ہمارا تھم تو ہم نے بچالیا صالح کواورانہیں جوایمان لائے تھان کے ساتھ اپنی رحمت سے۔

(1) _{الال}

ترجمه

1108(1)

459

ضياءالحد بدث جلدسوم

اخلاص وللهميت

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ:

كَانَتُ شَبَجَرَةٌ تُعْبَدُ مِنُ دُوُنِ اللَّهِ ، فَجَاءَ اللَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ : لَاقْطَعَنَّ هَلِهِ الشَّجَرةَ ، فَجَاءَ لِيقُطَعَهَا غَضَبًا لِلَٰهِ ، فَلَقِيَهُ اِبْلِيُسُ فِي صُوْرَةِ اِنْسَانٍ فَقَالَ:

مَا تُرِيُدُ ؟ قَالَ : أَرِيُدُ آنُ ٱقْطَعَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ الَّتِي تُعَبَّدُ مِنُ دُوُنِ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا آنُتَ لَمُ تَعُبُدُهَا فَمَا يَضُرُّكَ مَنُ عَبَدَهَا ، قَالَ :

لَاقُطَعَنَّهَا ، فَقَالَ لَهُ الشَّيْطَان : هَلُ لَکَ فِيُمَا هُوَ خَيْرٌ لَکَ ؟ لَا تَقْطَعُهَا ولَکَ دِيُنَارَانِ كُلَّ يَوُمٍ إِذَا اَصْبَحْتَ عِنُدَ وِسَادَتِکَ ، قَالَ:

فَمِنُ أَيُنَ لِيُ ذَلِكَ ؟ قَالَ : لَا عَلَيُكَ ، فَرَجَعَ فَأَصْبَحَ فَوَجَدَ دِيْنَارَيْنِ عِنْدَ وِسَادَتِهِ ، فَلَمُ يَذْهَبُ لِقَطْعَهَا ، ثُمَّ أَصْبَحَ بَعُدَ ذَلِكَ فَلَمُ يَجدُ شَيْئًا ، فَقَامَ غَضُبًا لِيَقُطَعَهَا ، فَتَمَشَّل لَهُ الشَّيْطَانُ فِي صُورَتِهِ ، وَقَالَ:

مَا تُبِينُدُ؟ قَالَ : أُرِيُدُ أَنُ ٱقْطَعَ هَلِهِ الشَّجَرَةَ الَّتِي تُعْبَدُ مِنُ دُوُنِ اللَّهِ تَعَالَى.

460

ضياءالحد بدث جلدسوم

قَالَ : كَذَبُتَ مَالَكَ اللَّي ذَلِكَ مِنُ سَبِيُلٍ ، فَذَهَبَ لِيَقُطَعَهَا فَضَرَبَ بِهِ الْارُضَ وَخَنَقَهُ حَتَّى كَادَ أَنْ يَقُتُلَهُ ثُمَّ قَالَ :

ٱتّدلَرِى مَنُ آنَا ؟ آنَا الشَّيْطانُ ، جِئْتَ أَوَّلَ مَرَّةٍ غَضَبًا لِلَٰهِ فَلَمُ يَكُنُ لِى عَلَيْكَ مِنُ سَبِيُلٍ ، فَخَدَعُتُكَ بِالدِّيْنَارَيْنِ فَتَرَكْتَهَا ، فَلَمَّا جِئتَ غَضَبًا لِلدِّيْنَارَيْنِ سُلِّطُتُ عَلَيْكَ.

ترجمه،

حضرت امام حسن بصری رضی اللّه عند نے فر مایا: ایک درخت کی اللّه تعالیٰ کوچھوڑ کر عبادت کی جاتی تھی تو ایک آ دمی آیا اس نے کہا: میں اس درخت کو کاٹ دوں گا پس وہ آ دمی اس درخت کو جہاں شرک ہوتا ہے کا شنے کے لیئے آیا ۔ اسکا پیغصہ اللّہ کے لئے تھاتو ابلیس ایک آدمی کی شکل میں ملا اس نے کہا:

کہاں کاارا دہ ہے؟ اس آ دمی نے کہا:اس درخت کوکا شنے لگاہوں جس کی اللہ کوچھوڑ کر عبادت کی جاتی ہےا بلیس نے کہا:

جبکہ تم اس درخت کی عبادت نہیں کرتے تو جواس کی عبادت کرتے ہیں اس کا تجھے کوئی نقصان نہیں۔اس آدمی نے کہا:

میں ضروراس درخت کو کاٹوں گانو شیطان نے اسے کہا ۔ کیا میں تجھے اس سے بہتر اورافضل چیز نہ دوں ؟ اس درخت کو نہ کا ٹو روزا نہ تجھے دودینا رمل جایا کریں گے۔وہ دودینارضح کے وقت تیر بے تکمیہ کے قریب ہوئے ۔اس آ دمی نے کہا:

مید میر بے لئے کہاں سے آئیں گے؟ اس نے کہا: تجھے ان کا کوئی عُم وفکر نہیں چاہے مید میر ی ذمہ داری ہے ۔ اگلی صبح اس نے اپنے تکمیہ کے پاس دودرہم پائے تو وہ درخت کا شے نہ گیا ۔ پھر اگلی صبح اس نے دودرہم اپنے تکیے کے پاس نہ پائے تو غصہ میں اٹھا تا کہ اس درخت کو کاٹ دے ۔ پھر شیطان

نیاءلد م م جلاسوم الی صورت میں ظاہر ہوااور اس نے کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں اس درخت کو کا شنے کیلئے جارہا ہوں جسکی اللہ کو چھوڑ کرعبا دت کی جارہی ہے۔ شیطان نے کہا: تح چھوڑ کرعبا دت کی جارہی ہے۔ شیطان نے کہا: تو شیطان نے اسے پکڑ کر زمین پر دے مارا اس کا گلا دبایا حتی کہ قریب تھا کہ شیطان اس آدمی کو ق کر دیتا۔ پھر اس نے کہا: کر دیتا۔ پھر اس نے کہا: اس وقت میر ے لئے تحقی قابو کرنے کا کوئی را ستہ نہ تھا۔ پس میں نے تحقیہ دود ینا رویے کا دھو کہ دیا تو تو نے درخت کا ٹمار کر دیا پھر جب تو دود یناروں کیلیے خضب میں نکا تھا تو

-☆-

شحایا الحیطان:مطحد۸۰ ابلیس:ازلهام این جوزی

462

ضياءالحد برث جلدسوم

عجز وانكساري سےنمازاداكرنا

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤَمِنُوُنَ 0 الَّذِيْنَ هُمُ فِي صَلاتِهِمُ خَشِعُوُنَ 0ِ

بے شک دونوں جہانوں میں بامرا دہو گئے ایمان والے ۔ وہ ایمان والے جوا پنی نماز میں بحز ونیا زکرتے ہیں ۔

-☆-

(1) سور والمؤمنون آيت ١-٢

463

ضياءالحد برث جلدسوم

عَنُ عَائِشَة – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهَا – قَالَتُ: سَـأَلْتُ رَسُـوُلَ الـلَّـهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – عَنِ الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلاةِ ، فَقَالَ:

هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاةِ الْعَبْدِ.			
mry}~	جلدا	قم الحديث (۵۵۷)	صحيح ابغارى
1+11-2-4	جلد"	قم الحديث (۳۲۹۱)	صحيح ابغارى
010° • 2	جلدا	قم الحديث(۹۴۹)	معسكا قالطعها بح
m o 🚰	جلدا	قم الحديث(۵۳۰)	السنن الكبري
MAY SHA	جلدا	قم الحديث(۵۳۹)	ا ^{سن} ن الکبر ی
11AP 200	جلد"	قم الحديث (٢٤ ٠٤)	لتنجيح الجامع الصغير
		سیح سیح	قال الالباني
م في ٢٢	جلدا	قم الحديث(224)	الترغيب والترهيب
		سیح سیح	قال ألمقن
P 10.30	جلدا	قم الحديث(۵۵۳) م	للميح الترغيب والترهيب
		م ^ع ر ج	قال الالباني
PPP 2	جلد 14	قم الحديث(۲۳۲۹۳) مر	مستدالاما م احمد
		اسا دهیچ تر ا	قال همز واحمدالزين
متحدوام	جلد 14	قم الحديث(۲۳٬۹۲۷) صح	مستدالامام احجر
		اسناده صحيح	قال تمز داحمدالزين: صحه
YP2	جلدا	قم الحديث (۲۲۸۷) معجودا بر مها	مسیح میں حبان سار ہو
		اسا در میچی علی شر م ^ل سلم قسام	قال شعیب الارڈ وط برز سی بر
ملج <u>ہ</u> ۲۲	جلد ا	قم الحديث(۱۱۴۰) قبل	السنن الكبري صحبة:
100.2	جلدا	قم الحديث(۹۱۹) مح	مسیح سنن ابو داؤ د م
		مسحی م	قال الالباني صور ا
rro <u>.</u> }~	جلدا	قم الحديث(۵۹۰) سر	صحيح سنن التريدي
		سیح م	قال الالباني صعر :
PAA.20	جلدا	قم الحديث(۱۱۹۲) مو	للنجيح سنن التسائى
		للمنيح	قال الالباني

464

ضياءالحد برث جلدسوم

تر جعة الحديث: ام المؤمنين حضرت عائشة صديقة رضى اللّه عنهان بيان فرمايا: كه مين في حضور رسول اللّه صلى اللّه عليه وآله وسلم *مي عرض كيا كه نما ز*يين ا دهرا دهر ديكهنا كيسا مي تو حضو رسلى اللّه عليه وآله وسلم في ارشا دفرمايا: بيا چكنا مي، شيطان بند مي نما زكوا تچك ليتا مي-

11.2	جلديم	قم الحديث (٢٨٠)	صحيح سنهن ابو داؤ د
		اسنا وہ پیچ علی شر طابقا ری	قال الالباني
9.20	<i>چلد</i> ۲	قم الحديث (۲۷۰)	الأرواء العليل
		اسناده فيحجج	قال الالباني
12.30	<i>چلد</i> ۲	قم الحديث (١١٣)	السنن الكبري
12.30	<i>چلد</i> ۲	قم الحديث (١١٢٢)	السنن الكبري
12.30	<i>چلد</i> ۲	قم الحديث (١٣٣٣)	السنن الكبري
61.	جلده	قرم الحديث (۲۷۷۰)	جامع الاصول
		م س ع	قال المحق

465

ضياءالحد بيث جلدسوم

رات سوتے وقت اللہ کاذکر کھانا کھاتے وقت اللہ کاذکر شیطان سے بچاتا ہے

عَنُ جَابِرٍ - رَضِيَ اللهُ عَنُهُ - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - يَقُوُلُ:

إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ ، فَذَكَرَ اللَّهَ تَعَالَى عِنُدَ دُخُوُلِهِ وَعِنُدَ طَعَامِهِ ، قَالَ الشَّيْطَانُ لِآصُحَابِهِ :

لاَمَبِيُتَ لَكُمُ وَلَا عَشَاءَ ، وَإِذَا دَخَلَ ، فَلَمُ يَذُكُرِ اللَّهَ تَعَالَى عِنُدَ دُخُوُلِهِ ، قَالَ الشَّيُطَانُ : اَذُرَكْتُسُمُ الْمَبِيُتَ ، وَإِذَا لَـمُ يَـذُكُرِاللَّهَ تَعَالَى عِنُدَ طَعَامِهِ قَالَ :اَدُرَكُتُمُ الْمَبِيُتَ وَالْعَشَاءَ.

> سیح سلم قرم الحدیث (۵۲۹۲) جلد ۳ ملح ۳۵۹ سیح الجامع الصغیر قرم الحدیث (۵۱۹) جلدا ملح ۱۵۱ قال الالیانی: مسیح

466

ضياءالحد بهث جلدسوم

تر جعة الحديث: حضرت جابر رضى اللّدعند نے فرمایا : میں نے سناحضو ررسول اللّہ صلّی اللّہ علیہ وآلہ وَسلّم ارشاد فرمار ہے بتھ:

جب آ دمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے تو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کر یے قو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

		· 7	-
1091	جلة	قم الحديث(٢٠١٨)	سيح مسلم
ملجه ٢٠٢	جلدا	قم الحديث(۲۰۰)	رياض الصالحلين
متجدامهم	جلدا	قم الحديث(٢٤ ٣٢)	صحيح سنن البي داود
		س ع يج	قال الالباقي
1++2	جلة	قم الحديث (٨١٩)	صیح این حبان
		اساده صحيح على شريطسكم	قال شجيب الارؤ ويله
rande	جلدا	قم الحديث (١٤٢٣)	السنن أكليري
ملجه ۸۷	جلدو	قم الحديث(۹۹۳۵)	السنن أكليري
ملجة م	جلداا	قم الحديث (۲ ۱۵۰۳)	مستدالامام احمر
		اسادهضن	قال همز ةاحمدالزين
012_2	جلداا	قم الحديث(١٣٢٧)	مستدالامام احجر
		اسناوه حسن	قال جز ةاحمالزين
M912	جلدہ	قم الحديث(١٠٣٩٨)	غايبة الاحكام
1012	جلدم	قم الحديث(۴۸۹)	متسكاة المصاح
rrr <u>3</u> 4	جلدم	قم الحديث (٢٨٨٢)	سنن اتن ماجه
		الحديث	قال محتود تحدمحتو د
m	جلدا	قم الحديث (٢٠٢٢)	للمحيح الترغيب والترهيب
		مس <u>مح</u>	قال الاليا في
CA 9.2	جلدا	قم الحديث (٢١٠٨)	للمحيح الترغيب والترهيب
		ملح <u>ع</u>	قال الاليا في
609.50	ج لد ،	قم الحديث(۲۳۹۲)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال ألحقق
00,34	جلة ا	قم الحديث (۳۱۲۳)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال ألحقق

خیاءللد می جلد موم تمہارے لئے بیہاں ندرات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ بیہاں تمہارے لئے کھانے کی کوئی چیز ہے ۔ اور جب آ دمی گھر میں داخل ہو تا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کانا منہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہیں بیہاں رات گزارنے کی جگہل گئی ہے اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کانا منہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: کہمیں رات گزارنے کی جگہل گئی اور کھانا بھی ل گیا ۔

468

ضياءالحد برث جلدسوم

اللدتعالي كيبارگاه ميں تحدہ ريز ہونا

عَنُ آبِيُ هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِذَا قَرَأُ ابُنُ آدَمَ السَّجَلَةَ فَسَجَلَ ، اِعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُوُلُ : يَا وَيُلَهُ أُمِرَ ابُنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَلَه ، فَلَهُ الْجَنَّةُ ، وَأُمِرُتُ بِالسُّجُوْدِ فَآبَيْتُ ، فَلِي النَّارُ.

<u>م الجد</u> 4 ٨	جلدا	قم الحديث(٨١)	صيحي مسلم
ملجمه بحا	جلدة	قم الحديث (١٣٣٨)	صحيح الترغيب والترجيب
		من <u>م</u> ع	قال الالباني
rr.}~	جلدا	قم الحديث(۲۱۲۹)	الترغيب والترجيب
		من <u>م</u> ع	قال أكمين
No 12 200	جلدا	قم الحديث (۸۵۲)	متسكاة المصابح
M10.30	جلدا	قم الحديث (۲۷۵۹)	صحيح این حبان
		اسنا دهبي	قال شعيب الارأة ومله
144.20	جلدا	قم الحديث (۲۲۷)	صحيح الجامع المدخير
		منتقع مستقبع	تال الالباني:
19.2	جلدو	قم الحديث(٤٢٢)	مستداذا ماحمر
		اسناده يحيج	قال جز داحمدالزين

فياءلمد مي جلد موم ترجعة المحديث، حضرت ابو بريره - رضى اللدعنه - سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم - صلى اللد عليه وآله وسلم -فر مايا: فر مايا: جب آ دم كا بيٹا (انسان) سجد كى آ يت تلاوت كرتا ہے اور سجدہ كرتا ہے تو شيطان اس سے دور ہو كر رونا شروع كرديتا ہے اور كہتا ہے ہائے افسوس! کہ آ دم سے بيٹے كو تجدہ كرنے كاتھم ديا گيا اس نے سجدہ كيا، اس كيلئے جنت ہے ۔ مجھے سجد كاتھم ديا گيا ميں نے الكاركيا، مير ے لئے جہنم كى آگ ہے۔

009.3

جلدا

قم الجديث (۱۰۵۲) الدريث

سنن انن ماجه قال محود تحرمحود

ضياءالحد برث جلدسوم

نماز ميں سجدہ سہو

عَنُ اَبِىُ سَعِيْدِ الْحُدُرِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآله وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا شَكَّ اَحَدُّكُمُ فِى صَلَاتِيهِ ، فَلَمُ يَلُرِكُمُ صَلَّى ثَلاَثًا اَمُ اَرْبَعًا ؟ فَلْيَطُرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبُنِ عَلَى مَا اسْتَيُقَنَ ، ثُمَّ يَسُجُدُ سَجُلَتَيْنِ قَبُلَ اَنُ يُسَلِّمَ ، فَإِنُ كَانَ صَلَّى حَمُسًا ، شَفَعُنَ لَهُ صَلاَتَهُ ، وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتُمَامًا لِآرْبَعِ ،كَانَتَا تَرُغِيُمًا لِلشَّيْطُنِ.

1°11,2	جلدا	قم الحديث (١٢٢٢)	صيحي مسلم
(read a	جلدا	قم الجديث(اعده)	صحيح سلم
AT 2	جلد ا	قم الجديث (١٣١٠)	سنمن لتن ماجه
		الحديث صبحتي	قال محسود محدمحسو د
ملجيه کما	جلدا	قم الحديث (١٣٢)	صحيح الجامع المدخير
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
PA12	جلدا	قم الحديث(۲۲۲۲)	صحیح این حبان
		الحديث فيحيح	قال شعيب الأرنؤوط
M423	جلدا	قم الحديث (۲۷۷۴)	صحیح این حبان
		اسناد دقو ی علی شرط سلم	قال شحيب الأرنؤوط

471

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللَّد عنه سے روایت ہے کہ چھنور نبی کریم صلی اللَّد علیہ وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u>

جب تم میں سے کسی کواپنی نماز میں شک گز رے اورا سے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چاررکعت تو اسے چا ہے کہ شک کو پھینک دےاور یقین پر قائم رہے یعنی چوتھی

m9.3*	جلدا	قم الحديث (۲۲۲۷)	صحیح این حبان
		اسناده وتحامل شرط سلم	قال شجب الأرنؤوط
متجداقهم	جلد ۲	قم الحديث (۲۷۲۹)	صحیح این حبان
		اسناده صحيح على شرطابغا رى	قال شجب الأرنؤوط
PA 12	جلدا	قم الحديث(١٠٢٢)	صحيح سنن اني دا ؤد
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
141	جلدم	قم الحديث(۹۳۹)	صيحيح سنن الجي داؤد
		اسناد ويحسن صحيح	قال الالباني
r=4_}*	جلدا	قم الحديث(۵۸۸)	السنن أككيري
r=4_}*	جلدا	قم الحديث(۵۸۹)	السنن أككيري
متجماه	جلد ا	قم الحديث(١١٢٢)	السنن أككيري
متجماه	جلد ا	قم الحديث(١١٦٣)	الستن أككيري
P 14_2	جلد• ا	قم الحديث(١٣٢٩)	مستدالاما م احمد
		اسنادهني	قال همز واحمدالزين
11.20	جلد• ا	قم الحديث (١١٢٢١)	مستدالاما م احمد
		اسنادهني	قال همز واحمدالزين
147.50	جلد• ا	قم الحديث(١١٤٧٩)	مستدالاما ماحمر
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
1997	جلد ا	قم الحديث (٢١١)	الأرواء العليل
		اسنادهني	قال الالباني
004.20	جلده	قم الحديث(٢٤٢١)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ح	قال الجفق
متجماحهم	جلدا	قم الحديث(۹۷۳)	يتشكاة للمصافح

472

ضياءالحد بدث جلدسوم

رکعت میں شک ہے اسے شارنہ کر نے تین رکعت کا یقین ہے اس پر قائم رہے۔ پھر سلام پھیر نے سے پہلے سے کے دوسجد کر کے پس اگر اس نے بال پنچ رکعات پر بھی ہیں تو یہ دوسجد سے چھ رکعات بنا دیں گے۔ اور اگر اس نے چار رکعات پوری پڑھی ہیں تو یہ دوسجد سے شیطان کے منہ میں خاک ڈالیں گے یعنی اسے رسوا کریں گے۔

473

ضياءالحد بهث جلدسوم

خَبِيْتَ النَّفْسِ كَسُلَانَ.

رات اٹھ کرالٹد تعالیٰ کویا دکرنا اور نماز ادا کرنا

عَنُ أَبِيُّ هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةٍ رَأْسِ اَحَدِكُمُ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلاَتَ عُقْدٍ يَضُرِبُ عَلَى كُلِّ عُقْدَةٍ : عَلَيْكَ لَيُلٌ طَوِيُلٌ فَارُقُدُ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهِ انْحَلَّتُ عُقْدَةً فَإِنُ تَوَضَّا انْحَلَّتُ عُقْدَةٌ فَإِنُ صَلَّى انْحَلَّتُ عُقَدَهُ كُلُّهَا فَاصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفُسِ وَإِلَّا اصْبَحَ

1012.30	- جلد	قم الحديث (۱۳۲۹)	سنن اتن ماجه
		المحدير يضتنق عليه	قال محود تحد محود
مع الم	جلدا	قم الحديث (۱۳۲)	صحيح ابغارى
10 0 10	جلدا	قم الحديث (۳۳۶۹)	صحيح ابغارى
1112_2	جلد	قم الحديث (١٠٤٨)	صحيح الجامع الصغير
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني
0112	جلدا	رقم الحديث (٤٢٢)	صحيح مسلم
r04_2	جلدا	قم الحديث (۱۳۰۶)	صحيح سنن ابي داؤد
		للمتيح المتعلق	قال الالباني

474

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّہ عنہ سے روایت ہے کچھنو ررسول اللّہ صلّی اللّہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشادفرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجا تا ہے تو شیطان اس کے سر کے پیچھلے جسے پر تین گر میں لگا تا ہے اور ہر گرہ کوان لفظوں سے بند کرتا ہے ۔ تیر ے سامنے بہت کمبی رات ہے سوجا۔ پس جب وہ بیدار ہوتو وہ اللہ کا ذکر کر یے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کر یے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہےا ور پھر اگر وہ نما زیڑ ھے تو اسکی تمام گر ہیں کھل جاتی ہیں اور وہ مسج کوہو شیا راور پا کیزہ نفس ہوتا ہے ۔ورنہ وہ مسج کو خبیث انفس اور ست ہوتا ہے۔

مني مني ۲۰۱	جلدم	رقم الحديث (۲۰۰۶ ۲۷)	مستدالا بام ابحد
		لينا دومج	<u> کال احد محد شاکر</u>
صفيهم	جلدن	رقم الحديث (٩٧)	للمصيح سغنن ابلي داؤد
		اسنا دوميم على شرطا يثيب	تالەلبانى
14 0.50	جلدا	رقم الحديث (٨٩٣)	الترخيب والترهيب
		ć	تال اع ن
منىوم	جلدا	رقم الحديث (۹۳۴)	الترغيب والترحيب
		ć	تال أثن
190,30	- جلدا	رقم الحديث (١٢٣)	لمتحيح الترخيب والترحيب
		E	تال لالياني
منى م	جلدا	رقم الحديث (١٣٢)	لملحج الترخيب والترهيب
		E	تەل ئالانبانى
متريهم	جلة	رقم الحديث (۲ ۲۱۱)	هكاة أبعاج
		شفل عليه	تال لالياني
P9r2in	جلدا	رقم الحديث (٢٥٥٣)	منیح این حب ان
		امنا دوميح على شرطا يثيب	كال شعيب لأدنؤ وط
011.24	- جلدا	رقم الحديث(١٩٠٧)	لمتجح سنن انسائي
		E	تال لالياني
mrzże	جلدمه	رقم الحديث (۲۳۳۷)	مستدالا بام اتحد
		استا دو مح	قا ل احد محد شا کر

ضياءالحد بهث جلدسوم

ٱعُوُذُبِاللَّهِ مِنَ الشَّيُطْنِ الرَّحِيمِ پرُهنا

حَنُ أَبِى الْعَلاءِ ، أَنَّ عُثْمَانَ بُنَ أَبِى الْعَاصِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - أَتَى النَّبِيَّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ:

يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِيُ وَبَيْنَ صَلاتِي وَقِرَاتِي يُلَبِّسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوُلُ اللهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ -:

ذَاكَ شَيْطانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزَِبٌ ، فَاِذَا أَحْسَسُتَهُ فَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْهُ ، وَاتْفِلُ عَلَى يَسَارِكَ ثَلاَثًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذُهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي .

1411.	جلد م	قم الحديث(٢٢٠٣)	فسيج مسلم
متحداث	جلد	قم الحديث (٥٢٨)	صحيح مسلم
متحداث	ج لة ا	قم الحديث (٥٢٩٩)	صحيح مسلم
متحداث	ج لة ا	قم الحديث (٥٠٩ه)	صحيح مسلم
ملحدوم	جلدا	قم الحديث (٢٢)	سعيكاة المصافح
110.3	جلدا	قم الحديث (٢ ٣٣٤)	جامع الاصول

476

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوالعلاء رضى اللَّّدعنه سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابي العاص رضى اللَّّد عنه حضور نبى کريم صلى اللَّه عليه وآلہ وکلم کے پاس آئے اور عرض کى: يا رسول اللّٰه! شيطان مير اور مير کى نماز اور مير کى قرات کے درميان حاکل ہو گيا وہ قرآت ميں شبه ڈال رہا تھا حضور رسول اللَّه صلى اللّٰه عليه وآلہ وسلم نے ارشا دفر مايا: ہيہ شيطان ہے جسے زختر کہ کہا جاتا ہے جب تم ايسا محسوس کر وتو اعوذ باللّه من الشيطن الرجيم پر محصواورا پتى بائيں جانب تين دفعہ تھوک دو محضرت عثمان رضى اللّہ عنه نے فر مايا: ميں نے حضور صلى اللّٰہ عليه وآلہ وسلم کے ارشا دگرامى پر عمل کياتو اللّہ دنا الشيطن الرجيم دور کرديا۔

-☆-

012	جلدا	قم الحديث(١٣٦٩)	أسجم الكبيرللطبراتي
M1123-	جلد ا	رقم الحديث (۲۴۰۲)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال ألمقن
r19.3*	جلد ا	رقم الحديث(١٢١٥)	للمحيح الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
014.20	جلد"ا	قم الحديث (١٢٨٢٣)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال جز واحمدالزين
014	جلة ا	قم الحديث (١٤٨٢٢)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	_و قال جمز واحمدالزين
0123	جلده	قرالحديث (٢٣٦٤)	المتجم الكبيرللطيراتي
012	جلدا	قم الحديث(١٣٦٨)	المنجم الكبيرللطبر انى

477

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ جُبَيُرِبُنِ مُطْعِمٍ عَنُ أَبِيْهِ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : كَانَرَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيُرًا - ثَلاَثًا - وَالْحَمَدُ لِلَّهِ كَثِيُرًا - ثَلاَثًا - سُبُحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَاَصِيُّلا - ثَلاَثًا - اَعُوُذُبِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّحِيْمِ مِنُ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمُزِهِ ، قَالَ : وَنَفْخُهُ : اَلْكِبُرُ ، وَنَفْتُهُ : الشِّعُرُ ، وَهَمُزُهُ : اَلْمُوْتَةً.

ترجهة الحديث،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللَّد عندابٍ باپ سے روایت کرتے ہیں کہانہوں نے فرمایا:

197.30	جلة	قم الحديث (١٤٤٤)	صيحيح اين حبان
		سيح تغيره	قال الالباني
1012	جلة ا	قم الحديث (١٢٢٢١)	مستدالاما ماحمد
		اسناده يحيح	قال تمز واحمدالزين
112	جلدم	قم الحديث (٣١٣٩)	جامع الاصول
مؤروس	جلدا	قم الحديث (٨٠٤)	سنن اتن ماجد
			قال محصود بحد محصود
ملجه ۸ ۲	جلده	قم الحديث (۱۷۷۹)	صحیح این حبان
		استاوه	قال شحيب الارؤ وط
م الحد الم	جلده	قم الحديث(٨٠٤)	صحیح این حبان
		استاده	قال شعيب الارؤ وط
1000	جلة 11	قم الحديث (١٢٢٨٥)	مستدالاما ماحمر
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
1017	جلة 11	قم الجديث(٥٠ ١٢٤)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجج	قال همز واحمدالزين
149.2		قم الحديث(۵۲۴)	سمتك الدعاللطبر اقى
		اسناوه صن	قال سامی انور چاھین
1192.30	جلة ا	قم الحديث (١٩٢٨)	مستدالاما ماحمر
		اسنادهيج	قال جز واحمد الزين:

ضياءالحد بهث جلدسوم 478 جب حضور رسول اللہ ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نماز میں داخل ہوتے یعنی نماز پڑ چتے تو بیہ كلمات يرشق: ٱللهُ ٱكْبَوُ كَبِيُرًا تين با ر وَالْحَمُدُ لِلَّهِ كَثِيْرًا تين با ر سُبُحانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَّاصِيُّلا تېن بار ٱعُوُذُباللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيْمِ مِنُ نَفْخِهِ وَنَفْتِهِ وَهَمْزِهِ اور میں یناہ مائگتا، ہوں اللہ کی شیطان مر دود سے ،اس کے نفخ سےا وراس کے نفٹ سے اور اس کے تکمز ہے۔ اس کالنخ ،تکبر ہے ،اوراس شیطان کا نفٹ غزل پر مینی شعر ہے یعنی غزلیہ اشعار برے اشعار_اوراس شيطان كالقمز وسوسه ب--☆-

479

ضياءالحد بيث جلدسوم

اللد تعالى كى حفاظت ويناه مين أنا

اِذْ يُعَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنُهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمُ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِيُطَهِّرَكُمُ بِه وَيُلَهِبَ عَنُكُمُ رِجُزَ الشَّيُطُنِ وَلِيَرُبِطَ عَلَى قُلُوْبِكُمُ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْآقْدَامَ لِ

یا د کروجب اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں غنو دگی سے تا کہ باعث تسکین ہواس کی طرف سے اورا تارا تم پر آسان سے پانی تا کہ پاک کر دیے تمہیں اس سے اور دور کر دیے تم سے شیطان کی نجاست اور معنبو ط کرد یے تمہارے دلوں کواور جما دیے اس سے تمہار یے قد موں کو۔

-☆-

وَإِمَّا يَنُزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيُطُنِ نَزُغٌ فَاسْتَعِذُ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيُعٌ عَلِيُمٌ ٢٥.

تر جمہ، اوراگر پنچ آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسو ساتو فو را بناہ وحفا ظت ما نگسے اللہ کی بے شک وہ سب پچھ سننے والا جانے والا ہے ۔ ())الاخال:"

480

ضياءالحد برث جلدسوم

عَنُ سُلَيُمَانَ بُنِ صُرَدٍ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: كُنُتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَرَجُلانِ يَسُتَبَّانِ ، وَآحِدُهُ مَا قَدِ احْمَرَّ وَجُهُهُ ، وَانْتَفَخَتُ آوُدَاجُهُ ، فَقالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

> إِنِّى لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوُ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنُهُ مَا يَجِدُلُو قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّه مِنَ الشَّيُطَانِ الرَّجِيمِ ، ذَهَبَ مِنُهُ مَا يَجِدُ ، فَقَالُوا لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ: تَعَوَّذُ بِاللَّه مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

> > ترجمة الحديث،

حفزت سليمان بن صر درضى الله عند في بيان فرمايا: ميں حضور نبى كريم صلى الله عليہ وآلہ وسلم كى معيت ميں بيشا تھا اور دوآ دى ايك دوسر كو گالياں دےرہے تھے ۔ان ميں سے ايك كاچېرہ سرخ ہوگيا اوراس كى ركيس چھول گئيں تو حضور رسول الله صلى الله عليہ وآلہ وسلم فے ارشا دفر مايا:

1917	جلدم	قم الحديث(١١١٥)	للسجيح ايلخارى
1942	جلد م	قم الحديث (۲۷۱۰)	فسيح مسلم
م في ١٨	جلدوا	قم الجديث (١١١٥)	فتح البارى
ملجما أأ	جلد م	قم الحديث (٨٠ ٢٢)	سنن ابي دا دُد
97.20	جلده	قم الجديث (٢٤٨١)	صحيح سنن ابي داؤد
rm.}~	جلد۸	قم الحديث (٢٢٠٣)	جامع الاصول
14 M 1 M 1 M	جلة	قم الحديث (۳۳۵۲)	صحيح سنن التريدي
		جذ احديث ^ص حيح (باالفا خامختف)	قال الإلياني:

نياء الحديث جدس بيتك ميں ايك كلم جانتا موں اگر بيا سے پر هليتا تو اس كا غصه جانا رہتا كاش كدوہ پر ه لے۔ اَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّ جِيْمِ. ميں اللہ كى پناہ وحفاظت ميں آتا موں مر دود شيطان كر سے قو اس كا غضب دفصه دور مو جائے گا۔ صحابہ كرام رضى اللہ عليہ و آلہ و كلم ارشا دفر ماتے ہيں : اَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّ جِيْمٍ. پر ہے - کر-

482

ضياءالحد بهث جلدسوم

داش روم جانے سے پہلے مسنون دعا پڑھنا

4732	جلدا	قم الحديث (١٣٢)	صحيح البغارى
1919.	جلد ٢	قم الحديث (۲۳۲۲)	للمحيح ابغارى
tA 12	جلدا	قم الحديث (۵ ۲۷)	معيج مسلم
17.30	جلدا	قم الحديث(٣)	صحيح سنن ابو داؤ د
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني
n.}~	جلدا	قم الحديث(۵)	سيجيسنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
17.30	جلدا	قم الحديث(٢)	سيجيسنن التريدي
		م <u>سجع</u>	قال الالباني
14.2	جلدا	قم الحديث(١٩)	صحيح سنن النساني
		م <u>س</u> ح	قال الالباني

483

ضياءالحد بديث جلدسوم

تر جعة المحديث: حضرت انس بن ما لك رضى اللّه عند كابيان - ٢: كة حضور رسول الله صلى اللّه عليه وآلم وسلم جب بيت الخلا (واش روم) داخل مون كا اراده فرمات توبيد دعاما تكلّة : اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوْ ذُبِيكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ. اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوْ ذُبِيكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ. اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوْ ذُبِيكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ. اللَّهُمَ إِنِي أَعُو ذُبِيكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ.

موزی جانوراتی طرح وہ جنات جن کی فطرت میں خباشت سے لگا و ہونا ہے بیٹے میر سے مور سے اور سن موزی جانوراتی طرح وہ جنات جن کی فطرت میں خباشت ہوتی ہے وہ بھی ایسی غلیظ چیز وں سے دلچینی رکھتے ہیں۔

140,20	جلدا	قم الحديث (۲۹۸)	سنمن لتن ماجه
		الحديثة منتق عليه	قال محسود محدمود
م الحد الم	جلدا	قم الحديث(١٩)	السنن أكلبر كالمشساقي
110.20	جلد ک	قم الحديث (٢١٢٤)	السنن أكلبر كالمشساقي
PP2 Ja	جلده	قم الحديث(١٩٨٩)	السنن أكلبر كالمقساتي
rorst	جلد م	قم الحديث (۲۴۰۷)	صبح این حبان
		اسناده يتعجيع على شريطا فيحيح	قال شعيب الارأذ ومله
rand	جلدم	قم الحديث (۲۳۱۲)	جامع الاصول
		من <u>م</u> ع	قال المحقق
194.2	جلدا	قم الحديث(۲۲۲)	ڪا ڌ المصاح
1°17_2~	جلدوا	قم الحديث(١٨٨١)	مستداذا مام احمد
		اسناده بيجيج	قال همز داحمه الزين
rn}-	جلدوا	قم الحديث(۱۱۹۲۲)	مستداذا ماحمر
		اسنادهمج	قال همز ةاحمدالزين

ضياءالحديث جلدسوم 484 جب انسان استنجا کے لئے جاتا ہے تو ان چیز وں سے کسی تکلیف کا ڈرر ہتا ہے ۔ تو اس لئے اللَّد کے بندے کے لئے مناسب ہے کہا ہے آپ کو پہلے اللَّد کی حفاظت میں دے پھرا یسے مقامات پر قدم رکھے۔ -☆-عَنُ آنُس بُن مَالِكٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - إِذَا دَخَلَ الْخَلاءَ - قَالَ: ٱللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِيُثِ الْمُخُبَّثِ الشَّيْطَان الرَّجيم . ترجمة الحديث، حضرت انس بن ما لک رضی اللَّدعنہ سے روایت ے انہوں نے کہا کہ صغور رسول اللَّد صلَّى اللَّه عليدوآلدوسلم جب داش روم جانے لگتے تو اللہ سے يوں عرض کرتے: ٱللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الرَّجُسِ النَّجْسِ الْخَبِيُثِ الْمُخُبَّثِ الشَّيْطَانِ الرَّجيْم. ا ۔ اللہ ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں سرایا پلید، سرایا نجاست، خباشت والے اور خباشت میں لیٹے ہوئے شیطان کے شرسے جو تیری بارگاہ سے دھتکارا ہوا ہے۔ -☆-

قم الحديث (٣٦٥) 102.30 سمك الدعاللطبر افي ابنادهم قال سامی انور جاحین

485

ضياءالحد بدث جلدسوم

صبح وشام شیطا**ن** کے شر<u>سے بیجنے</u> کی دعا

عَنْ أَبِيُ هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - أَنَّ آبَابَكُرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! عَلِّمْنِيُ شَيْئاً ٱقُوُلُهُ إِذَا ٱصْبَحْتُ وَإِذَا ٱمْسَيُتُ ؟ قَالَ : قُلُ إِذَا ٱصْبَحْتَ وَإِذَا ٱمْسَيْتَ :

ٱللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمُواتِ وَالاَرُضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْيَءٍ وَمَلِيُكَهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ الله الاَ أَنْتَ ، أَعَوُذُبِكَ مِنُ شَرِّ نَفْسِيُ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرُكِهِ. قُلُ ذَالِكَ إِذَا أَصْبَحْتَ ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ ، وَإِذَا أَخْدُتَ مَضْجَعَكَ.

A11_	جلدة	قم الحديث (۲۰۴۰)	لمنحيح الجامع الصغير
		للمعيج	قال الالباني
متحد ٢٣٧	جلد"	قم الحديث (٢٠٢٤)	صيحيح سنن البي داود
		للمتيح	قال الالباني:
tor_	چلد۵	قم الحديث (۳۴۰۳)	سنن التريدي
		جله اجدير همشن صحيح	562 th 15

486

ضياءالحد بديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللَّد عنه - سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکرصد بق - رضی اللَّد عنه-<u>نے وض کی:</u>

يارسول الله - صلى الله عليه وآلم وسلم - إجمع اليى دعا كى تعليم و يبحيّ كه جب عي صبح كرول يا شام كرول ذوه دعاما نگا كرول حضور سلى الله عليه وآلم وسلم في ارشا دفر مايا: جب تم صبح كرويا شام كرونو الله كى با رگاه عين بيرض كياكرو: اللُّهُ مَّ فَ اطِرَ السَّسلواتِ وَ الأَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ، زَبَّ شُكلٍ شَيْئِي ؟

وَمَلِيُكَهُ ، أَشْهَدُ أَنُ لاَ اللهَ إلاَّ أَنْتَ ، أَعَوْ ذُبِكَ مِنُ شَرِّ نَفْسِى وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرُ كِه. ا الله ! ات الله ! ال

r9123-	جلة	قم الحديث (۳۳۹۲)	صحيح سنن التريدي
		م <u>س</u> ح م	قال الالباني:
ملحية ٥٨	بلدا-1	قم الحديث (۲۷۵۳)	سلسلة الاحاويث الفحيجه
		حديث فيحجج	قال الالباني:
114	جلدا	قم الحديث(٥١)	مستدالامام احمر
		اسنا دهيجيج	قال احمرتكه شاكر:
191.20	جلدا	قم الحديث(٢٣)	مستداذا مام احمد
		اسنادهني	قال احرجر شاكر:
172_2	جلد2	قم الحديث (۲۲۴۷)	السنن أكلبري
112	جلد ک	قم الحديث(٢٢٨)	السنن الكبري
م في ١٣٠	جلد2	قم الحديث (۲۵۴)	السنن الكبرى
ملحدة	جلدا	قم الحديث(۵۵ ۹۷)	السنهن الكبيري
M • 2	جلدو	قم الحديث (۱۰۳۳۷)	السنن الكبري
r9r_}~	جلدا	قم الحديث (۱۰۵۲۳)	السنن الكبري
PPP2 -	جلة	قم الجديث (۹۲۲)	صبح این حبان
		اسنادهني	كال شيب الأدنؤوط

487

ضياءالحديث جلدسوم

والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں کواہی دیتا ہوں کہ تیر ےعلاوہ کوئی اللہ (معبود) نہیں ۔ میں تیری پناہ چا ہتا ہوں اپنے نفس کے شریے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر ملایا: تم ہیکلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پرلیٹوتو پڑھا کرو۔

بوقت صبح جب ہرسواً جالا ہورہا ہو،سورج تا ریکی کی موٹی چا درکوتا رتا رکررہا ہو،اور شام کے وقت جب سورج ڈوب رہا ہو،تا ریکی کرہ ارضی پر بسے والوں کوا پنی مضبو ط گرفت میں لے رہی ہو،اس وقت ان الفاظ سے اللہ کے حضور دعاء کی تعلیم دی گئی ہے ۔

جس اللہ جل جلالہ نے اتنابڑا نظام چلایا ہے، تبھی رات ہے، تبھی دن، تبھی سر دی ہے، تبھی گرمی، تبھی با رش ہےاور تبھی خشکی ۔وہ اللہ اس سے بھی بڑے نظام چلانے پر قا درہے ۔

وہ اللہ جوانسان کونیند سے ہمکنار کرتا ہے اوراسے جب نیند کی وادی میں دھکیلتا ہے تو اسے گر دو پیش کی خبر نہیں رہتی وہ پھرا چا تک اسے بیدا رمی عطا کرتا ہے۔

روزانه نیند وبیداری کا چکراسی وحدہ لاشریک کی طرف سے فرزند آ دم کواس بات کی دعوت ہے کہ سوچ جواللہ روزانہ موت وحیات سے گز ارتا ہے وہ اس بات پر بھی قا در ہے کہ جملہ کا ئنات کو یک بارگی موت سے ہم آغوش کرد ہے۔اور پھر سب کوزندہ کر کے پٹی با رگاہ میں کھڑا کرد ہے۔ ان کلمات طیبات میں اللہ وحدہ لاشریک کو آسانوں اورز مین کا خالق ،غیب وشہا دت کا عالم

ہر چیز کا رب اور ما لک کہہ کر پکا را گیا۔

اللہ سے مانگنے کا بہترین انداز ہی میہ ہے کہ اس کی تعریف دقو صیف کی جائے۔ اس کی حمد ونناء کرنا اس کی رحمتوں کواپنی طرف متوجہ کرنا ہے اور جب اس کے ساتھ اس کے معبو دخیقی ہونے کی کواہی بھی دی گئی تو یہ بات نور درنور ہوگئی۔

نیاء المد پی جارسوم بعدہ اس کی بناہ ما تکی گئی ۔ ہاں جو بھی اس کی محفوظ بناہ اور مضبوط حفاظت میں آنا چاہے وہ اپنی شانِ بندہ پر ورمی سے ضرورا پنی بناہ وحفاظت میں رہتا ہے ۔ اے اللہ ! ہم سب کو اپنی بناہ میں بناہ لینے کی سعادت عطا فرما ۔ جو نیری بناہ میں آگیا وہ شیاطین جن وانس کی شرائگیز یوں اورنفس کی وسوسہ اندوزیوں اور اس کی باطل تر غیبات کے اثر سے محفوظ ومامون ہوگیا ۔

-☆-

489

ضياءالحد بهث جلدسوم

لتبحوشام معوذات يڑھنا

عَنُ مُعَاذِبُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ خُبَيَّبٍ ، عَنُ آبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجُنَا فِى لَيُلَةِ مَطَرٍ وَظُلَمَةٍ شَدِيْمَةٍ نَظُلُبُ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – لِيُصَلِّى لَنَا فَادُرَ كُنَاهُ فَقَالَ: قُلُ ، فَلَمُ آقُلُ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ: قُلُ ، فَقُلُتُ : مَا آقُولُ يَارَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ: قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِى وَحِيْنَ تُصْبِحُ ، ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ، تَكْفِيكَ مِنْ كُلِ شَيْءٍ.

حضرت معاذ بن عبدالله بن خبیب - رضی الله عنه - این والد گرامی سے روایت کرتے ہیں

> م في و و ۵ فم الحديث (٩٣٨) الترغيب والترحيب جلدا للحيح تال آمن: صحيح الترغيب والترحيب قم الحديث (۲۴۹) متحداث جلدا للحيح قال الالياني: قم الحديث (٢٥٤٥) صحيح سنن التريدي ملجه کا ۲ جلد قال الالياني: حسن صحيح سنن ابي داؤد قم الحديث (۵۰۸۲) مؤرومهم جلد حسن قال الالباني: اسنن الكبري قم الحديث (۲۰۰۹) ملحداهم جلد 4 قم الحديث (٨١١) استن الكبري Por 2 جلد 4 فنتيح الجامع الصغير قم الحديث (۳۰۰۶) A112 جلدا É قال الالياني قم الحديث (٢١٠٢) MAP 30 متركاة المصابح جلدا قي الحديث (٢٢٣٢) حامع الاصول 199.50 جلدهم حامع سجح الاذكا رللا لباني قم الحديث (١٢) متحدا

ضياءالحد بيث جلدسوم

کلمات مسنو نہ جن کے سبب اللہ تعالیٰ بندہ کوا پنی حفاظت میں لے لیتا ہے

عَنَ عُشُمَانَ بُنِ عَفَّانَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنُ قَالَ : بِسُمِ اللَّهِ الَّذِى لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيُىءٌ فِى الْاَرُضِ وَلاَ فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيُحُ الْعَلِيُم ، ثَلاثَ مَرَّاتٍ لَمُ تُصِبُهُ فَجَاَةُ بَلاءٍ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَمَنُ قَالَهَا حِيُنَ يُصْبِحُ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ لَمُ تُصِبُهُ فَجَاةُ بَلاءٍ حَتَّى يُمْسِىَ.

قَالَ الرَّاوِي :

فَاصَابَ آبَانَ بُنَ عُشُمَانَ الْفَالِجُ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِي سَمِعَ مِنْهُ الْحَدِيَّتَ يَنُظُرُ الْيُهِ ، فَقَالَ لَهُ:

مَالَكَ تَنْظُرُ إِلَىَّ فَوَاللَٰهِ مَا كَلَبُتُ عَلَى عُثْمَانَ وَلَا كَذَبَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَلَكِنَّ الْيَوُمَ الَّذِيُ اَصَابَنِي فِيْهِ مَا اَصَابَنِي غَضِبُتُ

	492	جلدسوم	ضياءالمديث
		لَهَا	فَنَسِيْتُ أَنُ أَقُوُ
			ترجمة الد
ر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم نے	عنہ سے روامت ہے کہ حضوں	ت عثمان غنی رضی اللّٰد	حفزمة
			ارشادفرمایا:
	:2) بيدها تين مرتبه پڑ	جوآ دک
ى الْارْضِ وَلاَ فِي السَّمَآءِ وَهُوَ	صُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْىءٌ فِ	اللُّهِ الَّذِي لاَ يَ	يئسع
		- (السَّمِيُعُ الْعَلِيُه
، کی کوئی چیز <i>ضررتہیں دے سکتی اور</i> وہ	نام کی معیت ہوتو ارض وسا۔	ند کے نام سے جس [:]	اس الأ
			اللدسيع وبصيري
ئی اور جوضبح کوتین <i>مر</i> تبہ پڑ ھتا ہےتو)اجا یک مصیبت نہیں پہنچ اً	ہونے تک اسے کوئی	توضيح
		<i>سے کوئی</i> اچا نک مصید	
101_8		قم الحديث (10)	عمل اليومولليلة للشساتي
ro•J		قم الحديث(۳۳۹۹) حد احدیث سن قریب ت	سنن الترغدي حاليات دي
	(هداخديث آن گريپ	قال امتر ندی:

من اتر ذكى قرم الحديث (٢٣٩٩) جلد ٥ مليه مليه مليه من حال اتر ذكى حد احديث صنح حكي من اتر ذكى قر الحديث (٢٣٣٨) جلد ٣ مليه ٣٩ حي من اتر ذكى قر الحديث (٢٣٨٨) جلد ٣ مليه ٣٩ حي من اي دادو قرم الحديث (٢٨٩٥) جلد ٣ مليه ٣٩ حي من اين ماج قر الحديث (٢٩٢٩) جلد ٣ مليه ٣٠ حي من اين ماج قر الحديث (٣١٣٩) جلد ٣ مليه ٣٠ حي من اين ماج قر الحديث (٣١٣٩) جلد ٣ مليه ٣٠ حي من اين ماج قر الحديث (٣١٣٩) جلد ٣ مليه ٣٠ حي ال الالبانى: تحميم حي من اين ماج قر الحديث (٣١٣٩) جلد ٣ مليه ٣٠ حي ال الالبانى: تحميم حي ال الالبانى: تحميم حي ال الالبانى: تحميم حي ال الالبانى: تحميم حي ال الولبانى: تحميم	ل ريو توسيعة تنساق	(10)22200		· · @
صحیح سنن اتر لمدی قر الحدیث (۲۳۸۸) جلد مع ۲۹ م	سنن الترندى	قم الحديث(۳۳۹۹)	جلده	10.2
قال الالباني: حسن صحیح صحیح سنن ابنی داود قرم الحدیث (۵۰۹۸) جلد ۲ سلید ۲۵۰ قال الالبانی: صحیح سنن این ماجد قرم الحدیث (۲۸۲۹) جلد ۲ سلید ۲۳ سلید ۲۳ قال محود محمود الحدیث (۲۳۱۳) جلد ۲ سلید ۲ سلید ۲۳ صحیح سنن این ماجد قرم الحدیث (۲۳۱۳) جلد ۲ سلید ۲ سلید ۲۳ مستدالا ما حمد قرم الحدیث (۲۰۷۳) جلدا سلید ۲۲	قال التر ندى:	هد احد ب ^خ ^ص ن غر بيب معيم		
مسيح سنن الي داود تر م الحديث (٨٠٨٥) جلد مسلح ٢٥ حال الالباني: مسيح من الن ماج ترق الحديث (٢٩٨٩) جلد مسلح ٣٣٣ حال من الن ماج ترق الحديث (٣٣٣٣) جلد مسلح ٣٢٣٣ حسيم من الن ماجه ترق الحديث (٣٣٣٣) جلد مسلح ٣٢٣٣ مستدالاما ماجه ترق الحديث (٣١٣٣) جلدا مسلح ٢٣٣	صحيح سنن التريدي	قم الحديث(٣٣٨٨)	جلة	r9.30
قال الالباني: صحیح سنن تن ماج قرآ الحدیث (۲۸۲۹) جلد مسلی ۲۳۳۳ قال محود محرمون الحدیث صحیح صحیح سنن این ماجه قرآ الحدیث (۱۳۱۳۳) جلد مطیر ۲۹۳۳ قال الالبانی: صحیح متدالاما ماحمد قرآ الحدیث (۲۰۱۲۳) جلدا مطیر ۲۳۳	قال الالياني:	حسن محيح		
من الناب و المدين (۲۹ ۲۹) جلد مع المدين (۲۹ ۲۹) ملي ۲۳ قال محود محمود الحديث محق محيم من الن ماجد قر الحديث (۲۳۳۳) جلد ملي ۲۹۳ قال الالباني: محيم متدالاما ماحمد قر الحديث (۲۰۲۷) جلدا ملي ۲۳۳	صحيح سنن الي داود	قم الحديث(۵۰۸۸)	جلة	10.2
قال محود محمود: الحديث محمح صحیح سنن این ماجه قرم الحدیث (۱۳۱۳۴) جلد ۲ مطی ۲۷۱۴ قال الالبانی: مسیح متدالاما مواحد قرم الحدیث (۲۰۱۷۴) جلدا مطی ۲۳۷	قال الالباني:	س <u>م</u> ع		
صحیح سنن این ماجد فرق الحدیث (۳۱۳۳) جلد ملی ۳۷ قال الالبانی: صحیح مندالاما ماحمد فرقم الحدیث (۳۷۲۹) جلدا صلح ۲۳۹	سنمن لتن ماجه	قم الحديث(٣٨ ٢٩)	جلد م	rrr ₂ 2
قال الالبانی: صحیح متدالاما ماحمد قرم الحدیث (۳۷۷۳) جلدا صلحه ۲۳۳	قال محتود حجرمحتود:	الحديث صحيح		
متدالام احمد قرم الحديث (٢٤٢٧) جلدا ملحد ٣٤٢	صحيح سنن اين ماجه		جلة	1112
	قال الالياني:	للمنيح		
قال احرمجه شاکن استاد صحیح	مستدالامام احمد	قم الحديث (٣٢٣) جلدا	m14_2	
	قال احرتكر شاكن	اسنا وهيجيج		

493

ضياءالحد بيث جلدسوم

راوى بيان كرتے بيں: جناب ابان بن عثمان كوفالج كا تمليه وا تھاتو وہ آ دمى جو آپ سے حديث پاك سن رہا تھا اس نے آپ كی طرف ديكھنا شروع كر دياتو آپ نے اسے فرمايا: تم مجھے كيوں ديكھ رہے ہو؟ اللہ كی قشم ! ميں نے نہ حضرت عثمان - رضى اللہ عنه - پر جھوٹ با ند ها اور نہ حضرت عثمان - رضى اللہ عنه - نے حضور نبى كريم - صلى اللہ عليه و آلہ وسلم - پر جھوٹ با ند ها، ليكن حقيقت ہيہ ہے كہ جس دن مجھے پہنچا جو پہنچا يعنى جس دن مجھے فالے كا حمليہ وااس دن ميں خصہ ميں تھاتو خصه كى وجہ سے ميں بيد دعا پر هما بھول گيا تھا۔

-☆-

494

ضياءالحد بيث جلدسوم

سی منزل پراتر تے دقت مسنون دعا پڑھنا

حَنُ خَوْلَةَ بِنُتِ حَكِيْمٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهَا – قَالَتُ : سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوُلُ:

مَنَ نَنزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ : أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنُ شَرِّ مَا خَلَقَ ، لَمُ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرُتَحِلَ مِنُ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ.

ren esta	جلد ٢	قم الحديث (۲۰ ۲۷)	مسج مسلم
ملجه کی ۲۳	جلد م	قم الحديث (۲۸۷۸)	منجع سلم
112	جلد م	قم الحديث(١٨٢٩)	منجع سلم
متحيده	جلة	قم الحديث (۲۳٬۳۷)	صيح سنن الترندى
		من <u>م</u> ع	تال الالباني
م في ٢١٨	جلد٢	قم الحديث (۲۷۰۰)	صبح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الارؤوط
194.34	جلده	قم الحديث(١٠٣١٨)	السنن أككبري
r=1.2	جلده	قم الحديث (۱۰۳۹۹)	السنن الكبري
r=1.2	جلده	قم الحديث (۱۰۳۴۰)	السنن الكبري
MP1_2	جلد م	قم الحديث (۲۲۹۲)	جامع الاصول
		س <u>م</u> ع	قال ألمحق

495

ضياءالحد بهث جلدسوم ترجمة الحديث، حضرت خولہ بنت بحکیم رضی اللہ عنہا بیا ن کرتی ہیں کہ میں نے سناحضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلبدوسكم ارشا فرمار ب تصح: جو محف کسی منزل پراتر ہے پھر یہ کے: أَعُوُذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرّ مَا خَلَقَ میں اللہ تعالی کے کمل کلمات کی پناہ وحفاظت جا ہتا ہوں مخلوق کے شر ہے۔ تواسے اس منزل سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہ دے سکے گی۔ -☆-

ملجده	جلة	قم الحديث (٢٣٥٨)	متسكاة المصابح
rir_}~	جلة	قم الحديث (۳۱۳۰)	صحيح الترغيب والترهيب
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
1102	جلة ا	قم الحديث (٢٥٤٤)	الترغيب والترهيب
		س <u>ج</u> ع	قال أمين
111A.J	جلد ۲	قم الحديث (١٥٢٢)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:

496

ضياءالحد بهث جلدسوم

گدھے کے آواز نکالنےاور کتے کے بھو نکنے کے وقت

دعايزهنا

عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

إذَا سَمِعُتُمُ صِيَاحَ الدِّيُكَةِ فَاسُالُوُا اللَّهَ مِنُ فَضُلِهِ فَإِنَّهَا رَاَتُ مَلَكًا ، وَإذَا سَمِعُتُمُ نَهِيُقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِنَّهَا رَاَتُ شَيْطَانًا.

Mro.tr	جلدا	قم الحديث(١٠٤٢)	ا ^{لسن} ن الكبر كا لمتساقى
MM22	جلد• ا	قم الحديث (١٣٣٤)	ا ^{لسن} ن أكلبر كا لمتساقى
111	جلة	قم الحديث (۱۰۰۵)	صحیح این حبان
		اسنا دهبي	قال شعيب الارؤوط
1017	جلد ا	قم الحديث(۲۳۰۳)	صحيح ايغارى
1097.50	جلدم	قم الحديث(۲۹ ۲۷)	صحيح سلم
101.5	جلدم	قم الحديث(١٩٢٠)	صحيح سلم
mo_*	جلده	قم الحديث (١٢٠)	السنن الكبر كالمتساقى

497

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰدعنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللّٰد صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وَسلّٰم نے ارشا دفر مایا:

جب تم مرغ کی اذان سنوتو اللہ تعالی کافضل مانگو کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گد سے کی آ واز سنوتو اللہ تعالیٰ کی بناہ وحفا ظنت مانگو شیطان مر دود سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے ۔

عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلِيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

-☆-

إذَا سَمِعْتُمُ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنُهَاقَ الْحَمِيْرِ مِنَ اللَّيُلِ فَنَعَوَّذُوا بِاللَّهِ ، فَإِنَّها تَرَى مَا لَا تَرَوُنَ ، وَاَقِـلُّواالُخُرُوُجَ إِذَا هَدَأَتِ الرَّجُلُ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يَبُثُ فِى لَيُلِهِ مِنُ خَسُلَقِهِ مَا شَاءَ ، وَاَجِيْفُوا الْآبُوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا أَجِيُفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ ، وَآوُكِئُوا الْآسْقِيَةَ ، وَعَطُّوا الْجِرَارَ ، وَاكْفِنُوا الْآنِيَةَ.

4102	جلداا	قم الحديث(۹۴۶۳) سمج	جامع الاصول قال الجنفن
m.Ł	جلدا	س قم الحديث(۲۱۱)	قال المص صحيح الجامع الصغير
م في ١٢	جلة	مسیح قرم الحدیث(۳۳۵۹)	قال الالباني: ميچيسنن التريدي
ملجدان	تبلد ۸	سیج قرال د ب (۸۰۵۰)	تال الألباني المالياني
11.478	چىرە <i>،</i>	اسادهيج	مىندالامام احمر قال احمد تحد شاكر:
110.20	جلد۸	قم الحديث(۱۳۵۱) اساده صحیح	مىندالاما م احمر قال احمد تحد شاكر:

498

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت جابر بن عبدالله رضی الله عنه سے روایت ہے کہ حضور رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر ملا:

جب تم رات کو کتوں کا بھونکنااور گدھوں کی آ واز سنوتو اعوذ باللہ پڑھو کیونکہ بیروہ پچھد کیھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔اس وقت کم نگلو جب پیدل چلنے والے بھی سکون میں آجا کیں کیونکہ اللہ تعالی پھیلاتا ہے رات اپنی مخلوق سے جسے چاہتا ہے اور دروا زے بند کر وتو بند کرتے وقت اللہ تعالی کانا م لو کیونکہ شیطان اس دروا زے کونہیں کھول سکتا جسے اللہ تعالیٰ کانا م کیکر بند کیا گیا ہو۔

اوراپنے مشکیز وں کامنہ بند کرواپنے گھڑوں کو ڈھانپ دواوراپنے برتنوں کے اوپر کوئی چیز دے دواللہ کا نا ملیکر۔

ملحيهم	جلد ا	قم الحديث(٢٣٥٥)	متسكاة المصابح
rors	جلد ا	قم الحديث (۵۱۰۲)	صحيح سنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
MA.	جلدا	قم الحديث(٢٢٠)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ح	قال الالباني.
ror_*	جلة	قم الحديث(۵۱۰۳)	صيحيسنن ابوداؤ د
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
m	جلداا	قم الحديث (۲۵۵۷)	صحيح لتن حبان
		ایسنا د دقو ی	قال شحيب الارؤ وط
102	جلة	قم الحديث(۲۳۸۱) م	سعسكا ة المصابح
		س <u>بح</u>	قال الألباني.
149.2	جلد م	قم الحديث(۲۳۳۴) عد	مشكاة المصافح
		سيح ب	قال الالباني:
14 m 2 m	جلداا	قم الحديث (١٢٢١٤)	مستدالامام احمد
		استاد دهسن ق	قال تمز ةاحمدالزين صحه
r14_}*	حيله 11	قم الحديث(۵۵۱۸)	مسیح این حبان سار شد
		استادید ک	قال شعيب الارقة وط
410,20	جلداا	قم الحديث(١٣٦٣)	جامع الأصول

499

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطان کی دسوسہ اندازی کے دقت اعوذ باللدمن الشيطن الرجيم يراهنا

عَنُ أَبِيُ هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاتِى الشَّيُطَانُ أَحَدَكُمُ فَيَقُولُ : مَنُ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَقُولُ : مَنُ خَلَقَ رَبَّكَ ، فَإِذَا بَلَغَ ذَالِكَ فَلْيَسْتَعِدُ بِاللَّهِ وَلَيْنَتَهِ.

1009	جلد:	قم الحديث (۲ ۳۱۷)	صحيح ايفارى
119.20	جلدا	قم الحديث (١٣٣٧)	صحيح سسلم
1112	جلدا	قم الحديث (٣٣٥)	صحيح سسلم
14 12	جلدا	قم الحديث(11)	سلسة الاحاويث العييجة
م في ٢١	جلدة	رقم الحديث (**۲۲)	الترغيب والترهيب
		للمعيج للمع	قال أكمين
MA.24	جلد:	قم الحديث (١٢١٣)	لمنيح الترخيب والترهيب
		للمعيج	قال الالباني
Mr'1_2	جلده	قم الحديث (١٠٢٢)	استن أكمبري
11-11-2-	جلد ا	قم الحديث (۲۹۹۳)	صحيح الجامع الصغير
		للمعيج	قال الالباني

نياء الحديث جلد من الله عنه ٢٥ قل جمعة الحديث ترجعة الحديث حضرت الو جريره رضى الله عنه ٢ روايت ٢ كه حضور فبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم في ارشا دفرمايا: شيطان تم يس ٢ كى مح پاس آتا جاتو كهتا ٢٠ تس في إس كواور أس كو پيدا كيا؟ يمال تك كه ده كهتا ٢٠ تك كه ده كهتا ٢٠ كس في تير الله تعالى عاليا الله تعالى كى پناه وحفا ظن ما يك اور اس خيال ٢٠ رك الد ازى كر في ايمان الله تعالى مما رفي من وسو شال التو كميا: آمنتُ بِاللهِ وَرُسُلِهِ.

-☆-

501

ضياءالحد برث جلدسوم

عَنْ أَبِى هُرَيُرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِمٍ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَ لَوُنَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا : خَلَقَ اللَّهُ الْحَلُقَ ، فَمَنُ خَلَقَ اللَّهُ فَمَنُ وَجَدَ مِنُ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلُ: آمَنُتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ.

مع م	جلدا	قم الحديث(١٢)	مشكاة المصاح
		متغق عليه	قال الالباني
1009	جلد"	قم الحديث(٢ ٣٢٤)	صبيح ايغارى
ملحد	جلدا	قم الحديث(۳۳۵)	صحيح مسلم
ملحد	جلدا	قم الحديث(۲۳۲)	صحيح مسلم
متحد	جلدا	قم الحديث (٣٣٤)	منجع مسلم
ملحد	جلدا	قم الحديث(٣٣٨)	صحيح مسلم
ملحد	جلدا	قم الحديث(۳۳۹)	صحيح مسلم
ملحد	جلدا	قم الحديث(٣٥٠)	صحيح مسلم
119.2	جلدا	قم الحديث(١٣٣٢)	صحيح مسلم
1100	جلده	قم الحديث (۱۰۳۲۲)	السنن أكلبري
11° 1.50	جلده	قم الحديث(١٠٢٢٣)	السنن أكلبري
متحير ٢٣٩	جلده	قم الحديث(١٠٣٢٥)	السنن أكليري
100,50	جلة	قم الحديث(۲۷۲)	صحيح سنهن ابو داؤ د
		مع <u>ع</u>	قال الالباني:
144 July 1	جلده ۱	قم الحديث (۲۷۲۲)	صحیح این حبان
		اسنا دهيج	قال شحيب الارؤ وط
112.12	جلد"	قم الحديث(۲۹۲۷)	صحيح الجامع الصغير
		مع <u>ع</u>	قال الالباني:
10.2	جلدا	قم الحديث(٢٢)	معيكاة المصافح
AA.24	جلدا	قم الحديث(4)	متسكاة المصافح
mit	چلد∧	قم الحديث(١٩٩٢)	مستدالاما ماحجر
		اسنا دهبي	قال احمد تتداكر

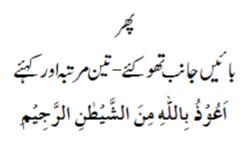
نياءلد من جلد م ترجعة الحديث حضرت ابو جريره رضى الله عنه سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشا دفر مايا: لوگ ايك دوسر ے سيسوالات كرتے رين گے حتى كه كما جائے گا الله تعالى نے تخلوق كو پيدا فرمايا تو اللہ كوكس نے پيدا كيا پس جو آدمى الي كوئى چيز پائو اسے چا جے كہ دوہ كے: آمنتُ بِعاللَهِ وَرُسُيلِهِ.



503

ضياءالحد برث جلدسوم

جب لوگ اللہ کے بارے میں وسوسہ ڈالیس تواے اہل ایمان کہہ دیجئے اللہ اَحَدہ اَللہ الصَّمَدُہ لَم يَلِدُ وَلَم يُوُلَدُه وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُواً اَحَدہ



عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

يُوُشِكُ النَّاسُ يَتَسَاءَ لُوْنَ، حَتَّى يَقُولَ قَائِلُهُمُ : هَذَا اللَّهُ خَلَقَ الْحَلُقَ فَمَنُ خَلَقَ اللَّهَ ؟ فَإِذَا قَالُوا ذَلِكَ فَقُولُوا:

اَللَّهُ اَحَدٌ 0 اَللَّهُ الصَّمَدُ 0 لَـمُ يَلِدُ وَلَمُ يُوُلَدُ 0 وَلَـمُ يَـكُنُ لَهُ تُفُوُاً اَحَدٌ 0 ثُمَّ لِيَتُفِلُ عَنُ يَسَارِهِ ثَلاثًا وَلْيَسْتَعِدُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

	504	رسوم	ضياءا ل د يە <u>ش</u> جل
			ترجمة الحد
چصنو ررسول الله - صلى الله عليه وآلبه وسلم-	سے روا یت ہے ک	ابو هريره - رضي اللد عنه- ي	حضرت
			نے ارشادفر ملیا:
مرے سے سوالا ت کریں گے حق کہ کہنے	ب لوگ ایک دور	ب وہ وقت آنے والاہے جہ	عنقريب
			والا کېچگا:
نے پیدافر مایا ؟ پس جب لوگ ایسا کہیں	ياجتو اللدكوس	ہےجسنے بخلوق کو پیدافر ما	بيراللد
			توا_ابل ايمان ك
لِمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ٥	د وَلَمْ يُوْلَدُهوَ	ــدُهَاللَّهُ الصَّمَدُه لَمُ يَلِ	ٱللَّهُ آحَ
نفا ظت ما تلکئے شیطان کے شروفسادے۔	یےا وراللہ کی پناہ و ^ر	ا [ِ] ئىں جانب تين مرتب ^ت ھو ک	پھرا پنی با
	-☆-		
1809.24	ج لد ،	قم الحديث (١٨٢)	صحيح الجامع الصغير
		حسن	قال الألباني:
مرقى ٢٣٥	جلدا	قم الحديث (۱۰۳۲۴)	الستن أككيري
rrade	جلدا	قم الحديث(١٨٨)	سلسة الاحاويث العجيجة
		ح د اسندحسن رجاله ثقا ت	قال الالباني:

505

ضياءالحد برث جلدسوم

آخرى لائن كرجمه يرتظر ثاني فرمايخ

كلمهطيبةلا الهالاالتدير هنا

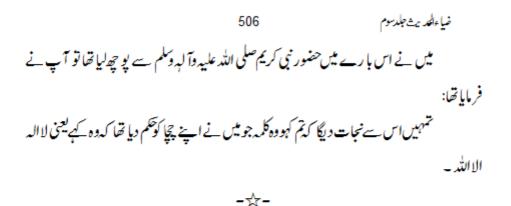
عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ جُبَيْرِ بُنِ مُطْعِمِ آنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ: تَمَنَّيُتُ آنُ آكُوُنَ سَالَتُ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – مَاذَا يُنُجِينَا مِمَّا يُلُقِى الشَّيْطَانُ فِي ٱنْفُسِنَا؟ فَقَالَ آبُوُبَكُرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – : قَدْ سَالَتُهُ عَنُ ذَلِكَ ، فَقَالَ:

يَنْجِيُكُمُ مِنُ ذَلِكَ آنُ تَقُولُوا مَا آمَرُتُ عَمِّى آنُ يَقُولُهُ فَلَمُ يَقُلُهُ.

ترجمة الحديث،

حضرت محمر بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللّہ عند نے فرمایا: میری تمنا وآرز وتھی کہ میں حضور رسول اللّہ حسلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیتا کہ وہ کونسی چیز ہے جوہمیں نجات دیگی جو شیطان ہمار ہے دلوں میں ڈالتا ہے یو حضرت ابو بکرصد ایق -رضی اللّہ عنہ-

> مندالامام احمد فر آم الحديث (٣٤) جلدا ملحة الم قال شعب الاركة وط^{مع} تعيير ووحد امنا دنستين لا تطاح تحدين جمير بن طعمل يسمع من عقما بن معفان **نے ارشا دفر مایا:**



507

ضياءالحد برث جلدسوم

ا مليہ کے پاک جاتے وقت اَللَّهُمَّ!جَنِّبُنَا الشَّيُطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيُطَانَ مَارَزَقْتَنَا پُرُهنا

عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمُ إِذَا آرَادَ أَنُ يَأْتِيَ آهُلَهُ قَالَ :

بِسُمِ اللَّهِ اَللَّهِ مَا جَنِّبُنَا الشَّيُطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيُطَانَ مَا رَزَقُتَنَا ، ثُمَّ قُلِّرَ أَنُ يَكُوُنَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمُ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ آبَدًا.

4 12 200	جلدا	قم الحديث (۱۴۱)	صحيح ابغارى
100 9.2	جلدا	قم الحديث (۲۲۷۱)	للمحيح ايغارى
1+11_2	ج ل د ا	قر الحديث(٣٢٨٣)	صحيح ابغارى
1111	جلده	قم الحديث(١٢١٥)	صحيح ايغارى
No. 7.	جلد م	قم الحديث (١٣٨٨)	للمحيح ايغارى
rr=9.2	جلدم	قم الحديث (۲۹۹۷)	صحيح ابغاري

508

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت عبدالله ابن عباس رضى الله عنهما سے روایت ہے كہ صفور نبى كريم سلى الله عليه وآله وسلم نے ارشا دفر مايا : تم ميں سے كوئى جب اپنى اہليه كے پاس جانے كا را دہ كر فتو كہے : بسسم اللهِ اللهُ مَاللَهِ ٱللهُمَّ ! جَنِبُنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِبِ الشَّيْطَانَ مَا رَ ذَقْتَنَا الله كما مس، الله اللهُ جونوبُنا الشَيْطان سے دورر كھنا اور شيطان كواس سے تھى دورر كھنا جونو

اولا دہمیں عطافر مائے ۔

چراگران کے مقدر میں اولا دہوئی تو اسے شیطان ساری زندگی ضررونقصان نہ دے سکے گا۔

1.00	w -	قم الحديث (۱۳۳۳)	صحيح مسلم
_	جلدا	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
0012	جلدا	قم الحديث(١٠٩٢)	للمحيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:
r2}~	جلة	قم الحديث(۲۳۵۲)	معيكا ة المصاح
1+1.2	جلدا	قم الحديث(٢١٢١)	صحيح سنن ابني داو د
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني
97.02	جلد ا	قم الحديث(۵۳۳۱)	فسيح الجامع الصغير
		من ع يج	تال الالباني:
متجيماهم	جلد ا	قم الحديث(١٩١٩)	سنمن اتن ماجد
		الحديثة منغق عليه	قال محسود محدمحهو د
r172	جلد ا	قرالحديث(٩٨٣)	منچع این حبان
		اساده صحيح على شرطاليحيون	قال شعيب الارؤوط
r.0.2	جلد^	قم الحديث(٨٩٨١)	أسنن ألكبري
107.50	جلد^	قم الحديث(١٩٨٢)	أسنن ألكبري
1+9.5	جلدہ	قم الحديث (۲۲۴ ۱۰۰)	الستن الكبري
ملجه ١٠٩	جلده	قم الحديث (۱۰۰۴۵)	السنن الكبري
ملجه ١٠٩	جلده	قم الحديث (۲۷ ۱۰۰)	السنن الكبري
1+9.2	جلداه	قم الحديث(١٠٠٢٨)	السنن الكبري

_	۸	
	-7	-

	509	وجلدسوم	ضياءالحد يهط
11+2	جلدو	قرم الحديث (١٠٠٢٩)	السنن الكبري
40.34	جلد ۷	قرم الحديث (۲۰۱۲)	الارداءالعليل
		يىسى سىخ	قال الالباني
2 - S - M - M - M - M - M - M - M - M - M	ereter	قم الحديث (١٨٢٤) م	مستدالاما م احجر
		اسناده بيحج	قال احمرتكه شاكن
MP <u>2</u> _2	جلدا	قرم الحديث(١٩٠٨)	مستدالامام احجد
		اسناده يتعجيج	قال احمرتكه شاكن
مؤده	جلد ا	قم الجديرة (١٢٢٨)	مستدالامام احجد
		اسنادهيج	قال احمد تحد شاكن
107.2	جلة	قم الحديث (٢٥٥٥)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال احمرتكه شاكن
119.2	جلة	قم الحديث (٢٥٩٧)	مستدالاما م احمد
		اسناده يحجيج	قال احد تحد شاكن

510

ضياءالحد برث جلدسوم

سوتے دفت معوذ ات پڑ ھکرجسم پر پھونکنا

عَنُ عَآئِشَة رَضِيَ اللَّهُ عَنُّها:

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – كَانَ إِذَا اَخَذَ مَضُجَعَهُ نَفَتَ فِى يَكِيُهِ ، وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَلَهُ.

11114	جلد	قم الحديث(٢٣٣٩)	صحيح البغارى
1112.20	جلة	قم الحديث (۵۰۱۲)	للمحيح ابغارى
11172	جلدم	قم الحديث (٥٢٢٥)	للمحيح ابغارى
101712	جلد م	قم الحديث(٥١ ٢٥)	صحيح ابغارى
12172	جلد م	قم الحديث (٢١٩٢)	منيح مسلم
MAR 20	جلدا	قم الحديث(۴۹ + 2)	استن الكبري
19.3	جلد2	قم الحديث (٢٨٨)	السنن الكبري
44.30	جلد ک	قم الحديث (٢٠٤٤)	السنن الكبري
40.30	جلد ک	قم الحديث (۲۵۰۲)	استن الكبري
met	جلد ک	قم الحديث (۲۹۳۳)	صحیح این حبان
		اساده بيج على شرطاليطين	قال شبيب الارؤ وط
000.}*	جلد ١٢	قم الحديث (٢٥٩٠)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شبيب الارؤ وط

511

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

ام المؤمنين حضرت عائشة صديقة رضى الله عنهان بيان فرمايا : حضور رسول الله - صلى الله عليه وآله وسلم - جب اين بستر پر جاتے تو اينه ہاتھوں پر پھونک مارتے اور معو ذات يعنى سورہ فلق اور سورہ الناس تلاوت كرتے اوراپ نے ہاتھوں كواپنے جسم پر پھيرتے ۔ - کہ -

عَنُ عَائِشَة - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهَا - اَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -كَانَ إِذَا اَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيُلَةٍ جَمَعَ كَفَيْهِ ، ثُمَّ نَفَتَ فِيُهِمَا فَقَرَأَ فِيُهِمَا:

141.Jr	جلده	قم الحديث (٨١ ٢٠٤)	السنن الكبري
1000	جلدم	قم الحديث (٣٥٢٩)	سنمن لتن ماجه
		الحديثة منقن عليه	قال محمود محمود
1412	جلدا	قم الحديث (۳۹۰۲)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
م في ١٣	جلد 14	قم الحديث (۲۴٬۲۰۹)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيح	قال همز واحمدالزين
P(P+0.5-0	جلد 14	قر الحديث (۲۲۷۷۲)	مستدالامام احمد
		اسناده صحيح	قال همز واحمدالزين
rnd	جلد 14	قم الحديث(۲۴۸۰۸)	مستدالاما م احمد
		اسنادهني	قال همز واحمدالزين
047.3	جلد 14	قم الحديث(۲۵۲۱۱)	مستدالاما م احمد
		اسنادهني	قال همز واحمدالزين
1.4	جلد 14	قم الحديث(٢٥٢٥٩)	مستدالاما م احمد
		اسناده بخلجيج	قال همز واحمدالزين
107.5	جلد ۱۸	قم الحديث(۲۲۰۲۷)	مستدالاما ماحمر
		اسنادهني	قال همز واحمدالزين
14 12 20	جلد ۱۸	قم الحديث(۲۷۱۲۹)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين

512

ضياءالحد بدث جلدسوم

قُلُ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ وَقُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنُ جَسَدِهِ ، يَبُدَأُ بِهِمَا عَلَى رَاُسِهِ وَوَجُهِهِ ، وَمَا اَقْبَلَ مِنُ جَسَدِهِ ، يَفُعَلُ ذَلِكَ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ .

ترجمة الدديث،

ام المؤمنين حضرت عا نشدصد يقدرضى اللَّّد عنهان بيان فر مايا كه: حضور نبى كريم صلى اللَّه عليه وآله وَسلَم ہررات كو جب اپنے بستر كى طرف تشريف لے جاتے تو اپنى دونوں ہتھيليوں كوا كٹھا كرتے، پھران ميں پھو تكتے تو ان ميں يہ يورتيں پڑھتے :

فُسُ هُوَ السُّهُ اَحَدٌ، وَقُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلُ اَعُوُدُ بِرَبِّ النَّاسِ اور پَحرجهم ےجس حصے تک ہتھیلیاں پھیر سکتے پھیرتے ۔اورجهم پر ہتھیلیاں پھیرنے کی ابتدا اپنے سر، چہرےاور جسم کے الحکے حصے سے کرتے، بیٹمل تین مرتبہ فرماتے ۔

-	☆	-

1112	جلة	قم الحديث (١٤٠٤)	صحيح البغارى
14 10.20	جلدم	قم الحديث (۵۷۷۵)	للمعجع ابغارى
1919	جلدم	قم الحديث(١٣١٩)	للمعجع ابغارى
rord	جلد"	قم الحديث (۵۵۴۳)	ملیح این حبان
		اسناده يحيح على شرطا فيخيبن	قال شعيب الارؤ وط
m 9.3**	جلدا	قم الحديث(١٠٥٥٢)	السنن الكبري
rorde	جلدا	قم الحديث(۵۵۴۴)	مع <mark>ی</mark> ع این حبان
		اسناده يحجيج	قال شعيب الاركة وط
rw_}	جلدم	قم الحديث(٥ ٢٨٤)	سنمن اتن ماجه
		الحديث صحيح	قال محمود بحبود بحبود
tr't <u>s</u> e	جلد ا	قم الحديث(۵۰۵۲)	صحيح سنن ابوداؤ د
		سیح سیح	کال الالیا ٹی
m94_}*	جلة ا	قم الحديث (۳۴۰۲)	صحيحسنن الترندى
		م س ع	قال الالباقي

ضياءالحد برث جلدسوم

برے خوا**ب** دیکھ کر أَعُوُذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّجيْم برُّ حرب بِهونكنا

عَنُ آبِى قَتَادَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلرُّؤُيًا الصَّالِحةُ مِنَ اللَّهِ ، وَالُحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَمَنُ رَاَى شَيْئًا يَكُرَهُهُ فَلْيَنْفُتُ عَنُ شِمَالِهِ ثَلاثًا وَلْيَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ.

1+112	جلد ا	قم الحديث (۳۲۹۲)	صحيح البغارى
1170.00	جلدم	قم الحديث (٢٢٢٥)	صحيح ابغارى
ملجي ١٨٢	جلدم	قم الحديث (١٩٨٢)	صحيح ابغارى
ملجه ١٨٢	جلدم	قم الحديث (۲۹۸۲)	صحيح ابغارى
ملجي 1914	جلدم	قم الحديث (۲۹۹۵)	صحيح ابغارى
Pro Piero	جلدم	قم الحديث (٢٩٢٠)	صحيح ابغارى
n9 <u>r3</u> **	جلدم	قم الحديث (٤٠٠٤)	صحيح ابغارى
ملجما 421	جلدم	قم الحديث (۲۳۷۱)	فسيح مسلم
112.20	جلدم	قم الحديث (۵۹۰۲)	صيحيومسكم
112.20	جارم	قم الحديث (۵۹۰۳)	صيحيومسكم
rm2*	جلة	قم الحديث (۵۰۲۱)	صيح سنن ابي داؤد
		من <u>ع</u> ح	قال الالباني:

514

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو قتادہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشادفر مایا:

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جوآ دمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہوتو اپنی با کمیں جانب تین مرتبہ پھو نک دے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفا ظنت ہائے شیطان کے شرسے ۔ پس بیخواب اے نقصا ن نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

قم الحديث (۳۹۰۹) جلدم سنن اتن ماجه rrrz? الديث قال محود تحرمون قى الحديث (٢٢٣٢٣) متحدا ٣٣ جلداا مستدالاما ماحمر اسنادهيج قال جز واحمد الزين قم الحديث (٤٥٨٠) استن الكبري 1+0.2 جلدى قم الحديث (۲۲۴۸۲) متدالاما ماجر جلداا 109.2 اسادهيج قال جز واحمرالزين قم الحديث (۲۲۴۹۲) 1112 جلداا مستدالامام احمر اسنادهيج قال جز واحمد الزين قم الحديث (٢٢٣٩٢) مستدالاما ماحمر متحد الأسل جلداا اسادهيج قال جز واحمدالزين: قم الحديث (٣٣٥٢٣) 744.20 مستدالاما مهجر جلداا اينادهمج قال جز واحمرالزين قم الحديث (٢٢٥٣٣) 72 72 مستدالامام احمد جلداا اسنادهيج قال جز واحمرالزين قم الجديث (٢٥٣٥) معكاة المصاح م في و و ۳ جلدام مثلق عليه قال الالباني فنمجع الترغيب والتربيب قم الحديث (109٨) متحدودا جلدا للجح قال الالياني قم الحديث (٢٣٨٣) الترغيب والتربييب متجراهم جلدا لمح قال ألمعن

	515	جلدسوم	ضياءا ل كديث
1172	جلة 11	قراله من (۲۰۵۸)	منجع این حبان
		اسنا وصحيح على شرطاليفا رمى	قال شعيب الاركؤ وط
14 M M M M	جلد" ا	قم الحديث (۲۰۵۹)	للنفح لان حبان
		اسناده یچ علی ش ر طالعینمین 	قال شعيب الارؤوط
1112	جلدا	قرم الحديث (۲۵۳۱)	للمحيح الجامع العنير
		من <u>م</u> ع	قال الألباني:
114.2	ج لد ک	قم الحديث(۲۰۸۷)	السنن الكبيري
rr9.}~	ج <i>لد</i> 9	قم الحديث (١٠٢٦٢)	السنن الكبيري
rr.}~	جلدا	قم الحديث (١٠٢٢٤)	السنن الكبري
rr.}*	جلدا	قم الحديث(١٠٢٩٨)	السنن أككبري
ma_t	جلد	قم الحديث (۴۹۹)	جامع الاصول
		للمتعيج	قال المحقق
0112	جلد	قم الحديث (٢٢٤٤)	صحيح سنن التريدي
		مع <u>ع</u>	قال الالباني

516

ضياءالحد يرث جلدسوم

عَنُ جَابِرٍ - رَضِي اللَّهُ عَنُهُ - عَنُ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اِذَا زَأَى اَحَـدُكُـمُ الرُّؤُيَّا يَكُرَهُهَا فَلْيَبُصُقُ عَنُ بِسَارِهِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وَيَسْتَعِيُدُ بِاللَٰهِ مِنَ الشَّيُطَانِ ثَلا ثًا وَلُيَتَحَوَّلُ عَنُ جَنْبِهِ الَّذِى كَانَ عَلَيُهِ.

ملجة المركما	جلدم	قرالحديث (۲۲۹۲)	صحيح سلم
م في ال	جلدم	قم الحديث (۵۹۰۴)	س <u>م</u> ح مسلم
m	جلدم	قم الحديث (٢٥٣٦)	يتسكا والمصاح
r mrsta	جلة	قم الحديث (۵۰۲۲)	صحيح سنن البي دا ؤد
		سم <u>ع</u>	قال الالباني:
mp might	جلدم	قر الحديث (۴۹۰۸)	سنن اتن ماجه
		الحديث يحيح	قال محصود تحرمحسوه:
144 <u>8</u> 4	جلد ا	قم الحديث(١٤٢)	صحيسنن اين ماجه
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:
059.30	جلداا	قم الحديث (١٢٤١٢)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال جز واحمدالزين
110.20	- جلد ا	قم الحديث (٢٩٩)	سحيح الترغيب والترجيب
		م س ع	قال الالباني
114	جلد2	قم الحديث (۲۰۲۷)	السنن الكيري
مطحياهم	- جار۳	قم الحديث(١٣٨١)	الترغيب والترجيب
		س <u>م</u> ع	قال أكمين
14 M	جلد ١٢	قم الحديث (۲۰۲۰)	صحیح این حبان
		اسنا دهيج	قال شحيب الارؤ وط
104,20	جلدا	قم الحديث(۵۵۱)	صحيح الجامع المدنير
		م س ع	قال الالباني:
m mr_k	جلده	قم الحديث (١٠٢٨١)	السنن الكيري
M72_2	جلد ا	قم الحديث (۹۹۲)	جامع الاصول
		م ر يح	قال المحص

فياءلد يفجلد م ترجعة الحديث حضرت جابر-رضى اللدعنه- سے روايت ہے كہ صفو ررسول اللد - صلى اللد عليه وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمايا: جب تم ميں سے كوئى الي خواب و كيھے جسے وہ نايسند كرنا ہوتو اسے چاہيے كہا پنى با ئيں جانب تين مرتبر تھوك د سے اور تين مرتبہ پڑھے: اغو ذُبا للله مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّ جِيْمِ ميں اللہ كى پناہ وحفا ظلت ميں آتا ہوں مردود شيطان كثر سے -اور جس پيلو پر وہ ليئا ہوتو اس پيلوكوبہ ل لے۔ - ۲۲-

518

ضياءالحد بديث جلدسوم

ذ کرِالہی کی کثر ت

عَنِ الْحَارِثِ الْآشُعَرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلِيُهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ أَمَرَ يَحُيَّي بُنَ زَكَرِيًّا عَلَيْهِمَا السَّلَام بِخَمُسِ كَلِمَاتٍ ، أَنُ يَعْمَلَ بِهِنَّ ، وَأَنْ يَأْمُرَ بَنِيُ اِسُرَائِيُلَ أَنْ يَعْمَلُوْا بِهِنَّ.....، اِلَى أَنْ قَالَ:

وَآمُرُكُمُ بِـذِكْرِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ كَثِيُرًا ، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي آثَرِهِ ، فَآتَى حِصْنًا حَصِينًا ، فَتَحَصَّنَ فِيهِ ، وَإِنَّ الْعَبُدَ اَحْصَنُ مَا يَكُوْنُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِذَا كَانَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّوَ جَلَّ.

> فنمجع الترغيب والترجيب قرم الحديث (۵۵۲) 100 A جلدا قال الالياني سحيح الترغيب والترجيب قم الحديث (22٨) مؤداته جلدا ميح قال الالياني محيح الترغيب والتربيب قم الحديث (١٣٩٨) 1.0.3 جلدا م<u>م</u>ح قال الالباني قم الحديث (٢٠٥) مخترا المعدرك 1412 جلدا

مناء المدين جلد مو تدر جعة المديث حضرت حارث اشعرى رضى الله عنه سے روايت ہے كہ صفور رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فرماية المدينا الله عنه محمود من الله عنه سے روايت ہے كہ صفور رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فرماية الله تعالى نے حضرت يحى بن زكريا عليم السلام كوپا ہے كلمات كاتحكم ديا تحاكہ وہ ان پرعمل بيتك الله تعالى نے حضرت يحى بن زكريا عليم السلام كوپا ہے كلمات كاتحكم ديا تحاكہ وہ ان پرعمل بيتك الله تعالى نے حضرت يحى بن زكريا عليم السلام كوپا ہے كلمات كاتحكم ديا تحاكہ وہ ان پرعمل بيتك الله تعالى نے حضرت يحى بن زكريا عليم السلام كوپا ہے كلمات كاتحكم ديا تحاكہ وہ ان پرعمل بيتك اللہ تعالى نے حضرت يحمد ميں كہ وہ اس برعمل كريں ۔ مثال ہے جب دشمن تلاش كررہے ہيں وہ اس سے بيتے جلدى جلدى آرہے ہيں تو وہ آ دى ايک مضبوط قلعہ ميں قلعہ بند ہو گياتو سن لينے۔ مدالہ عن معال مال سر كر حل الم محمد دانة سر قال معالى من كرا كران

بندہ شیطان کے حملے سے حفوظ ترین قلعہ میں اس وقت ہوتا ہے جب وہ اللّہ عز وجل کا ذکر کرتا ہے۔

-☆-

Mr.	جلدا	قم الحديث (٢٢٢)	الترغيب والترجيب
		حسن	تال ألمين
7412	جلدا	قم الحديث(١٢٨٩)	الترغيب والترجيب
		حسن	قال ألحقن
172 • <u>J</u> an	جلدا	قم الحديث(۲۲۰۹)	الترغيب والترجيب
		حسن	تال أكمين
IPP2	جار ۱۳	قم الحديث (۲۲۳۳)	صحيح لان حبان
		اسناده بحج رجالد ثقات	قال شعيب الارأد ومله
11.2	جلدا	قرم الحديث (۲۲۰۰)	صحيح لان حبان
		من <u>مح</u>	تال الالباني:
rorz	جلدا	قم الحديث(١٤٢٣)	صحيح الجامع المدنير
		من <u>م</u> ع	قال الألباني:

	520	1	ضياءا ل كر _{نك} ث جلدسوم
1019-20	جلد ا	الحديث (٢٨٦٣)	
11°۵_م	ج ار "	یج ۱ الحد بے(۲۸۶۳) یج	میچ منن اتر د ی ق
مر <u>فر</u> م وم	جار ۲۸	ن م بالحديث (١٤٦٤) مدين صحيح رجالد ثلاث رجال الصحيح	متدالامام احمد ق
rro.}~	جلد۲۹ لص ت ي د رمال اس ^ح	م الحديث (۱۷۸۰۰) مدينة صحيح وحد البنا وشتات مدينة صحيح وحد البنا وشتات	متدالاما م احمد الح
11-12-5-4	جلده	م الديث (۲۰۷۹) مريضي	الجامع الكبيرلكتر مدى رقم
179.34	جلده	م الديث(۲۰۸۰) مريضي	الجامع الكبيرلكر مدى رقم
OPP <u>s</u> e	جلدم	م الحديث (۲۸۷۳) لد احد بين صحيح غريب	الجامع الكبيرللتز يدى رقم
0M12	جلدم	م الحديث (۲۷ ۲۴) له احد بين صحيح غريب	الجامع الكيرللغز مذى وتق
147220	جلدا	م الحديث(۲۰۴۲) لمت عنه الذهبي تختقرا	المعدرك ق
14 7280	جلدا	م الحديث (۲۰۰۷) لمه احدیث کلی دلم نخر جاد محققرا	المعدرك ق

521

ضياءالحد برث جلدسوم

اللد تعالى ب دُر ناتقو ى اختيار كرنا

وَإِنْ تَصْبِوُوا وَ تَتَقُوا لَا يَصُوُ حُمْ حَيْدَهُمْ شَيْنًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ 0 **نِتَ تَرجعه: ترجعه:** ان كا حال توبي محمارً مريخ تعمين كونَى بملاني تو بري لَّتَى ما نين اورا كريخ تعمين كونَ تكليف توبو خوش موت بين اس --- -ترجعه: انَ اللَّهُ مَعَ الَّذِينَ اتَّقُوا وَ الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ٥ ع **ترجعه:** يقينًا اللَّه تعالى ان مح ساتھ م جواس - ور ميں اور جو نيک كاموں ميں سركرم رست بيں-

> (۱)سورة آل عمران: ۱۴۰ ۲)سورة نحل: ۱۲۸

ضياءالحد برث جلدسوم

احكام البي كي حفاظت كرنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَضِى اللَّهُ عَنَهُمَا - قَالَ : كُنتُ خَلُفَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَوُمًا فَقَالَ: يَا غُلامُ ! إِنِّى أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ : اِحْفَظِ اللَّه يَحْفَظُكَ، اِحْفَظِ اللَّه تَجِدُهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَسُأَلِ اللَّهِ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنُ بِاللَّهِ، وَاعْلَمُ :

أَنَّ الْـأُمَّةَ لَـوِاجُتَـمَعَتُ عَلَى أَنُ يَنْفَعُوُكَ بِشْيُىءٍ لَمْ يَنْفَعُوُكَ إِلَّا بِشَيْىءٍ قَدْ كَتَبَـهُ اللَّهُ لَكَ، وَإِنِ اجْتَمَعُوُا عَلَى أَنُ يَضُرُّوُكَ بِشَيْىءٍ لَمْ يَضُرَّكَ إِلَّا بِشَيْىءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ رُفعَتِ الْأَقْلامُ ، وَجَفَّتِ الصُّحْفُ.

ترجمة الدديث،

حضرت ابن عباس رضی اللّه عنهما سے روایت ہے کہا کیک دن میں حضور رسول اللّه صلّی اللّه علیہ وآلہ وسلّم کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا آپ نے ارشا دفر مایا: الے لڑ کے ! میں تخصے چندا ہم با تیں بتلا تا ہوں انہیں یا درکھ قو اللّہ کے احکام کی حفاظت کر!

نيا المدين جلد من جلد من من تعاد الله من من الله تيرى حفاظت فرمائ كا في الله تيرى حفاظت فرمائ كا في الله من كا الله تيرى حفاظت فرمائ كا في الله من حقوق كا خيال ركونو اس كوابي سامن بائ كا في من س حفاظت اور مد د تير ب مم ركاب ر ب كل -حفاظت اور مدد تير ب مهم ركاب ر ب كل -بعب تو سوال كر في و صرف الله س كر - جب تو مد و چا ب تو الله س مد و طلب كر - اور مي بات جان لے كدا كر سارى امت بحق محت موكر تي تي تحفي مي بنيا تا چا ب تو وه تحفي اس س زياده فن ميں بات جان لے كدا كر سارى امت بحق محت موكر تحفي كي في تع مي بنيا تا چا ب تو وه تحفي اس س زياده فن ميں من جوالله الله من تير ب ليے كل هو ديا ب -اور اگر وه تحفي كي في في محل الله ويا ب قو موجان تو اس س زياده كر في في مي بنيا مسى جوالله تعالى في مير ب ليے لكھ ديا ب قام الله الئے الے يو يو الله مرفار غ مو الله و الله ميں ميں مي مو

-☆-

متحداث	جلده	قم الحديث (۵۲۳۲)	سعيكاة المصابح
		حديث صحيح	تال تر ندی
1.9.3	جلد	قم الحديث (٢١٥٢)	صحيح سنن التريدي
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني:
1142	جلد	قم الحديث (۲۹۵۷)	صحيح الجامع الصغير
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
1912	جلة	قم الحديث(٢٧٢٩)	مستدالاما ماحمر
		اسنادهني	قال احمد شاكر:
11° 1.2**	جلة	قم الحديث (۲۸۰۴)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال احمرتكه شاكر:

524

ضياءالحد بديث جلدسوم

تلاوت قرآن كريم

وَاذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ الَّذِيْنَ لا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوُرًا0 وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ آكِنَّةُ آنُ يَفْقَهُوْهُ وَفِى اذَانِهِمُ وَقُرًا وَإذَا ذَكَرُتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْآنِ وَحُدَهُ وَلَّوُا عَلَى آدْبَارِهِمُ نُفُوْرًا0

ترجمه،

اورا ، محبوب! جب آپ پڑ سے بیں قر آن کوتو ہم حائل کردیے بی آ کی درمیان اورائے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پر دہ جو آنگھوں سے نہاں ہوتا ہے۔اورہم ڈال دیتے ہیں الحکے دلوں پر پر دہ تا کہ دہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اورائے کانوں میں گرانی پیدا کردیتے ہیں اور آپ ذکر کرتے ہیں صرف اپنے رب کا قر آن میں تو دہ پیچہ چھر کر بھاگ جاتے ہیں نفرت کرتے ہوئے۔

(1) سورة الامراء ٢٥٩-٢٠

525

ضياءالحد بيث جلدسوم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيُّنَ وَلَا يَزِيُدُ الظَّلِمِيُّنَ إِلَّا حَسَارًا 0[**ترجهه:**

اورہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جوبا عث شفا ہیں اورسرایا رحمت ہیں اہل ایمان سیلئے۔اورقر آن نہیں بڑھا تا خالموں کے لئے مگر خسارہ کو۔ - بکہ-

(1) سورة الاسراء ۸۴

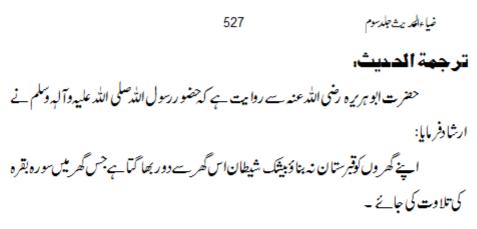
526

ضياءالحد برث جلدسوم

گھر میں سور ۃ بقرۃ کی تلاوت کرنا

عَنُ أَبِيُ هُرَيُرَةَرَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوْتَكُمُ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقُرَأُ فِيُهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ .

019.34	جلدا	قم الحديث (٤٨٠)	منجي مسلم
ملجياوس	جلدا	قم الحديث (١٨٢٢)	صحيح مسلم
IAT	ج لد ،	قم الجديث (١٣٥٨)	لمعجع الترغيب والترهيب
		م <u>س</u> ع	قال الالباني
mping and	جلد ا	قم الجديث(١٥٥٥)	الترغيب والترحيب
		م <u>س</u> ح م	قال ألحقن
M9723-	چلد∠	قم الحديث (٤٠٨)	مستدالامام احمر
		اسنادهني	قال احمر محد شاكر
111	جلد۸	قم الحديث (١٩٣٩)	مستدالامام احمر
		اسنا دهيج	قال احرمجد شاكر
متحد ک	جلدو	قم الحديث(٩٠١٩)	مستدالامام احمر
		اسنادهني	قال جز داحمه الزين
104.24	جلد ک	قم الحديث(٤٩٦١)	استن الكبري



-☆-

rorgen	جلده	قم الحديث (۱۰۵–۱۰)	السنن الكبرى
متحيهم	جلده	قم الحديث(۱۹۹۱)	مستدالاما م احمد
		اسنا وهيج	قال همز واحمدالزين
rns -	جلدا	قم الحديث(۲۰ ۲۱)	سعسكا ة المصافح
112	جلة	قم الحديث (۲۸۷)	صحیح این حبان
		اسنا دہیجے علی شر طلسلم	قال شعيب الارؤوط
1012	جلة	قم الحديث (٢٨٢٢)	صحيح سنن التريدي
		من <u>م</u> ع	تال الالباني
1111	جلد ا	قم الحديث (۲۳۷۷)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>م</u> ع	قال الالباني:
rord	جلد۸	قم الحديث(۲۲۳۳)	جامع الاصول
		من <u>م</u> ع	تال أ <u>معن</u>

528

ضياءالحد برث جلدسوم

گھر**م**یں را**ت** سورة البقره كي آخري دوآيتي پڑھنا

عَنُ أَبِى مَسُعُوُدِ الْآنُصَارِيِّ الْبَدُرِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهُ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَنُ قَرَأَ الآيَتَانِ مِنُ آخِرِ سُوُرَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيُلَةٍ كَفَتَاهُ .

1701	جلد ا	قم الحديث(۵۰۰۹)	صحيح ابغارى
11112	جلد	قم الحديث (۵۰۴۰)	للمحيح ابغارى
nnæ	جلة	قم الحديث(٥٠٥١)	للمحيح ابغارى
متحدهه	جلدا	قم الحديث (١٥٨٢)	متحيح مسلم
tor_	جلد ا	قم الحديث(٣٢)	لمعجع الترغيب والترهيب
		حسن لغير و	قال الالباني
M12_2	جلد ا	قم الحديث(٣٥٣)	الترغيب والترحيب
		للمعيج	قال ألحقن
109.2	جلد∠	قم الحديث(١٩٢٣)	السنن الكبيري
109.2	جلد∠	قم الحديث(١٩٢٥)	السنن الكبيري
r1.}*	جلد∠	قم الحديث(۲۹۲۷)	السنن الكبيري

نياءللہ مي علمہ و ترجعة الحديث: حضرت ابومسعود انصارى بررى رضى اللہ عنه سے روايت ہے کہ حضور رسول اللہ صلى اللہ عليه وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سورہ بقرہ کی آخرى دوآيتوں کى رات کو تلاوت کی توبیہ دوآيتيں اس کيليے کافى ہوں گى ۔

_ _^__

	-17-		
tor.	جلد ک	قم الحديث (۲۹۴۹)	السنن الكبري
ror_	جلد ک	قم الحديث (٤٩٥٠)	السنن الكبري
110.3	جلدا	قم الحديث (١٠٢٨٢)	السنن الكبرى
110.30	جلدو	قم الحديث (١٠٢٨٤)	السنن أككبري
rn.}~	جلدا	قم الحديث (١٠٢٨٨)	السنن أككبري
10.50	جلد	قم الحديث (٨١)	صبح این حبان
		اسناده يحيح	قال شعيب الارأذ وط
ringer	جلدا	قم الحديث (٢٥٤٢)	صبح این حبان
		اسناده يحصح على شرطههما	قال شعيب الارأذ ومله
1112	جلد ا	قم الحديث (١٣٦٩)	سنمن لتن ماجه
		الحديث صحيح	قال محمود فحمود
rn.}-	جلده	قم الحديث(۱۰۳۸۹)	السنن الكبري
MA_2	جلدا	قرم الحديث (۲۳۹۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		ملح <u>ع</u>	قال الالباني
r 11 <u>.</u> }~	جلد ١٣	قم الجديث (۱۲۰ ۱۷)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
100.5	جلد" 1	قم الحديث (۲۰۰۵)	مستدالاما ماحمد
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
111230	جلة 11	قم الحديث (۱۷۰۳۲)	مستدالاما ماحمد
		اسنا دهیچ پ	قال همز واحمدالزين
1112	جلد"	قم الحديث(۲۳۳) م	متدالامام احمد
		اسنادهيج	قال همز واحمدالزين

نيا الحد ي جلدوم قَالَ بَدُرُ اللَّيْنِ الْعَيْنِيُ : قَوْلُهُ كَفَنَاهُ آىُ عَنُ قِيَامِ اللَّيُلِ وَقِيْلَ : مَا يَكُوْنُ مِنَ الْآفَاتِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ . وَقِيْلَ : مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرُكِهِ . وَقِيْلَ كَفَنَاهُ مِنْ حِزْبِهِ إِنْ كَانَ لَهُ حِزُبٌ مِنَ الْقُرْآنِ . وَقَالَ الْمَظْهَرِيُ : آىُ دَفَعَنَاعَنُ قَارِئِهِمَا شَرَّ الْإِنُسِ وَالْحِنِّ.

محرة القاري: ٢٠ /٢٣

PMP_3**	فيلد ا	رم الحديث (2 ⁴¹ + 12)	متدالامام احجر
		اسنادهيج	قال جز واحمدالزين
1012	جلد ا	قم الحديث(٢٨٨١)	صحيح سنن التريدي
		م <u>س</u> ح م	قال الالباني
11+1-2-	ج لد ا	قم الحديث (٢٢ ٦٢)	صحيح الجامع الصغير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني

531

ضياءالحد بهث جلدسوم

ایک قول میہ ہے کہ: اگر کسی آدمی کی رات تلا وت قر آن کی کوئی منزل مقررتھی اوروہ کسی مجبوری کی وجہ سے وہ منزل نہ پڑ ھسکاتو میہ دوآ یتیں اس منزل کی جگہ اس پڑ ھنے والے کے لئے کافی ہوجا کیں گی۔ اور مظہری نے فرمایا: میہ دوآ یتیں ان کے پڑھنے والے کوانسا نوں اور جنات کے شرسے بچا کیں گی۔

-☆-

532

ضياءالحد بيث جلدسوم

گھر میں سورہ بقرہ کی آخری دوآ یتیں مسلسل تنين راتيں تلاوت كرنا

عَنِ النَّعِّمَانِ بُنِ بَشِيرٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ المُلَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبُلَ أَنُ يَّحُلُقَ السَّملُوَاتِ وَالْارُضَ بِٱلْفَى عَامٍ ، ٱنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيُنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوُرَةَ الْبَقَرَةِ ، وَلا تُقْرَآنِ فِى دَارٍ ثَلاَتَ لَيَالٍ فَيَقُرُبَهَا الشَّيْطَانُ .

ملحدہ ۱۸	ج لد <i>۴</i>	قرم الحديث(۲۴'۱۲) صحیح	صحيح الترغيب والترهيب قال الالباني
		-	
44 <u>4</u>	جلدتا	قم الحديث (۲۰۸۷)	متسكاة المصافح
PPA 2	جلدا	قم الحديث(٢١٢٥)	الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال المحقق
rord	جلد۸	قم الحديث(١٣٣٥)	جامع الاصول
110.3	جار ۱۳	قم الحديث (١٨٣٢٢)	مستدالامام احجر
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين:
rorde	جلدو	قم الحديث(۲۳۶)	السنن أكلبري
مؤرمة	جلده	قم الحديث (١٠٢٢)	السنن أككبري

533

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللَّد عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللَّد علیہ وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u>

بے شک آسانوں اورز مین کو پیدا فرمانے سے دوہزار سال قبل ایک کتاب کوتر بر فرمایا۔ اس میں سے دوآیتیں نازل فرما ئیں جن کے ساتھ سورت بقرہ کوختم کیا ہے ۔ جب بھی کسی گھر میں ہیہ دونوں آیتیں تین رات تلاوت کی جا ئیں تو شیطان اس گھر کے ز دیکے نہیں جاتا۔

-☆-

11.2	جلد ا	قم الحديث (۲۸۷)	صیح این حبان
		اسناده يحجيج	قال شعيب الاركؤ وط
1012	جلة	قم الحديث (۲۸۸۲)	صحيحسنن التريدي
		م <u>سجع</u>	قال الالباني
12.5	جلدا	قم الحديث(٩٩ ١٧)	صحيح الجامع الصغير
		م <u>سجع</u>	تال الالباني:
1177	جلة	قم الحديث(۲۰۳۱)	المعدرك للحاتم
		حذاحد بريضي على شرط سلم وكم يخرجاه	قال الحاتم

ضياءالحد بيث جلدسوم

آیت الکرتی کی تلاوت کرنا

عَنُ أَبِي هُوَيُوَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: وَكَّمَلَنِي رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - بِحِفُظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ ، فَاتَانِي آتٍ ، فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهُ ، فَقُلُتُ:

لَارُفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

إِنِّى مُحْتَاجٌ ، وَعَلَىَّ عِيَالٌ وَلِيَ حَاجَةٌ شَلِيُكَةٌ ، فَخَلَّيْتُ عَنْهُ ، فَأَصُبَحْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهٍ وَسَلَّمَ - :

يَااَبَا هُرَيْرَةَ مَافَعَلَ أَسِيُرُكَ الْبَارِحَةَ ، قَالَ : قُلُتُ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! شَكَا حَاجَةً شَدِيُدَةً ، وَعِيَاًلا ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَيْتُ سَبِيْلَهُ ، قَالَ:

اَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - : إِنَّهُ سَيَعُوُدُ.

فَرَصَدُتُهُ فَجَاءَ يَحُثُو مِنَ الطَّعَامَ ، فَاَخَذْتُهُ فَقُلُتُ : لَارْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُوْلِ اللَّهِ

535

ضياءالحد برث جلدسوم

- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - قَالَ :

دَعْنِي فَالِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَى عَيَالٌ ، لَا أَعُوُدُ ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيُلَهُ ، فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ – :

يَا آبَا هُرَيُرَةَ مَا فَعَلَ آسِيُرُكَ، قُلُتُ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! شَكَا حَاجَةً شَدِيُدَةً ، وَعِيَاًلا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، قَالَ:

اَمَااِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُوُدُ ، فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ ، فَجَاءَ يَحُثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَحَلْتُهُ فَقُلْتُ:

لَارُفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - وَهَذَا آخِرُ ثَلاَثِ مَرَّاتٍ إِنَّكَ تَزُعُمُ لَا تَعُوُدُ ، ثُمَّ تَعُوُدُ ، قَالَ:

دَعْنِي، أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهَا، قُلْتُ : مَا هُوَ قَالَ:

إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، فَأَقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِي:

ٱللَّهُ لَا اللَّهِ الَّهِ الَّهِ وَ الْحَيُّ الْقَيُّوُمُ حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ ، فَإِنَّكَ لَنُ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ ، وَلا يَقُرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ ، فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، فَاصَبَحْتُ ، فَقَالَ لِيُ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

مَا فَعَلَ أَسِيُّرُكَ الْبَارِحَةَ ، قُلْتُ : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِيَ اللَّهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ قَالَ:

مَا هِيَ؟ قُلْتُ : قَالَ لِيُ : إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَأَقْرَأَآيَةَ الْكُرُسِيِّ مِنُ أَوَّلِهَا حَتَّى تَخْتِمَ :

اَللَّهُ لَا الله الآمَوَ الْحَيُّ الْقَيُّوُمُ ، وَقَالَ لِيُ : لَنُ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ ، وَلَا يَـقُرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ - وَكَانُوا اَحُرَصَ شَيىُءٍ عَلَى الْخَيْرِ - فَقَالَ النَّبِيُّ نياءلى ينجلر من 536 - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آلهٍ وَسَلَّمَ - : آمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوُبٌ ، تَعْلَمُ مَنُ تُخَاطِبُ مِنُدُ ثَلاَثِ لَيَالٍ يَا آبَاهُرَيُرَةَ ؟ قَالَ : كَا قَالَ: ذَاكَ شَبُطَانٌ.

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رمضان المبارک کی زکاۃ -صدقہ فطر - کی حفاظت کیلیے مقرر کیا - ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھا نا شروع کر دیا ۔ تو میں نے اسے پکڑلیا اور کہا:

کہ میں ہرصورت تحقیح صفور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جا وَں گا۔اس نے کہا: میں ضر ورت مند ہوں، اور میر ےاہل وعیال ہیں اور مجھے شد بد ضر ورت ہے، میں نے اسے چھوڑ دیا میںج ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

114	جلد ا	قم الحديث (۲۳۱۱)	صحيح ابغارى
100 2	جلد ا	قم الحديث (۵ ۳۲۷)	صبحيح ايغارى
1110.20	جلد ا	قم الحديث (٤٠١٠)	صبحيح ايغارى
m9r_}~	جلدا	قم الحديث (۲۱۰)	لمنجع الترغيب والترحيب
		للمعيج للمع	تال الالباني
1212	جلدا	قم الجديث (٨٨٨)	الترغيب والترحيب
		للمعيج للمع	تال أكمين
10.3	جلدو	قم الحديث (۲۹ ۲۰۱)	ا ^{لسن} ن أكبر كا للساتي
119.30	جلد ا	قم الحديث (٢٠١٨)	غاية الاحكام
M11.2	جلد ا	قم الحديث (۲۰ ۲۵)	سعبكا ذالمصابح
rout	جلد^	قم الحديث (۲۳۴۹)	جامع الاصول
		متيج	75 JE

537

ضياءالحد بدث جلدسوم

ا سے ابوہریرہ !گز شتہ رات تیر مے قیدی نے کیا کیا ؟ میں نے عرض کی : یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ! اس نے شد بد ضر ورت اور اہل وعیال کی پر بیثانی کا تذکرہ کیا میں نے اس پر رحم کر دیا اور اس کارا ستہ چھوڑ دیا ۔ آپ نے ارشا دفر مایا :

اس نے تیر ے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبا رہ آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ'' وہ دوبا رہ آئے گا'' کیونکہ حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے ۔

میں اس کی گھات میں رہا۔وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑلیا اور کہا کہ میں تجھے ہرصورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میر ےاہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھےاس پرترس آ گیا میں نے اس کوچھوڑ دیا ۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللّہ علیہ وآلہ دسلم نے ارشادفر مایا:

ا سے ابو ہریرہ ! گزشتہ رات تیر بے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی :یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !اس نے شدید خبر ورت اورابل وعیال کی پر بیثانی کا تذکرہ کیا ۔ مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا چھنو رسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

اس نے تیر ب سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ میں تیسری مرتبہ اس کی گھات میں رہا ۔ وہ آیا اوراس نے کھانا اٹھا نا شروع کر دیا ۔ میں نے اسے پکڑلیا اورکہا کہ میں تجھے ہرصورت حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جا وُں گا۔

اور کہا یہ تیسر می اور آخر می باری ہے تو یقین دلاتا ہے کہ تو نہ آئے گااور پھر آجا تا ہے، اس نے کہا کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ کلمات بتا تا ہوں جن کے ذریع اللہ تعالی تجھے نفع دے گا۔ میں نے کہا وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا:

جب توبستر پر لیٹے تو آیت الکری اَللہُ لَا اِلَهُ اِلاَ هُوَ الْحَتَّى الْقَيُّوم تَكْمُلْ پُرْ طِليا كر،الله

538

ضياءالحديث جلدسوم

تعالیٰ کی طرف سے تچھ پرا یک محافظ فرشتہ مقررر ہے گااور ضبح تک شیطان تیر نز دیک نہیں آئے گا۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا ۔ جب ضبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وہ لہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گذشتہ رات تیر محقد کی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ! اس نے یقین دلایا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے گالہٰذا میں نے اسے چھوڑ دیا حضور صلی اللہ علیہ وہ لہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وه كون سے كلمات بين؟ ميں نے كہااس نے مجھے كہاتھا كه جب تو التي بستر پر ليٹے تو آيت الكرسى اللله لا إلله إللاً هو المحتى الفَيلُو م شروع سے آخرتك پڑ ھليا كر۔اس نے مجھے كہا كہاللد تعالى كى طرف سے تجھ پرايك محافظ مقر ررہے گااور ميں تك شيطان تير يزد يكن بيس آئے گا۔ حضو ررسول اللہ سلى اللہ عليہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمايا:

اس نے تیرے سامنے پیچ بولا ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا تھا۔ا بے ابو ہریرہ! بچھے پیۃ ہے کہ تین دن سے تیرامخا طب کون تھا ؟انہوں نے کہانہیں حضور صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر مایا: بیر شیطان تھا۔

-☆-

539

ضياءالحد بيث جلدسوم

غصبہ کے دقت دخسو کرنا

عَنُ أَبِي وَائِلٍ الْقَاصِّ قَالَ :

دَخَلُنَا عَلَى عُرُوَةَ بُنِ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيِّ فَكُلَّمَهُ رَجُلٌ فَأَغْضَبَهُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْتَوَضَّأَ فَقَالَ :

حَدِّقَنِي أَبِي عَنُ جَلِّى عَطِيَّة - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وآلهِ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ ، وَإِنَّمَا تُطُفُأُ النَّارُ بِالْمَاءِ ، فَإِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمُ فَلْيَتَوَضَّاً.

> قم الحديث (۱۷۹۰۸) 16.30 متدالامام احجر جلداا اسنادهمج قال تمز ذاحمدالزين قم الحديث (۵۰۴۰) مشقية الميام حكاة المصابح جلدم rn be جلد۸ قم الحديث (۲۰۱۱) حامع الاصول تال المحق حسن قم الحديث (٢٠٢٣) الترغيب والترجيب متحد ۲۳۶ جلة حذ احديث مح تال المحق

540

ضياءالحد بهث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حفزت ابو واکل القاص فے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محد سعدی رحمد اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آ دمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں خصد آ گیا ہتو وہ الحصے اور وضو کیا پھر وضو کر کے واپس آئے اور بیان کیا کہ محصور رسول اور بیان کیا کہ مجھیم سے والد نے میر بے دا دا حضرت عطیہ رضی اللہ عند سے روایت کیا کہ حضو ررسول اللہ حلیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا:

بِ شَك خصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کوآگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے ۔سو جب تم میں سے کسی کوخصہ آجائے تو اسے چا ہے کہ وہ وضو کر لے ۔ - جار -

541

ضياءالحد برث جلدسوم

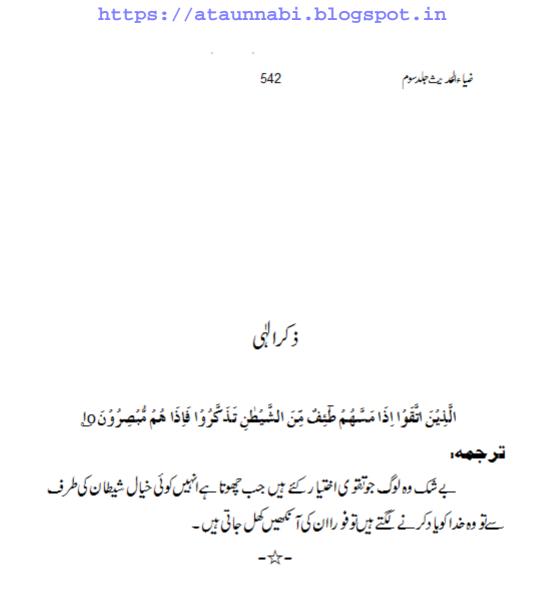
توبة واستغفار

وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنُ عِبَادِهِ وَيَعْفُوُ عَنِ السَّيِّنَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوُنَ 0 قر جعه: اوروبى ۽ جوتو بي قول كرتا ۽ اپني بندول كى اوردرگز ركرتا ۽ ان كى غلطيول سے اور جا تا ۽ جوتم كرتے ہو۔ - ٦-قواللَّهُ يُو يُدُ أَنْ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيُدُ الَّذِيْنَ يَتَبِعُوْنَ الشَّهَوَ اتِ أَنْ تَمِينُلُوُا مَيَّلا عَظِيْمًا 10 اور اللَّهُ قابتا ہے كما پنى رحمت سے تم پر توجه فرما نے اور چا ج بي كہ وہ لوگ جو ير وى اور اللَّهُ تعالى جا بتا ہے كما پنى رحمت سے تم پر توجه فرما نے اور چا ہے بي كہ وہ لوگ جو ير وى كرر بي بين پنى خوابشات كى كرتم حق سالگل منہ و رُلو۔

> (۱)سورة شوری: ۲۵ ۲۷)سورة نسا «۲۷

for more books click on the link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

-☆-



(1)الأتراف، ١٩



543

ضياءالحد بيث جلدسوم

استغفار

عَنُ آبِىُ سَعِيُدِ الْحُدْرِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ الشَّيُطَانَ قَالَ : وَعِزَّ تِكَ يَا رَبِّ الَا ٱبْرَحُ أُغُوِى عِبَادَكَ مَا دَامَتُ اَرُوَاحُهُمُ فِي اَجُسَادِهِمُ ، فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالَى:

وَعِزَّتِي وَجَلالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمُ مَا اسْتَغْفَرُ وُنِي.

مغجدوس	جلدا	قم الحديث(٢٢٨٣)	متركاة المصابح
Mr.	جلدا	قم الحديث (١٠٢٠)	سلسلة الاحاويث الفحيجة
		حذ الهنا درجاله ^ع هم ثقات رجال اليحيين	قال الالباني
rrest	جلدا	قم الحديث(١٢٥٠)	صحيح الجامع الصغير
		حسن	قال الالباني:
121713	جلد ک	قم الحديث(٢٧٢٢)	المعد رك للحاتم
		عد احد بي صحيح الاساد ولم يخر جاد	قال الحاتم
		مع <u>م</u> ع	قال الذهبي
rr <u>z.</u> }*	جلد 14	قم الحديث (١١٣٣٧)	مستدالامام احمد
		حديث صحتن	قال شعيب الارؤ وط
mmr <u>s</u>	جلد 14	قم الحديث (۱۱۳۳۴)	مستدالامام احجر
		حديث صن حندااسا درجالد ثقات رجال اليحين	قال شعيب الارؤ وط

544

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید حذری رضی اللَّد عنه سے روایت ہے کہ چھنو رنبی کریم صلی اللَّد علیہ وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u>

شیطان نے اللہ سے کہاتھا کہ اے میر ےرب! مجھے تیری عزت کی قتم! میں تیر ے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روعیں الے جسموں میں رہیں گی تو رب تعالی نے جوابا فر مایا: مجھے میری عزت کی قتم ! میر ےجلال کی قتم ! بیشک وہ مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور میں انکی مغفرت فرما تا رہوں گا۔

-☆-

M 7 2.5M	جلد 14	قم الحديث (١٣٧٢)	مستدالامام احمد
		حديث شيمن نقيمن رجال الميخيين	قال شعيب الارؤ وط

545

ضياءالحد بهث جلدسوم

عَنُ أَنَسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوُلُ:

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : يَاابُنَ آدَمَ ! إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيُ وَرَجَوْتَنِيُ غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلا أَبَالِي،

يَا ابُنَ آدَمَ ! لَوُبَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ، يَا ابْنَ آدَمَ ! إِنَّكَ لَوُ أَتَيْتَنِي بِقُرابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ، ثُمَّ لَقِيْتَنِي لَا تُشرِكُ بِيُ شَيْئاً ، لأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً.

ترجمة الحديث،

حصرت انس رضی اللَّد عند فے فرمایا میں نے سناحضور رسول اللَّد صلَّى اللَّد عليہ وآلہ وسلَّم ا رشا د

مؤدهم	جلة	قم الحديث (۴۵۵۴)	صحيح سنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	کال الالبانی
0112	جلده ۱	قم الحديث (۲۱۳۶۴)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيج	قال جز واحمدالزين
00.2	جلد10	قم الحديث (۲۱۳۹۷)	مستدالامام احمد
		اسناده يحجج	قال جز داحمرالزين
M11230	جلدا	قم الحديث(٣٠ ٢٣٠)	الترغيب والترحيب
		حسن	تال أ كم ين
14 1 <u>4 1</u> 4	جلدا	قم الحديث(۲۳۴۳)	الترغيب والترهيب
		حسن	قال أ ك فق
499.34	جلدا	قم الحديث(۳۳۳۹)	لتسجيح الجامع المصغير
		للمنيح	قال الالباني
۳۸.}*	جلد^	قم الحديث (٢٢٨)	جامع الاصول
PP <u>2</u>	جلدا	قم الحديث(۲ ۲۲۷)	مشكاة للمصاح
		حسن	قال الالباني
199.2	جلدا	قم الحديث (١٢٤)	سلسلة الاحاديث العجيجة

نیاءلد مین جلدسم فرمار ہے تھے: اللہ تعالی ارشاد فرما تاہے: اے ابن آ دم تو جب تک مجھے پکارتا رے گااور مجھ سے مغفرت کا امید وا رر ہے گا میں بچھے بخش دول گا، تیر کہاہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں مجھے اس کی پر واہ نہیں۔ اے اولا دا دم! اگر تیر کے گناہ آسمانوں تک پینچ جا کیں اور تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں تچھے معاف کر دول گا۔ اے ابن آ دم! اگر تو زمین کی وسعتوں کے ہرا ہر گناہ کیکر میر بے پاس آئے گااور اس حالت میں مجھ سے ملا قات کر کہ تونے کہی کو میر اشر کی نہ بنایا ہوتو میں زمین کی وسعت کے ہرا ہر کچھے مغفرت عطا کروں گا۔

-☆-

547

ضياءالحد بديث جلدسوم

منہیات شرعیہ ہے بچنا

عَنُ أَبِي مَالِكِ الْآشُعَرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - :

لَيَـكُوُنَنَّ مِنُ أُمَّتِى ٱفُوَامٌ يَسُتَحِلُّوُنَ الْحِرَ وَالْحَرِيُرَ وَالْخَمُرَ وَالْمَعَازِفَ، وَلَيَنُزِلَنَّ اَقُوَامٌ اِلَى جَنُبِ عَلَمٍ يَأْتِيُهِمُ – يَعُنِى الْفَقِيرَ – لِحَاجَةٍ فَيَقُوُلُوُا:

ارُجع الَيُنا غَدًافَيْبَيَّتُهُمُ اللَّهُ ، وَيَضَعُ الْعَلَمَ ، وَيَمْسَخُ آخَرِيُنَ قِرَدَةً وَ خَنَازِيُرَ اِلَى يَوُم الْقِيَامَةِ.

14.90%	جلدم	قم الحديث(۵۵۹۰)	لصحيح ايغارى
4.2	جلده	قم الحديث (٥٢٢٢)	متسكاة للمصابح
141.2	جلدا	قم الحديث(٩٩)	سلسلة الاحاويث الصحيحة
		حذ اسنده صحيح	قال الالباني
970.50	جلدا	قم الحديث(٢٢ ٥٢)	صحيح الجامع المدخير
		س <u>م</u> ع	قال الالباني:
ndr	جلة ا	قرالحديث (۲۰۵۷)	الترغيب والترهيب
		من <u>ع</u> ع	قال أكلفق
متحدا كمام	جلد ا	قم الحديث(٢٠٢٤)	صحيح الترغيب والترهيب
		من <u>م</u> ع	قال الالباني

> مسیح این حبان قرم الحدیث (۱۷۵۳) جلد۵۱ مطح ۲۵۱ قال شعب الارگوط حدیث صحیح نتیجرا مسیح این حبان قرم الحدیث (۱۷۱۶) جلد۹ مطحه۱۳ قال الال نی مسیح

549

ضياءالحد بهث جلدسوم

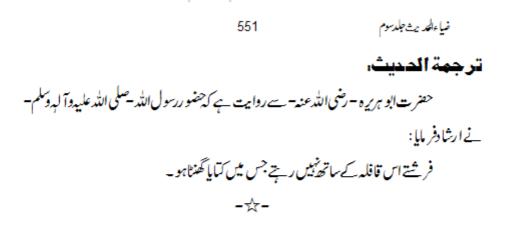
11212	جلدم	قم الحديث(١١١٢)	صحيح مسلم
r99.3*	جلديم	قم الحديث(١٩٥٩)	س <u>م</u> ح سلم
MAL	جلد^	قرالحديث(١٩٤ ٨٨)	مستدالامام احمد
		اسنا دهيج	قال احمرحمه شاكر
rr3**	جلدا	قم الحديث (٨٨٣٧)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهبي	قال همز واحمدالزين
111_2	جلد^	قم الحديث(٢١١هـ)	السنن أكلبري
000,34	جلد• ا	قم الحديث (٢٠ ٢٠٠)	صحیح این حبان
		اسناده صحيح على شرط سلم	قال شعيب الارأذ وط
YON &	جلة	قم الحديث(۴۵۹۰)	الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ح	قال أعن
101.30	جلدم	قم الحديث (۲۱۱۲)	لتميح الترغيب والترهيب
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
PP22	چلدھ	قرم الحديث (۳۰۱۵)	جا ^{مع} الاصول
		م <u>سجع</u>	قال ألحق
097.3	جلدا	قرم الحديث (۲۰۰۷)	فسيح الجامع المدخير
		س <u>م</u> ح	تال الالباني
117.2	جلدا	قم الحديث(۲۵۵۲) م	صحيح سنن ابي داؤد
		س <u>م</u> ع	تال الالباني
r.n.32	جلد∠	قرم الجديث (۲۳۰۳)	للتعجيستن البي داؤد
		اسنا دهیچ علی شرط ^{سل} م 	قال الالباني
rn.}*	جلدم	قرالحديث(٣٨١٨)	مشكاة للمصاح

فياءلكد بي الكدين ترجعة الحديث، حضرت ابو ہريرہ - رضى اللہ عنه - سے روايت ہے كہ صنو ررسول اللہ - صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم -نے ارشا دفر مايا: گھنٹا شيطان كابا جا ہے -ہے- ☆-

عَنُ أَبِي هُوَيُوَة - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

لَبٌ وَلَا جَرَسٌ.	لْمَلائِكَةُ رُفْقَةً فِيُهَا كَلُ	كَا تَصْحَبُ ا

1121 <u>3</u> 4	جلة	قم الحديث(٢١١٣)	مسجع مسلم
m91.2	جلدم	قم الحديث (٢ ٥٥٥)	منجع مسلم
r99.}**	جلدم	قم الحديث (۵۵۳۷)	صحيح سلم
nors ^{jer}	جلد ا	قم الحديث(۲۰۷۷)	صحيحسنن التريدى
		مع <u>م</u> ع	تال الالباني:
11 • يلجيه 11	جلد^	قم الحديث (۵۹۹۸)	السنن ألكبري
ملجيه کا	جلد^	قم الحديث (٨٠٨٣)	مستدالاما م احمد
		اسنا وهيج	قال احمرتكمه شاكر
TAL	جلد۸	قم الحديث (١٣١٩)	مستدالامام احمد
		اسنا وهيج	قال احمد حمد شاكر
TA.S	جلدم	قم الحديث (٣٨١٤)	متسكاة المصاحح
rr.}*	جلد ک	قم الحديث (٤٥٥٢)	مستدالاما م احمد
		اسنا وهيج	قال احمرتكمه شاكر
00123-	جلدوا	قم الحديث (۲۷ ۲۰)	صحیح این حبان
		اسنا وهيجع على شريط سلم	قال شعيب الاركؤ وط
104.2	جلة	قم الحديث (٢٥٥٩)	الترغيب والترحيب
		من <u>ع</u> ع	قال المحقق



10.1.2	جلة	قم الحديث(۳۱۱۵)	للمحيح الترغيب والترهيب
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني
PP2 Star	جلده	قم الحديث(٢٠١٥)	جامع الاصول
		من <u>س</u> ح	قال أكلفق
1997	ج لد ۲	قم الحديث(٢٣٣٧)	صحيح الجامع الصغير
		من <u>س</u> ح	قال الالباني
1112	ج لد ۲	قم الحديث(۲۵۵۵)	صحيح سنن الجي دا ؤد
		من ع يج	قال الالباني
ملجيد که ۲۹	جلد ک	قم الحديث(۲۳۰۳)	صحيح سنن الجي داؤد
		اسنا دہیج علی شر مڈسلم	قال الالباني

552

ضياءالحد برث جلدسوم

سورة بقره کی تلاوت

عَن سَهُلٍ بنِ سَعُدٍ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ لِـكُـلِّ شَيْىءٍ سَنَامًا وَاِنَّ سَنَامَ الْقُرُآنِ سَورَةُ الْبَقَرَةِ مَنُ قَرَأَهَا فِي بَيتِهِ لَيُلاً لَمُ يَدُخُلِ الشَّيُطَانُ بَيُنَهُ ثَلاَتَ لَيَالٍ وَمَنُ قَرَأَهَا نَهَارًا لَمُ يَدُخُلِ الشَّيُطَانُ بَيُنَهُ ثَلاَ ثَهَ أَيَّامٍ .

100.30	جلد	قم الحديث(۵۸۸)	سلسلة الاحاويث الفحيجة
		اساودهس	قال الالباني
MM No.	جلد	قم الحديث(٢١٢٠)	الترغيب والترحيب
		ضعيف	قال المحقق
10 12	جلد	قم الحديث (١٣٦٢)	لمعجع الترغيب والترهيب
		حسن لغير و	قال الالباني
09.30	جلة	قم الحديث (٨٠٤)	صحیح اتن حبان
		اساد دضعيف لفسعف خالدين سعيد	قال شعيب الارأد ومله
14 .	جلد	قم الحديث (222)	صحیح اتن حبان
		مسیح دون ث لاعة لیال	قال الالباني
م في ٨١	جلد ا	قم الحديث(٢٠٢٠)	المعدرك للحاتم
		حد احد بريضيح الاسناددكم يخرجاه	قال الحاتم
		من <u>ع</u> ح	قال الذهبي

553

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھنو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u> ہر چیز کی چوٹی ہوتی ہے بقران کی چوٹی سورہ بقرہ ہے جوا سے ایک رات میں تلا وت کر گ اس کے گھر میں تین را تیں شیطان داخل نہیں ہو گا اور جو شخص اے ایک دن میں تلا وت کرے گا اس کے گھر میں تین دن شیطان داخل نہیں ہوگا۔ -☆-

554

ضياءالحد برث جلدسوم

خیر و جعلائی کی دعا

حَنُ عَمَّرٍ و بُنِ شُعَيْبٍ عَنُ آبِيدِهِ عَنُ جَلِّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمُ - عَنِ النَّبِيِّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: إذَا تَزَوَّجَ اَحَدُّكُمُ امْرَأَةُ أوِ اشْتَرَى خَادِمًا فَلْيَقُلُ: اللَّهُمَّ إِلِّي ٱسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلَتَهَا عَلَيْهِ ، وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنُ شَرِّهَا

وَشَرٍّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ، وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيُرًا ، فَلْيَأْحُدُ بِذِرُوَةٍ سِنَامِهِ ، وَلْيَقُلُ مِثْلَ ذَلِكَ.

1++2	جلده	قم الحديث(٩٩٩٨)	السنن أككبري
100.200	جلده	قم الحديث (١٠٠٢)	السنن الكبري
M+12	جلداا	قم الحديث (٨٩٨٠)	جامع الاصول
1+ 192	جلة	قم الحديث (٢٢٥٢)	المتدرك للحاتم
		هذ احد <u>مح</u> ح	قال الحاتم
14.30	جلة	قم الحديث (۲۲۵۲)	سنمن لتن ماجه
		الحد بريفضن	قال محسود محمر محصود
17.20	جلد ا	قم الحديث (۲۳۸۰)	معمكاة للمصافح
		استادوهسن	قال الالباني:

555

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

جناب عمر و بن شعیب رضی اللہ عندا پنے والد شعیب سے اور وہ الے دا داعبد اللہ بن عمر وسے روایت کرتے ہیں کہ صفور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر مایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا کوئی خادم خرید یے تو چاہئے کہ بیہ دعا کریے:

ٱللَّهُمَّ إِنِّيُ ٱسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ، وَأَعُوُذُبِكَ مِنُ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ،

ا سے اللہ ! میں اس سے خیر و بھلائی کا سوالی ہوں اور اس خیر و بھلائی کا جس پر تونے اسے پیدا فر مایا اور میں تیری پناہ و حفاظت مانگتا ہوں اس سے شر سے اور اس شر سے جس پر تونے اسے پیدا فر مایا۔ اور جب کوئی اونٹ خرید بے قواس کی کوہان کی چوٹی پکڑ سے اور اسی طرح دعا کرے۔

-☆-

صحیحسنن ابیدادد قرّم الحدیث (۲۱۹۹) جلدا ملحد ۲ قال الالبانی حسن سنن این ماجه قرّم الحدیث (۱۹۱۸) جلد ۲ ملحیه ۳۵۳ قال محود محمود الحدیث مین

556

ضياءالحد برث جلدسوم

شیطا**ن** کے شر<u>سے بیچنے</u> کی دعا

عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ - رَضِى اللَّهُ عَنَّهُمَا - قَالَ : كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ : أُعِيُذُكُما بِكلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ ، مِنُ كُلَ شَيْطَانِ وَهَامَّةِ ، وَمِنُ كُلَ عَيْنِ لَامَّةِ ، وَيَقُوُلُ : إِنَّ آبَ اكْمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ - .

109.2	جلد	قم الحديث (٢٢٢٧)	صحيح سنن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	تال الالباني
12.05	جلدو	قم الحديث (٨٧٢٠)	السنن أككبري
12.2	جلدو	قم الحديث (٤٤-٤٠)	السنن أككبري
1.01	جلدا	قم الحديث(۳۳۷۱)	صبيح ايغارى
1012	جلدم	قم الحديث(٣٥٢٥)	سنمن اتن ماجه
		الحديث صحيح	قال محصود محدمحتود
14.7.5	جلدا	قم الحديث (۲۰۲۰)	صيح سنن الترندي
		من <u>م</u> ع	تال الالباني
1912	جلة	قم الحديث(١٠١٢)	صحیح این حبان
		اسنادهيج	قال شعيب الارأد وط

557

ضياءالحديث جلدسوم

ترجهة الحديث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرات حسن اورحسین رضی الله عنهما کوان الفاظ سے دم کیا کرتے تھے: أُعِينُكُمَا بِكُلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَان وَهَامَّةِ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لامَّةِ ، میں تم دونوں کواللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں کہ ہر شیطان، ہرموذ ی اور ہر بدنظر کے شریف محفوظ ہو۔ پھر فرماتے: تمهما باسيدنا ابراجيم عليه السلام حضرت اساعيل عليه السلام اورحضرت اسحاق عليه السلام كو ان کے ذریعے سے بناہ دیا کرتے تھے۔ -☆-

متجماها	جلد ک	قم الحديث (٢٢٢٩)	استن الكبري
ملحيا 19	جلد	قم الحديث (١٠١٣)	صحیح این حبان
		اسنا وهيج على شريطابيخا ري	قال شعيب الارؤ وط
orre	ج لد م	قم الحديث(٢١١٢)	مستداذا ماحمر
		اسنادهيج	قال احمرتكه شاكر
11 • 2	جلد ا	قم الحديث (۲۳۴۴)	مستداذامام احمر
		استاده يتحجج	قال احمرتكمه شاكر

558

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ -:

إذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ – أَوُ أَمْسَيْتُمُ – فَكُفُوا صِبْيَانَكُمُ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ ، فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُوُهُمُ ، وَاَغْلِقُوا الْابُوَابَ ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لا يَفُتَحُ بَابًا مُغْلَقًا،وَاَوْكُوا قِرَبَكُمُ ، وَاذْكُرُوا اسَمَ اللَّهِ ، وَحَيَّرُوا آنِيَتَكُمُ ، وَاذْكُرُوا اسَمَ اللَّهِ ، وَلَوُ اَنُ تَعْرِضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا ، وَاطْفِنُوا اسَمَ اللَّهِ . قر ح**عة الحددث**:

حضرت جاہر بن عبداللّٰہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ چضور رسول اللّہ صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشا دفر مایا :

جب رات کی تا ریکی آ جائے یا شام ہوتو اپنے بچوں کو گھروں میں روک لو کیونکہ شیطان اس وقت بھیل جا تا ہے۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گز رجا یے تو ان کوچھوڑ دواور دروا زے بند کرلواور اللہ تعالٰی کانا م لو کیونکہ شیطان بند دروا ز نے نہیں کھولتا۔

اورايي مشكيز ول كامنه بندكروا وراللد تعالى كانام لو،اورايين برتنول كو دُها نب دوا وراللد تعالى كانا م لو-الردها يف والى كونى جيز نه مانو اوركونى جيز ركادوا ورايخ چراغو ل كوبجها دواورالله كانام لو-سحيح ابغاري قم الحديث (۳۳۰) 1010 -جلدا سحيح ابغاري 1017 جلدا قرم الحديث (٣٣٠٢) صحيح ابغاري قي الحديث (۵۲۲۳) 14 + 12 جلدهم للمجيح سكم قم الحديث (۲۰۱۲) جلد 1090 للمجيسكم قرم الحريث (٥٢٥٠) 1012 جلده سحيح الحامع العغير 1912 قرم الحديث (٢١٢) جلدا ملحح س تال الألماني قم الحديث (۳۳۳۴) معكاة المصاع 144.30 جلدهم مثلق عليه قال الألباني

559

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ جَابِرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- :

لا تُرُسِلُوا فَوَاشِيَكْمُ وَصِبْيَانَكُمُ اِذَا غَابَتِ الشَّمُسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّ الشَّيَاطِيُنَ تَنْبَعِثُ اِذَا غَابَتِ الشَّمُسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ. **ترجعة الحديث :**

سیدنا جاہر-رضی اللّٰدعنہ- سے روایت ہے کہ چھنورسیدنا رسول اللّٰد-صلّی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلّم-نے ارشا دفر مایا :

جب سورج غروب ہوجائے توابیخ جانورا وراپنے بچوں کی تکرانی نہ چھوڑوختی کہ عشاء کی سیاہی وظلمت پیچیل جائے اور جب تا ریکی چھاجائے تو بچوں کوسلا دو کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو عشاء کی سیاہی وظلمت پیچیلے تک شیاطین چا روں طرف پیچیل جاتے ہیں ۔

-☆-

صيح مسلم	قم الحديث(٢٠١٣)	جلة	متجرهمه
صحيح الجامع الصغير	قم الحديث(٨٢٢٨)	جلدا	1111.2
قال الالباني	س <u>م</u> ح		
متسكاة المصافح	قم الحديث (٢٢٢٤)	جلدم	144.2
الترغيب والترحيب	قم الحديث(٢٥٦٩)	جلده	111.2
قال أنتقن	س <u>م</u> ح		
لسحيح الترغيب والترهيب	قم الحديث(٣١٢٣)	جلده	ren.3r
قال الالباني	صحيح بغيره		
مستدالامام احمد	قم الحديث(١٣٣٣٢)	جلد ٢٢	MO.2
قال شعيب الارأذ وط	امنادهيج على شرطسكم رجاله ثقات رجال لطيحين		
مستدالامام احمر	قم الحديث (١٥١٣٤)	جلد ۲۳	mm_
قال شعيب الارأد ومله	امنادهيج على شرطسكم رجاله ثقات رجال تطيعين		

560

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ سَـلُمَانَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ -:

َلا تَحُونَنَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَوَّلَ مَنْ يَّدْخُلُ السُّوُقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخُوُجُ مِنْهَا فَإِنَّهَا مَعُركَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنُصِبُ رَايَتَهُ.

تر جھۃ الحدیث: حضرت سلمان - رضی اللّٰد عنہ - سے روایت ہے کہ چضو ررسول اللّٰد - صلّٰی اللّٰہ علیہ و ٓ الہ وسلم-نے ارشا دفر مایا: تجھ سے اگر ہو سکے تو سب سے پہلے با زار میں مت جااور نہ سب کے بعد وہاں سے نکل کیونکہ با زار معر کہ ہے شیطان کااورو ہیں وہ اپنا حجنڈ اگا ڑتا ہے ۔

m 19_3~	جلد	قم الحديث(١٠٣٠)	سيج مسلم
189.20	جلة	قم الحديث(٢٥٦٠)	السنن الكبري
189.20	جلة	قم الحديث(۲۵۹۱)	السنن الكبري
189.20	جلة	قم الحديث(١٢٢٢)	السنن الكبري
19• 14	جلد م	قم الحديث (٢٢٥١)	صحيح مسلم
110,00	جلد م	قم الحديث(١٣١٥)	صحيح مسلم
1112	جلدا	قم الحديث(۲۵۹)	جامع الاصول
		م <u>ب</u> ح	32.15

561

ضياءالحد برث جلدسوم

انگھوں کی جفاظت کرنا

قُلُ لِلْمُؤْمِنِيُنَ يَغُضُّوا مِنُ ٱبْصَارِهِمُ وَيَحْفَظُوا فُرُوْجَهُمُ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمُ إِنَّ اللَّهَ خَبِيُرًا بِمَا يَصُنَعُوْنَ 0 وَقُلُ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغُضُضُنَ مِنُ ٱبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظُنَ فُرُوُجَهُنَّ وَلَا يُبْلِيُنَ زِيْنَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

تر جعة ، آپ تلم دیسج مومنوں کو که دہ نیچی رکھیں اپنی نگا ہیں اور حفاظت کریں اپنی شرمگا ہوں کی ۔ بیر طریقہ بہت پا کیزہ ہےان کے لئے بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہےان کا موں پر جودہ کیا کرتے ہیں ۔ اور آپ تلم دیسج ایما ندارعورتوں کو کہ وہ نیچی رکھیں اپنی نگا ہیں اور حفاظت کیا کریں اپنی عصمتوں کی اور نہ خاہر کیا کریں اپنی آرائش گر جتنا خود بخو دنمایاں ہو......

(1)سورة النور: ۲۰ – ۳۱

562

ضياءالحد برث جلدسوم

عَنُ بُمَرَيْمَةَ بُنِ الْحُصَيَّبِ - رَضِى اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ :قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - لِعَلِيًّ - رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ -: يَا عَلِيُّ ، لَا تُتَبِعِ النَّظُرَةَ النَّظُرَةَ ، فَإِنَّ لَکَ الْاُوْلَى ، وَلَيْسَت لَکَ الْآخِرَةُ.

ملحه ۱۳۱۷	جلد ا	قم الحديث (۲۹۵۳)	صحيح الجامع الصغير
		حسن	تال الألباني
tor.	جلده	قم الحديث (۲۰۱۴)	معيكاة المصابح
1052	جلد ،	قم الحديث (۳۸۴۴)	الترغيب والترحيب
		حسن	قال أكمين
m91.2	جلدا	قم الحديث(۱۹۰۳)	صحيح الترغيب والترهيب
		حسن لغيره	قال الالباني
40.20	جلد ۳۸	قم الحديث(١٢٩٢٢)	مستدالاما م احمد
		حسن لغير ووهذااسنا وضعيف	قال شعيب الارؤ وط
90.5	جلد ۳۸	قم الحديث(۲۲۹۹۱)	مستدالاما م احمد
		حسن لغير ووهذااسنا وضعيف	قال شعيب الارؤ وط
119.2	جلد ۳۸	قم الحديث(۲۳۰۲۱)	مستدالاما ماحمر
		حسن لغير ووهدااسنا وضعيف	قال شعيب الارؤ وط
091.2	جلدا	قم الحديث(٣١٣٩)	صحيح سنن ابوداؤ د
		حسن	قال الالباني
101.20	جلد ا	قم الحديث (٢٢٢٢)	صحيحسنن التريدى
		حسن	قال الالباني
PAL .	جلدم	قم الحديث (222)	الجامع الكبيرلكر غدى
		حد احد بي غريب لأحر فدالامن حديث شريك	قال الدكتوريثا رعوا دسمروف
14.30	جلده	قم الحديث(۲۹۸۲)	الجامع الكبيرللعر غدى
		حسن لغير دوهدر لاسنا وخمعيف	قال شعيب الارؤ وط
1.01.2	جلة	قم الحديث (۲۷۸۸)	المعودرك
		حله احد بيضحيعلى شرطة سلم	قال الحاتم
		على شرية سلم	قال الذهمي

563

ضياءالحد برث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت پریدہ بن حصیب - رضی اللَّدعنه - سے روایت ہے کہ حضور رسول اللَّد-صلَّى اللَّه عليه وآلبدوسكم-نے حضرت على-رضي اللَّد عنه- سےارشادفر مايا : ا یے انجیر محرم کی طرف اچا تک پڑ جانے والی نظر کے بعد عمد أنه دیکھو کیونکہ پہلی اچا تک یڑنے والی نظر معاف ہے اور دوسر ی پڑنے والی نظر معاف نہیں۔ -☆-

564

ضياءالحد برث جلدسوم

نگا ہیں نیچی رکھنے تکلیف دہ چیز وں کوراستے سے ہٹا دیکیے السلام عليكم كاجواب وعليكم السلام سے ديجيح نیکی کاحکم دیکئے اور برائی ہےرو کئے

عَنُ أَبِىُ سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ – رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

إِيَّاكُمُ وَالْجُلُوْسَ فِي الطُّرُقَاتِ فَقَالُوُا : يَارَسُوُلَ اللَّهِ ! مَالَنَا مِنُ مَجَالِسِنَا بُدُّ ، نَتَحَدَّتُ فِيُهَا ، فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – :

فَإِذَا أَبَيْتُمُ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوُ االطَّرِيْقَ حَقَّهُ ، قَالُوُا : وَمَا حَقُّ الطَّرِيْقِ يَارَسُوُلَ اللهِ ! قَالَ:

غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُ الْمَدْى وَرَدُ السَّلامِ والأَمْرُ بَالْمَعُرُوُفِ وَالنَّهُيُ عَنِ الْمُنْكَرِ.

565

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم <u>نے ارشاد فرمایا:</u>

تم راستوں میں بیٹے سے بچو! صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمار ے لئے ان مجلسوں کے بغیر چارہ نہیں، ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں حضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشا دفر ملایا: اگرتم نے وہاں ضرور بیٹھناہی ہےتو تم راستے کواس کاحق اداکر دو۔صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! راستے کاحق کیا ہے؟ آپ نے فر ملایا: نگاہوں کو پست رکھنا، تکلیف دہ چیز وں کو راستے سے ہٹا وینا ، سلام کا جواب دینا، نیکی کی تلقین کرنا اور پرائی ہے روکنا ۔

	-☆-		
25% Ja	جلد	قم الحديث (٢٢ ٢٢)	صحيح ابغارى
19702	جلد ٢	قم الحديث(١٢٢٩)	صيح ابغارى
1740.20	جلة	قم الحديث(١٢٢)	صحيح مسلم
ML	جلة	قم الحديث(٥٥٦٣)	صحيح سلم
1mg	جلة *	قم الحديث(٢٥٠٩)	الترغيب والترجيب
		مس <u>مح</u>	قال المحقق
ronde	جلدا	قم الحديث(۵۹۵)	صحيح لان حبان
		اسادهمج علىشر طالحيخين	قال شعيب الارأة وط
10.00	جلد• ا	قم الحديث (١١٣٢٨)	مستدالاما م احمد
		اسنادهيج	قال همز داحمه الزين
onde	جلدا	رقم الحديث (۲۶۷۵)	صحيح الجامع الصغير
		للمعيج	قال الالباني
YIL!	جلد	قم الحديث(۴۷۹)	جامع الاصول
		للمعيج	قال الجفق
14 12	جلة	قم الحديث (٢٨١٥)	صحيح سنن ابوداؤ د
		حذ احد بريضي	قال الالباني

566

ضياءالحد برث جلدسوم

عورت پر پڑنے والی نظريهير ليبخ

عَنُ جَرِيُر بُنِ عَبُدِ اللَّهِ - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ: سَالَتُ رَسُوُلَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - عَنُ نَظُرَةِ الْفُجَاءَةِ ، فَامَرَنِيُ اَنُ اَصُرِفَ بَصَرِيُ.

1412	جلد	قم الحديث(٢١٥٩)	صحيح مسلم
1012	جلد ا	قم الحديث (٢٨ ٣٤)	الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ع	قال أكمين
r99.3~	جلد ا	قم الحديث(۱۹۰۷)	لتميح الترغيب والترحيب
		س <u>م</u> ع	قال الالباني
M91.20	جلدام	قم الحديث (١٩١٦)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الارؤوط
ome	جلدام	قم الحديث (٢٩١٩)	مستدالامام احمد
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الارؤوط
<u>ملحد 4</u> 04	جلدا	قم الحديث(١٢٩٨)	صحيح سنن ابوداؤ د
		من <u>ع</u> ع	قال الالباني

567

فياءلد مدجلسوم ترجهة الدديث، .

			ر.
rr <u>2</u> _2	جلد ا	قم الحديث(٢٢٠٣)	المتبحم الكبيرللطبر اتى
rr <u>2.</u> }~	جلد ا	قم الحديث(٣٠٠٣)	المعجم الكبيرللطبر انى
rr2_}	جلدا	قم الحديث(۲۳۰۵)	المعجم الكبيرللطبر اتى
rr <u>z.</u> }*	جلد	قم الحديث (۲۳۰۰)	المعجم الكبيرللطبر اتى
rr <u>z.</u> }~	جلدا	قم الحديث (٢٠٠٢)	أنتعجم الكبيرللطبر اتى
rr <u>z }</u> *	جلدا	قم الحديث(۲۳۰۸)	أسجم الكبيرللطبر اتى
100.20	جلة	قم الحديث (۲۷۷)	صحيسنن التريدى
		س <u>م</u> ح	قال الالباني
PA +	جلدم	قم الحديث (٢ ٢٢٤)	الجامع الكبيرللعر ندى
		هذ احد م ^ي ضيع	قال الدكتوريثا رمحا دمهروف
14.30	جلده	قم الحديث(۲۹۸۱)	الجامع الكبيرلكر ندى
		حديث	قال شجيب الارأذ وط
11112	جلدم	قم الحديث (۳۳۹۸)	المسعد رك
		حذ احديث صحيح الاسناد وقد اخرجه سلم	قال الحاتم
		للمعيج للمع	قال الذهمي
mal	جلد^	قم الحديث(۱۸۹)	الستن الكبيري
PAR 2	جلد"	قم الحديث(۵۵۷۱)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح	قال شعيب الارأد وط
189.30	جلد^	قم الحديث(۵۵۴۵)	صحیح این حبان
		ملح ملح	قال الالباني

568

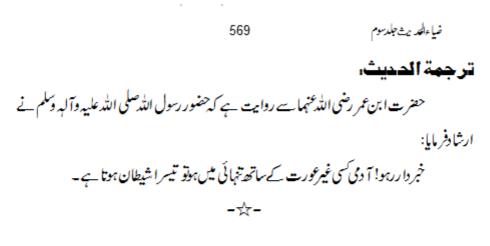
ضياءالحد برث جلدسوم

غیر محر معورت سے تنہائی میں ملنے سے اجتناب کرنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمَا - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

ٱلَّاكَ يَخُلُوَنَّ رَجُلٌ بِإِمْرَأَةٍ إلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ.

م في ١٥٢	جلد"	قم الحديث(١٢٥)	صيحيسنن التريدي
		منتقع مستقع	تال الالباني
متلجي 11 م	جاراا	قم الحديث(٢٨٥٩)	صبح این حبان
		اسنا دہ پیج علی شرطتهما	قال شعيب الارأة ومله
1172	جلده ۱	قم الحديث (۲۷۲۸)	صحيح اين حبان
		اسنا دهبي	قال شعيب الارأة ومله
rrq.}~	جلداثا	قم الحديث (۲۵۴۷)	صحيح این حبان
		اسناده بيع على شرطانينجيون	قال شعيب الارؤوط
110.20	جلدا	قم الحديث (٣٨٤)	المعدرك للحاشم
		حذاحد بريضيح على شرطا فيخين	قال الحاتم
m	جلدا	قم الحديث (٣٨٨)	المعدرك للحاشم
		حذاحد برصحيح على شرطا فيخين	قال الحاتم



m	جلدا	قم الحديث (۳۸۹)	المعدرك للحاتم
		حذ احد بيضح على شرط اليحيين	قال الحاتم
174	جلدا	قرالحديث(۲۹۰)	المعدرك للحاتم
		حذ احد _ع یض علی شرط العجین	قال الحاتم
Mm 7.3m	جلد• ا	قم الحديث(٢ ٢٢٢)	صحيح الناحبان

570

ضياءالحد بيث جلدسوم

اجنبیعورت سے تنہائی میں نہ ملئے در نہ تيسرا شيطان ہو گا

عَنُ جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنُ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوُمِ الْآخِرِ ، فَلاَ يَخُلُوَنَّ بِامُرَأَةٍ لَيُسَ مَعَهَا ذُوُ مَحُرَمٍ مِنُهَا ، فَإِنَّ ثَالِتَهُمَا الشَّيْطَانُ.

ترجمة الحديث،

حضرت جایر بن عبداللّہ رضی اللّہ عنہ سے روایت ہے کہ چضور رسول اللّہ صلّی اللّہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشا دفر مایا :

جوتم میں سے اللہ تعالیٰ اور یوم آخر - قیا مت کے دن پر -ایمان رکھتا ہے وہ کسی اجنبی عورت سے نہائی میں نہ ملے جبکہ اس کے ساتھا سکاٹحرم نہ ہو کیونکہ ان میں تیسر ا شیطان ہے۔

> مندالاما م احمد قرقم الحديث (۱۳۷۵۱) جلد ۲۴ ملحیاوا قال شعب الارکو وط حسن گیر ود تعضی وحد استاد ضعیف اسوء حفظ این کومیعه وابواز پیرلم اعمر ح بالتحدیث طویلا

571

ضياءالحد بهث جلدسوم

نکاح کی استطاعت رکھنےوالے کا نكاح كرلينا

عَنُ عَلُقَمَة قَالَ : بَيْنَا آنَا آمُشِىُ مَعَ عَبُدِ اللَّهِ – رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – فَقَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : يَا مَعُشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجُ فَإِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ

وَٱحْصَنُ لِلْفَرَج وَمَنُ لَمُ يَسْتَطِعُ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ.

074.30	جلدا	قم الحديث (۱۹۰۵)	صيحيح ايغارى
11172.30	جلد ا	قم الحديث (٢٥ • ٥٠)	صحيح ابغارى
nry &	جلد ا	قم الحديث(٢٢ ٥٠)	صحيح ابغارى
1+11	ج لد ،	قم الحديث (١٣٠٠)	صحيح سلم
11923	جلد	قم الحديث(٢٥٢٠)	السنن الكبري
1193	جلدم	قم الحديث(١٢٥٢)	السنن الكبري
119.30	جلد ا	قم الحديث(١٢٥٢)	السنن الكبري
(*11 <u>**</u> **	ج لد ا	قم الحديث (١٨٢٥)	سنمن لتن ماجه
		الحديث مثلق عليه	قال محمود محمود
114	جلد	قم الحديث(٢٥٦٣)	السنن الكبري

572

ضياءالحد بيث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت علقمہ درضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ عبد اللہ بن مسعو درضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھاتو آپ نے ارشا دفر مایا: ہم حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ساتھ فکلے کہ حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -نے ارشا دفر مایا:

ا بے جوانوں کے گروہ ! جوتم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کرلے کیونکہ ریفظر کو پا کیزہ رکھنے والی اور ستر کی حفاظت کرنے والی ہے ۔اور جوشا دی کی طاقت نہ رکھتا ہوا سے چا ہے کہ وہ روز بے رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے ۔

04 12	جلدا	قم الحديث (۲ ۲۰۴۲) م	صحيح سنن البيداؤد
		سيح سيح	قال الالباني
ملجدوسه	جلدا	قم الحديث(١٠٨١)	صيح سنن التريدي
		صحیح صحیح	قال الالباني
rro.}~	جلدا	قم الحديث (۲۰۴۷) ص	صحیح این حبان
		اسنا دهجيج	قال شعيب الارؤ وط
0+12	جلد ا	قم الحديث (۳۵۹۲)	مستدالاما م احمد
		اسناده يحجيج	قال احمد تحد شاكر
119.2	جلديم	قم الجديث(٢٠٢٣)	مستدالاما م احمد
		اسناده فيحجج	قال احمد تحد شاكر
1112	جلدم	قم الحديث (۲۰۳۵)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال احمدتهد شاكر
nr.	جلدم	قم الحديث (۲۱۱۲)	مستدالامام احمد
		اسنادهيج	قال احمرتكمه شاكر
11-12-20	جلد ا	قم الحديث(۲۵۵۹)	السنن الكبيري
10.9.50	جلده	قر الحديث (۵۲۹۲)	السنن أكليري
10.9.2	جلده	قم الحديث (۵۲۹۷)	السنن الكبيري
10.0	جلده	قم الحديث (۵۲۹۸)	السنن الكبيري
10.0	جلده	قر الحديث (۵۲۹۹)	السنن الكبيري
10.0	جلده	قر الحديث (۵۳۰۰)	السنن الكبيري
10.4	چلد۵	قر الحديث(۲۰۰۱)	أسنن أكبيري



573

ضياءالحد بيث جلدسوم

شيطان كى عملًا مخالفت كرنا

اِنَّ الشَّيْطُنَ لَكُمُ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوَّا اِنَّمَا يَدْعُوُا حِزُبَهُ لِيَكُونُوُا مِنُ أَصْحُبِ السَّعِيرِ 0 توجعه: یقینا شیطان تہا را دَمْن ہےتم بھی اسے اپنا دَمْن مجھا کرووہ فقط اس لیے سرکش کی دعوت دیتا ہے اپنے گروہ کوتا کہ دہ جہنمی بن جا کیں ۔

-☆-

(1)سورة فاطر:۲

574

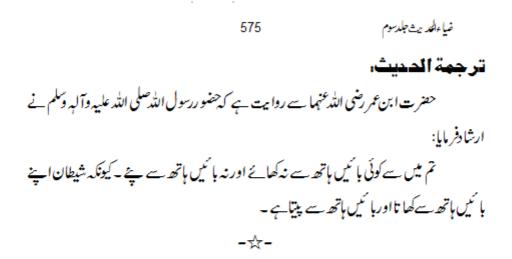
ضياءالحد برث جلدسوم

دائيں باتھ ہے کھانا کھانا

عَنِ ابُسِ عُسَمَرَ – رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

َلا يَـاُكُـلَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمُ بِشِمَالِهِ ، وَلَا يَشُرَبَنَّ بِهَا ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشُرَبُ بِهَا.

1091	جلد	قم الحديث (۲۰۲۰)	مسجع مسلم
rozz	جلده	قم الحديث (۵۲۶۷)	منجي سلم
1012	جلدم	قم الحديث(۴۰۹۱)	معكاة المصاح
119.30	جلدا	قم الحديث(٣٨٣)	فسيح الجامع الصغير
		مع <u>م</u> ع	تال الالباني
1912	جلدم	قم الحديث (٢٥٣٧)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال احرتكه شاكر
م فجيا ٢٢	جلدم	قم الحديث (٢٨٨٦)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال احرحه شاكر
912.300	جلده	قم الحديث(٥٥١٣)	مستدالاما م احمد
		اسنا دهيج	قال احرتكه شاكر
109.3	جلدا	قم الحديث (۲۷۱۵)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المتساقى



مر <u>لي</u> ۲۰۰	جلدا	قم الحديث(١٨٠٠)	صيحيسنن التريدي
		من <u>ع</u> ع	تال الالباني
24 M M	جلد	قم الحديث (۲۷۷۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	تال الالباني
109.20	جلدا	قم الحديث (١٤١٤)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المتساتى
r1.2	جلدا	قم الحديث(١٤١٨)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المتساتى
1943 ²	جلدا	قم الحديث (٢٨٦٢)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المتساتى
1943 ²	جلدا	قم الحديث(١٨٦٣)	ا ^{لسن} ن الكبر ك المتساتى
1943 ²	جلد ۲	قم الحديث (١٨٢٣)	ا ^{لسن} ن الكبر كالمتس اقى
194 <u>3</u> 4	جلدا	قم الحديث(١٨٢٥)	ا ^{لسن} ن الكبر كالمتس اقى
r.}~	جلد ١١	قم الحديث(٥٢٢٧)	صحیح این حبان
		سناده صحيح	قال شحيب الاركة وط
mit	جلد ١١	قم الحديث(۵۲۲۹)	صحیح این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شحيب الاركة وط
1992	جلدا	قم الحديث (٩٩ ١٧)	صحيح سنن التريدي
		س <u>م</u> ح	قال الالباني

576

ضياءالحد برث جلدسوم

تىلولەكرىا عَنُ أَنَس - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و آله وَسَلَّمَ - قَالَ: قِيْلُوُ افَاِنَّ الشَّيْطَانَ لا تقِيْلُ. **ترجعة الحديث:** حضرت انس بن مالك-رضى اللَّه عنه - سروايت - كرهنور نبى كريم - سلى اللَّه عليه وآله وسلم - نے ارشا دفر مايا: - كر-

r+r_2	جلدم	قم الحديث (١٦٢٢)	سلسة الاحاويث العتيجة
		استادوهشن	قال الألباني
AIQ_2	جلدا	قم الحديث (٣٣٣١)	صحيح الجامع الصغير
		ع د احد بي ^ڪ سن	قال الالباني

577

ضياءالحد برث جلدسوم

فضول خرجي ترك كرنا

وَاتِ ذَا الْقُوْبِلَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِيُنَ وَابُنَ السَّبِيلِ وَلاتُهَ لِدُرُ تَبْلِيُرُ ٥ إِنَّ الْمُبَلِّرِيْنَ كَانُوُ ٓ اِخُوَانَ الشَّيْطِيُنِ وَكَانَ الشَّيْطُنُ لِرَبَّهِ تَفُوُرًا ٥ ترجعه: اورديا كرورشته داركواس كاحق اورمسكين اورمسافركوبهى اورفضول فرچى نه كيا كروبِ شك فضول فرچى كرنے والے شيطانوں كے بحالى بين اورشيطان اپنے رب كابرُ اناشكر گرا رہے۔

(۱) یی امرائیل:۱۷،۰۷۱

578

ضياءالحد بهث جلدسوم

عَنُ جَابِر - رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ - عَنُ النَّبِيّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وِ آلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ : فِرَاشٌ لِلرَّجُل، وَفِرَاشٌ لِإِمْرَأَتِهِ، وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ، وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَان. ترحمة الحديث، حضرت جابر-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نہی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشادفرمایا: ایک بستر آ دمی کاادرایک اس کی بیوی کااورایک بستر مهمان کااور چوتھا شیطان کیلئے ہے۔ -☆-

1912	جلد م	قم الحديث (۳۲۴۹)	سعيكا قالمصابح
1701.20	جلدم	قم الحديث (۲۰۴۸)	مسجع سسلم
447.30	جلد ا	قم الحديث (۳۱۹۸)	فسيح الجامع الصغير
		zer	تال الالباني
m1.2	جلداا	قم الحديث (۱۳۰۵۲)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهبي	قال هز واحمدالزين
109.20	جلداا	قم الحديث(١٣٣١٢)	مستداذا ما احمد
		اسناده يحجيج	قال همز واحمدالزين
P112	جلد ا	قم الحديث(۳۳۸۵)	صحيحسنن التساتى
		س <u>م</u> ع	تال الالباني
PP PS	جلده	قم الحديث (٢٢٢)	السنن الكيري
019.30	جلد ا	قم الحديث (۳۱۳۴)	صحيح سنن ابوداؤ د
		مع <u>م</u> ع	قال الالباني
rra.	جلدا	قم الحديث (۲۷۳)	می <u>م</u> ح این حبان
		اسادهيج	قال شعيب الارأد ويله

579

ضياءالحد برث جلدسوم

جلد بازی نه کرنا

عَنُ انَسِ بُنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنَهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: التَّانِيُ مِنَ اللَّهِ ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَمَا اَحَدُ اَكْثَرَ مَعَاذِيرَ مِنَ اللَّهِ ، وَمَا مِنُ شَيْءِ اَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْحَمْدِ.

ترجمة الحديث: حضرت انس بن ما لك رضى اللّد عند سے روايت ہے كہ حضور نبى كريم صلى اللّہ عليہ وآلہ وسلم

> فنتجع الحامع العغير قم الحديث (۳۰۱۱) 04 N JA جلدا قال الالباني حذ احديث صن سلسلة الإجاديث العجيجة قم الحديث (١٤٩٥) مشقيد ما ويهم جلدم اساددحهن رجاله ثقات رجال اليفحين قال الالياني سحيح الترغيب والترحيب رقم الجديث (۱۵۷۲) MP123 جلدا قال الالباني ع**ار احديث** صن قم الحديث (٢٩٢٤) سحيح الترغيب والترحيب م في ١٨ جلده قال الالياني حذ احديث صن

580

ضياءالحد بدث جلدسوم

نے ارشا دفر مایا : حکم ووقا رائلد تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد با زی شیطان کی طرف سے ہے۔اور اللہ تعالیٰ سے بڑ ھے کر معذرت قبول کرنے والاہر دبا رکوئی نہیں ہے ۔اور اللہ تعالیٰ کواس کی حمد سے زیا دہ کوئی چیز محبوب نہیں ۔

-☆-

581

ضياءالحد برث جلدسوم

جمائي كوروكنا

عَنُ أَبِى هُرَيُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ ، وَيَكْرَهُ التَّنَاؤُبَ ، فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُّكُمُ وَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى كَانَ حَقَّا عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ اَنُ يَقُولَ لَهُ :

يَـرُحَـمُكَ اللَّهُ ، وَاَمَّا التَّنَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَ بَ اَحَدُكُمُ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ اَحَدَكُمُ إِذَا تَثَاءَ بَ ضَحِكَ مِنُهُ الشَّيْطَانُ .

1.112	جلد ا	قم الحديث (۳۲۸۹)	للمنيح ايغارى
1907	جلدم	قم الحديث (١٢٢٣)	صحيح ابغارى
1904	جلدم	قم الحديث (١٢٢٢)	صحيح ابغارى
marz}*	جلدا	قم الحديث (١٨٨٢)	صحيح الجامع المدخير
		للمعيج	قال الالباني
roger	جلدا	قم الحديث (۵۹۸)	می م ع این حبان
		اسناده يحيح على شرط سلم	قال شعيب الاركة وط
177.34	جلدا	قم الحديث (٢٣٥٨)	می م این حبان
		استاددهسن	قال شعيب الاركة وط

582

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر ماما:

بے شک اللہ تعالی چھینک کو پسند فرما تا ہے اور جمائی کونا پسند فرما تا ہے تو جب تم میں سے کسی کوچھینک آئے اوروہ کیے:

اَلْمَ حَمَّدَلِلَّهِ تَوْہِر مسلمان كَيلِيَّ جوات سن يَرْ حَمَّكَ اللَّه اللَّه يَحْصَرِ رَحَمَرْ مائ ، كَهنا ضرورى ہے۔اور جمائى شيطان كى طرف سے ہے پھر جب تم ميں سے كى كو جمائى آئے تو اس كوا پنى طاقت سے مطابق رو سے اور جب كوئى جمائى ليتا ہے تو شيطان خوش سے ہنتا ہے۔

ملجه ٢٩	جلة	قم الحديث (۲۷۶۷) مرتبع	صحيحسنن الترندى
		حسن سيمجع	قال الالباني
مرقي 44	جلده	قم الجديمة (٢٢٢٢)	صيحيسنن التريدي
		حسن سیج	قال الالباني
9.20	جلدا	قم الحديث (۹۹۷)	ا ^{لسن} ن الكبر ي
rrod	جلة	قم الحديث (۵۰۲۸)	صيحي سنن ابوداؤ د
		للمتعيج	قال الالباني
ملحيا ؟	جلده	قم الحديث (۲۷۹۹)	السنن ألكبري
ملحدا وا	جلدا	قم الحديث(۹۹۷۳)	السنن أككبري
ملحدا وا	جلدا	قم الحديث(١٩٩٢)	السنن أككبري
41.20	جلدا	قم الحديث (٢٨ ٨٩)	جامع الاصول
		من <u>ع</u> ع	تال ألمين
m2_**	جلدم	قم الحديث (۳۷۷۰)	متسكاة للمصابح
rr <u>z.</u> }*	جلدا	قم الحديث(۲۹۴۹)	مستدالامام احمر
		اسنا دهيج	قال همز واحمدالزين
orre	جلدا	قم الحديث (۱۰۶۳۳)	مستداذا ما احمد
		اسناده يحجج	قال تمز واحمدالزين

-☆-

583

ضياءالحد برث جلدسوم

جو کام شیطان کو پسند ہے ايے ترک کردینا

عَنُ أَبِى هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

ٱلْمُؤْمِنُ الْقَوِى خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ، وَفِي كُلِّ خَيْرٌ أحُرِصُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنُ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزُ، وَإِنُ أَصَابَكَ شَيْىءٌ فَلا تَقُلُ:

لَوُ أَنِّبِى فَعَلُتُ كَذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا ، وَلَكِنُ قُلُ : قَدَّرَ اللَّهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ ، فَإِنَّ لَوُ تَفُتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَان.

1+01_2-	جلد م	قم الحديث (۲۲۲۳)	صحيح سلم
ملجده ک	جلدا	قم الحديث(44)	سنن اتن ماجه
		الحديث صن	قال محود تحرمحود
متحره ۲۹	جلد م	قم الحديث (١٢١٨)	سنن اتن ماجه
		الحديمة صن	قال محود فحرمحود
PT-12-	جلده	قم الحديث (۱۰۳۸۲)	ا ^{ست} ن الکیر ی

584

ضياءالحد بدث جلدسوم

ترجمة الدديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفر ماما:

طاقت ورمون زیادہ بہتر ہے اور اللہ کوزیا دہ محبوب ہے کمز ورمون سے اور ہر ایک قو ی اور ضعیف میں بہتری ہے ۔ اس چیز کی حرص کر وجو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مد دطلب کر وا ور ہمت نہ ہارو۔ اور اگر تمہیں پچھ نقصان پینچ جائز میہ مت کہوا گر میں ایسا کر لیتا تو ایسا ہو جاتا ۔ البتہ سہ کہو کہ قَدَّدَ اللَّهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ اللہ تعالی نے نقد بر میں ایسے ہی لکھا تھا اور وہ اللہ جو چا ہتا ہے کرتا ہے ۔ کیونکہ ' اگر'' کالفظ شیطان سے عمل کا دروا زہ کھول دیتا ہے ۔

-☆-

متجدامهم	جلدو	قم الحديث(١٠٣٨٣)	السنن أككبري
rru}~	جلدا	قم الحديث (١٠٣٨٢)	السنن الكبري
rru}~	جلدا	قم الحديث (۵ ۱۰۳۸)	السنن الكبري
my	جلدا	قم الحديث (۲۸ ۱۰۳۸)	السنن الكبري
012	جلده	قم الحديث (۵۲۲۸)	مشكاة المصافح
1119.20	ج لد ۲	قم الحديث(٢٢٥٠)	صحيح الجامع الصغير
		منتقع مستع	قال الالباني
14.2	جلد۸	قم الحديث (٢٢٢٨)	مستداذا ماحمر
		اسناده يحجيج	قال احمرتكر شاكر
172.50	جلدو	قم الحديث(١٨٨٢)	مستدالاما ماحمر
		اسناده يح	قال جز ةاحمدالزين

585

ضياءالحد بدث جلدسوم

جب ٹھو کر لگے تو · شيطان تباه موجائ نه کهنا بلكه كج بسم الله

عَنُ أَبِي تَمِيْمَة الْهُجَيْمِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ - عَمَّنُ كَانَ رِدُفَ النَّبِيِّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - قَالَ:

كُنُتُ رِدْفَهُ عَلَى حِمَارٍ ، فَعَثَرَ الْحِمَارُ ، فَقُلْتُ : تَعِسَ الشَّيُطَانُ ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ - :

لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيُطَانُ ، فَإِنَّكَ إِذَا قُلُتَ : تَعِسَ الشَّيُطَانُ تَعَاظَمَ فِى نَفُسِهِ وَقَالَ : صَرَعْتُهُ بِقُوَّتِى ، وَإِذَا قُلُتَ : بِسُمِ اللَّهِ ، تَصَاغَرَتُ إِلَيْهِ نَفُسُهُ حَتَّى يَكُوُنَ أَصُغَرَ مِنُ ذُبَابٍ.

ترجمة الحديث، حضرت ابوتم سمجیمی رضی اللَّد عنه سے روایت ہے جو حضور نبی کریم صلی اللَّه علیہ وآلہ وسلم کے

586

ضياءالحد بدث جلدسوم

ی پیچ سوار سے وہ بیان فر ماتے ہیں کہ: میں ایک دراز کوش پر صفور سلی اللہ علیہ وہ لہ وسلم کے پیچ سوار تھا تو دراز کوش کو ٹھو کر لگی ۔ میں نے کہا: شیطان تباہ ہوجائے ۔ ریدن کر صفور نبی کر یم صلی اللہ علیہ وہ الہ وسلم نے ارشا دفر مایا: ایسے موقع پر رید نہ کہا کرو کہ شیطان تباہ ہوجائے ، کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ شیطان تباہ ہوجائے تو وہ اپنے آپ میں خود کو عظیم جانے لگتا ہے اور کہتا ہے: اس کو میں نے اپنی طاقت سے گرا دیا ہے اور جب تم بسم اللہ کہتے ہوتو اس کا نفس ذلیل اور چھوٹا ہوجا تا ہے جی کہ دو کہ صی سے بھی زیا دہ ذلیل و چھوٹا ہوجاتا ہے ۔ اور چھوٹا ہوجا تا ہے جی کہ دو کہ میں سے بھی زیا دہ ذلیل و چھوٹا ہوجاتا ہے ۔ - ہی-

1112	جلة	قم الحديث(٢ ٢٢٢)	الترغيب والترحيب
		عذ احد ی ^{ہ ص} ن	قال ألمين
ril <u>s</u> ta	جلة	قم الحديث(٣١٢٩)	لمنجع الترغيب والترحيب
		من <u>م</u> ع	تال الالباني
104,34	جلده ۱	قم الحديث(۲۹ ۲۹)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهبج	قال همز واحمدالزين
104,}*	جلده ۱	قم الحديث (۲۰۷۹)	مستداذا ما احمد
		اسنا دهبج	قال همز واحمدالزين
m 9.3**	جلد10	قم الحديث(۲۰۵۲۹)	مستداذا ماحمر
		اسنا دهيجيج	قال هز واحمدالزين
T+0.2	جلدا	قم الحديث(١٠٣١٣)	ا ^{لسن} ن الكبر كالم ساقي

587

ضياءالحد برث جلدسوم

جماعت كولازم يكزنا

عَنُ أَبِى اللَّرُدَاء رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوُلُ:

مَا مِنُ ثَلاثَة فِى قَرْيَةٍ وَلَا بَدُوٍ لَا تُقَامُ فِيُهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحُوَذَ عَلَيُهِمُ الشَّيُطَانُ ، فَعَلَيُكُمُ بِالْجَمَاعَةِ ، فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئُبُ مِنَ الْغَنَمِ الْقَاصِيَةَ.

PP 9.3~	جلدا	قم الحديث(۲۰۲)	الترغيب والتربييب
		حسن	قال أكمين
1112	جلدا	قم الحديث (۵۴۷)	صحيح سنن ابوداؤ د
		حسن	تال الالباني
Manada	جلده	قم الحديث(٢١٠١)	صحيح لان حبان
		استاده صن	قال شعيب الارؤ وط
ML A ale	جلة	قرالحديث(۱۹۹۸)	صحيح لان حبان
		حسن	قال الالباني
9972	جلد"	قرالحديث(اوعه)	صحيح الجامع المدخير
		حسن	قال الالباني:
1013	جلدا	قر الحديث (۲۲۷)	لمنجع الترغيب والترهيب
		حسن سجيع	قال الالباني

588

ضياءالحديث جلدسوم

ترجمة الحديث،

حضرت ابوالدرداءرضي اللَّدعنه نفر ماما: میں نے سناحضو ررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فر مارہے تھے۔ جس بستی میں تین مسلمان ہوں وہاں وہ نماز با جماعت ادانہ کریں تو انہیں شیطان اپنے گھیرے میں لے لیتا ہے۔ اے اہل ایمان ! تم پر نماز با جماعت لازم ہے بیشک بھیڑیا اس بکری كوكهاجاتا جوريوژ سے الگتھلگ ہوجاتی ہے۔

-☆-

14.3M	جلداس	قم الحديث (١٠ ٢٢٢)	مستدالامام احمد
Ż	رجاله ثقلت رجال الر	امناده صن من اجل السائب بن جيش وباتى	قال شعيب الارؤوط
649.34	جلدا	قم الحديث (۱۰۲۵)	معيكا ة المصاح
m2.}*	جلدا	قم الحديث(٢٥٤)	المعدرك
		حذاحديث صروق رواعة شاحد لدثقه	قال الحاشم
		زائد ةغدببيه ان لايحدث الأثن اثقات	قال الذهبي
m10.34	جلدا	قم الحديث(۹۰۰)	المعد رك
		حذاحد يصحيح الاسنادوكم يخرجاه	قال الحاسم
		ملح <u>ع</u>	قال الذهبي
104.20	جلد م	قم الحديث (۳۷۹۲)	المسعد رک
		حذاحد يرضيح الاسنادوكم يخرجاه	قال الحاسم
		للمحيح	قال الذهبي

589

ضياءالحد بيث جلدسوم

عَنُ مُعَاذِبُنِ جَبَلٍ - رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ - اَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِه وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِنَّ الشَّيُطَانَ ذِئُبُ الْإِنْسَانِ كَلِنُُبِ الْغَنَمِ يَأْحُدُ الشَّاةَ الْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ ، فَإِيَّاكُمُ وَالشِّعَابَ ، وَعَلَيُكُمُ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ وَالْمَسْجِدِ.

ترجمة الحديث،

حضرت معاذین جبل رضی اللّٰدعنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اللّٰہ۔صلّٰی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم۔ نے ارشادفر مایا :

بیشک شیطان انسان کیلئے بھیڑیا ہے جیسے بکری کے لئے بھیڑیا ہوتا ہے بھیڑیا اس بکری کو کھاجا تاہے جو دوسر ی بکری سے دوراورا لگ کسی کوشہ میں ہو۔اے اہل ایمان مختلف گر وہوں میں ہٹ جانے سے بچو یتم پر جماعت لازم ہے نماز با جماعت ضروری ہے اکٹھے رہنا ضروری ہے اور مسجد ضروری ہے ۔

-☆-

قم الحديث (٢٢٠٢٩) 100 A جلدام مستدالامام احجر حسن لعير دوهندا سندر عاله ثقات قال شبيب الارؤ وط قم الحديث (٢٢١٠٤) م في 11 م جلداس مستدالامام احمر حسن لعير دوحذر ااستاد ضعيف لابجها م الراوي عن معاذ قال شعيب الارؤوط قم الحديث (١٨٢) 11/2 30 جلدا متكاة المصاع قم الحديث (١١٢) 14 12 20 جلدا مستدعمد تن حميد تال المن امناد وضعيف حداد الحديث صن

نياءلله مين جلد مع عَنْ أَبِسى هُوَيُوَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنَهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَهُمُ بِالُوَاحِدِ ، وَيَهُمُ بِالاثْنَيْنِ ، فَإِذَا تَحَانُوُا قَلاثَةً لَمُ يَهُمَّ بِعِمَ. **قر جعة الحديث. تر جعة الحديث.** ارشادفر مايا: موجا مين تو شيطان اي آدفى كا اراده كرتا - وه دوكابحى ارا ده كرتا - پس جب ايمان وا لي تين موجا مين تو شيطان ان كي طرف بر ما را دو مرتا مي جا سكتا.

-☆-

591

ضياءالحد برث جلدسوم

را**ت** کیٹتے ہوئے شیطان سے بیچنے کی دعا مانگنا

عَنُ أَبِى ٱلْأَذْهَرِى - رَضِى اللَّهُ عَنُهُ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ - كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضَجَعَهُ مِنَ اللَّيُلِ قَالَ: بِسُمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنُبِى ، ٱللَّهُمَّ اغْفِرُ ذَنْبِى ، وَاخْسِىءُ شَيْطَانِى ، وَفُکَّ رِهَانِى ، وَ اجْعَلَنِى فِى النَّذِي الَاعُلى تو **جعة الحديث** حضرت ابوا زهر انمارى رضى اللَّد عنه مروى ب كَ^حضو ررسول اللَّرصلى اللَّه عليه وآله وَلم جب رات كوسو نے لَكَتے تو يود عارد من اللَّه عنه مروى ب كَ^{حض}و ررسول اللَّرصلى اللَّه عليه وآله وَلم مَنْ اللَّهُ عَلَيْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْ مَا عُنُورُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ مَا عُنُورُ اللَّهُ مَا عُنُورُ اللَّ

سیح سنین ابی دا دو فرم الحدیث (۵۰۵۳) جلد مطح ۲۳۳ تال الالبانی مسیح جارع الاصول قرم الحدیث (۲۳۶۱) جلد ۲۳ مطح ۳۳ تال المحصق اسنا در سن

593

ضياءالحد بدث جلدسوم

مصادر ومراجع

ضياءالحد بيث جلدسوم 600 دارا لكتب العلمية بيروت ٢٧_ الموطاللا مام محمد نور محدا مح المطالع كرا حي ما كستان طبع المتلاه/ الجواء ۸۷_ مجمع الزوائد للحا فظانورالدين على بن إلى بكرافيتمي التوفى بـ ٢٠ ٨ ه موسسة المعارف بيروت/طبع لا مثلا هلا ٨٩ ياء ۴۹_ بغية الرائد في تحقيق مجمع الزوائد عبداللدمجير دروليش دارلفكريروت/طبع سراا الاه/ سودواء ۵۰_ المتدرك للحاتم للامام ابي عبد الله الحاسم النيسايوري التوفى ٢٠٠٠ ه شحقیق:ح**ری**الدمر داش محجد المكتبة العصرية/الطبعة الاولى مستعلاء اللخيص يذيل المبعد رك _01 للا مام شمس الدين الى عبدالله محمد بن احمالتيمي الذهبي التوفي يلم الجيط دارالمعرفته بيروت (سن طباعت مرقو منہيں) ۵۲_ المتدرك للإمام الذهبي المتوفى بيهم بره تحقيق: ابوعبد الله عبد السلام علوش دارالمعرفة بيروت/طبع ١٨١٨ إهار ١٩٩٨ ۵۳_ مختصرالمتد رك للعلامة سراج الدين تمرين على المعروف بإين للملقِّن التوفي ٢٠٨٠ ه تحقيق عبدالله بن حداللجيد ان

608

ضياءالكد بدث جلدسوم

ضياءالحد بهث جلدسوم 610 ۲۰ – البدايه دالنعايه للإمام الحافظ كمفسر ابن كثر الدمثقي المتوفى يه 22 ه المكتبة القد وسية لاهور/الطبعة الاولى ع ٢٠٠٠ به هار ١٩٩٠ ء ۱۲۱ ______ كنوزالدعو ة الى الله واسرا رها الشيخ يوسف خطا دمجمه تعفيذ بمطبعة نضر - دمثق-حصة - جانب جامع الطاووسة . ۲۷_ اح<u>ياء علوم الدين</u> لامام بي جايد محدين محد الغز إلى التوفي ٥٠٥ ه دارالفكردشق/طبع ليد وياء ۱۲۳_ صحيح الجامع الصغيروزيا ديته محدما صرالدين الإلياني المكّب الإسلامي بيروت/الطبعة الثالثةر +19AA ۱۲_۴ حرمة اهل العلم محداحدا ساعيل المقدم دارالعقيد دالاسكندريه/الطبعة السابعة هوباء 1۲۵_ سیراعلام النبلاء لا ما م ابی عبداللد مش الدين محمد بن احمد بن عثمان بن قايما ذا الذهبی ۲۸۸ بيده ببت الإفكارالدولية ۲۷۱_ تفسیراین کثیر للامام ابيالفداء مما دالدين الحافظ ابن كثير برا كباه مكتبيدوا رالسلام ١٢٤ الجامع الإحكام القرآن تفسير القرطبي لابيعبدالله محمرين احمدا لانصاري القرطبي

فياءلكد ين جلدسوم بيت العلوم لا ہور بيت العلوم لا ہور المرب مجمع الاحباب المرب محمع الاحباب دارالمنصاح / الطبعة الثامية من يا محمد بن الحسن بن عبد الله الحسينى الواسطى لا كے بير هم دارالمنصاح / الطبعة الثامية من يا م دارا من محمد بن حسن بن عقيل موسى الشريف دارا بن كثير بير وت دشق دارا بن كثير بير وت دشق

618

ضياءالحد بيث جلدسوم

	فهرست	
صفح نمبر	عنوانات	نمبرشار
07	شیطان ^{ریم} ن ہےا سے دشمن جانیے	1
11	شیطان آ گ۔ سے بنایا گیا ہے	2
13	شیطا ن فرورو کلبر کرتا ہے	3
15	شیطان کروفر یب کرنا ہے	4
16	فتنہ دفسا د شیطان کاعمل ہے شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے	5
17	شیطان ایمان میں شک پیدا کرنا ہے	6
19	شبھا ت ڈالنا شیط ان کا کام ہے	7
21	شیطا ن کفر کی طرف دعو ت دیتا ہے	8
22	شیطان دین سے پھیرنا ہے اور شرک کا تھم دیتا ہے	9
24	شیطان گمراہ کرنا ہے	10
25	شیطا ن ف ریب دیتا ہے	11
26	شیطان گمراہ کرنا ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے	12
27	شیطان صراط منتقیم ے روکتا ہے	13
29	شيطان اسلام لانے ميں ركاوف ڈالتا ہے، جرت كرنے ميں ركاوف ڈالتا ہے جہا دكرنے ميں ركاوف ڈالتا ہے	14
32	اللہ کے ذکر سے اند ھابنے والے پر شیطان مسلط ہوجاتا ہے	15
34	ہرانسان کے ساتھ شیطان ہے	16
37	شیطا ن گ مرا ہ کرنے کیلئے ت اک میں بیٹھتا ہے	17
38	شیطان آپس میں عداو ت وبعض پیدا کرما ہے ذکرا کہی سے روکتا ہے نما زے روکتا ہے	<mark>18</mark>

	ءالحد بيث جلدسوم	خيا
39	کفار کی سر کوشی اں شیطا ن کاعمل ہیں	19
40	دوآ دمی آ پس میں سر کوشی ندکریں	20
42	شیطان ^ج ن پرا پنا گمان کیج کر دکھا تا ہے وہ اس کے پیر وکارین جاتے ہیں	21
43	ظلم کرنے والے قاضی-ج - کے ساتھ شیطان ہوتا ہے	22
47	دین کے بارے میں اعتر اضا ت شیطان ڈالتا ہے	23
48	شیطا ن ب رائیا وربے حیائی کا تقلم دیتا ہے	24
49	شیطا ن آ پس میں لڑائی کروانا ہے	25
51	یج کی پیدائش کے وقت شیطا ن کا حملہ	26
53	شیطان موت کے دفت نعمت ایمان چھین ناھا ہتا ہے شیطان سے بیچنے کی دعا	27
55	شیطان را ت انسان کوتیکی دیتا ہے کہ وہنما زا دا نہ کرے	28
57	شیطان را ت انسان کے ماک میں بسر کرتا ہے	29
59	شیطان کا کان میں پیش ا ب کرم ا	30
61	یرا خو اب شیطان کی طرف سے ہ ے	31
63	<i>ر بے</i> خوا ب شیطان کی طرف سے ہیں	32
65	شیطا ن نما زمیں سھو پیدا کرتا ہے	33
70	نما زمیں وسوسہ ڈالنے والاخنز ب شیط ان ہے	34
72	شیطان وسوے پیدا کرنا ہے	35
74	اللہ تعالیٰ کی پنا ہو حفاظت شیطان کے وسوسوں سے	36
75	جب شیطان وسوسه اندازی کر فی فورااللہ تعالیٰ کی پناہ دہفا ظت میں آجائے	37
77	شیطا ن سے <i>نج</i> ا ت ذکرا کہی میں	38
78	ہمیشہ زبان کا ذکرا کہی سے تر ونا زہ رہنا شیطان کے وسوے اور حملے سے بچانا ہے	39
82	شیطان حق با ت سننے سے روکتا ہے	40
83	اللہ اور قیا مت پرایمان رکھنے والا اچھی بات کہے یا خاموش رہے	41

	ءالحديث جلدسوم	ضيا
86	شیطان ایمان والوں کے دلوں میں وسوے ڈالتا ہے	42
88	شیطا ن انبیا ء کرام کووسوسہ ڈالنے سے با زنہیں آتا	43
89	شیطان کی وسوسه اندا ز ی ا ورسبز با غ دکھانا	44
90	شراب اورجوا شیطانی اعمال ہیں اس میں بغض وعدا و ت ہیدا کرما شیطان کی کا رستانی ہے	45
91	جب شيطان كى طرف ب وسوسه موتواً عُوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّجِيم پرُ هَے گا	46
92	شیطا ن انیا ن کی رگوں میں دوڑ جا تا ہے	47
96	جواسلامی تعلیمات سننے سے گریز کرے شیطان اس کے پیچھے لگ جاتا ہے	48
98	کفار کی سر کوشیا ں شیطان کی طرف سے ب یں	49
99	شیطان برکانا ہےا ورحیران ور پشان کرنا ہے	50
100	شیطان نہ سے اعمال کوآ را ستہ کر کے پیش کرنا ہے	51
102	بد گمانی شیطا ن کی طرف سے ہے	52
103	الکل ایما ن بر گمانی سے بیچئے	53
105	بھائیو ں میں جدائی شیطانی عمل ہے	54
107	ضر ور ت سے زائد ساما ن شیطا ن کا سامان ہے جس بستر برکوئی نہ سوئے شیطان سوجا تا ہے	55
109	خصہ شیطان کی طرف سے ہ ے	56
112	لقمہ گرجائے توا یے شیطان کیلئے نہ چھوڑ پئے	57
114	با ^ئ یں ہاتھ سے کھان ا چیا شیطا ن کاعمل ہے	58
116	نماز پڑھنے والے کے آگے۔ نہ گز ریئے جوز ہر دس گز رہا ہے وہ شیطان ہے	59
118	نما زییںا دھرا دھر و کچھنادر حقیقت شدیطان کا بند ےکوا چکنا ہے	60
121	نما زمیں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنا شیطانی عمل ہے	61
123	نما زمیں جمائی شیطان کی طرف ہے ہے	62
125	دوران جمائی اگر هاکهاتو شیطان بنستا ہے	63
127	اونوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیئے کیونکہ یہاں شیاطین کے اثرات میں	64

	ءالحد بيث جلدسوم	ضيا
129	نما زکی صف میں خالی جگہ شیطا ن کیلئے نہ چھوڑ پچ	65
131	ذکرالہی سے اعراض کرنے والے پر شیطان مسلط ہوجا تا ہے	66
132	گالی دے کر شیطا ن کے مدد گارنہ بنٹے	67
134	زیا دہ پیٹ <i>بھر کر</i> کھا نا شیطانی عمل ہ ے	68
137	کھانا کھاتے وفت اللہ تعالیٰ کا ذکر ور نہ شیطان شریک ہوجاتا ہے	69
140	شیطا ن با ئیں ہاتھ سے کھا نا ہے با ^ن یں ہاتھ سے پیتا ہے	70
142	گراہوالقمہ شیط ان کیلئے نہ چھوڑ پ _ی تے	71
144	ما محرم کی طرف دیکھنا شیطان کے عمل سے ہے	72
146	ش _{صوا} ت	73
147	ا چا تک پڑنے والی نظر بھی تچھیر کیجئے	74
149	مر دوں کیلئے غیر محرم عورتیں فتنہ دفسا دکامو جب ہیں	75
151	جوان کا شادی کرمانظر کو پا کیزہ کرتا ہے اور ستر کی حفاظت کرتا ہے	76
153	با زا رومنڈ ی شیطان کامعر کہ ہے	78
155	بإ زار میں داخل ہوکرمسنو ن کلمات طیبات ادا کرنے دا <u>لے کو دس لا</u> کھ نیکی ملتی ہے ، د س لا کھ گنا ہ	79
	مٹا دیئے جاتے ہیں، دس لا کھ درجا ت ملتے ہیں ، جنت میں گھر بنایا جاتا ہے	
157	جنب ٹھوکر لیگڑو شیطا ن ت اہ ہو نہ کہتے بلکہ بسم اللہ کہتے	80
159	جرس شیطا ن کا مزما ر-باجاہے	81
161	جس قافلہ میں گھنٹا ورکتا ہے وہا ں ف ر شتے نہیں رہنچ	82
163	شراب اورجوا شيطاني عمل سے ان سے شيطان قمهار بر درميان عدادت وبغض پيدا كرما حيا بتا ہے	83
164	جادوے بیچئے میہ شیطانی عمل ہے	84
166	کسی کا بن اور نجومی کے پاس نہجائے نجومی کی تصدیق کرنے والے کیچالیس دن کی نمازیں قبول نہیں	<mark>8</mark> 5
168	موسیقی اورگاما بجانے سے اجتناب شیجئے شیطان کا وعد ہ مکروفر یب ہے	86
170	شیطان کے حمامتوں سے نہ ڈریچ	87

	ءالحد بيث جلد سوم	خيا
171	شیطان کے حامیو ں _{سے} قبال کیج ئے	88
172	سورن کاطلوع وغروب شیطان کے دوسینگوں کے درمیان ہوتا ہے	89
174	ہر صبح کو دو فر شتو ب کا اتر نا	90
176	جس کھانے پراللہ کا مام نہ ہوا ہے مت کھا پئے	91
177	شیطا ن کا مکر دفر یب بہت کمز ور ہے	92
178	شیطا ن کیلئےمانی گٹی نذ رکی وفانہیں بلکہا س کا کفارہ کفارہ کیین ہے	93
180	سویتے وقت چراغ بچھا دیہجئے	94
183	شیطا ن خ وا ب م یں جو کھیلیا ۔۔۔لوگو ں ۔۔۔ مت ذکر سیجئے	95
185	شیطا ن خ وا ب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل نہیں بن سکتا	96
188	کا لاکتامارڈ الٹے کیونکہ میہ شیطا ن ہے	97
191	سیاہ کتا شیط ان ہے	98
193	گدھا کھانا شیطانی عمل ہے	99
195	شیطان فرشتو ں کود ک <u>چ</u> کر بھا گ جاتا ہے	100
196	مسنون اذ کارے پہلے نیند شیطان کے عمل سے ہے	101
199	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑ پنے فرقہ کا ساتھی شیطان ہے	102
201	حضرت عمر فا روق رضی اللہ عنہ جس راہتے سے گز رہتے ہیں شیطان وہ را ستہ چھوڑ جا تا ہے	103
204	نجومیا ورکانکن شیطا ن کے چیلے میں	104
206	قر آن کریم پڑھ کر پھو تک لگانا شیطان کے اثرات سے بچانا ہے	105
213	سجرہ تلا وت جب کیاجا تا ہےتو دورہوجا تا ہے اوررونا ہے	106
215	قیلولہ سیجئے شیطا ن قی لولہ نہیں کرنا	107
216	رات کوتلا وت کی جانے والی قرآن کریم کی آخری نتین سورتیں	108
220	شیطا ن تلک دستی سے ڈرانا ہے اور بد کی کانظم دیتا ہے	109
221	شیطا ن ب رائیا وربے حیائی کانظم دیتا ہے	110

	ءالحديث جلدسوم	خيا
222	شیطان کی خوا ^ہ ش ہے کہا ولا دآ دم کوبا ل کل گ راہ کر دے	111
223	شیطان کے بہکا و بے میں آ کرخواہشا ت کی بیر و ی کرنے والے جہنم کاایند ھن بنیں گے	112
224	شیطا ن کے راجے صراط متفقیم ہے دور لے جاتے ہیں	113
226	شیطان کو دوست بنا نے والاخسا رے میں ہے	114
227	شیطا ن کے بیر وکا رکجڑ کتی آگ میں جلیں گے	115
228	شیطان رحمٰن جل جلالہ کاما فر مان ہے شیطان کے دوست کواللہ کاعذاب ہوگا	116
230	حضرت ابرا ثيم عليه السلام كي كفيحت شيطان كي عما دت ندكرما	117
231	خبر دا رحمہیں شیطا ن فتنہ وآ زمائش میں نہ ڈ الے	118
232	شیطان کیا تبا ع - ب یروی - نه سیجئے	119
234	شیطان کی ب <u>یرو</u> ی نہ کیجئے شیطان بے حیائی اور برائی کا ^{تق} لم دیتا ہے	120
235	شیطا ن ت مہا را دشمن ہےا سے دشمن جانیے	121
237	کفار پر شیطا ن مسلط ہیں اوروہ کفا رکوا سلام کے خلاف اکساتے ہیں	122
238	شیطان کودوست بنانے والوں کوقیا مت کے دن ندا مت وشرمندگی	123
239	شدیطان اوراس کے فرمانبر داروں کوقیا مت کے دن اکٹھا کیا جائے گاجہم میں تحشنوں کے بل گریں گے	124
240	شیطا ن کا دوست بح ^ر کتی آ ^س میں	125
241	شیطان کے دوست گمراہ تیں	126
243	شیطان کا وعد ہ کمروفر یب ہے	127
244	شیطان گمرا ہ کرنے کے بعد خود برائت کا ظہار کرنا ہے	128
245	اسلام میں پور پے طریقے سے داخل ہوجائے شیطان کے راستوں پر نہ چکئے	129
247	صراط منتقیم قحر آن وسنت کاراسته اختیار شیجئے شیطان کی راہوں پر نہ چلئے	130
248	آیۃ الکری شیطا ن کے حملے سے بچاتی ہے	131
255	جس گھریں سورہ بقر ہ کی تلا و ت ہے شیط ان وہ اں سے بھا گتا ہے	132
259	ون بھر شیطان کے حملے سے بچے رہنا	133

	ءالحد بيث جلدسوم	ضيا
261	را ت بحر مسلحہ محا فظ شیطان سے بچا تے ہیں	134
263	ماه رمضان میں شیطان کوزنجیر و ں میں جکڑ دیا جانا	135
266	اللّٰد کا ما ملیکر بند کئے گئے دروا زے کو شیطان نہیں کھو ل سکتا	136
268	صبح وشام اور سوتے وقت شیطا ن سے بنچنے کی دعا	137
271	كلمات طيبات كوضبح يرشيض والاستام تك ستام يرشيض والاصبح تك شيطان م محفوظ ربتاب	138
273	گھرے نکلتے وقت کی دعاجس کی برکت سے شدیطا ن سے محفوظ رہا جاتا ہے	139
277	سوتے ہوئے ڈ رجانے دالے کیلئے دعا	140
279	واش روم جاتے وفت دعا	141
283	واش روم سے <u>نکلتے وقت کی</u> دع <mark>ا</mark>	142
285	گدیھے کی آ دا زنکا لیتے وفت دعا	143
287	کتے اور گدیھے کی آ وا ز کے وفت دعا	144
289	اسلام میں پور پے طریلقے سے داخل ہوجائے شیطان کی بیرو ی نہ سیجئے	145
290	شیطا ن کی عربا د ت نه سیجئے	146
291	نما زیڑ ھنے والے کوچا ہے کہ وہ نما زمیں شیطان کیلئے کچھ نہ کرے	147
293	سود کھانے والوں کو شدیطان چھو کر پا گل بنا دیتا ہے	148
294	شیطان بھلا دیتا ہے	149
295	خالم قوم کے پاس مت بیٹھا سیجئے ورنہ شیطان تمہیں خیر کی با تیں بھلا دےگا	150
296	حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی خوابیں بیان کرنے والوں میں سے نجات پانے والے	151
	کو شدیطان نے بھلا دیا کہ وہ اپنے ما لک۔۔۔ حضرت یو سف علیہ السلام کا مذکرہ کرے	
297	جوذ کرالہی کو بھول جائے شیطان اس پر مسلط ہوجا تا ہے	152
298	ا یمان والا اگر شیطان کے بہکا وے میں آ کرکوئی غلطی کر یے فورا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ہے	153
	ا وراللہ تعالیٰ سے معافی مائلتا ہے	
299	الکل ایمان رزق الہی کھائیے شیطان کے بہکاوے میں آ کررزق حلال تر ک نہ کیجئے	154

	ءالحد بيث جلدسوم	ضيا
303	شیطان کے بیر وکا ربد نصیب لوگ ہیں	155
305	شیطان نے جن کے دلوں میں بگاڑ پیدا کیا ہے وہ منشا بھا ت کے پیچھے پڑ سے رہتے ہیں	156
306	الله تعالی کی پناہ وحفاظت شیطانی خیال ہے،اعل ایمان کو شیطانی خیال آئے تو وہ اللہ کویا د	157
	کرتے ہیں	
307	ما <i>یوی شیطان کی طرف سے ہے</i>	58
311	شیطان کے حملے	159
313	بنچ کی ولا د ت کے وقت	160
314	انسان کے ہاں بیچے کی پیدائش کے وقت شیطان اپنی دوانگلیاں اس کے پہلو میں مارتا ہے	161
	سوائے حضر ت عیسی بن مریم علیہ السلام کے	
316	کفرکی ترغیب دینا	162
317	شیطان <i>شرک کاقل</i> م دیتا ہے	163
319	انسانی روپ میں شیاطین جب اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک پیدا کرنے کی کوشش کریں	164
	تو كهدد يجتح آمَنُتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ	
321	شیطا ن دلو ں میں ا یسے وسوے ڈالتا ہے جنہیں بیان کرما نتہائی مشکل ہوتا ہے	165
323	شیطان دلوں میں ایسے وسوے ڈالٹاہے جن کے بارے میں مومن سے بسند کرنا ہے کہ وہ ۔ ۔ ۔	166
	جل کرکوئلہ ہوجائے کیکن سمی کے سامنے ان کاا ظہار نہ کرے	
325	سرز مین عرب میں شیطان مایو ں ہو گیا کہ مو ^م ن شرک کریں ب	167
327	^{و ن} اگر'' کالفظ شیطانی عمل کا دروا زہ کھو ل دیتا ہے	168
329	کفار کی سر کوشیا ں شیطان کی طرف سے ہیں وہ مومنوں کو عملین کرما چاہتے ہیں حالا نکہ	169
	مومنوں کا اللہ تعالی بریتو کل اور بھر وسہ ہے	
330	جہاں صرف تین آدمی ہو ں تو ان م یں سے دوآ دمی تیسر ے کوچھوڑ کرآ پس میں سر کوشی نہ کریں م	
334	اپنے بھائی کی طرف ہتھیارے اشارہ نہ کیجئے اس ے شیطان کوفتنہ اٹھانے کا موقع مل جاتا ہے	171

	ءالمحديث جلدسوم	خيا
338	شیطان اللہ تعالیٰ کا ذکر بھلا دیتا ہے شیطانی گروہ نقصان الله خانے والا ہے	172
339	جواللد تعالی کویا دکرتا ہے اور جواللہ تعالی کویا دہیں کرتا ان کی مثال زند ہا ورمردہ کی مثال ہے	173
341	حضر ت سلیمان علیہ السلام نے کچھ شیاطین کو سمندر میں قید کر دیا ہے	174
342	اہل ایمان کوبوفت جہا دشیطان چسلانے کی کوشش کرتا ہے	175
344	جواب مقد مات کے فیصلے طاغوت سے کروانا جانتے ہیں در تقیقت شیطان انہیں برکارہا ہے	176
345	جوقر آن کریم کے مطابق اپنے مقد ما ت کے فیصلے نہیں کرتے ہیں وہ کافر ہیں	177
346	جو کتاب اللہ کے مطابق اپنے مقد ما ت کے فیصلے نہیں کرتے وہ خطالم میں	178
347	جوکتاب اللہ کے مطابق اپنے مقد مات کے فیصلے ہیں کرتے وہ فاسق ہیں	179
348	مرتد ہونے والے کو شیطا ن ف ریب دیتا ہے	180
350	شیطا ن جس پر اپنا تسلط جما لیتاہے اے اللہ تعالٰی کی یا د بھلا دیتاہے ذکرالہٰی سے منہ	181
	موڑنے وا لاگروہ شیطانی گروہ ہے	
352	اللد تعالی کو چھوڑ کرکسی دوسر می کی قشم اللھانے والا کفریا شرک کا رتکاب کرتا ہے	182
354	جوآ دمی شرکیتم اٹھائے اسے چاہے کہ کہے :لا البالا اللّٰد	183
356	جوآ دمى شركية شما تلحائ المسيح بي كهوه كم الله المله وحده لا شويك له نتين	184
	مرتبه اعوذ بالله من الشيطن الوجيه ، ثمن مرتبه، با ئمي جانب تھوك دے تين مرتبه	
358	سب سے پہلے با زارومنڈ می نہ جائے اورسب سے آخر پر با زا رومنڈ می سے نہ لُطلح کیونکہ	185
	با زارومنڈ ی می ں شیطان انڈ بر یتا ہے اور بچے نکالتا ہے	186
359	مسلمان بھائی کوہد دعاد یکر شیطان کے مددگا رنہ پنیے	187
361	حسد شیطان کی طرف سے ہے	188
362	<i>حسد نیکیوں کوکھ</i> اجا تا ہے جیسے آ گ لکڑیوں کوکھاجا تی ہے	189
363	حسد کرنے والااللہ تعالیٰ کی فعمتو ں سے عداوت ریکھنے والا ہے	190
365	ر سا عمال شیطان کی طرف سے میں	191
366	الله تعالیٰ کی مقرر کردہ حدودے تنجاوز نہ سیجئے اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیز وں کی حرمت ناتو ڑیئے	192

	ءالحديث جلدسوم	خيا
369	گنا ہ <i>کفر</i> کی ڈا ک ب یں گنا ہ کاارتکاب کرنے والا شیط ان کا دوست ہے	193
371	شیطا ن نماز پڑھتے ہوئے مو ^م ن کو وسوے ڈالٹا ہے یہا ں تک کہ نماز ی کی بیہ حالت	194
	ہوجاتی ہے کہا سے یا دہی نہیں رہتا کہا س نے کنٹی نما زیڑھی ہے	
374	جو شیطان مومن اوراسکی نما زوقر اُت میں حاکل ہوتا ہے اس کامام خزب ہے	195
376	نما زمیں کنگر یو ں سے کھیلنا شیطان کاعمل ہے	196
378	نما زمیں ادھرا دھر دیکھناشیطان کابند ے کی نما زا چک لینا ہے	197
380	بإجماعت نماز میں صف میں خالی رہ جانے والی جگہ میں شیطان گھس جاتا ہے	198
382	جس کبیتی میں نماز با جماعت نہ ہو شیطان اس کبیتی کو گھیر ایتا ہے	199
384	شیطا ن مو ^م ن کے گھر میں دروا زے سے داخل ہو جاتا ہے	200
387	کھانا کھاتے وقت بسم اللہ نہ پڑھنے سے شیطان کھانے میں شریک ہوجانا ہے اگر کھانے	201
	کے دوران کبسم اللہ پڑھی جائے تو شدیطان کھایا ہوا کھانا قے کردیتا ہے	202
389	شیطان بائمیں ہاتھ سے کھا ناپتیا ہے اس لئے بائمیں ہاتھ سے نہ کھا پئے	203
391	اہل ایمان با نمیں ہاتھ سے ندکھاتے میں نہ پیتے ہیں اور نہ کوئی چیز لیتے میں اور نہ دیتے میں	204
393	سونے والے کے سر کے پچھلے حصہ پر شدیطان تین گر ہیں لگا تا ہے	205
395	جوآ دمی رات بھر صبح تک سویا رہے شدیطان اس کے کان میں مپیثا ب کرنا ہے	206
397	اللد تعالی کو بھول جانے والوں کے بچوں پر شیطان مسلط ہوتا ہے	207
400	یر یے خواب شیطان کی طرف سے ہیں اللہ کی پنا ہو حفاظت مائلتی جا ہے اس خواب کے شر	208
	ے اورا سکا ذکر کسی سے نہ کرم ا چاہیئ	
402	یر بے خواب شیطان کی طرف سے ہیں اس وقت نتین مرتبہ ہا کمیں تھو کنا چاہے اور اللہ تعالی	209
	کی پنا ہو حفاظت مائٹنی چاہئے شیطان کے شرے	
405	شیطان جوخوا ب م یں کھیلی اس کالوگوں ہے ذکر نہ سیجئے	210
407	غصے کے وقت شیطان مسلط ہوجاتا ہے	211
409	خصہ کے وقت گالیاں دینا، چہر ہر خ ہوجا ما اور رکیں پھول جاما شیطان کے اثر سے ہے	212

	ءالحديث جلدسوم	ضيا
411	جمائی لیما شیطان کی طرف سے ہے جب کسی کو جمائی آتی ہےتو شیطان ہنستا ہے	213
413	جب جمائی آئے تو ہاتھ منہ پر رکھ کرا سے روکئے کیونکہ ایسی صور ت م یں شیطا ن داخل ہوجا تا ہے	214
415	ففنول خر چی کرنے والے شیطان کے بھائی میں شیطان اپنے رب کاماشکراہے	215
417	شیطان ڈ را تا ہے کہ اگر اللہ کی را ہ میں ما ل خرچ کرو گیو تک ک دست ہوجا وَ گے	216
418	صدقہ دیناستر شیطانوں کے جبڑ بےتو ڑ دیتا ہے	217
419	شیطا ن صدقہ دینے سے روکتا ہے	218
420	شیطان ^ع ورت کی صورت میں حملہ کرتا ہے	219
422	مر دوں کے لئے عورتیں خطر ماک فتنہ ہیں	220
424	کوئی مردکسی غیرمحرم ² ورت سے ننہائی میں نہ ملے ورنہ تیسرا شیطان ہوگا	221
426	عورتو ں کے پاس تنہائی میں مت جائیے	222
428	د نیار یکی میٹھی ہے سرسبز ہے دنیا ہے بیچتے !! ورکو رتو ں سے بیچتے !	223
430	عور ت چھپانے کی چیز ہے جب یہ لگاتی ہےتو شیطان اے جھا نکتا ہے	224
434	گانے ہوانے کا بیو بارکرنے دالے شیطانی دہف سے متصف ہیں اورلوکوں کو سراط متنقیم سے تمراہ کرتے ہیں	225
435	تحضنا شیطا ن کابا جاہے	226
437	دینی امور میں اپنی طرف سے تحقی کرنے والے پر با دہوجاتے ہیں	227
438	اسائل اسلام مياندو كافتيار سيحتاكر بوركاطر فيمين كرسطتة وقريب وسيغاور بثارتش ويتبح فتوخريان سنايية	228
440	غلط اورکبمی امیدین شیطان کی طرف سے ہیں	229
442	جلد با زی شیطان کی طرف سے ہے	230
444	ا سیلیسفر کرما شیطانی عمل ہے	231
446	سسی وا دی میں بالکل الگ تھلگ ہو کرانز ما شیطانی عمل ہے	232
449	شيطان كانسان كوجيهوا برائى كادعده ہےاور حق کوجنلا باہے کی صورت میں مو ^م ن افو داہلڈ ^ک ک ^{لو} طن الرجيم پڑھے	233
451	شیطا ن دنیا میں حجموف پھیلانے کا سبب ہے	234
452	شیطا ن انی صور ت م یں آ ^س کر جھوٹ پھیلا تا ہے	235

	ءالحد بيث جلدسوم	خيا
455	شیطانی حملوں سے بچاؤ <i>کے طریق</i> ے	236
457	ایمان کامل	237
459	اخلاص ولأهبيت	238
461	ب گر ز واکلسا ر ی سے نما زا دا کرنا	239
465	سوتے وقت اللہ کا ذکر، کھاما کھاتے وقت اللہ کا ذکر شیطان سے بچانا ہے	240
468	الله تعالی کی بارگاہ میں سجیرہ ریز ہونا	241
470	نما زمین سجیره سهو	242
473	داسته اتحصكراللد تعالى كوبإ دكرنا اودنما زا داكرنا	243
475	اَعُوْذُبِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِنِ الرَّجِيْمِ بِرُّ هنا	244
479	الله تعالی کی حفاظت ویناہ میں آنا	245
482	واش روم جانے سے پہلے مسنون دعایۂ ھنا	246
485	صبح وشام شیطا ن کے شریبے بیچنے کی دعا	247
487	صبح وشا م معو ذا ت پڑ هنا	248
489	کلمات مسنونہ جن کے سبب اللہ تعالیٰ بند ہ کواپنی حفاظت میں لے لیتا ہے	249
494	کسی منزل پراتر یتے وقت مسنون دعار پڑھنا	250
496	گدھے کے آوا زنکا لنےا ورکتے کے بھو گن ے کے وقت دعا پڑھنا	251
499	شیطان کی وسوسہ اندا زکی کے وقت اَعُوُ ذُبِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الوَّجِيْبِ پرُّ هنا	252
503	جب لوگ اللہ کے بارے میں وسوسہ ڈالیس توا یا بل ایمان کہ دیسجتے اکم للہ اُحدٌ ٥ کُلْلَهُ	253
	الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُوُلَدُ ٥ وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوُ أَ اَحَدٌ ٥ كَجَر با نَمِن جانب تقوك –	
	تْمَن مرتبها وركَبِّ أَعُوُدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّجِيُّمِ	
<mark>50</mark> 5	كلمه طبيبه لاالله بيرهنا	254
507	ا بليه كم پاس جات وقت اللَّهُمَّ اجَنِّبُنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَ قُتَنَا بِرُ هنا	255

	ضياءا ل كديث جلدسوم	
510	سوتے وقت معو ذات پڑ ھ کرجسم پر چھونگنا	256
513	ير فحواب ديكي كراَعُوْ ذُبِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الوَّجِيْبِ پرُ هر پر چُونَكْنَا	257
518	ذکرالی کی کثر ت	258
521	اللدنعالیٰ سے ڈرما تقوی اختیار کرما	259
522	ا حکام الہی کی حفاظت کرما	260
524	حلا و ت قر آ ن کریم	261
526	گھرییں سورۃ بقرۃ کی تلاو ت کرما	262
528	گھر میں را ت سورۃ البقرۃ کی آخر ی دوآ بیتیں پڑھنا	263
532	گھر میں سورہ بقر ہ کی آخر ی دوآ سیتیں مسلسل نتین را تیں تلاو ت کرما	264
534	آییت الکرس کی تلا و ت کرنا	265
539	خصہ کے وقت دضو کرن ا	266
541	توبية واستغفار	267
542	ذ کرا کپی	268
543	ا ستنقفا ر	269
547	منہیا ت شرعیہ سے بچنا	270
552	سورة بقره کی تلا و ت	271
554	خیر و بھلائی کی دعا	272
556	شیطا ن کے شریسے بیچنے کی دعا	273
561	التكھوں كى حفاظت كرنا	274
564	نگاہیں نیچی رکھنے، تکلیف دہ چیز وں کوراتے سے ہٹا دیکھنے ،السلام علیکم کاجواب وعلیکم	275
	السلام ہے دیجتے ، نیکی کائظم دیسجتے اور برائی ہے روکئے	
566	عور ت پر پڑنے والی نظر پھیر کیجئے	277
568	غیر محرم عور ت سے تنہائی میں ملنے سے اجتناب کرنا	278

570	اجنبیعور ت سے خہائی میں نہ ملئے ورنہ تیسرا شیطا ن ہوگا	279
571	نکاح کیا ستطاعت رکھنےوا لےکا نکاح کر لیہنا	280
573	شيطان كيعملا مخالفت كرنا	281
574	دائمیں ہاتھ سے کھانا کھانا	282
576	قيلول كرنا	283
577	فضول خرچی ترک کرما	284
579	جلدبا زمی نه کرما	285
581	جمائي كوروكنا	286
583	جوکام شیطان کولیند ہے اےتر ک کردینا	287
585	جب ٹھوکر لگے تو شیطان تباہ ہوجائے نہ کہنا بلکہ کہتے : کبسم اللّٰہ	288
587	چها عست کولا زم چکڑنا	289
591	را ت لیٹتے ہوئے شیطا ن سے بیچنے کی دعاماتگنا	290
593	مصادر ومراجح	291
618	فهرست	292